نکھرنا تھا پر بکھر گئے

تحریر آیت نور

اتوار کا دن تھا... چھٹی ہونے کے باعث تمام افرادِ خانہ گھر میں موجود تھے...

سفینہ بیگم کچن میں دوپہر کا کھانا بنانے کی تیاری کر رہی تھیں... اشرف صاحب اور اسد اپنے اپنے کمروں میں تھے... ارحم عرف افلاطون فی الحال گھر میں موجود نہ تھا تبھی اس وقت گھر سکون و امن کا گہوارا لگ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ پرسکون سی ٹی وی لاؤنج میں صوفے پر دونوں ٹانگیں اوپر کر کے بیٹھی تھی... گود میں ایک عدد کتاب کھول رکھی تھی جس میں گھر والوں کی نظروں سے چھپا کر ڈائجسٹ رکھا گیا تھا اور وہ اس ڈائجسٹ میں آنے والے قسط وار ناول میں بری طرح غرق تھی... قریب ہی ایک پلیٹ میں کچھ خشک میوہ جات رکھے تھے جو پہلے وہ ساتھ ساتھ کھا بھی رہی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھی... لیکن اب کہانی کے دلچسپ موڑ پر آنے کی وجہ سے وہ منہمک سی انہیں کھانا بھی بھول چکی تھی...

ارحم لاؤنج میں داخل ہوا... تب بھی حورعین کو اس کی آمد کی خبر نہ ہو سکی...

حورعین کے چہرے کے عجیب و غریب زاویوں کو دیکھتا ارحم حیران ہوتا, بغیر قدموں کی آہٹ پیدا کیے اس کی طرف بڑھا... پہلے پلیٹ سے پانچ چھے بادام اچکے کہ شاید اب حورعین بولے گی... لیکن وہ اب بھی اردگرد سے بے نیاز بیٹھی تھی... چہرے کے زاویے بار بار بن اور بگڑ رہے تھے...

"حوری... ایگزامز تو ختم ہو چکے ہیں... پھر اب تم کونسی کتابوں کا مطالعہ کرتی رہتی ہو...؟؟ رزلٹ آنے تک کیا ایم بی بی ایس کی ڈگری لینے کا بھی ارادہ ہے...؟؟"

قدرے اونچے اور متجسس لہجے میں کہا گیا تھا... حورعین اپنے کان کے قریب اتنی اونچی آواز سن کر ایک دم ڈر گئی... چونک کر ارحم کی طرف دیکھا... جو ایک ایک کر کے بادام منہ میں ڈال رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی, یا کچھ بولتی ارحم نے اس کی کتاب کے اندر رکھا ڈائجسٹ اچک لیا...

"ارے واہ... میں سمجھا شاید ایک ہی دن میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر بننے جا رہی ہے میری ہونہار بہن...جو اتنی بری طرح کتاب میں کھوئ ہوئ ہے...اب پتا چلا کتاب کے اندر ڈائجسٹ رکھ کر پڑھا جا رہا ہے... "

وہ جان بوجھ کر چلاّ چلاّ کر کہہ رہا تھا...جانتا تھا کہ حورین کو ڈائجسٹ پڑھنے کی اجازت نہیں ہے... اور اسی لیے وہ چھپ کر ناولز اور ڈائجسٹ پڑھتی ہے...

"ارحم...آہستہ بولو... اور ڈائجسٹ واپس کرو مجھے... " وہ کن اکھیوں سے ادھر ادھر دیکھ کر دبی آواز میں گویا ہوئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شکر تھا کہ ابا کے کمرے کا دروازہ بند تھا...

"آہاں... بالکل نہیں... آج تو ابا کو بتا کر رہوں گا کہ تم چھپ کر ان رسالوں میں سے ایسی ویسی کہانیاں پڑھتی ہو... " وہ اس وقت اسے ستانے کے موڈ میں تھا... تبھی ڈائجسٹ کو بند کر کے اوپر کی طرف ہوا میں اچھالا... اور نیچے آتے ہی اسے کیچ کر لیا... حورین کی خشمگیں نگاہوں کی پرواہ کیے بغیر اب وی بار بار یہی عمل دہرا رہا تھا... اوپر

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جاتے ڈائجسٹ کے پھڑپھڑاتے صفحے حورین کی جان لے رہے تھے کہ کہیں کوئی صفحہ پھٹ نہ جائے...

"ارحم ... میں تم سے کہہ رہی ہوں ڈائجسٹ واپس کرو... دیکھو ایلے مت کرو... اس کے صفحے خراب ہو جائیں گے... اور...اور اگر نیچے گر گیا تو... اس میں اللہ کا نام لکھا ہے... کتنی بے ادبی ہو گی نا... " منت بھرے لہجے میں کہہ کر اس نے آخری حربہ استعمال کرنا چاہا...جانتی تھی کہ اگر اس سے غصے سے بات کی تو وہ سچ مچ ابا کو بتا دے گا جا کر...

"ارے واہ... مجھے تو پتا ہی نہیں تھا کہ اس میں اللہ کا نام ہے... ویلے کہاں لکھا ہے نام...؟؟" وہ اب ڈائجسٹ کے صفحے آگے پیچھے کر رہا تھا... انداز میں شرارت تھی...

"لاؤ...میں دکھاتی ہوں... " حورین موقع دیکھ کر اس کے قریب چلی آئی کہ ڈائجسٹ چھین لے گی... لیکن اس کے قریب آتے ہی ارحم نے ہاتھ اوپر کر لیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورین نے سلگ کر اسے دیکھا...

"جن... ایک بار بات سمجھ نہیں آتی تمہیں... ڈائجسٹ دو میرا... " حورین کا بس نہ چل رہا تھا کہ اس کا گلہ دبا دے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"پکڑ سکتی ہو تو پکڑ لو..." آنکھوں میں شرارت لیے ارحم نے دایاں ہاتھ مزید اونچا کیا جس میں ڈائجسٹ تھا...جانتا تھا کہ حورین کا ہاتھ اس کے ہاتھ تک نہیں پہنچے گا...

حورین اب اچھل اچھل کر اس کے ہاتھ سے ڈائجسٹ لینے کی کوشش کر رہی تھی... لیکن وہ مسلسل ہنستا ہوا اس سے اپنا ہاتھ بچا رہا تھا...

تھک کر حورین نے اپنا ہاتھ نیچے کیا..

"دیکھو... تم میرے بھائی ہو نا...میرا پیارا, شونا سا بھائی... واپس کر دو پلیز... اگر ابا نے دیکھ لیا نا تو میری شامت آ جانی ہے..." وہ معصوم صورت لیے التجائیہ انداز میں کہتی بالکل بھی وہ حورین نہ لگ رہی تھی جو ہر وقت ارحم کو ستانے کی کوشش میں رہتی تھی...

"شیطانی دماغ کے ساتھ معصوم چہرہ بھی اللہ کی ایک نعمت ہے... اور اس نعمت سے تمہیں بخوبی نوازا گیا ہے... لیکن میں تمہارے معصوم چہرے کے جال میں پھنسنے والا نہیں ہوں...اب تو یہ ڈائجسٹ ابا کے ہاتھ میں ہی جائے گا..." ارحم آرام سے کہہ کر ابا کے کمرے کی طرف بڑھا... حورین تیزی سے اس کے پیچھے بھاگی...

اب وہ دونوں پورے لاؤنج میں ادھر سے ادھر بھاگتے پھر رہے تھے... بے دھیانی میں ان کی آوازیں بھی کافی اونچی ہو چکی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تبھی ابا کے کمرے کا دروازہ کھلا...

ان دونوں کے قدم بھی وہیں جم گئے... ارحم نے ڈائجسٹ والا ہاتھ فوراً کمر کے پیچھے چھپایا... جبکہ حورین دوپٹا ٹھیک کر کے سر پر اوڑھ رہی تھی...

ابا نے قہر آلود نگاہوں سے دونوں کو دیکھا...

"کوئ شرم حیا ہے تم دونوں میں یا نہیں... بے لگام گھوڑوں کی طرح دندناتے پھر رہے ہو ادھر سے ادھر... پورا گھو سر پر اٹھا رکھا ہے... اور لاؤنج کا حال دیکھو کیا سے کیا کر دیا ہے... میں پوچھتا ہوں کس دن عقل آئے گی تم دونوں کو...؟؟ "

ابا اب دونوں کی کلاس لے رہے تھے...

"ایک گھوڑا اور ایک گھوڑی...." وہ دونوں سنجیدہ چہرے لیے سر جھکائے خاموش سے کھڑے تھے... تبھی ابا کی بات پر ارحم منہ ہی منہ میں بڑبڑایا... حورین نے بمشکل مسکراہٹ چھپائ...

"ذرا سی تمیز اور تہذیب اپنے بڑے بھائ سے بھی سیکھ لو... وہ گھر میں ہوتا ہے تب بھی اس کی موجودگی کا پتا نہیں چلتا... اتنا کم گو اور سنجیدہ ہے... میرا ہاتھ بھی بٹاتا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کام میں... اور تم دونوں... ایک نمبر کے نالائق, کام چور... بس کھی کھی کرنا آتا ہے... نہ جانے کس پر چلے گئے ہو دونوں..." ابا آج فل غصے کے موڈ میں تھے...

"ایک دوسرے پر..." ارحم کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی... اس بار حورین بھی اپنی مسکراہٹ چھپا نہیں پائی تھی... اور اس کو ڈانٹ کے وقت مسکراتے دیکھ کر ابا کے غصے کا گراف مزید بڑھا...

"یہ کونسے ارشادات جاری و ساری ہیں بڑبڑاہٹ میں....مجھے بھی بتا دو... اور تم... بڑی ہنسی آ رہی ہے تمہیں... ماں باپ کے ادب اور لحاظ کا نہیں پتا... وہ تو چلو لڑکا ہے... اس پر جچتی بھی ہیں یہ سب حرکتیں... لیکن تم... لڑکی ہو...لڑکیوں کی طرح ہی رہو...اور لڑکیوں کو یہ اچھل کود اور قہقہے لگانا بالکل زیب نہیں دیتا... یہی سب سیکھ کر جاؤ گی یہاں سے...؟؟ ڈائجسٹ پڑھ لیے... شرارتیں کر لیں... ٹی وی دیکھ لیا یا بھائی سے جھگڑ لیا... کبھی یہ توفیق نہیں ہوئی کہ ماں کا ہاتھ بٹا دو کچن میں... کچھ گھرداری کے امور بھی سیکھ لو... اگلے گھر جا کر ناک ہی کٹواؤ گی ہماری... میں کہتا ہوں سدھر جاؤ... ورنہ آگے کی پڑھائی بند کروا کے گھر بٹھا دوں گا...اب سے سب ڈائجسٹ پڑھنا بند... اور مجھے اب

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آواز نہ آئے تم دونوں کی... " حورعین کو اچھی خاصی ڈانٹ پلا کر ابا حضور ایک بار پھر کمرے میں تشریف لے جا چکے تھے...

"شکر میرے مولا... آج جلدی جان خلاصی ہو گئ.... " ارحم نے بغیر کوئ اثر لیے باقاعدہ ہاتھ جوڑ کر شکر ادا کیا...پھر حورین کی طرف دیکھا تو چونک گیا...

وہ سرخ چہرہ لیے لب کاٹتی آنسو پینے کی کوشش کر رہی تھی... "اوئے حوری...تجھے کیا ہوا..؟؟" ارحم نے پریشان ہوتے ہوئے اسے کندھے سے پکڑ کر ہلایا... حورین غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکتی تیزی سے لاؤنج سے نکلی اور اپنے کمرے میں بند ہو گئ... ارحم اس کے پیچھے آیا تھا...

"حور... کیا ہوا ہے... دروازہ تو کھولو..." بار بار دروازہ کھٹکھٹاتا وہ اسے پکار رہا تھا... لیکن جواب ندارد...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حور... باہر آؤ پلیز... دیکھو یار ایسے تو مت کرو..." ارحم کی شکل رونے والی ہو گئ... یہ سچ تھا کہ وہ مذاق میں اسے تنگ کرتا تھا لیکن اس سے محبت بھی مثالی تھی... حورعین کی ذرا سی تکلیف پر وہ تڑپ اٹھتا تھا... اس کی آنکھوں میں ایک آنسو بھی گوارا نہ تھا اسے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلے جاؤ یہاں سے...مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی ہے..." اس نے بھیگی آواز میں چلا کر کہا تھا... یقیناً اسے ارحم پر غصہ تھا کہ اس کی وجہ سے اسے ڈانٹ پڑی...

کچھ دیر ارحم وہیں کھڑا اسے پکارتا رہا... لیکن جب حورعین نے دروازہ نہیں کھولا تو وہ واپس چلا گیا...

عصر کے بعد کا وقت تھا...جب سورج مغرب کی جانب رواں دواں تھا...گاؤں کے اس خالی مکان کے گیٹ پر ایک بائیک آ کر رکی.... وہ مکان تھوڑا الگ تھلگ سا بنا تھا...باقی گھر اس سے کچھ فاصلے پر تھے... بہت سی عورتیں تجسس کی ماری اس مکان کے نئے مالکان کو دیکھنے کے لیے چھت پر چڑھی ہوئی تھیں...چند ننگ دھڑنگ بچے بھی بائیک کے پیچھے بھاگتے دوڑتے اب کچھ فاصلے پر کھڑے تھے... دور کھیتوں میں کام کرتے کچھ کسانوں کی نگاہیں بھی اس گھر کی طرف اٹھی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بائیک سوار نے چابی اگنیشن میں گھما کر بائیک بند کی... چہرے سے ہیلمٹ اتارا.... سب نے اپنے دانتوں تلے انگلیاں داب لیں...

"ارے... یہ تو لڑکی نکلی... فریدہ نے یہ مکان ایک لڑکی کو بیچا ہے کیا...؟؟ دیکھو تو سہی....لڑکی ہو کر موٹر سائیکل چلا رہی ہے... ہیں بھلا...پہلے کبھی نہ ایسا سنا نہ دیکھا... یہ کیا منظر دیکھ رہی ہیں ہماری گناہگار آنکھیں... " دور چھت پر کھڑی ایک عورت شمائلہ بیگم نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے اپنی ساتھی عورت حلیمہ کو مخاطب کر کے نووارد پر تبصرہ کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہاں کھڑے بچے بھی اب دلچسپ نگاہوں سے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے...

"ارے واہ...یہ تو شہری میم لگتی ہے... " ایک بچے نے کہا تو باقی سب کھلکھلا کر ہنس دیے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ لڑکی بائیک سے اتری... ہیلمٹ بائیک کے ساتھ ہی لٹکایا... پھر پیچھے مڑ کر دیکھنے لگی...جہاں ایک ٹرک نما گاڑی چلی آ رہی تھی...

حلیمہ نے شمائلہ کی بات پر ہاتھ کا چھجا سا بنا کر ایک بار پھر بغور دور کھڑی لڑکی کو دیکھا... سیاہ پینٹ کے اوپر سیاہ رنگ کی ہی شرٹ پہنے, کمر تک آتے سیاہ بالوں کو اونچی پونی ٹیل میں باندھے وہ ان گاؤں کے سیدھے سادھے لوگوں کے لیے کسی عجوبے سے کم نہ تھی...

"ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو... کمبخت ہے کتنی پیاری... رنگت کیسے چمک رہی ہے...لیکن دیکھو تو... دوپٹہ تک نہیں لیا اس نے... کتنی بے شرمی کی بات ہے... اور... ایک بات سمجھ میں نہیں آئی مجھے... یہ اکیلی کیوں آئی ہے...مطلب اس کے ماں باپ, اس کے گھر والے...کوئی بھی ساتھ نہیں ہے... یہ اکیلی ہی رہے گی کیا یہاں...؟؟" حلیمہ نے ناک چڑھاتے ہوئے اپنی ناگواری کو ظاہر کیا تھا...

"ارے نہیں بہن...آج کل اکیلی عورت کا کہاں گزارا ہے... آ رہے ہوں گے وہ بھی پیچھے کہیں... خیر... ہمیں کیا... جس کو جو کرنا ہے کرتا رہے... ارے وہ دیکھ...ایک

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گاڑی آ رہی ہے... شاید اس میں گھر کا سامان وغیرہ ہے..." شمائلہ نے بے نیازی کا مظاہرہ کرنا چاہا تھا لیکن سامنے نظر آتی گاڑی کو دیکھ کر پھر متجسس ہوئی...

ان کے علاوہ اپنے اپنے گھر کی چھتوں پر کھڑی دوسری بہت سی خواتین بھی دلچسپی سے اس لڑکی کو دیکھتیں کچھ ایسے ہی تبصرے کر رہی تھیں...

گاڑی اب قریب آ چکی تھی... لڑکی نے ایک بے نیاز سی نظر کچھ فاصلے پر کھڑے بچوں پر ڈالی... اس کی نگاہوں کا مطلب سمجھ کر وہ بچے شرماتے جھجھکتے ایک طرف ہو گئے...

گاڑی رکنے کے بعد ڈرائیور باہر آیا تھا... اس لڑکی نے ڈرائیور سے کچھ بات چیت کی... سنجیدہ چہرہ لیے بات کرنے کے دوران وہ مسلسل اپنا سر ہلا رہی تھی جس سے پونی میں مقید بال بھی گردن پر جھول رہے تھے... چند منٹ بعد وہ مین گیٹ کی جانب گئی... پینٹ کی جیب سے چابی نکالی اور دروازے پر لگا تالا کھولا... پھر ڈرائیور کی طرف متوجہ ہوئی... اس کے کہنے پر ساتھ آئے دو لڑکوں کے ساتھ مل کر ڈرائیور نے تمام سامان گاڑی سے اتار کر گھر میں رکھنا شروع کر دیا... لڑکی بھی اندر جا چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لیکن گاؤں کی خواتین ابھی بھی وہیں کھڑی تھیں... سب کے دل میں ایک بار پھر اس خوبصورت اور طرحدار لڑکی کو دیکھنے کی چاہ تھی...

مغرب کی اذانیں ہو رہی تھیں جب گاڑی سے سارا سامان اندر منتقل کیا جا چکا تھا... وہ تینوں مرد باہر آئے... کچھ دیر بعد وہ لڑکی بھی گیٹ سے نکلتی دکھائی دی... سب کی نگاہیں ایک بار پھر اس کے چہرے پر جمی تھیں...

اس لڑکی نے ڈرائیور کو کچھ رقم تھمائی جو شاید گاڑی کے کرایہ کے لیے تھی... رقم لے کر اب وہ لوگ جا چکے تھے جبکہ لڑکی دوبارہ گھر میں داخل ہوتی گیٹ بند کر گئی...

"ہائیں... سارا سامان بھی رکھوا لیا گیا... لیکن اس لڑکی کے گھر والے تو ابھی تک نہیں آئے... " شمائلہ کے دل میں پھر کھلبلی سی مچنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے آ جائیں گے نا... تجھے کاہے کی فکر پڑی ہے... کیا معلوم ایک دو روز میں آنا ہو انہیں..." حلیمہ نے بیزاریت بھرے انداز میں ہاتھ جھلایا...

"ہونہہ... مجھے کیوں ہونے لگی فکر... میں تو ایسے ہی پوچھ رہی تھی... لیکن ایک بات میں کہے دیتی ہوں... جسطرح کی یہ لڑکی ہے... اس کے گھر والے بھی ایسے ہی ہوں گے... یہ نہ ہو ان کے آنے سے ہمارے گاؤں میں بے حیائی کا ایک نیا در کھل جائے ہاں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" شمائلہ کو ابھی تک اس لڑکی کی ڈریسنگ اور یوں بغیر جھجھک کے ڈرائیور کے ساتھ کھڑے ہو کر باتیں کرنا ہضم نہیں ہو رہا تھا...

"خیر...دفع کرو تم ان باتوں کو...کوئ کیا کرتا ہے, کیا پہنتا ہے اس سے ہمیں کیا... یہ کام تو سرپنچ کے کرنے کے ہیں نا... وہ جانے اس کے کام جانے...چل نیچے چلیں... اس وقت چھت پہ نہیں چڑھتے... سایہ ہو جاتا ہے... ویلے بھی مغرب کی نماز کا وقت تنگ ہو رہا ہے... " حلیمہ کہہ کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئ....شمائلہ نے ایک نگاہ اس گھر کے بند گیٹ پر ڈالی...پھر منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑاتی نیچے چلی گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

رات آٹھ بجے کا وقت تھا جب وہ گھر میں داخل ہوا...

"اماں کھانے میں کیا بنا ہے آج...؟؟" سیدھا کچن میں گیا اور دیگچی کا ڈھکن اٹھا کر سالن کی خوشبو سونگھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اوہو... آلو گوبھی... خوشبو تو بہت مزے کی آ رہی ہے..." وہ ماں کی خاموشی کو محسوس کیے بغیر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ چکا تھا...

"کیوں ڈانٹ پڑوائی تم نے حورعین کو اپنے ابا جان سے... جانتے ہو نا وہ چھوٹی چھوٹی بات کو دل پر لے لیتی ہے... دوپہر سے کمرے میں گھسی ہے اور ابھی تک نہیں نکلی...رو رو کر آنکھیں سجا لی ہیں اس نے.... منتیں کر کر کے تھک گئ ہوں اس کی.... لیکن نہ دوپہر کا کھانا کھایا اس نے اور نہ ہی اب... سب تمہارا قصور ہے..." سفینہ بیگم کھانا نکالتے ہوئے مسلسل بڑبڑا رہی تھیں...

"اوہ... مطلب ابھی معافی تلافی کرنے کا کام باقی ہے... آپ فکر نہ کریں اماں... اسے منانے کے سارے گُر جانتا ہوں میں... میری وجہ سے روٹھی ہے...اب میرے منانے پر ہی مانے گی نا... ایسا کریں کھانا رہنے دیں آپ... میں حوری کے پاس جا رہا ہوں اس کے کمرے میں... آپ اپنے کمرے میں چلی جائیں... اسے منانے کے بعد ہم دونوں خود ہی کھانا کھا لیں گے..." وہ اپنی بات مکمل کر کے جا چکا تھا وہاں سے... سفینہ بیگم جو کٹوری میں سالن ڈال چکی تھیں اس کی پشت کو گھور کر رہ گئیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ایک تو ان دونوں بہن بھائ کی سمجھ نہیں آتی مجھے..." غصے سے بڑبڑاتی ہوئیں وہ کچن کا پھیلاوا سمیٹنے میں لگ گئیں...

ارحم کچن سے اپنے کمرے میں آیا... جب اس نے دیکھا کہ اماں بھی سب کام ختم کر کے اپنے کمرے میں جا چکی ہیں تب وہ حورعین کے کمرے کی طرف بڑھ گیا... ہلکی سی دستک دے کر وہ کمرے میں داخل ہوا...

حورعین جو دروازے کی جانب پشت کیے کمبل میں دبکی تھی... دستک کی آواز پہچان کر اس نے مڑ کر دیکھنے کی بھی زحمت نہ کی...

ارحم دبے پاؤں چلتا ہوا اس تک آیا... جو پہلے تو شاید چپ ہو گئ تھی لیکن اب اسے دیکھتے ہی پھر سے آنسو بے تاب ہوتے پلکوں کی باڑ پھلانگ گئے...

"چل اب اٹھ جا نا حوری... کتنے ڈرامے کرے گی..." ارحم نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر کھینچ کر اٹھانے کی کوشش کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چھوڑو میرا ہاتھ..." غصے سے کہتی وہ اپنا ہاتھ چھڑا گئی... کمبل سختی سے اپنے گرد لپیٹا...

"اچھا یار...معاف کر دے نا... قسم سے بالکل ذہن میں نہیں تھا کہ ابا جان گھر میں ہوں گے... ورنہ میں ایسی حرکت کبھی نہ کرتا... کان پکڑ کر معافی مانگتا ہوں... کر دے معاف پلیز...میری پیاری بہن نہیں ہے پھر... ؟؟" ارحم نے بے چارگی بھرے انداز میں کہہ کر دائیں ہاتھ سے کان پکڑا...

حورعین نے اس کی طرف دیکھے بغیر گال رگڑ کر بہتے آنسو صاف کیے... بولی پھر بھی نہیں...

"حوری یار مان بھی جا اب... اور کتنی منتیں کروائے گی... دیکھ تجھے پتا ہے تیری ناراضگی اور رونا برداشت نہیں ہوتا مجھ سے..." وہ اب بیڈ کے قریب نیچے بیٹھ چکا تھا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورعین نے کروٹ بدلنی چاہی...

"اوئے... ماننا ہے یا نہیں تو نے... ؟؟" دھمکی بھرے انداز میں کہتے ہوئے ارحم نے اس کا بازو پکڑ کر کروٹ بدلنے سے روکا تھا... حورعین منہ دوسری طرف کیے مسلسل اپنا بازو چھڑانے کی تگ و دو میں تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا سن نا... تیرے لیے ایک سرپرائز ہے میرے پاس... " ارحم نے پر تجسس انداز میں کہا... اور خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی تھی اس بار... حورعین نے فوراً چونک کر اس کی طرف دیکھا تھا....

اس کی اس حرکت پر ارحم کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری...

"بہت برے ہو تم... بہت برے... " لہجے میں ہلکی سی خفگی کا عنصر لیے اب وہ تقریباً مان جانے والے انداز میں بولی تھی...

"اچھا چل اٹھ نا... سرپرائز نہیں چاہیے کیا... ؟؟" ارحم نے اسے زبردستی اٹھا کر بٹھا دیا تھا... وہ منہ کے زاویے بگاڑتی اس کی طرف متوجہ ہوئی... رونے کے باعث آنکھیں اور ناک سرخ ہو رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دو سرپرائز... " بیٹھی بیٹھی آواز میں وہ ارحم سے مخاطب ہوئی...

ارحم کا بایاں ہاتھ پہلے ہی کمر کے پیچھے تھا...وہ دایاں ہاتھ بھی پیچھے لے گیا... چند سیکنڈز بعد ہاتھ میں کچھ پکڑے حورعین کے سامنے کیا...

حورعین نے نا سمجھی سے اس کے ہاتھ کی جانب دیکھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہ تو میرا ہی ڈائجسٹ ہے... یہ سرپرائز تھا...؟؟" اس کا موڈ ایک بار پھر بگڑنے لگا تھا...

"ارے یار... صبر تو کرو..." ارحم نے کہتے ہوئے اس کا ڈائجسٹ اس کی گود میں رکھا اور دوبارہ ہاتھ پیچھے لے کر گیا...

"ٹن ٹنا..." خوشی بھرے لہجے میں کہتا ہوا وہ پھر سے ہاتھ اس کے سامنے کر چکا تھا...

حورعین نے اب کی بار برآمد ہونے والی چیز کو حیرت سے دیکھا... اور کچھ دیر بعد اس پر ہنسی کا جو دورہ پڑا تو تھمنے کا نام ہی نہ لے رہا تھا... ارحم حیران سا اسے دیکھے جا رہا تھا...

جب بہت دیر بعد بھی اس کی ہنسی نہ رکی تو ارحم نے خفگی سے اسے دیکھا...

"کس بات پہ ہنسی آ رہی ہے تمہیں...؟؟ تمہیں منانے کے لیے, تمہاری ناراضگی دور کرنے کے لیے اپنی پاکٹ منی سے پورے ساٹھ روپے خرچ کر کے لایا ہوں تمہارے لیے ڈائجسٹ... اور تم... بجائے خوش ہونے کے مذاق اڑا رہی ہو میرا...؟؟" اسے گھورتے ہوئے وہ ملامت کے سے انداز میں کہہ رہا تھا...

حورعین نے بمشکل اپنی ہنسی کو روکا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہ... یہ ڈائجسٹ لے کر آئے ہو تم...اف... " وہ بات کرتے کرتے ایک بار پھر شروع ہو چکی تھی...

"حور...اب تم مجھے اپنے ہنسنے کی وجہ بتاؤ گی یا میں یہاں سے جاؤں... ؟؟" ارحم نے دھمکی دی...

"بتاتی ہوں بتاتی ہوں... " حورعین نے سرخ چہرہ لیے اس کے خفا سے چہرے کی طرف دیکھا...

ارحم اس کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا...

"جن... یہ جو سرپرائز تم لے کر آئے ہو نا میرے لیے...یہ میرے کسی کام کا نہیں... یہ جو ڈائجسٹ میرے پاس ہے نا... تم سیم وہی ڈائجسٹ اٹھا کر لے آئے ہو... " وہ اب اس کی عقل پر ماتم کر رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں تو تم یہی تو پڑھتی ہو... دیکھو اس کے اوپر بھی خواتین ڈائجسٹ لکھا ہے اور میرے والے پر بھی... میں نے دکاندار سے جا کر کہا کہ بھائی ڈائجسٹ دے دو ایک... اس نے کہا کونسا والا چاہیے... سامنے کچھ ڈائجسٹ پڑے تھے...مجھے تمہارے اس ڈائجسٹ کا نام یاد

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

رہ گیا تھا... سوچا تمہیں یہی پسند ہے تو میں نے یہی خرید لیا... " وہ کان کھجاتا کہہ رہا تھا...

"تو پاگل... اس میں بھی وہی کہانیاں ہے جو میرے ڈائجسٹ میں ہیں... اور میں بار بار ایک ہی کہانی کیوں پڑھوں گی... ؟؟" حورعین کا موڈ کافی بہتر ہو چکا تھا اب...

"تو پہلے بتاتی نا یار... اب مجھے کیا پتا تم لڑکیوں کے ان جھنجھنٹوں کا... کیا پڑھتی رہتی ہو ان میں سے اور کیا نہیں... فضول میں میرے پیسے ضائع کروا دیئے... " ارحم کو اب دکھ ہو رہا تھا...

"چلو کوئی بات نہیں... میرا بھائی اتنے پیار سے لایا ہے... میرے لیے یہی کافی ہے... ورنہ تم تو کبھی دس روپے نہ خرچ کرو... آج پتا نہیں کہاں سے دل نکال لیا پورے 'ساٹھ' روپے مجھ پر خرچ کرنے کا... " لفظ ساٹھ پر زور دیتی وہ اسے چڑانے کو بولی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا سنو نا.....ایک اور سرپرائز ہے تمہارے لیے... " ارحم نے چمکتی آنکھوں سے اسے دیکھا...

"وہ کیا...؟؟" حورعین بھی تجسس سے بھرپور نگاہیں لیے اس کے نزدیک ہوئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"گول گپے کھانے چلو گی... ؟؟" ارحم جانتا تھا کہ وہ گول گپوں کی دیوانی ہے... تبھی اسے آفر کی...

"اس وقت...؟؟ ابا کا پتا ہے تمہیں...جان سے مار دیں گے... " حورعین نے وال کلاک کی جانب دیکھا جہاں رات کے سوا نو بج رہے تھے...

"ارے پاگل... اماں ابا کو کس نے بتانا ہے... ہم یوں گئے اور یوں آئے... چلو اٹھو جلدی سے... " ارحم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا...

"ایک منٹ ایک منٹ...یہ آج تم اتنے سخی دل کیسے ہو گئے... " سلیپرز پہن کر دوپٹہ درست کرتے ہوئے حورعین نے شکی نگاہوں سے اسے دیکھا...

"ایلے تو مت دیکھو یار... اپنی بہن کو اتنا رلایا ہے... اب اتنی سزا تو بنتی ہے نا میری... " شرارتی لہجے میں کہا گیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دیکھو اگر تم نے پچھلی دفعہ کی طرح کیا نا... تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا... پچھلی بار بھی گول گپوں کے بہانے لے گئے تھے اور بائیک کو چچا افضل کے گھر تک گھما کر واپس موڑ لیا تھا یہ کہہ کر کہ میں تو بس ہوا خوری کرنے کے لیے تمہیں ساتھ لایا تھا... " منہ بگاڑتی وہ دھمکی آمیز لہجے میں کہہ رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا میری ماں... تم سے برا ویلے بھی کوئ نہیں ہے... پوری چڑیل ہو تم... " اسے چڑانے کو وہ بولا تھا...

حورعین نے اسے گھوری سے نوازا...

"مجھے چڑیل کہا تم نے...؟؟" وہ پھر لڑنے پر آمادہ نظر آنے لگی...

"آ کر لڑ لینا یار... اب چلو گی...یا ابا کے درشن کر کے ہی جانے کا ارادہ ہے...؟؟" اسے بازو سے کھینچتا وہ اپنے ساتھ لے گیا...

"ارحم... اگر واپسی پہ کسی نے دروازہ بند کر دیا تو گھر کے اندر کیسے داخل ہوں گے پھر...؟؟"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ دونوں دبے پاؤں چلتے ہوئے مین گیٹ سے نکلنے کو تھے جب حورعین نے سرگوشی نما آواز میں اس سے پوچھا...

" ارے نہیں کرتا کوئ بھی بند گیٹ... تمہیں پتا ہے نا... رات کو گیٹ کو تالا لگانے کی ذمہ داری میری ہے... ہر روز میں ہی لاک کرتا ہوں... تو کسی کو کیا خواب آنا ہے کہ آج

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گیٹ کو تالا نہیں لگایا گیا... تم فکر مت کرو... آدھے گھنٹے تک تو ہم نے آ جانا ہے...اتنی دیر میں کسی کو کچھ پتا نہیں چلنا...یہ دیکھو...میں نے یہاں تالا لٹکایا ہوا ہے...جب آئیں گے تب گیٹ کو تالا لگا دوں گا میں..." ارحم نے گیٹ کے ساتھ والی دیوار کی طرف اشارہ کیا جہاں ایک کیل کے ساتھ تالا اور چابی موجود تھے... حورعین اثبات میں سر ہلاتی بغیر آواز پیدا کیے اس کے ساتھ گیٹ کراس کر گئ...

سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں موجود تھے... اشرف صاحب عینک لگائے کسی فائل کو دیکھنے میں مصروف تھے جب بیرونی دروازے پر دستک ہوئ...

"اس وقت کون آ گیا باہر...؟؟" انہوں نے کلائ پر بندھی گھڑی پر نگاہ ڈالی جو پونے دس کا اعلان کر رہی تھی... ایک نظر اپنی شریک حیات پر ڈالی جو سارے دن کی تھکی ماندی اب سو رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

انہوں نے عینک اتار کر ایک طرف رکھی اور آہستگی سے کمرے کا دروازہ کھول کر باہر چلے آئے...

بیرونی گیٹ کھولا تو سامنے ہمسائے کا نوجوان لڑکا کھڑا تھا...

"السلام علیکم..." ادب سے سلام کیا گیا تھا...

"وعلیکم اسلام..." اشرف صاحب نے اسے سر سے پیر تک گھورا... جیسے پوچھ رہے ہوں کہ رات گئے دروازہ کھٹکھٹانے کا مقصد...؟؟

"انکل... یہ ڈاکیے نے آپ کے لیے دیا تھا... رات کے وقت آپ کو تکلیف دی اس کے لیے معذرت... لیکن میں ابھی چند منٹ پہلے ہی کام سے آیا ہوں... سوچا پہلے آپ کی امانت آپ تک پہنچا دوں... کیا معلوم آپ کے کام کی کوئی چیز ہو اس ڈاک میں... جس کی آپ کو ارجنٹ ضرورت ہو..." اس نوجوان آصف نے اپنے آنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے ایک لفافہ ان کی جانب بڑھایا...

"ہمم..." ہنکارا بھرتے ہوئے اشرف صاحب نے وہ لفافہ تھام لیا تو آصف بھی واپسی کو مڑ گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لفافے کو الٹ پلٹ کرتے اشرف صاحب نے دروازہ بند کیا... تبھی اچانک انہیں کچھ یاد آیا...

"کتنے لاپرواہ ہیں یہ بچے بھی... ارحم سے کتنی بار کہا ہے کہ نو بجے تک گیٹ کا تالا لگا دیا کرو... چور اچکوں کا کیا پتا... لیکن نہیں... میری بات تو سننی ہی نہیں نا اس کمبخت نے..." زیر لب بڑبڑاتے ہوئے ان کی نگاہ دیوار کی جانب اٹھی... وہاں تالا لٹکتا دیکھ کر انہوں نے ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑا اور گیٹ کو تالا لگا دیا... سفینہ بیگم انہیں پہلے ہی بتا چکی تھیں کہ ارحم بھی گھر آ چکا ہے... ویسے بھی انہوں نے بچوں کو سختی سے وارن کر رکھا تھا کہ رات نو بجے کے بعد تک کوئی گھر سے باہر نہیں رہے گا... اگر نو بجے سب گھر میں موجود نہ ہوئے تو باہر والے کو ساری رات باہر ہی گزارنی پڑے گی... اور جو چھترول ہو گی وہ الگ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسی لیے اب اشرف صاحب اپنی دانست میں سب کو گھر میں موجود پا کر اطمینان سے گیٹ کو تالا لگا کر اندر جا چکے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اتوار کا دن تھا... وہ کسلمندی سے اٹھی... صبح کے نو بج رہے تھے... نیا گھر ہونے کی وجہ سے رات کو صحیح سے نیند نہیں آ سکی تبھی دن میں جلدی آنکھ نہیں کھلی...ورنہ وہ صبح سویرے اٹھنے کی عادی تھی...

بیڈ چھوڑ کر اس نے ڈھیلے قدموں سے سلیپرز پیروں میں اڑسے... پھر واشروم کی جانب بڑھ گئ... فریش ہونے کے بعد ارادہ کچن میں جانے کا تھا تاکہ کھانے کے لیے کچھ بنایا جا سکے..... سارا سامان بھی گھر میں ادھر ادھر بکھرا پڑا تھا...ابھی یہ سامان بھی اسے سیٹ کرنا تھا... رات میں وہ کھانے پینے کی کچھ اشیاء اور برتن وغیرہ تو کچن میں سیٹ کر چکی تھی... لیکن ابھی بہت سے بکھیڑے تھے جو سمیٹنے تھے... اور دن فقط آج کا تھا اس کے پاس... کل سے پھر جاب پر جانا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گہری سانس بھرتے ہوئے اس نے کچن کا رخ کیا... ابھی کچن کے دروازے پر تھی جب بیرونی دروازے پر دستک کی آواز سنائ دی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہ کون آ گیا... اتنی صبح صبح...مجھے تو کوئ جانتا بھی نہیں یہاں... پھر... " سوچتے ہوئے اس نے اپنے سراپے پر نگاہ دوڑائ... ڈارک بلیو ٹراؤزر میں لائٹ بلیو کھلی کھلی ٹی شرٹ جس پر سلوٹیں پڑ چکی تھیں...

اس نے ہاتھ سے ہی شکنیں درست کیں... پھر اپنے سلکی نرم ملائم بالوں پر ہاتھ پھیر کر حلیہ قابل قبول بنایا... چہرے سے ابھی تک پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے...

گیٹ کے قریب آ کر اس نے چھوٹے سے سوراخ سے باہر جھانکا... کوئ خاتون موجود تھیں باہر... الجھتے ہوئے اس نے دروازہ کھولا...

"جی کہیے... ؟؟" دروازہ کھولنے کے بعد بھی جب وہ خاتون کچھ نہ بولیں بلکہ دوپٹے کا کونہ منہ میں دبائے یونہی شرماتی جھجھکتی رہیں تو اس نے خود انہیں مخاطب کیا...

"السلام علیکم جی... کیسی ہیں جی آپ... ؟؟" اس عورت نے ٹوٹی پھوٹی اردو میں پوچھا تھا...

"وعلیکم اسلام... ٹھیک... آپ... ؟؟" ماتھے پر سلوٹیں لیے اس نے مختصر جواب دے کر مطلوبہ سوال کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جی...میں بھی ٹھیک ہوں..." پھر سے نظریں جھکا کر بتایا گیا تھا...

"میں نے پوچھا کہ آپ کون...؟؟ میں نے آپ کو پہچانا نہیں..." اس نے صاف الفاظ میں پوچھا...

"جی میں نجو... میرا مطلب... نجمہ...وہ سامنے جو گھر ہے نا جی... وہ میرا ہی ہے...وہ کیا ہے نا... کہ آپ کل ہی آئی ہیں نا یہاں... تو میں نے سوچا آپ سے کچھ سلام دعا کر لوں... اور یہ کھیر بنا کر لائی ہوں جی آپ کے لیے... کھا کر بتائیے نا کیسی بنی ہے...مجھے پتا ہے آپ کو ضرور پسند آئے گی..." یک ٹک سامنے کھڑی لڑکی کے دھلے دھلے صاف شفاف چہرے کو دیکھتی وہ کہتی جا رہی تھی... ساتھ ہی ہاتھ میں پکڑا ڈونگا آگے بڑھایا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی شکریہ... لیکن اس کی ضرورت نہیں تھی... میں میٹھی چیزیں نہیں کھاتی..." اسے سمجھ میں ہی نہیں آیا کہ کیا کہے اب...

"ارے...کیوں نہیں کھاتی جی...کھا کر تو دیکھنا... اچھی نہ لگے تو میرا نام وٹا دینا جی..." نجمہ نے زور دینے والے انداز میں کہا...

"جی بہتر..." وہ بمشکل مسکراہٹ چہرے پر سجاتی بولی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آئیے نا...اندر آئیے... " مروت میں ہی اس نے کہا تھا ورنہ اب رشتہ داریاں بنانا یا واقفیت نکالنے کا کوئی شوق نہیں رہا تھا دل میں... حقیقت تو یہ تھی کہ دنیا سے اکتا کر ہی اس نے اس گاؤں میں, اس گھر میں رہنے کو ترجیح دی تھی کہ رشتوں کی ڈسی ہوئی وہ لڑکی اب اپنی باقی زندگی تنہا گزارنا چاہتی تھی... اپنی مرضی سے... اپنے حق سے...

"نہیں جی بہت شکریہ... وہ گڑیا کے ابا بس آنے ہی والے ہوں گے کھیتوں سے... اگر میں گھر نہ ملی تو پھر غصہ ہوں گے کہ باہر پھرنے نکل جاتی ہے... " نجمہ کافی باتونی لگتی تھی... تیز تیز بولتی وہ اس سے دوستی کرنے کی خواہش مند تھی...

"اوکے..." اس نے کہہ کر گیٹ بند کرنا چاہا... نجمہ بھی مڑنے کو ہی تھی جب ایک دم رکی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ جی... " اسے گیٹ بند کرتا دیکھ کر وہ بات کرتے کرتے رک گئی...

"جی...؟؟" اس نے سوالیہ نگاہوں سے نجمہ کی جانب دیکھا...

"آپ کا نام کیا ہے باجی...؟؟" نجمہ کی بات پر ایک پل کو اس کے چہرے پر تاریک سا سایہ لہرایا تھا... آنکھوں میں چبھن سے ہونے لگی... چند لمحوں کے لیے وہ خاموش سی ہو گئی... نجمہ منتظر سی کھڑی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"عنایا.." کچھ دیر بعد فقط ایک لفظ میں جواب دے کر وہ پھر خاموش ہو چکی تھی...

"بہت پیارا نام ہے جی... اللہ خوش رکھے آپ کو... " نجمہ نے بے ساختہ خوشی کا اظہار کیا... اس کے چہرے پر بے بسی بھری تلخ سی مسکراہٹ بکھری تھی اس کی دی گئ دعا پر...

"اچھا جی میں چلتی ہوں... کوئ کام ہو تو بنا جھجھک مجھے کہہ دیجیے گا... اور وقت ملے تو میرے گھر بھی آیئے گا... وہ سامنے نیلے گیٹ والا گھر ہے جی میرا... " نجمہ پرخلوص سی عورت تھی... عنایا مسکرا دی اس کی بات پر...

"ارے سنو...کام سے یاد آیا... مجھے ایک کام والی کی ضرورت ہے... اگر یہاں کوئ مل سکے تو... آپ پلیز بات کیجیے گا کسی سے...صرف صبح کے وقت آ کر صفائ کرنی ہے... کھانا وغیرہ میں خود ہی بنا لیا کروں گی..."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کی بات پر نجمہ ایک بار پھر رکی...

"جی کام والی...؟؟ اچھا میں کروں گی بات...چچا صادق کی گھر والی کہہ رہی تھی کل کہ ہاتھ بڑا تنگ چل رہا ہے... اور بھی ایک دو ہیں غریب گھرانوں کی... پوچھوں گی میں ان سے... پھر آپ کو بتا دوں گی شام تک آ کر... اور یہ برتن بھی لے جاؤں گی..." کچھ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سوچتے ہوئے نجمہ نے حامی بھری... عنایا نے سر اثبات میں ہلایا اور نجمہ کے جانے کے بعد گہری سانس بھر کر ہاتھ میں کھیر کا ڈونگا پکڑے گیٹ بند کرتی واپس کچن میں چلی آئی...

"موٹی...آج تو خوش ہو نا... دیکھ لو...تمہاری خاطر کتنا نقصان کروایا میں نے اپنا... پورے دو ہفتوں کی پاکٹ منی تھی جو ایک دن میں خرچ کر دی تم پر... صرف تمہاری ناراضگی دور کرنے کے لیے... اب پورے دو مہینے ناراض ہونے کا نام بھی مت لینا سمجھی... " وہ

www.classicurdumaterial.com

دونوں رات کے گیارہ بجے گلیوں میں مٹر گشت کرتے آ رہے تھے... سڑکیں سنسان

support@classicurdumaterial.com

تھیں...وہاں کوئی نظر تک نہ آ رہا تھا...سردیوں کی شامیں تھیں تبھی سب لوگ سرشام

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہی اپنے اپنے کمروں میں گھس گئے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا...؟؟ صرف مجھ پر خرچ کی ہے تم نے پاکٹ منی... اور وہ جو مجھ سے دگنی اسپیڈ سے گول گپے کھا رہا تھا وہ کون تھا...بتاؤ ذرا مجھے...؟؟" اسٹریٹ لائٹ کی روشنی میں اس سنسان گلی کے درمیان میں کمر پر ہاتھ جمائے وہ لڑنے مرنے پر آمادہ نظر آ رہی تھی...

"آہستہ بولو چڑیل... پورے محلے کو جگانے کا ارادہ ہے کیا... کوئی اٹھ کر باہر آ گیا نا... تو صبح پکا ابا سے چھترول ہو جانی ہے پھر..." دبی آواز میں ڈپٹتے ہوئے اس نے حورعین کو خوفزدہ کرنا چاہا... اور ابا کی بات پر وہ خاموش ہو بھی گئ تھی...

"ٹھیک ہے... نہیں بولتی اب... لیکن میری بات یاد رکھنا... اب اگر مجھے یہ بات دوبارہ جتائی نا کہ اپنی پاکٹ منی تم نے خرچ کی مجھ پر تو گنجا کر دوں گی تمہیں میں...آئی سمجھ..." اسے انگلی اٹھا کر دھمکاتی وہ پھر سے آگے بڑھ چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"احسان فراموش لڑکی..." افسوس بھرے لہجے میں کہتے ہوئے وہ بھی اس کے پیچھے لپکا...

وہ مزے سے آگے آگے چلتی جا رہی تھی جب دور کہیں سے کسی کتے کے بھونکنے کی آواز سنائی دی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہائے اللہ جی..." وہ اچھل ہی پڑی تھی ایک دم... پھر مڑی اور سرپٹ دوڑ لگا دی ارحم کی طرف... ارحم جو پہلے حیران سا اسے اپنی طرف آتا دیکھ رہا تھا جب اصل بات سمجھا تو ہنستے ہنستے پیٹ پکڑ کر دہرا ہو گیا... جانتا تھا وہ کتوں سے کتنا ڈرتی ہے...

"ارحم... وہ...وہ... " ہکلاتے ہوئے وہ سامنے کی طرف اشارہ کر رہی تھی جدھر سے کتے کی آواز سنائی دی تھی...

"اور جاؤ آگے آگے... بڑی پہلوان بنتی ہو نا... اب مزہ آیا...؟؟ انسانوں سے نہ ڈرنے والی چڑیل ایک کتے سے ڈر گئی...ہاہاہا... " وہ مزے سے کہتے کہتے ایک بار پھر ہنسنا شروع ہو چکا تھا... حورعین نے غصے سے اسے گھورا... جو اسے چڑا رہا تھا...

"اب اپنا یہ ڈھول بند کرو گے...؟؟ یا ساری دنیا کو جگانے کا ٹھیکا لے لیا ہے تم نے...؟؟" وہ سلگ ہی تو اٹھی تھی اپنی بے عزتی اور اس کے مسلسل ہنسنے پر... تبھی منہ بنا کر بولی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارحم نے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی کا گلہ گھونٹا...

"اچھا میں چپ... " منہ پر انگلی رکھ کر وہ خاموش ہوتا آگے بڑھ گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ایک لڑکی کی تمہیں کیا سناؤں داستان...

کتوں سے وہ جب ہے ڈرتی, بھاگتی ہے بے پناہ..."

وہ زیر لب گنگنا کر اسے چڑانے کو گانے کا ستیاناس کر رہا تھا... حورعین نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا... دل ہی دل میں پھر کبھی بدلہ لینے کا سوچتی وہ اس کے پیچھے چل دی...

گھر کے قریب پہنچ کر وہ بھاگ کر آگے آئی... "پہلے میں جاؤں گی گھر..." اسے انگوٹھا دکھا کر کہتے ہوئے اس نے گیٹ کو آہستہ سے دھکا دیا... لیکن گیٹ کھلا ہی نہیں... دو تین بار پھر کوشش کی...تب تک ارحم بھی قریب آ چکا تھا...

"کیا ہوا...؟؟" حیران ہو کر اسے زور آزمائی کرتے دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"گیٹ کھل نہیں رہا...ہم تو کھلا چھوڑ کر گئے تھے..." حورعین کے لہجے میں پریشانی تھی...

"ہونہہ... جان ہے نہیں جسم میں... چلی ہیں میڈم گیٹ کھولنے... اجی پہلے میں جاؤں گی گھر... پیچھے ہٹو... میں کھولتا ہوں..." اس کی نقل اتارتے ہوئے ارحم نے اسے سائیڈ پر کیا اور پھر خود گیٹ کھولنے کی کوشش کی... لیکن گیٹ نہیں کھلنا تھا نہ کھلا...

حورعین نے طنزیہ نگاہوں سے اسے دیکھا...

"پہلوان کی طاقت کہاں گئ اب... تم تو جِم بھی جاتے ہو نا شاید... ایک گیٹ نہیں کھل رہا اب تم سے..." استہزائیہ انداز میں کہہ کر وہ ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو گئ...

ارحم نے بغیر کوئ جواب دیئے دروازے کی ایک طرف بنی درز سے ہاتھ کی انگلیاں اندر گھسائیں... ادھر ادھر انگلیاں گھماتے ہوئے اس کا ہاتھ تالے سے ٹکرایا...

"اوہ شٹ... گھر والوں نے تو گیٹ کو تالا لگا دیا... اب کیا کریں..." پریشانی سے کہتے ہوئے وہ حورعین کی طرف مڑا... حورعین بھی اس کے قریب آئ... ایک نظر گیٹ کو دیکھا پھر ارحم کو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اس کا مطلب انہیں پتا چل گیا ہو گا کہ ہم دونوں گھر میں نہیں ہیں... اور اگر...اگر ابا کو معلوم ہو گیا ہوا تو...میری خیر نہیں ہے... ارحم کچھ کرو پلیز... " ناخن چباتے ہوئے وہ رو دینے کو ہوئی...

"ارے پہلے اپنا رونا تو بند کرو یار... ہمر ہی کچھ سوچوں گا نا... مجھے لگتا ہے گھر والوں کو ہماری غیر موجودگی کا علم نہیں ہوا... ورنہ دروازہ تو کھلا ہی رکھنا تھا انہوں نے... شاید انہوں نے یہی سمجھا ہو کہ سب اپنے اپنے کمروں میں ہیں... " حورعین کو اس کی بات سن کر کچھ تسلی ہوئی...

اب ارحم ادھر ادھر چکر لگاتا کوئی حل سوچ رہا تھا...

"کیا خیال ہے...اسد بھائی کو فون لگاؤں...؟" پرسوچ نگاہوں سے حورعین کو دیکھتے ہوئے اس نے پوچھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں نہیں نہیں...پلیز انہیں فون مت کرنا... انہیں پتا چل گیا تو انہوں نے خطرناک گھوریاں ڈال ڈال کے ہی مار دینا ہے مجھے... کوئی اور حل سوچو... " حورعین نے فوراً اس کا خیال مسترد کر دیا...

ارحم پھر سے پنڈولم کی طرح ادھر ادھر چکر لگا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ساتھ ہی بار بار اپنے گھر کی چار دیواری کو دیکھا...

"ایک تو چار دیواری بھی اتنی اونچی کروائی ابا نے کہ کوئی پھلانگ بھی نہ سکے...پتا بھی ہے بندہ ایسی سچویشن میں پھنس جاتا ہے..." منہ بگاڑ کر کہتے ہوئے وہ مسلسل گوہر افشانیاں کر رہا تھا جبکہ حورعین کی نگاہیں اس کے حرکت کرنے کے ساتھ ساتھ ادھر ادھر گھوم رہی تھیں...

"اچھا...تو تمہارا کیا خیال ہے... ابا چھوٹی چھوٹی چار دیواری بنواتے تاکہ تمہارے رشتہ دار چور اور ڈاکوؤں کو گھر میں گھسنے میں آسانی رہتی... ؟؟" حورعین نے اسے گھورا...

"میرے رشتہ دار کہاں سے ہو گئے چور اور ڈاکو... اور بڑی ہمدردی ہو رہی ہے ابا سے... تو جاؤ پھر... خود ہی چلی جاؤ کسی طرح گھر... مجھے کیا کہتی ہو...؟؟میرا کیا ہے...میں تو رات باہر بھی گزار سکتا ہوں... مسئلہ تو تمہارا ہی ہے نا... کسی کو خبر ہوئی نا تو سب نے کہنا ہے لڑکی پوری رات گھر سے باہر رہی ہے... ہمیں تو اب قبول نہیں یہ لڑکی...." تیز تیز بولتا وہ خود بھی نہ جانتا تھا کہ وہ کیا کہہ گیا ہے...

حورعین کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھے گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"گھر سے باہر اپنے بھائی کے ساتھ ہی رہی ہوں نا... کسی غیر کے ساتھ تو نہیں... تم تو گواہ ہو نا اس بات کے..... " ماتھے پر بل لیے وہ مخاطب ہوئی تھی ارحم سے...

"لو... مجھے گھر میں دوسری بار مانگنے پر سالن نہیں ملتا... تم بات کرتی ہو میری گواہی کی... " ارحم نے مذاق سے بھر پور لہجے میں کہتے ہوئے خود اپنا مذاق اڑایا...

"تمہیں تو بچُو میں دیکھ لوں گی... بس آج کا یہ مشکل وقت کٹ جائے... پھر دیکھنا کیسے مزہ چکھاتی... " حورعین نے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وارننگ دی...

"چلو چلو.. بڑی آئی مزہ چکھانے والی.... " ہاتھ جھلاتے ہوئے وہ ایک بار پھر ادھر سے ادھر گھومنا شروع ہو چکا تھا... ساتھ ہی ساتھ پرسوچ نظروں سے اردگرد دیکھنے لگتا...

" ایک تو ہمارے گھر کی چار دیواری کے باہر کوئی بڑا درخت بھی نہیں ہے... فلموں میں دیکھا ہے ہیروئین کے گھر کے باہر درخت ہوتا ہے جس پر چڑھ کر ہیرو آسانی سے گھر میں داخل ہوتا ہے اور ہیروئین کو بھگا لے جاتا ہے... یہاں گھر والوں کو پتا ہی نہیں ہے کہ ان کا ہیرو اپنے ہی گھر میں داخل ہونے کے لیے کیسے خوار ہو رہا ہے... " ناک چڑھاتے ہوئے وہ تیز تیز کہہ رہا تھا... اس کی بات پر حورعین کی ہنسی چھوٹ گئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شکل دیکھی ہے اپنی...؟؟ بڑے آئے ہیرو... جانی لیور جیسے لگتے ہو تم... مسخرے... "

وہ ہنستے ہوئے اسے چڑا رہی تھی...

"اوئے... خبردار جو مستقبل کے ہیرو کو جانی لیور کہا تو... وہ تو کالا شا کالا ہے... میری طرف دیکھو... چٹا, گورا, سوہنا, گبھرو جوان... کہاں سے لگتا ہوں میں تمہیں جانی لیور... "

فخریہ لہجے میں کہتے ہوئے وہ حورعین کے سامنے گھوم کر اسے دکھا رہا تھا کہ وہ کتنا پیارا ہے... حورعین ہنسے گئ...

ہھر آگے بڑھ کر اس کی جیب سے اس کا موبائیل اچکا... اور کیمرہ آن کر کے فلیش کے بغیر اس کی تصویر لی... اندھیرے میں چہرہ نظر ہی نہ آ رہا تھا...

"یہ دیکھو... کتنا چٹا گورا ہے نا میرا بھائ...کہ چہرہ ہی نظر نہیں آ رہا تصویر میں... تاریکی میں تاریک چہرہ... " وہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنی ہی بات پر ہنس رہی تھی... ارحم نے موبائیل پکڑ کر تصویر دیکھی...

"ہاں تو اندھیرے میں بندہ کالا ہی لگتا ہے... تم بھی تو دیکھو پوری چڑیل لگ رہی ہو... کالی سیاہ چڑیل... جس کے ہنستے ہوئے صرف دانت ہی دکھائ دے رہے ہیں... خونی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دانت... " موبائیل جیب میں ڈالتے ہوئے ارحم نے حساب برابر کیا... ساتھ ہی چڑیل کا نام لے کر اسے ڈرانے کی کوشش بھی کی... اور وہ ڈر بھی گئ...

"دیکھو... اب تم مجھے ڈرانے کی کوشش مت کرو اچھا... رات کا اندھیرا کتنا ہے... جلدی گھر میں جانے کا راستہ ڈھونڈو... ورنہ کوئ چڑیل آ کر ہمیں لے ہی نہ جائے... " اس کے لہجے میں خوف کی پرچھائ تھی...

"ہاہاہا...ڈرپوک... " ارحم نے اسے چڑایا... پھر دروازے کی طرف مڑا...

"ایسا کرتے ہیں... میں کسی نہ کسی طرح دیوار پر چڑھنے کی کوشش کرتا ہوں... پھر ابا کے روم سے چابی لا کر دروازہ کھولوں گا... تم اندر آ جانا... چابی دوبارہ وہیں رکھ دیں گے... " ارحم نے تجویز پیش کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں نہیں... تم کہیں نہیں جاؤ گے... اگر تمہارے بعد کوئ چڑیل یا کوئ کتا آ گیا تو... مجھے نہیں پتا... تم بھی یہیں رہو گے میرے ساتھ..." حورعین نے جھپٹ کر اس کا بازو پکڑ لیا جیسے وہ اسپائیڈر مین بن کر دیوار پھلانگنے لگا ہو... ارحم نے ماتھا پیٹا...

"تو اب کیا کرنا ہے... ساری رات یہیں کھڑے رہیں کیا... سردی کی شدت میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے... اکڑ جائیں گے... صبح ہماری لاشیں ہی ملنی ہیں پھر گھر والوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کو..." ارحم جھنجھلا سا گیا تھا... حورعین خاموش ہو گئ... چند لمحوں بعد سر اٹھا کر ارحم کو دیکھا...

"ایسا کرتے ہیں...پہلے میں دیوار پھلانگتی ہوں... پھر دروازہ کھول دوں گی... تم بھی آ جانا... " اس نے اپنی تجویز پیش کی...

ارحم نے اسے گھورا...

"کیوں تم کیا کرِش بن گئ ہو...؟؟ اڑ کر جاؤ گی دیوار کے پار...؟؟ دو فٹ کی تو ہو تم...چلی ہو دیوار پھلانگنے... " ارحم کے طنز کرنے پر وہ بلبلا ہی تو اٹھی تھی...

"دو فٹ کے ہو گے تم... تمہارے بہن بھائ... تمہارا پورا خاندان... پورے پانچ فٹ کی ہوں میں..."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارحم نے سر سے پیر تک اسے گھور کر صرف ہنکارا بھرنے پر اکتفا کیا...

"ایسا کرو... تم نیچے بیٹھو... میں تمہارے کندھے پر پیر رکھ کر اوپر چڑھ جاؤں گی... " وہ پھر سے ایک آئیڈیا لائ تھی اس کے پاس...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہ کندھے پر بندوق رکھ کر چلانے کا تو سنا تھا... کندھے پر پیر رکھ کر دیوار پھلانگنے کا پہلی بار سن رہا ہوں... خیر.. آئیڈیا برا نہیں ہے... چلو جلدی سے... ورنہ میری تو قلفی جمنے والی ہے... " ارحم کہتے ہوئے نیچے بیٹھ گیا...

"میں جیسے ہی دوسرے طرف اتروں میرا جوتا پھینک دینا... " حورعین نے کہتے ہوئے اس کے کندھے پر پاؤں رکھا...

"اچھا... اور یہاں سے دائیں جانب دیوار کے ساتھ جو بینچ رکھا ہے ادھر سے اترنا... کہیں جھاڑیوں میں نہ جا لگنا... بھلا چہرے کا حشر نشر کیا ہو... پھر صبح صفائیاں دیتی رہو گی گھر والوں کو... اور جا کر دروازہ کھول دینا یاد سے... ابا کو پتا نہیں چلنا چاہیے... "

ارحم نے اسے دیوار پر چڑھایا... اس کے دوسری طرف اتر جانے کے بعد اس کا جوتا بھی اچھال دیا... اور خود گیٹ کے قریب آ کر گیٹ کھلنے کا انتظار کرنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورعین جوتا پہنتی تیز قدموں سے گھر کے اندر داخل ہوئی... سب سے پہلے اپنے کمرے میں گئی... اپنا موبائیل اٹھایا... اور باہر لاؤنج میں آئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لبوں پر شرارتی مسکراہٹ لیے اس نے ارحم کا نمبر ڈائل کیا...

وہ حیران ہوا حورعین کے کال کرنے پر... کال ریسیو کی...

"ہاں ارحم.... بولو... کیا کہہ رہے تھے...کمرے میں سگنل ہی نہیں آ رہے تھے...مجھے تمہاری بات سمجھ ہی نہیں آئی... میں سو رہی تھی تم نے میری نیند بھی خراب کر دی کال کر کے..." وہ جان بوجھ کر ابا جان اور اماں جان کے کمرے کے قریب آ کر اونچی آواز میں بولی...

"کیا کہہ رہی ہو تم...پاگل تو نہیں ہو گئی... میں نے کب تمہیں کال کی... اور تم... تم سوئی کب...؟؟ ابھی تو یہاں سے گئی ہو..." ارحم اس کی شرارت کو سمجھ نہیں پایا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہیلو... ہیلو...ارحم آواز نہیں آ رہی...کیا کہہ رہے ہو تم...؟؟" وہ آنکھوں میں شرارت لیے ادھر سے ادھر ٹہلتی بلند آواز میں کہہ رہی تھی... تبھی ابا جان کمرے سے باہر نکلے...

"کیا ہوا...؟؟ تم سوئی نہیں اب تک...؟؟ یہاں کیا کر رہی ہو...؟؟کس کا فون ہے اتنی رات گئے... ؟؟" حسب توقع ابا نے باہر آ کر اس سے پوچھا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وہ ابا... مم...میں تو سو رہی تھی... ارحم کی کال آئی... اندر سگنل نہیں آ رہے تھے اس لیے باہر آنا پڑا کال سننے کے لیے... ارحم شاید باہر گیٹ پر کھڑا ہے... وہ کہہ رہا ہے کہ آپ سے چھپ کر وہ اپنے دوستوں کے ساتھ گیا تھا لیکن پیچھے سے کسی نے دروازے کو تالا لگا دیا... اور اسی لیے اس نے مجھے کال کی کہ آپ کو بتائے بغیر میں آپ کے کمرے سے چابی لے کر دروازہ کھول دوں..." حورعین نے معصومیت کا ریکارڈ توڑتے ہوئے سر جھکا کر کہا تھا...

"کیا..؟؟ارحم باہر ہے ابھی تک...؟؟ جبکہ میں نے کہہ رکھا ہے کہ نو بجے کے بعد کوئی گھر سے باہر نہیں رہے گا..." حسب توقع اشرف صاحب غصے میں آ چکے تھے... حورعین دل ہی دل میں مسکرائی... کال وہ کب سے کاٹ چکی تھی...

"تم اپنے کمرے میں جاؤ... میں دیکھتا ہوں اسے... آج تو اس کی خیر نہیں میرے ہاتھوں... دن بدن یہ لڑکا بگڑتا جا رہا ہے..." ابا بڑبڑاتے ہوئے اپنے کمرے میں چابی لینے چلے گئے...

"گڈ لک جن... مجھے ڈانٹ پڑوائی تھی نا تم نے آج... لو...میرا بدلہ پورا ہو گیا..." وہ شرارت مسکراہٹ لبوں پر سجاتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھ چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ اپنے کمرے میں بیڈ پر تکیے سے ٹیک لگائے نیم دراز سا موبائیل پر ریسلنگ دیکھنے میں مصروف تھا...ہینڈز فری کانوں میں ٹھونس رکھی تھیں جب کمرے کے دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئ...

"آ جائیں...کون ہے...؟؟" اس نے نظریں موبائیل کی اسکرین پر ہی جمائے رکھیں...

"میں ہوں..." شرارتی سی آواز میں کہا گیا تھا...

ارحم نے گردن موڑ کر دروازے کی طرف دیکھا... دروازے میں کھڑی حورعین کو دیکھ کر منہ کے زاویے بگڑے تھے...

"پاکستان شاید واحد ملک ہے جہاں دروازے پر دستک دینے پر اگر پوچھا جائے کہ کون ہے تو جواب ملتا ہے 'میں ہوں' " طنزیہ لہجہ اختیار کیے وہ اس پر چوٹ کرتا ہوا دوبارہ ریسلنگ کی طرف متوجہ ہو چکا تھا...

وہ بغیر کوئ جواب دیئے ہاتھ پشت پر باندھ کر نچلا لب دانتوں تلے دبائے بیڈ کی طرف بڑھنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ارحم نے دوبارہ نگاہ اٹھانا بھی گوارا نہ کیا...یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ وہ حورعین سے سخت ناراض ہے...

"کیا کر رہے ہو...؟؟" حورعین اس کے سامنے کھڑی آنکھوں میں شرارت لیے اسے دیکھ رہی تھی...

"ڈانس کر رہا ہوں... کرو گی...؟؟" پھر سے جلے کٹے لہجے میں جواب دیا گیا تھا...
حورعین کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ مچلی...لیکن وہ ضبط کر گئ کہ اس کے سامنے ہنسنے کا مطلب تھا اسے مزید ناراض کرنا...

"سنو... ناراض ہو مجھ سے...؟؟" معصومیت چہرے پر سجاتے ہوئے اس نے دھیمی سی آواز میں پوچھا.. ساتھ ہی دانت بھی چبانے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارحم نے سلگتی سی نگاہ اس پر ڈالی... "نہیں... خوش ہوں... انفیکٹ بہت خوش ہوں... میرا تو دل گارڈن گارڈن ہو گیا جب میری بہن نے میرا اتنا خرچہ کروا کر بھی اپنی ناراضگی ختم نہیں کی... الٹا ابا سے آدھی رات کو میری اچھی خاصی کلاس لگوا دی... تمہیں پتا ہے...ابا نے پہلے جو میچ کھیلنے کے لیے اتوار کی چھٹی دی تھی کہ چلو اتوار کو شاپ پر نہ بیٹھنا اب وہ چھٹی بھی ضبط کر لی گئ ہے... کل میرے سارے فرینڈز کرکٹ کھیلنے گئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھے... اور میں جو ان کا کپتان ہوں... میں ابا کی گھوریوں کی زد میں شاپ پر بیٹھا تھا... صرف تمہاری وجہ سے... " وہ سلگ کر کہتا دانت پیس رہا تھا...

"اچھا نا... سوری پلیز... " حورعین نے شرمندہ سے لہجے میں معافی مانگی...

"ضرورت نہیں ہے مجھے تمہاری معافی کی... جاؤ یہاں سے... اور یاد رکھنا جو ہر ہفتے ایک بیلنس کارڈ منگواتی ہو نہ مجھ سے... اب وہ بھی نہیں لا کر دیا کروں گا... اپنے ابا سے منگوایا کرنا اب... " منہ بگاڑ کر کہتے ہوئے اس نے ہینڈزفری دوبارہ کانوں میں لگانی چاہیں جب حورعین نے ہینڈز فری کھینچیں... ساتھ ہی ارحم کا موبائیل بھی اس کے ہاتھ میں آ چکا تھا...

"حور... موبائیل واپس کرو میرا... " وہ اٹھ کر بیٹھا... ساتھ ہی وارننگ دیتی نگاہوں سے حورعین کو دیکھا جو موبائیل پکڑے اب قدرے فاصلے پر ہو چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

"پہلے بتاؤ مجھے معاف کرو گے یا نہیں...؟؟" حورعین نے موبائیل اپنے پیچھے چھپایا...

"شرافت سے میرا موبائیل واپس کر دو ورنہ بہت برا ہو گا... " ارحم نے غصے سے اسے گھورا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جن.... مم... میرا مطلب ہے.. ارحم...پلیز... کہہ رہی ہوں نا سوری... مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا ابا جان تمہیں اتنی سخت سزا سنائیں گے...ورنہ کبھی ایسی شرارت نہ کرتی... میں نے تو بس مذاق مذاق میں ہی ایسا کیا... معاف کر دو پلیز... تم میرے سب سے پیارے اور ہیرو بھائ ہو نا.. پلیز... " وہ جانتی تھی کہ ارحم کو کرکٹ کا جنون ہے... چاہے پیپرز ہوں یا کوئ بھی ضروری کام...وہ اتوار کو ہر چیز پسِ پشت ڈال کر کرکٹ کھیلنے ضرور جاتا تھا... ان کے قصبے کی ایک پوری ٹیم تھی جو اردگرد کے گاؤں کی ٹیموں کے ساتھ میچ کھیلتی... اور بہترین کارکردگی کے باعث ارحم کو اس ٹیم کا کپتان بنایا گیا تھا... اس کے کمرے میں بھی بے شمار ٹرافیز تھیں جو ان کرکٹ کے مقابلوں میں ہی جیت کر لایا تھا وہ... اور اب ابا کی دی گئ سزا پر اس کا دل جل رہا تھا... یقیناً کرکٹ نہ کھیلنے کی سزا,اس کے لیے ہر سزا سے بڑی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ارحم نے آنکھیں سیکڑ کر اسے دیکھا...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پرسوں رات مجھے کوئ جانی لیور کہہ رہا تھا شاید..." ناراضگی تو اس کی بھی ختم ہو چکی تھی لیکن اب جان بوجھ کر اسے ستانے کے موڈ میں تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے...وہ تو اندھیرے میں نظر نہیں آیا تھا نا... اس لیے کہہ دیا... ورنہ کہاں جانی لیور... اور کہاں میرا بھائی... " وہ چاپلوسی کے سے انداز میں کہہ گئی....

"بس بس... زیادہ مکھن مت لگاؤ اب... " ارحم نے ہاتھ اٹھا کر اسے چپ کروایا...

"مطلب... تم نے مجھے معاف کر دیا...؟؟" وہ بچوں کی طرح خوش ہوئی...

"ارے واہ... اتنی جلدی کیسے معاف کر دیا... سزا تو ملنی چاہیے نا تمہیں... " ارحم کے کہنے پر حورعین کے مسکراتے لب سکڑے...

"کوئی نہیں... ایسے کیسے سزا ملنی چاہیے... مجھے کوئی سزا نہیں قبول... " ایک پل لگا تھا اس کا موڈ بگڑنے میں...

"تو ٹھیک ہے پھر... میری ناراضگی کوئی نہیں ختم ہوئی... میرا سیل واپس کرو اور جاؤ یہاں سے...اور اب سے نو بیلنس کارڈز... " ارحم بھی ہاتھوں کا تکیہ سا بنا کر بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا گیا... ساتھ ہی بے نیازی سے پیر ہلانے لگا... نظریں پیر کے انگوٹھے پر جمی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اگر بیلنس کارڈز کی بات نہ ہوتی تو وہ فوراً وہاں سے واک آؤٹ کر جاتی... لیکن یہی تو اس کی کمزوری تھی... اور وہ ارحم کے سوا کسی اور سے کارڈز منگوا نہیں سکتی تھی... ابا جان اور اسد بھائی تو اس کے سیل رکھنے کے بھی خلاف تھے... یہ ارحم ہی تھا جس نے خود ابا جان اور اماں کو سمجھا بجھا کر اسے سیل لے کر دیا تھا کہ کالج جاتی ہے... جانا بھی لوکل ہے... کبھی کسی مشکل کا شکار ہو تو کم از کم کسی سے رابطہ تو کر سکے... ویسے بھی اسے اپنی بہن پر پورا بھروسہ تھا کہ وہ کوئی غلط کام تو ہرگز نہیں کرے گی... اور ارحم کے ساتھ تو اس کی ڈیل ہوئی تھی کہ وہ ہر ہفتے ایک کارڈ لا کر دیا کرے گا اسے اپنی جیب خرچ سے... وہ اس مفت کی عنایت کی عادی ہو چکی تھی... اب کیسے اس عنایت کو ہاتھ سے جانے دیتی...

"اچھا ٹھیک ہے...بتاؤ کیا سزا ہے میری..." منہ بسور کر اس نے کہا تھا..

ارحم جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھا... آنکھوں میں شرارتی چمک تھی... نچلا لب دانتوں میں دبائے اس نے حورعین کو دیکھا...

"پہلے میرا فون واپس کرو..." اس نے ہاتھ بڑھایا... حورعین نے اسے گھور کر دیکھا... آنکھوں میں خفگی لیے اس کے ہاتھ پر اس کا موبائیل رکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اب پیچھے جاؤ... " سیل لینے کے بعد وہ آلتی پالتی مار کر مطمئین سا بیٹھ گیا...

حورعین نے الجھن بھری نگاہوں سے اسے دیکھا... پھر دو قدم پیچھے گئ... سوالیہ نگاہیں اس پر جمائیں...

وہ مٹھی ہونٹوں پر جمائے اس کی طرف ہی متوجہ تھا...

"اب سو بار اٹھک بیٹھک کرو... دونوں کان پکڑ کر... اور ساتھ ساتھ کہو کہ حورعین بے وقوف ہے...تب معافی مل جائے گی... " بے نیازی سے کہا گیا تھا...

حورعین نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا...

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے...؟؟" غصے سے کہا گیا تھا...

"الحمدللہ... بالکل ٹھیک..." مسرور سے لہجے میں جواب دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں جا رہی ہوں... " وہ غصے سے دھمکی دے کر آگے بڑھی...

"جیسی تمہاری مرضی..." ارحم نے شانے اچکائے... وہ جو یہ سمجھ رہی تھی کہ اب وہ اسے روکے گا, دانت پیس کر رہ گئ...

"ارحم..." لہجے کو ملتجی بنانے کی کوشش کی گئ تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کان پکڑ کر سو بار اٹھک بیٹھک..." ارحم نے کہتے ہوئے موبائیل کی اسکرین روشن کی...ساتھ ہی ہینڈز فری کانوں میں لگائیں...

حورعین چند لمحے کھڑی لب کچلتی کچھ سوچتی رہی...

"اوکے..." پھر جیسے تھکے ہارے انداز میں کہہ کر وہ پہلے والی جگہ آئی...

چند ہی لمحوں بعد وہ اپنی سزا پوری کر رہی تھی ساتھ ہی ساتھ کینہ توز نگاہوں سے ارحم کو گھور رہی تھی... جبکہ ارحم سکون سے ریسلنگ دیکھتا پیر ہلا رہا تھا... لبوں کی تراش میں دبی دبی سی مسکراہٹ تھی...

بیس بار اٹھک بیٹھک کر کے ہی وہ ہانپنے لگی تھی... جب ارحم نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"شکریہ..." وہ سمجھی تھی کہ اس کی جان خلاصی ہو گئی ہے تبھی خوش ہوئی...

"شکریہ کی کیا ضرورت ہے میری بہن... جلدی سے پانی پیو اور دوبارہ شروع ہو جاؤ... ابھی پورے اسّی بار رہتی ہے اٹھک بیٹھک..." ارحم نے سیکنڈز میں اس کی خوش فہمی کو ہوا میں اڑایا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کتنے ظالم ہو نا تم جن..." وہ بے چارگی سے اسے دیکھتے غرائی...

"حدِ ادب گستاخ لڑکی... اگر ادب کی حدود کو پار کیا تو اس سزا میں اضافے کے امکانات ہیں...." ارحم نے شاہانہ انداز میں کہا... وہ جا کر پھر بیڈ پر نیم دراز ہو چکا تھا... حورعین منہ بگاڑتی مرتی کیا نہ کرتی کے مصداق پھر شروع ہو چکی تھی...

"جاؤ انار کلی... بادشاہ سلامت تمہاری جان بخشی کا مزدہ سناتے ہیں... تم آزاد ہو اب..."

بالآخر پچاس بار اٹھک بیٹھک کرنے کے بعد ارحم نے حورعین پر رحم کھایا...

"تمہیں تو دیکھنا کل میں بادشاہ سے کیسے فقیر بناتی..." حورعین زیر لب بڑبڑائی...

"کچھ کہا تم نے انارکلی...؟؟" ارحم نے اسے شرارتی مسکراہٹ لیے دیکھا...

"نہیں کچھ نہیں بادشاہ سلامت... اللہ آپ کو سلامت رکھے..." حورعین نے زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجائی...

"تم جا سکتی ہو انارکلی... بادشاہ سلامت کے سونے کا وقت ہوا چاہتا ہے..." ارحم نے ہینڈز فری اتارتے ہوئے سیل فون ایک طرف رکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جی بہت بہتر... " حورعین دانت پیستی وہاں سے نکلی...

شام سے کچھ دیر پہلے نجمہ ایک بوڑھی سی عورت کے ساتھ پھر اس کے گھر میں موجود تھی...

"باجی جی... آپ نے کہا تھا نا کہ آپ کو کام والی کی ضرورت ہے... تو میں خالہ صغراں کو لے کر آئی ہوں جی... آپ ان سے بات چیت کر لیں... اگر آپ کو منظور ہے تو... یہ صبح سے آ جایا کریں گی آپ کے پاس... " شاید 'جی' نجمہ کا تکیہ کلام تھا تبھی ہر جملے کر ساتھ وہ جی ضرور لگاتی تھی... پتا نہیں اب یہ جی خاص اسی کے ساتھ بات کرتے ہوئے استعمال کیا جاتا تھا یا باقی سب سے بھی وہ یوں ہی بات کرتی تھی...

"ٹھیک ہے... بس گھر کی صفائی وغیرہ ہی کرنی ہے... باقی سب کام میں خود ہی کر لیا کروں گی... اور آپ کوشش کیجیے گا کہ صبح سات بجے تک آ جائیں کیونکہ آٹھ بجے تک مجھے جاب کے لیے جانا ہے... جب تک میں اپنی تیاری کروں گی آپ گھر کی صفائی کر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دیجیے گا... " عنایا نے ان کے ساتھ تمام معاملات ڈسکس کیے... انہیں ان کی تنخواہ وغیرہ کا بتایا...

وہ جانے کے لیے اٹھی تھیں جب نجمہ کی نگاہ برآمدے میں موجود سازو سامان پر پڑی... بہت سے بکھیڑے عنایا سمیٹ چکی تھی... لیکن کچھ بھاری سامان تھا جو ایک بندے سے اندر لے جانا مشکل تھا...

"ارے باجی... یہ سامان یہیں رکھنا ہے کیا...؟؟" خالہ صغراں تو گیٹ تک پہنچ چکی تھیں لیکن نجمہ وہیں رک گئ...

عنایا نے ایک نظر اس سامان پر ڈالی...

"نہیں... اندر ہی کرنا ہے... " عنایا نے مختصر سا جواب دیا...

"ارے... یہ بھاری سامان آپ اکیلی کیسے کریں گی جی... دھان پان سی تو ہیں آپ... آیئے میں کروا دیتی ہوں جی آپ کے ساتھ..." عنایا کے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھی وہ اس کے ساتھ کام کرنے میں مصروف ہو چکی تھی... عنایا کو اچھا لگا تھا اس سے مل کر... یہ جان کر کہ اس دنیا میں مخلص لوگ بھی موجود ہیں جو بنا کسی مطلب کے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دوسروں کی مدد کو تیار رہتے ہیں... ورنہ وہ تو رشتوں کی ڈسی ہوئ لڑکی اب کسی پر اعتبار کرنے سے بھی ڈرتی تھی...

"شکریہ... تم بہت اچھی ہو نجمہ..." اسے گیٹ تک چھوڑتے ہوئے عنایا نے دل سے اس کی تعریف کی تھی... ایک عرصے بعد اس نے اپنے دل میں موجود جذبات کسی پر ظاہر کیے تھے...

نجمہ اس کی بات پر شرما سی گئ...

"کوئ بات نہیں جی... اگر کوئ ضرورت ہو تو مجھے ضرور یاد کیجیے گا جی..." نجمہ کہہ کر جا چکی تھی...

عنایا نے گہری سانس بھری... پھر تھکے تھکے سے انداز میں اندر چلی آئ... چائے کی طلب شدت سے محسوس ہو رہی تھی... وہ کچن کی جانب بڑھ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ ہی دیر بعد چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی وہ تلخ چائے کے گھونٹ حلق میں انڈیلتی ماضی کی بھول بھلیوں میں گم ہونے لگی تھی... باہر رات کا اندھیرا پھیل رہا تھا... اور یہی سناٹے پھر اس کے وجود میں اترنے لگے تھے... اسے ڈسنے کے لیے... اس کی رگ رگ میں زہر بھرنے کے لیے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

میری آنکھوں کی ویرانی....,

میری سب منجمند باتیں....,

میرے اندر کا خالی پن....,

مجھے پل پل بتاتا ہے....,

کوئ گر ساتھ دے نہ دے....,

اداسی ساتھ دیتی ہے...!!!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارحم اپنی گفٹ شاپ پر بیٹھا بور ہو رہا تھا... جب سے ایگزامز ختم ہوئے تھے تب سے ابا جان نے سارا دن گفٹ شاپ میں بیٹھنے کی ڈیوٹی اس کی لگا دی تھی... اسے آوارہ گردیاں کرنے کا بھی وقت نہیں ملتا تھا اب تو... مزید ستم یہ کہ ابا جان کبھی بھی چھاپہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مار ٹیم کی طرح نازل ہو جاتے... یہ دیکھنے کے لیے کہ وہ شاپ میں ہی ہے نا... کہیں شاپ بند کر کے اپنے آوارہ اور نکمے (بقول ابا) دوستوں کے ساتھ نہ نکل گیا ہو... انہیں اپنی اولاد کا اچھی طرح پتا تھا... ان کے مزاج سے واقف تھے... اور ایک بار ارحم شاپ بند کر کے اپنے دوستوں کے ساتھ جا بھی چکا تھا... جس پر ابا جان سے وہ درگت بنی تھی کہ وہ کانوں کو ہاتھ لگا گیا تھا... بمشکل کرکٹ کھیلنے کی اجازت ملی تھی اتوار کو... اور اب وہ دوبارہ اس چانس پر لات نہیں مارنا چاہتا تھا تبھی شرافت سے جا کر شاپ پر بیٹھ جاتا تھا...

صبح کے گیارہ بج رہے تھے جب سفید شلوار قمیض میں سرخ دوپٹا اوڑھے حورعین اس کی دکان میں داخل ہوئی...

ارحم کو کوئی کسٹمر سمجھ کر خوش ہوتا متوجہ ہوا تھا اسے دیکھ کر منہ کے زاویے بگاڑ کر رہ گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم ہو چڑیل... میں سمجھا کوئی کسٹمر آیا ہے..." وہ پھر سے موبائیل پر مصروف ہو چکا تھا...

"ارحم... مجھے بازار جانا ہے... میرے ساتھ چلو..." اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے حورعین نے ادھرادھر مختلف گفٹس پر نگاہ دوڑاتے ہوئے کہا تھا... ان کے قصبے میں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بھی کافی سہولیات دستیاب تھیں... لیکن قریب ہی ایک اور بڑا قصبہ تھا جہاں بڑا بازار تھا...اور یہاں کے لوگوں کو اکثر ضروریات زندگی کے لیے اس قصبے کا ہی رخ کرنا پڑتا تھا...

"میرے پاس وقت نہیں آج... مجھے معاف رکھو..." ارحم کی طرف سے ٹکا سا جواب ملا تھا...

حورعین اپنا بیگ سامنے موجود بینچ پر رکھ چکی تھی... اب خود بھی وہیں ایک طرف بیٹھی پاؤں جھلا رہی تھی... ساتھ ہی ساتھ چیونگم بھی چبانے کا شغل جاری تھا...

"جانا تو تمہیں ہی ہے میرے ساتھ... وقت ہے یا نہیں... یہ مجھے نہیں پتا..." حورعین نے دھونس بھرا لہجہ اپنایا...

"کیوں...زبردستی ہے کوئی... میں تو نہیں جا رہا..." ارحم نے پھر انکار کیا... تبھی ایک شخص شاپ میں داخل ہوا... حورعین کچھ کہنے کے لیے منہ کھول رہی تھی لیکن اس آدمی کے آنے پر چپ ہو گئی...

وہ شخص ارحم سے کسی دکان کے ایڈریس کے بارے میں پوچھنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین مگن سی پیر ہلاتے ہوئے نیچے فرش کو دیکھ رہی تھی...

اس آدمی کے جانے کے بعد حورعین نے ارحم کا چہرہ دیکھا...

"یہاں کیوں آ کر بیٹھ گئ ہو... چلو گھر... تمہیں پتا نہیں بازار میں دکان ہے... مردوں کی بھی نگاہ پڑتی رہتی ہے آتے جاتے... بے شرموں کی طرح آ کر بیٹھ گئ ہو..." ارحم نے اسے شرم دلانی چاہی تھی...

"بھائ چلو نا میرے ساتھ پلیز... کب سے ویٹ کر رہی ہوں..." اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے حورعین نے منت بھرے لہجے میں کہا...

"میری بہنا... میرا بالکل موڈ نہیں ہے آج ابا کے جوتے کھانے کا..پتا ہے نا تمہیں... ایک ایک منٹ کا حساب لیتے ہیں ابا مجھ سے... اور آج تو صبح سے ایک بھی گفٹ نہیں بِکا...کیا منہ دکھاؤں گا ابا کو گھر جا کر..."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارحم نے لہجہ نرمکرتے ہوئے معذرت کرنی چاہی...

"تو میں پھر کس کے ساتھ جاؤں بازار... تمہیں پتا ہے تمہارے ساتھ ہی جاتی ہوں میں....." وہ ٹھنکی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اپنی انہی سہیلیوں کے ساتھ جاؤ نا... جن کے سامنے میری برائیاں کرتی رہتی ہو... اپنے مطلب کے لیے تمہیں بھائی یاد آ جاتا ہے..." ارحم خفا سا بول رہا تھا...

تبھی ایک لڑکی گفٹ شاپ میں داخل ہوئی...

"بھائی... ذرا وہ والا گفٹ دکھانا..." مطلوبہ گفٹ کی طرف اشارہ کرنے پر ارحم اس گفٹ کی جانب بڑھنے لگا جب حورعین چیل کی سی تیزی سے اس لڑکی کے پاس آئی...

"کون بھائی... کس کا بھائی... بھائی کسے کہا تم نے...؟؟ ارحم صرف میرا بھائی ہے..... اور میں اس کی اکلوتی بہن... میرے سوا کسی کو اسے بھائی کہنے کا حق نہیں... اگر دوبارہ اسے بھائی کہا تو تمہارا منہ نوچ لوں گی... "

وہ دانت پیستی کہہ رہی تھی... لڑکی ہکّا بکّا اس کا چہرہ دیکھے گئی...

"ارے معاف کرو باجی... بھول کر ہی آ گئی اس شاپ میں..." وہ بھی تڑخ کر کہتی چلی گئی...

"جاؤ جاؤ... ہم کونسا ترس رہے تھے تمہارے مبارک قدموں کے لیے... بڑی آئی... ہونہہ..." ارحم کا کسٹمر بھگا کر اب وہ پرسکون سی کھڑی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جبکہ وہ منہ کھولے کچھ دیر پہلے کی کارروائی پر حیران پریشان کھڑا تھا...

"یہ کیا کیا تم نے...؟؟" صدمے سے وہ غش کھانے کو تھا...

"جب تک تم میری بات مان نہیں لیتے یہاں آنے والے ہر کسٹمر کو ایسے ہی بھگاؤں گی میں... " اطمینان سے کہا گیا تھا...

"حوری تم... " وہ دانت پیس کر اس کی طرف بڑھا...

"اے...ہاتھ مت لگانا مجھے... ورنہ شور مچا دوں گی یہاں... رونے لگ جانا میں نے... پھر سب کو وضاحتیں دینا کہ کیوں رو رہی ہوں میں... اور اس کے بعد اس تماشے پر ابا بھی پوچھ گچھ کریں گے تم سے... بہتر ہے میری بات مان لو..." دھمکی دینے والے انداز میں کہہ کر وہ مسکرا رہی تھی...ارحم اسے خونخوار نگاہوں سے دیکھے گیا... جانتا تھا جب تک وہ اپنی بات منوا نہیں لیتی یہاں سے جانے والی نہیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چلو... لیکن صرف ایک گھنٹہ ہے تمہارے پاس...مجھے زیادہ خوار مت کروانا وہاں... ورنہ آئندہ کبھی کہیں لے کر نہیں جاؤں گا میں... " بالآخر ہار مانتے ہوئے وہ راضی ہو ہی گیا تھا اس کے ساتھ جانے پر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کچھ ہی دیر بعد حورعین مسرور سی اس کے پیچھے بائیک پر بیٹھی جا رہی تھی... جبکہ وہ مسلسل بڑبڑانے میں مصروف تھا...

ان کا رزلٹ آ چکا تھا... حورعین نے ہر بار کی طرح کالج میں ٹاپ کیا تھا اور بہترین نمبروں سے پاس ہوئی تھی.... جبکہ ارحم جو پہلے بمشکل ہی سہی لیکن پاس تو ہو جاتا تھا وہ اس بار تین کتابوں میں سپلی آنے کے باعث آج کل گھر والوں کے طعنوں کا نشانہ بنا ہوا تھا...

ہر بات پر اس کے نکمّے پن کو کوسنا سب نے اپنا فرض سمجھا ہوا تھا... خاص طور پر ابا جان نے... لیکن وہ بھی اپنے نمبر کا ایک ہی تھا... انتہائی ڈھیٹ... مجال ہے جو کسی بات کا اثر ہو اس پر... ابا جان کی ڈانٹ ڈپٹ خاموشی سے سر جھکائے سنے جاتا... اور ان کے جانے کے بعد حورعین کے سامنے ان کی نقلیں اتار اتار کر ہنستا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج بھی ایسا ہی کچھ منظر تھا... وہ سب کھانے کی میز پر موجود تھے... جب ماں سے اپنی من پسند ڈش کی فرمائش کرتے ہوئے وہ یہ بھول گیا کہ اس کے عین سامنے بیٹھے ابا جان کی خشمگیں نگاہیں اسی پر جمی ہیں...

اور جب تک اندازہ ہوا اس بات کا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی... ابا جان حسب توقع اس کے لتّے لینا شروع ہو چکے تھے... سب ہاتھ روک کر کبھی ابا جان کو دیکھتے کبھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ارحم کو... لیکن کھانے کی ٹیبل پر وہ واحد تھا جو کان لپیٹے مزے سے کھانا تناول کر رہا تھا... جیسے ابا جان اسے نہیں اس کے فرشتوں کو ڈپٹ رہے ہیں... اس کے انداز کو دیکھ کر حورعین سے ہنسی ضبط کرنا مشکل ہونے لگا... وہ سر جھکا کر مسکراہٹ دبائے پلیٹ میں موجود چاول چمچ کی مدد سے ادھر سے ادھر کرتی رہی...

ابا جان کی ڈانٹ ختم ہونے تک ارحم صاحب اپنا کھانا بھی ختم کر چکے تھے... لیکن ان کی اتنی ڈانٹ کے باوجود اس کے کان پر جوں تک نہ رینگی تھی... ابا جان اشتعال میں آ کر چمچ پلیٹ میں پٹختے اٹھ کر جا چکے تھے... اسد نے بھی ایک گھوری سے ارحم کو نوازا... اور بغیر کچھ کہے چند لمحوں بعد وہ بھی اٹھ کر چلا گیا...

"ابا جان کے چمچے... " ارحم اسد کی گھوری پر بڑبڑایا...

"شرم کرو کچھ ارحم... کم از کم اتنا لحاظ ہی کر لیتے باپ کا کہ وہ تمہیں ڈانٹ رہے تھے تم کھانا ہی چھوڑ دیتے... لیکن نہیں... تم تو یوں مگن تھے جیسے زندگی میں پہلی اور آخری بار کھانا نصیب ہو رہا ہے... صحیح کہتے ہیں تمہارے ابا... تم واقعی دن بہ دن بگڑتے جا رہے ہو... نہ جانے کیا بنے گا تمہارا... " ابا جان کے جانے کے بعد اماں جان شروع ہو گئیں... ارحم کھانا تو ویسے بھی کھا ہی چکا تھا... تبھی ایک جانب پڑے ٹشو باکس سے ایک

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ٹشو کھینچا... اپنے ہاتھ صاف کیے...پھر منہ صاف کیا... اور اماں جان کی طرف متوجہ ہوا...

"آپ کا کیا خیال ہے اماں... اب میں خاموشی سے بیٹھا ان کی ڈانٹ سنتا رہتا...؟؟ اگر میں کھانا نہ کھاتا تو کیا وہ نہیں ڈانٹتے...؟؟ بلکہ اور زیادہ ڈانٹتے... اور میرا قطعاً موڈ نہ تھا ان کی ڈانٹ ڈپٹ سے پیٹ بھرنے کا... میں وہ انسان نہیں ہوں جسے پریشانی اور دکھ میں بھوک نہیں لگتی... بلکہ مجھے تو کوئی ڈانٹے, یا کسی قسم کی کوئی پریشانی ہو تو بھوک بھی زیادہ لگنے لگتی ہے... ویسے بھی ابا جان کو تو بس بولنے کا بہانہ چاہیے ہوتا ہے... ورنہ میرے فیل ہونے کے دکھ کے ساتھ ساتھ حوری کے پاس ہونے کی خوشخبری بھی ملی ہے نا... بلکہ اس نے تو ٹاپ کیا ہے اپنے کالج میں... لیکن ابا جان نے ایک بار بھی اس کے سر پر پیار سے ہاتھ نہیں رکھا... اسے گلے لگا کر مبارکباد نہیں دی... اس خوشی کی خبر پر ایک مسکراہٹ تک نہیں آئی ان کے چہرے پر... جس سے اس کی حوصلہ افزائی ہوتی... وہ بھی تو ان کی اولاد ہی ہے نا... اگر حوری کی جگہ میں ہوتا... تب دیکھتا کہ ابا ایسے ہی چپ اختیار کرتے ہیں کیا... یہ ان کا دہرا معیار ہے اماں... کہ وہ پرانے زمانے کے لوگوں کی طرح بیٹوں کو بیٹی پر فوقیت دیتے ہیں... مجھے ڈانٹیں ضرور ڈانٹیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لیکن ساتھ ہی محنت کرنے والی کو اس کی محنت کا صلہ بھی تو دیں... اسے شاباشی دیں... لیکن نہیں... اس معاملے میں آپ بھی ہمیشہ اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہیں... خیر... کھانا اچھا بنایا تھا آپ نے... میں نے تو پورا پورا انصاف کیا کھانے کے ساتھ... ناقدری کرنے والوں کو اب ان کے رومز میں پہنچا دیجیے گا کھانا... " سنجیدہ لہجے میں کہتے ہوئے ارحم کا اشارہ بابا جان اور اسد کی طرف تھا...

کہہ کر وہ اٹھا... کرسی پیچھے گھسیٹی اور جانے کے لیے مڑا... پھر ایک دم رکا... حورعین کی طرف متوجہ ہوا...

"اور یہ... میری ازلی دشمن... کیا ضرورت تھی یوں اچھے نمبر لے کر پاس ہونے کی...؟؟ ایویں تمہاری وجہ سے میری بھی روز روز کلاس لگتی ہے...کیا تھا جو میری طرح فیل ہو جاتی... ابا جان کی ڈانٹ کا غم آدھا آدھا کر کے شربت بنا کر پی جاتے... اب مجھ اکیلے پر یہ ظلم ڈھایا جا رہا ہے... معاف نہیں کروں گا میں تمہیں...یاد رکھنا... " ہلکا پھلکا انداز اختیار کر کے حورعین کے سر پر ہلکی سی چپت رسید کرتے وہ وہاں سے جا چکا تھا جبکہ حورعین حیران نظروں سے اس کی پشت کو تکتی رہ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اری نجو... سنا ہے تم اس نئ شہری میم کے گھر گئ تھی... کیسی ہے وہ...؟؟ میرا مطلب... نک چڑھی سی ہو گی نا... مغرور سی... دکھنے میں ہی ایسی لگتی ہے... " شمائلہ اپنی عادت سے مجبور ٹوہ لینے والے انداز میں نجمہ سے مخاطب تھی... نجمہ جو کسی کام سے ان کے گھر آئی تھی اس کی بات سن کر رک گئ...

"ارے نہیں باجی... نک چڑھی تو بالکل بھی نہیں ہیں جی وہ... پہلے دن مجھے بھی ایسا ہی لگا تھا انہیں دیکھ کر جی... لیکن ان سے مل کر, ان سے بات کر کے مجھے تو بہت اچھی لگیں وہ... " نجمہ نے سادہ سے لہجے میں عنایا کی تعریف کی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہونہہ... ایلے ہی... اس کے تو چہرے سے ہی لگتا ہے کہ بڑی مغرور ہے وہ... خیر... پہلی بار ملی ہو نا تم سے... آہستہ آہستہ ہی کھلے گی حقیقت کہ کیسی لڑکی ہے وہ... مجھے تو اس کے بارے میں شک سا ہے... " شمائلہ نہ جانے کیا جاننا چاہ رہی تھی... بڑا عجیب سا لہجہ تھا اس کا...

"ارے کیسا شک باجی...؟؟" نجمہ حیران سی اسے دیکھنے لگی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" دیکھ نہ... بالکل اکیلی ہے... کوئی ساتھ آیا ہی نہیں... کیا اس کے گھر والے, رشتہ دار کوئی بھی نہیں...؟؟ ایسا تو ممکن ہی نہیں... ضرور لڑکی میں ہی کوئی خرابی ہو گی جو سب نے چھوڑ دیا ہو اسے... یا کیا پتا... گھر سے بھاگ گئ ہو کسی کے ساتھ... اور اس نے بھی چھوڑ دیا ہو اسے... اب مارے شرمندگی کے گھر تو جا نہیں سکی ہو گی... تبھی یہاں آن بسی... " شمائلہ تو کہاں سے کہاں جا پہنچی تھی... نجمہ نے تھوڑی ناگواری سے اسے دیکھا...

"ہمیں کیا لینا دینا کسی کے ماضی سے باجی... جو بھی ہیں وہ... جیسی بھی ہیں... ان کا رزق اور رہائش اللہ نے ہمارے گاؤں میں لکھا ہو گا نا تبھی وہ یہاں آئی ہیں... باقی دلوں کے حال تو وہی مالک بہتر جانتا ہے... " نجمہ جانے کو پرتول رہی تھی لیکن باتوں کی شوقین شمائلہ سے جان بخشی کروانا اتنا آسان کہاں تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" نجو... تو نے پوچھا نہیں اس سے...؟؟ کہاں ہیں اس کے گھر والے...؟؟؟ کہاں سے آئی ہے...؟؟ حلیے اور کپڑوں سے تو کسی شہر کی پڑھی لکھی لڑکی ہی لگتی ہے... " شمائلہ کے لہجے میں تجسس بول رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے نہیں بہن... میں نے نہیں پوچھا کچھ بھی... پہلے ہی دن کیسے منہ پھاڑ کر سب کچھ پوچھ لیتی... اور اگر اتنا ہی شوق ہے ان کے بارے میں جاننے کا تو تم خود کیوں نہیں چلی جاتی ان کے پاس...؟؟" نجمہ اپنی ناگواری کو چھپا نہیں پائی تھی اس بار...

"ارے میری توبہ... میں کیوں جاؤں اس کے گھر... جس کو تمیز تہذیب ذرا چھو کر نہ گزری... میرے گھر والے نے تو اسے دیکھ لیا تھا جس دن وہ آئی تھی... اور اس کی بے حیائی کو دیکھ کر میرے گھر والے نے صاف کہہ دیا کہ اگر میں نے اس کے گھر کی طرف دیکھا بھی تو میری ٹانگیں توڑ دے گا... بھئ ہمارے مردوں کو تو بالکل پسند نہیں یہ طور اطوار... اور میں شرطیہ کہہ سکتی ہوں کہ یہ لڑکی چند دن بھی ٹک نہیں پائے گی اس گاؤں میں... لوگوں نے نکال باہر کرنا ہے اسے... دیکھ لینا..." شمائلہ تیز تیز لہجے میں بولتی نجمہ کو غصہ ہی تو دلا گئ تھی... وہ جانتی تھی... شمائلہ سے الجھنے کا کوئی فائدہ نہیں... ایک بات کرنے پر اس کی جانب سے دس باتیں سننی پڑتی تھیں... تبھی نجمہ فقط ہنکارا بھرتی وہاں سے واپس اپنے گھر چلی آئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

یونیورسٹیز میں ایڈمیشنز ہو رہے تھے... حورعین کی دوست اور ہمسائی شمع نے بھی مزید پڑھنے کے لیے یونیورسٹی میں فارم جمع کروا دیا تھا.... لیکن حورعین کو مزید پڑھنے کی اجازت نہیں مل رہی تھی... وجہ یہ تھی کہ ان کے قصبے سے یونیورسٹی بہت زیادہ فاصلے پر تھی... دو تین بسیں بدلے پر یونیورسٹی جانا پڑتا... اور اس کے ابا جان کو اس کا یوں بسوں میں سفر کرنا پسند نہ تھا... کالج تو قریبی قصبے میں تھا اس لیے اجازت مل گئ تھی... لیکن اب یونیورسٹی میں ایڈمیشن کی اجازت کسی طور نہیں مل رہی تھی...

حورعین نے رو رو کر آنکھیں سجا رکھی تھیں... اس کا خواب تھا ڈاکٹر بننا... پڑھائی میں بھی شروع سے ہی محنتی اور قابل تھی... پڑھنے کا شوق رکھتی تھی... لیکن اب... اسے اپنے سبھی خواب مٹی میں ملتے نظر آ رہے تھے... ابا جان نے سیدھے اور صاف لفظوں میں سب سے کہہ دیا تھا کہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" حورعین اب مزید نہیں پڑھے گی... فضول میں ایک تو رقم خرچ کرنی... دوسرا فائدہ ہی کوئی نہیں... کرنا تو آخر چولہا چوکا ہی ہے نا... تو ان ڈگریوں کا کوئی مقصد ہی نہیں... ہمیں کونسا اس سے نوکری کروانی ہے... جس نے نوکری کرنی تھی وہ صاحبزادے تو فیل

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہو کر بیٹھ گئے ہیں اطمینان سے... یہ بھی گھر ہی بیٹھے اب... یونیورسٹی بہت دور ہے... اور ہمیں کوئی شوق نہیں اپنی عزت کو یوں سڑکوں پر رولنے کا... دنیا بہت خراب ہے... اور شہر لے لوگ... انہیں کیا پرواہ کسی کی عزت اور بے عزتی کی... ایک نمبر کے بدمعاش لڑکے ہوتے ہیں وہاں کے... اسی لیے یہ یونیورسٹی نہیں جائے گی... بہتر ہے اسے اب گھر سنبھالنے کی, کچھ کھانے پکانے کی تربیت دو تم... تاکہ اگلے گھر جا کر ہماری بے عزتی نہ کروائے..." سخت اور قطعی الفاظ میں کہتے ہوئے وہ آخر میں اپنی شریک حیات سے مخاطب ہوئے تھے... حورعین ان کے سامنے ہی بیٹھی تھی... ان کی بات پر آنکھوں میں امڈتے آنسوؤں کو چھپا نہیں پائی تھی... اس کے ابا جان بھی اس کا رونا دیکھ چکے تھے لیکن کٹھور بنے رہے... وہ اٹھ کر وہاں سے بھاگتی اپنے کمرے میں بند ہو گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارحم نے زخمی نگاہوں سے پہلے ابا جان کو دیکھا... پھر جاتی ہوئی حورعین کی پشت کو... وہ بے خبر تو نہ تھا حورعین کے خوابوں سے... اس کی خواہشات سے... رزلٹ آنے سے پہلے حورعین تقریباً بیس سے تیس بار اسے اپنے خوابوں کے متعلق بتا چکی تھی... وہ ہر بات ارحم سے شیئر کرتی... اپنے دل کی ہر بات... ایسی کوئی انوکھی خواہشات تو نہ تھیں اس

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کی.... بہت سا پڑھنا...ڈاکٹر بننا... ایک بڑا سا بنگلہ,ذاتی گاڑی, ڈھیر سارا پیسہ...دنیا میں عزت و شہرت اور آزادی... ان پابندیوں سے آزادی... اور پھر موت...

ارحم اکثر اس کی خواہشات پر ہنستا... اسے چڑاتا... لیکن در حقیقت وہ دعا کرتا تھا کہ اس کی بہن کی سب جائز خواہشات پوری ہوں... لیکن اب... اس کے پہلے ہی خواب کی تکمیل کی راہ میں ابا جان ایک رکاوٹ بن چکے تھے... نہ جانے کیوں شروع سے ہی ابا جان کا حورعین کے ساتھ سلوک دیکھ کر ارحم کو دکھ ہوتا... وہ دونوں مل کر کوئی بھی شرارت کرتے تب بھی حورعین کو ہی ڈانٹ پڑتی... اباجان نے کبھی حورعین کی کسی خوشی کو سیلیبریٹ نہیں کیا تھا...جبکہ ارحم کو اچھی طرح یاد تھا جب اسد بھائی نے گریجویٹڈ ہوئے تب ابا نے گھر میں ہی ایک چھوٹی سی پارٹی رکھی تھی اور نہ صرف ان کی اس خوشی میں انہیں وِش کیا بلکہ انھیں گفٹ بھی دیا تھا... لیکن حورعین کو تو جھوٹے منہ مبارکباد تک نہ دی تھی... شاید ابا جان کے اس رویے کو دیکھ کر ہی ارحم حورعین کا زیادہ احساس کرنے لگا تھا... ہر وقت اس کوشش میں لگا رہتا کہ حورعین کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری رہے... حورعین کی خاطر وہ کچھ بھی کرنے کو تیار ہوتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اور اب... وہ سوچ چکا تھا کہ اپنی بہن کے خوابوں کے لیے اگر اسے اباجان سے بحث کرنی پڑے گی, وہ کرے گا... ڈانٹ کھانی پڑے گی تو وہ بھی کھا لے گا... ان کے مقابل کھڑا ہونا پڑے گا تو وہ یہ بھی کر گزرے گا... لیکن حورعین کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروا کے ہی رہے گا...

اگلی صبح پانچ بجے وہ فجر کی نماز ادا کر کے گھر سے نکلی... باہر ہلکی ہلکی سی روشنی پھیلنی شروع ہو چکی تھی... دھندلا دھندلا سا موسم تھا اور صبح کا یہ منظر اسے ہمیشہ مسحور سا کر دیتا... چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑے وہ یونہی چہل قدمی کرنے نکل آئی... بلیک ٹراؤزر پر سفید ٹی شرٹ اور اوپر بلیک ہڈ پہنے کھلے بال شانوں پر بکھرائے ہاتھ میں پکڑے چائے کے کپ سے گھونٹ بھرتے وہ کافی دور نکل آئی تھی... ذہن کے دریچوں پر ماضی کے بہت سے اوراق کھلنے لگے... جہاں ایک خوشگوار زندگی تھی... ایک پوری فیملی تھی جن میں ہر صبح حسین لگتی... جہاں دن چڑھتے ہی شوروغل کی آوازیں سنائی دینے لگتیں... لیکن

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اب... اس کی زندگی کی ہر صبح سناٹے سنائی دیتے... وہ سناٹے جو اس کے دل و دماغ کو اپنی لپیٹ میں لے چکے تھے... جو اس کے وجود پر ڈیرہ جمائے بیٹھے تھے...

سوچوں میں گم اسے وقت گزرنے کا علم ہی نہ ہوا... قدرے چونک کر اس نے اردگرد دیکھا... وہ ایک کچی لمبی سڑک تھی جہاں وہ چلتی آئی تھی... سر جھٹک کر وہ مڑی... گاؤں کافی دور نظر آ رہا تھا... اس نے کلائی پر وقت دیکھا... ساڑھے چھے ہو رہے تھے... سات بجے کام والی نے آنا تھا گھر... وہ جاگنگ کے سے انداز میں بھاگتی ہوئی واپس جانے لگی... بال چہرے کے گرد لہرانے لگے تھے... گاؤں کے قریب کھیتوں میں کام کرتے کچھ مرد حضرات کی نگاہیں اس کی طرف اٹھیں... کچھ کی نظروں میں دلچسپی تھی... جبکہ چند ایک کے چہروں پر ناگواری ابھری... "ہونہہ... صبح سویرے نکل کھڑی ہوئی ہے... اسے دیکھ کر ہماری بہن بیٹیوں پر کیا اثر پڑے گا..." چہ مگوئیاں جاری تھیں... وہ ان سب چیزوں سے بے نیاز اپنے گھر میں داخل ہوئی... ویسے بھی لوگوں کی باتوں کا اثر لینا تو کب کا چھوڑ دیا تھا اس نے... کوئی کیا سوچتا ہے اس کے بارے میں کیا نہیں اس بات سے اب اسے فرق نہیں پڑتا تھا... اگر لوگوں کی سننے لگ جاؤ تو لوگ تو کہیں گے جینا اور سانس لینا ہی چھوڑ دو... تو کیا ان کی باتوں میں آ کر اپنا گلہ گھونٹ لیا جائے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ابا جان اگر حور کی جگہ میں ہوتا تو کیا آپ تب بھی یہی فیصلہ کرتے جو اب آپ نے کیا...؟؟" ارحم آج اپنے باپ کے روبرو کھڑا تھا... اس سے پہلے وہ حورعین سے فارم فل کروا کر یونیورسٹی جمع کروا چکا تھا... اب صرف ابا جان کو راضی کرنا رہ گیا تھا... اس نے حورعین کو پوری تسلی دی تھی کہ وہ کچھ بھی کر کے ابا جان کو راضی کرے گا اس کے ایڈمیشن کے لیے... اور اسی سلسلے میں آج ان کے کمرے میں آیا تھا...

"میں چیزیں فِرض نہیں کرتا... 'اگر' تم ہوتے تو دیکھتے... لیکن تم سے ایسی قابلیت کی توقع رکھنا ہی عبث ہے... حورعین کے لیے جو فیصلہ میں نے کیا وہ بالکل ٹھیک ہے... ڈیڑھ دو سال میں اسے اس کے گھر کی کرنا چاہتا ہوں میں...تاکہ بوجھ سر سے اترے..."

" اس کی بات کو خاطر میں لائے بغیر ابا جان نے ایک نیا فتویٰ جاری کیا تھا... ارحم مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"افسوس کی بات ہے اباجان کہ آپ حورعین کو اپنے لیے بوجھ سمجھتے ہیں... ورنہ آج کے اس دور میں عورت مرد کے شانہ بشانہ کھڑی ہے... جیسے مردوں کو آزاد پیدا کیا گیا ہے ایسے ہی اللہ نے عورت کو بھی آزاد ہی پیدا کیا ہے... تو پھر دونوں میں فرق کرنے والے میں یا آپ کون ہوتے ہیں... جیسے مجھے یا اسد بھائی کو پوری آزادی ہے آگے پڑھنے کی, اپنا پروفیشن چننے کی... ویسے ہی حورعین بھی اپنی زندگی کے معاملات میں آزاد ہے... آپ اس سے اس کی یہ آزادی نہیں چھین سکتے... " ارحم نے سرخ ہوتی آنکھیں ان پر جمائی تھیں... وہ اپنے باپ سے بدتمیزی نہیں کرنا چاہتا تھا... لیکن وہ اپنی بہن کو گھٹ گھٹ کر جیتے بھی نہیں دیکھ سکتا تھا...

"ارحم... تم حد سے بڑھ رہے ہو... جب کہہ دیا کہ وہ آگے نہیں پڑھے گی تو بس نہیں پڑھے گی... " اشرف صاحب غصے سے تلخ ہوئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ کو دو سال بعد اس کی شادی کرنی ہے نا... تو ٹھیک ہے... کر دیجیے گا... شادی کے بعد تو ویسے بھی عورت قید ہو کر ہی رہ جاتی ہے... جیسے ہماری اماں قید ہو کر رہ گئ ہیں آپ سے شادی کے بعد... حورعین کو بھی شادی کے بعد اپنے شوہر کے اشاروں پر ہی چلنا ہو گا... لیکن اس سے پہلے یہاں اپنے گھر میں اسے اس کی مرضی سے جی لینے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دیجیے... اسے پڑھنے دیجیے ابا جان... اور رہ گئ بات گھر داری سیکھنے کی... تو وہ ساتھ ساتھ اماں کا ہاتھ بھی بٹایا کرے گی گھر میں... یہ وعدہ میں کرتا ہوں آپ سے... اور اگر اب بھی آپ کا یہی فیصلہ ہے تو ٹھیک ہے... بٹھا لیجیے اسے گھر... لیکن پھر میں بھی نہیں پڑھوں گا مزید... یہ سپلیز بھی کلئیر نہیں کروں گا... اگر یہی اصول ہے آپ کا تو سب کے لیے ایک جیسا اصول ہونا چاہیے..." ارحم نے آخر میں اٹل انداز اختیار کیا..

"ارحم... تم بحث کیوں کر رہے ہو میرے ساتھ... باقی سب باتیں اگر چھوڑ بھی دو تب بھی آنے جانے کا مسئلہ ایسا ہے کہ میں اسے اجازت نہیں دے سکتا..." اباجان کا لہجہ کچھ نرم ہوا...وہ جانتے تھے کہ ارحم ان کا فرمانبردار بیٹا ہے... لاکھ شرارتی سہی لیکن یوں کبھی اس نے اشرف صاحب سے بحث نہ کی تھی...

"ابا جان اس کی فکر مت کریں آپ... فی الحال تو میں اسے لے جایا کروں گا... واپس بھی لے آیا کروں گا... اور اگر اسے بسوں میں بھی جانا پڑا تب بھی وہ اکیلی نہیں ہے... اس کے ساتھ شمع بھی تو ہے... دونوں ایک ہی یونیورسٹی جایا کریں گی... اس کا باپ بھی تو ہے... جس نے خود جا کر اپنی بیٹی کا ایڈمیشن کروایا.." ارحم طے کر کے آیا تھا کہ آج ہر صورت اباجان کو قائل کر کے ہی دم لے گا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اشرف صاحب خاموش سے ہو گئے اس کی بات پر... کافی دیر بعد سر اٹھایا...

"ٹھیک ہے... تمہارے کہنے پر میں اسے اجازت دے رہا ہوں... لیکن یاد رکھنا... مجھے کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ملے... اور صرف دو سال...دو سال ہیں اس کے پاس...دو سال بعد میں اس کی شادی کر دوں گا یہ بتا دینا اسے... جی لے اپنی زندگی ان دو سالوں میں... اور ایک بات اور باور کروا دینا اسے... کہ اس کی شادی میں کروں گا اپنی مرضی سے... جہاں میرا دل چاہے گا... اسی لیے اپنے دماغ کو ٹھکانے پر رکھے اور شہری لڑکوں سے دور رہے..." اباجان نے سخت لہجے میں وارن کیا... ارحم تو ان سے اجازت ملنے پر ہی خوش ہو گیا تھا... باقی باتوں پر جلدی سے اثبات میں سر ہلایا... اب اسے جلدی تھی جا کر حورعین کو یہ خوشخبری سنانے کی اور اس کے چہرے پر بکھرتے خوشی کے رنگوں کو دیکھنے کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج پہلا دن تھا اس کا یونیورسٹی میں...اور وہ گویا ہواؤں میں اڑ رہی تھی... تتلی کی مانند... ادھر سے ادھر چکراتی... اپنی تیاریاں کرتی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آسمانی رنگ کی کیپری کے ساتھ آتشی گلابی رنگ کی گھٹنوں تک آتی قمیض پہنے وہ سنگھار میز کے سامنے کھڑی بالوں میں برش چلا رہی تھی... ڈارک براؤن بال کمر سے تھوڑے سے نیچے آتے تھے... لیکن بے حد گھنے اور سلکی... حورعین کو اپنے بال بے حد پسند تھے... وہ حفاظت بھی بہت کرتی تھی اپنے بالوں کی...

جلدی جلدی بالوں کو اونچی پونی میں قید کیا... لبوں پر نیچرل لپ اسٹک اور آنکھوں میں کاجل ڈالے وہ بالکل تیار کھڑی تھی کالج کے لیے... تھوڑی دور ہو کر سامنے آئینے میں نظر آتے اپنے سراپے کو تنقیدی نگاہوں سے دیکھا... سب کچھ پرفیکٹ تھا... مطمئین ہوتی وہ آئینے کے سامنے سے ہٹی... کمرے میں بکھری چیزوں کو جلدی جلدی سمیٹا...اور دروازہ کھول کر باہر نکل گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کا رخ اباجان کے کمرے کی جانب تھا... دروازے پر دستک دے کر وہ اندر داخل ہوئی... ابا جان بھی کام پر جانے کے لیے بالکل تیار تھے... دستک کی آواز پر انہوں نے مڑ کر دروازے کی جانب دیکھا... حورعین کو دیکھ کر ان کی نگاہوں میں ہلکی سی حیرت کا عنصر ابھرا تھا لیکن پھر فوراً گردن موڑ کر وہ اپنی تیاری میں مصروف ہو گئے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ابا جان... " حورعین نے جھجھکتے ہوئے انہیں پکارا... ان کے سرد سے رویے کی بدولت ہی حورعین ان کے سامنے تھوڑی دب کر رہتی تھی... کبھی ان سے کوئ بات کرنی بھی پڑ جاتی تو ڈرتے ڈرتے ہی کہتی... ورنہ زیادہ تر اماں کے ذریعے ہی ابا تک اپنی بات پہنچاتی تھی...

"کہو..." ایک لفظ میں اسے بات کرنے کی اجازت دی گئ تھی...

"ابا جان... آج میرا پہلا دن ہے یونیورسٹی کے لیے... پڑھنا اوربہت زیادہ پڑھنا میرا خواب ہے... آپ کے انکار پر ایک بار تو مجھے لگا کہ شاید میں اپنے خواب ہار جاؤں گی... لیکن... لیکن پھر آپ نے اجازت دے ہی دی... مجھے نہیں معلوم کہ ارحم کی آپ سے کیا بات ہوئ... اس نے آپ کو کیسے قائل کیا... اور کس دل سے آپ راضی ہوئے میرے یونیورسٹی جانے پر... لیکن پھر بھی میں آپ کی بے حد شکرگزار ہوں... کہ آپ نے ارحم کے کہنے پر ہی سہی مجھے اجازت تو دی... میرے جذبات کو تو سمجھا..." آنکھوں میں ہلکی سی نمی لیے وہ اپنے دل کی بات کہہ رہی تھی...

"ہمم... محتاط رہنا وہاں کے لوگوں سے... وہاں کے لڑکوں سے... کیونکہ اپنی عزت پر میں کسی قسم کا کوئ کمپرومائز نہیں کروں گا..." سرد سے لہجے میں اسے وارن کیا گیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین ان کے قریب چلی آئی... دائیں طرف آ کر اس نے ان کا ہاتھ تھام کر اپنے سر پر رکھا...

"میں نہیں جانتی ابا کہ آپ مجھ سے یہ سرد سا رویہ کیوں رکھتے ہیں... نہیں جانتی کہ آپ مجھ سے بھی ویسی ہی شفقت سے کیوں نہیں پیش آتے جیسی شفقت آپ کے لہجے میں اسد بھائی اور ارحم کے لیے ہوتی ہے... شاید میرا جرم یہ ہے کہ میں بیٹی ہوں... لیکن ابا... اس سب کے باوجود میں سب سے زیادہ آپ سے محبت کرتی ہوں... سب سے زیادہ آپ کو چاہتی ہوں... میں سوچتی ہوں کہ کاش... کاش میری زندگی میں ایسا بھی ایک دن آئے جب آپ خود اپنی خوشی سے یہ ہاتھ میرے سر پر رکھیں... مجھے گلے سے لگائیں... اور مجھے یقین ہے کہ ایسا دن ضرور آئے گا...

اور رہی بات محتاط ہونے کی... تو آپ سے وعدہ کرتی ہوں میں آج... کہ کبھی آپ کا سر جھکنے نہیں دوں گی... آپ ہمیشہ یونہی سر اٹھا کر چلیں گے دنیا کے سامنے... آپ کی عزت آپ کی اس بیٹی کو اپنی جان سے زیادہ پیاری ہے... خدا حافظ..." ان کے ہاتھ کو تھام کر لبوں سے لگاتی وہ پیچھے ہٹی تھی... چند لمحے ان کی طرف دیکھا پھر مڑی اور باہر نکل گئی... اشرف صاحب حیران سے اپنے ہاتھ پر اس کا لمس محسوس کرتے رہ گئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کیا یہ وہی حورعین تھی چلبلی سی... شرارتی اور ہر دم ہنسنے ہنسانے والی... جو چھوٹی سی ہوتی تھی... بیٹیاں کیسے بڑی ہو جاتی ہیں اس کا احساس بھی نہیں ہوتا... اور وہ تو بڑی بڑی باتیں کرنا بھی سیکھ گئ تھی اب... گہری سانس بھرتے ہوئے انہوں نے گھڑی اٹھائ اور کلائ پر باندھتے ہوئے باہر کی جانب بڑھے...

حورعین ان سے ملنے کے بعد اسد بھائ کے روم میں گئ... اسد نے اسی بیسٹ وِشز دی تھیں اس کی پڑھائ کے حوالے سے... وہ اتنا برا نہیں تھا... بس اسے سنجیدہ رہنا پسند تھا... اپنے کام سے کام رکھنا اور بلا ضرورت کسی سے گفتگو نہ کرنا اس کی عادت تھی... اور اس کی اس سنجیدہ طبیعت کی وجہ سے ہی حورعین ان سے تھوڑا ڈرتی تھی حالانکہ کبھی آج تک اسد نے اسے ڈانٹا نہ تھا... اس کی شرارتوں پر یا کسی غلط حرکت پر فقط اسے گھوری سے نواز دیتا اور حورعین کی اسی گھوری سے جان فنا ہو جاتی... اس کا رزلٹ آنے اور ٹاپ کرنے پر اسد نے اسے ہزار روپیہ بھی دیا تھا اپنی خوشی سے... اور وہ پیسے حورعین نے سنبھال کر رکھ لیے تھے... وہ ایسی ہی تھی... اپنے پیاروں سے ملنے والی ہر چیز اور ہر تحفے کو سنبھال سنبھال کر رکھنے والی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ابا جان اور اسد بھائی ناشتہ کر کے جا چکے تھے... حورعین ارحم کی وجہ سے مسلسل بڑبڑا رہی تھی جو کب سے روم میں گھسا جانے کون کون سی تیاریوں میں مصروف تھا... اسی نے آج حورعین کے یونیورسٹی لے کر جانا تھا...

"اف... یہ جن مجھے پہلے ہی دن لیٹ کروا کے رکھ دے گا... ارحم نکل رہے ہو باہر یا نہیں... " غصے سے بڑبڑاتے ہوئے اس نے ارحم کے کمرے کا دروازہ پیٹ ڈالا... تبھی ارحم نے دروازہ کھولا... وہ جو پورے جوش و خروش سے دروازے کو بجانے میں مصروف تھی, بمشکل گرتے گرتے بچی...

"یہ دروازہ ہے... کوئی ڈھول نہیں جو یوں پیٹ رہی ہو اسے... توڑنے کا ارادہ ہے کیا....؟؟ اگر ٹوٹ گیا نا تو تمہارے کمرے کا دروازہ اکھاڑ کر اپنے کمرے کو لگا لوں گا... سمجھی... " ایک ہاتھ میں برش لیے وہ اسے گھورتا ہوا پلٹ کر پھر آئینے کے سامنے جا کھڑا ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم مجھے ذرا یہ بتاؤ کہ یونیورسٹی تو میں جا رہی ہوں... یہ تم اتنے تیار شیار کس خوشی میں ہو رہے ہو...؟؟ وہاں راستے میں تمہارے سسرال والے بیٹھے ہیں کیا تمہیں دیکھنے کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لیے...؟؟" دونوں ہاتھ کمر پر جمائے وہ اس سے کچھ فاصلے پر کھڑی اسے گھور رہی تھی... ارحم نے آنکھیں سیکڑ کر اسے سر سے پیر تک دیکھا...

"جب یوں دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر کھڑی ہوتی ہو نا... قسم سے پورا فیڈر لگتی ہو... دو فٹ کا فیڈر..." اطمینان سے کہہ کر وہ دوبارہ بالوں کا اسٹائل بنانے میں مصروف ہو چکا تھا...

"کیا کہا تم نے... ؟؟" حورعین تپ ہی تو گئ تھی اس کی بات پر...

"اور رہی بات میرے سسرالیوں کی... تو وہ کیا اتنے گرے پڑے ہوں گے کہ سڑک پر بیٹھ کر مجھے دیکھیں گے... ؟؟ ارے مجھے دیکھنے کے لیے فائیو سٹار ہوٹل میں آئیں گے وہ... یہ تو میں اس لیے تیار ہو رہا ہوں کہ کیا معلوم وہاں یونیورسٹی آتی جاتی لڑکیوں میں سے کسی کا دل آ جائے مجھ پر... اور وہ پہلی نظر کی محبت کا شکار ہو جائے... اور پھر... میں اسے پٹا کر, اس کے ساتھ محبت کی پینگیں بڑھا کر روز... ہر روز..." خیالوں میں کھوتے ہوئے اس نے بات ادھوری چھوڑی...

حورعین نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا..."روز...؟؟ روز کیا...؟؟" وہ الجھن سے پوچھ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہر روز اس سے ایزی لوڈ کروایا کروں گا نا یار... ظاہر ہے وہ میری محبت میں پاگل ہو کر ہر روز مجھ سے بات کرنے کو ترسے گی... اور میں اسے کہوں گا 'جانو... بیلنس ختم ہو گیا...' پھر وہ جلدی سے میرے نمبر پر ایزی لوڈ کروایا کرے گی... ہائے کتنے مزے کے دن ہوں گے نا وہ..." سرد آہیں بھرتے ہوئے وہ کہیں کھو سا گیا...

"او ہیلو... خیالی پلاؤ پک چکا ہے... واپس آ جاؤ اب... شیخ چلی کے جانشین..." حورعین نے چٹکی بجا کر اسے اپنی جانب متوجہ کیا...

"کیا کرتی ہو یار... میں اور میری 'وہ' لانگ ڈرائیو پر جا رہے تھے... تم ایویں کباب میں ہڈی بن رہی ہو..." منہ بنا کر اس نے حورعین کو ڈپٹا...

"یہ منہ اور مسور کی دال... تمہیں ایک بار دیکھ کر کوئی دوسری نگاہ نہ ڈالے تم پر... اور تم بات کرتے ہو لڑکی کے تم پر فدا ہونے کی... ہونہہ... ڈرامے بازی مت کرو... اور نکل آؤ اب کمرے سے... لیٹ ہو جاؤں گی میں... اتنا وقت میں نے نہیں لگایا تیار ہونے پر جتنا تم لگا رہے ہو... فیشن ہی ختم نہیں ہوتے تمہارے..." منہ کے زاویے بگاڑتی وہ وہاں سے جا چکی تھی جبکہ ارحم آنکھوں میں شرارتی چمک لیے پرفیوم چھڑکنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ کچن میں کھڑی جلدی جلدی ناشتہ بنانے میں مصروف تھی...ایک چائے کے کپ کے ساتھ دو عدد سینڈوچز... یہی تھا اس کا ناشتہ... ناشتے کو دیکھتے وقت اس کی آنکھوں میں نمی آنے لگی... ہاتھ کپکپائے تھے... ایک وقت تھا جب اسے یہ سینڈوچز وغیرہ ایک آنکھ نہ بھاتے تھے... باقی گھر والے اکثر ہلکا پھلکا ناشتہ ہی کرتے تھے... جن میں سینڈوچز اور رسک وغیرہ ہوتے... لیکن اس نے کبھی ان چیزوں کو ہاتھ لگانا تو دور کی بات دیکھا تک نہ تھا... اسے صبح کے وقت چائے کے ساتھ پراٹھا ہی چاہیے ہوتا تھا... چاہے دنیا ادھر سے ادھر ہو جاتی لیکن وہ ناشتے میں پراٹھے کے علاوہ کچھ نہ لیتی... ماں سے ضد کر کے خود ان کے پاس کھڑی ہو کر پراٹھا بنوایا کرتی تھی... لیکن وقت بدل جاتا ہے نا... ضدیں اور بے جا لاڈ اور فرمائشیں تو صرف ماں ہی پوری کرتی ہے... اب نہ ماں رہی تھی نہ ہی فرمائشیں پوری کرنے والا کوئی... تبھی اس نے پراٹھا کھانا ہی چھوڑ دیا تھا... اپنے ہاتھ کے بنائے پراٹھے میں وہ ذائقہ کہاں جو ماں کے ہاتھ میں تھا... ویلے بھی اب اس کے پاس اتنا وقت ہی کہاں ہوتا تھا ان چونچلوں کے لیے... جیسے تیسے کچھ نہ کچھ بنا کر کھا لیتی تھی بس... بھوک مٹانے کو... تاکہ زندہ رہ سکے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آنکھیں بند کر کے اس نے گہرا سانس لیا... اپنے آنسو ضبط کرتے ہوئے چولہا بند کیا... پھر کپ کے اوپر چھلنی رکھ کر کیتلی سے چائے انڈیلنے لگی... تنہا رہ گئ تھی وہ... وہ لڑکی جو کبھی رونق محفل ہوا کرتی تھی جس کے دم سے خوشیاں مسکرایا کرتی تھیں آج اسی لڑکی کو بالکل تنہا کر دیا گیا تھا... اور اس تنہائ میں کچھ اپنوں کی یاد شدت سے حملہ آور ہوتی... وہ اپنے, جن کی محبت کی کوئ مثال نہ تھی... اور وہ اپنے جن کے زندہ ہوتے ہوئے بھی آج اسے یوں ویران اور بنجر زندگی گزارنی پڑ رہی تھی...

گرم گرم چائے حلق سے نیچے اتارتے ہوئے اس نے سینڈوچز ختم کیے...اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئ...

بوا صفائ کرنے آ چکی تھیں... عنایا اب آفس جانے کی تیاری کرنے لگی... اس کے تیار ہونے تک بوا اپنے کام نپٹا کر اس سے اجازت لیتی جا چکی تھیں... سیاہ جینز پر ہلکے نیلے رنگ کی ٹی شرٹ پہنے اس نے ہیلمٹ پکڑا... اپنی بائیک گیٹ سے باہر نکالی... گیٹ کو تالا لگایا... اور بائیک اسٹارٹ کرتی آگے بڑھ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہیلو... شمع کہاں رہ گئی ہو تم... ؟؟ آئی نہیں ابھی تک... میں یونی کے پاس پہنچ بھی چکی ہوں..." یونیورسٹی کے قریب پہنچ کر حورعین نے شمع کو فون ملایا...

"یار... میں تھوڑی لیٹ ہوں... ایکچوئلی ابھی بابا کو کسی ضروری کام سے جانا پڑ گیا ہے... انہوں نے ہی مجھے یونیورسٹی ڈراپ کرنا تھا... اب وہ کچھ دیر تک آئیں گے واپس... تم چلی جاؤ یونیورسٹی... میں آدھے گھنٹے تک پہنچتی ہوں..." شمع نے معذرت کے سے انداز میں کہہ کر کال کاٹ دی...

"اف... ایک تو یہ لڑکی بھی نا... اگر پہلے بتا دیتی تو میں ساتھ ہی لے آتی اسے..." حورعین بڑبڑائی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا ہوا...؟؟ نہیں آ رہی وہ...؟؟" ارحم نے یونیورسٹی کے مین گیٹ کے قریب بائیک روکی... اس کے اترنے پر اس سے مخاطب ہوا...

"کہہ رہی ہے لیٹ ہو جائے گی..." حورعین نے منہ بسورا....

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تو اب... ویٹ کرو گی یہاں رک کر اس کا...؟؟ کہتی ہو تو میں رک جاتا ہوں تب تک تمہارے ساتھ ادھر..." ارحم جانتا تھا کہ پہلا دن ہونے کی وجہ سے وہ تھوڑی گھبرائی ہوئی سی ہے... تبھی اسے ریلیکس کرنا چاہا... اگر شمع ساتھ ہوتی تب شاید وہ اتنی نروس نہ ہوتی...

"نہیں... اب اتنی دیر یہاں کھڑے منہ اٹھا کر اس کا ویٹ کرتے رہیں.. اچھا نہیں لگتا... تم جاؤ گھر... تمہیں شاپ پر بھی تو جانا ہے نا... آ جائے گی وہ بھی..." حورعین نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پانے کی کوشش کی...

"ٹھیک ہے... میں چلتا ہوں پھر... دھیان سے رہنا... شمع ساتھ ہوتی تو مجھے بھی تسلی رہتی... خیر... جاؤ اب تم... واپسی پر مجھے کال کر دینا... لینے آ جاؤں گا میں... اور یوں گھبراہٹ طاری مت کرو خود پر... کانفیڈینٹ ہو کر جاؤ..." ارحم نے اس کا اعتماد بڑھانے کی کوشش کی... حورعین سر ہلاتی گیٹ کی جانب بڑھنے لگی...

"اور ہاں..." ارحم کی بات پر وہ رکی...

"کوئی لڑکی ضرور پسند کر لینا... اپنی بھابھی کے طور پر..." لبوں پر شرارتی مسکراہٹ سجاتے ہوئے اس نے حورعین کو ہنسانے کی کوشش کی... اور وہ کامیاب بھی رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین نے پہلے اسے گھورا... پھر مسکرا کر مڑتی ہوئی گیٹ سے اندر داخل ہو گئی... ارحم اس کے اوجھل ہونے کے بعد بائیک اسٹارٹ کرتا واپس جا چکا تھا...

وہ پانچ لڑکوں کا گروپ تھا... جو آج نئے آنے والے اسٹوڈنٹس کی ریگنگ کر رہے تھے... اور جو ان کے چنگل میں پھنس رہا تھا پھر ان کی شرائط پوری کیے بنا جان خلاصی کروانا ناممکن تھا...

ایک جانب کافی فاصلے پر تین سے چار لڑکوں کی شرٹس اتروا کر ان لوگوں نے انہیں مرغا بنا رکھا تھا... اب ایک اور شریف اور مسکین سی شکل کا نیا آنے والا اسٹوڈنٹ ان کے نرغے میں پھنس چکا تھا... جو بار بار گھبراہٹ کے مارے اپنی ناک سے پھسلتی عینک کو درست کرنے لگتا...

اس کے سامنے راحیل اور حیدر کھڑے تھے... راحیل نے پرسوچ انداز میں انگلی ٹھوڑی پر ٹکا رکھی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سوچ رہا ہوں کہ تمہیں کیا ٹاسک دوں میں..." راحیل نے اس کے کھچڑی جیسے بالوں کو دیکھتے ہوئے کہا... اس بے چارے کے چہرے کی تو رنگت ہی فق ہو کر رہ گئ تھی...

"چل ایسا کر یار... ابھی اس گیٹ سے جو بھی لڑکی اندر آئے گی نا... تجھے اس کا ہاتھ پکڑنا ہے... اس کے ہاتھ کو چومنا ہے... اور آئ لو یو بولنا ہے... اور صرف بولنا نہیں ہے... جذبات بھی ہونے چاہیے اس میں... یوں سمجھنا تم شاہ رخ ہو اور وہ کاجل... جو آج پہلی بار رومینٹک انداز میں اپنی محبت کا اظہار کر رہے ہو... سمجھ گئے...؟؟" حیدر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے سمجھایا... جانتے تھے اس کے لیے تو یہ کام بھی بہت مشکل ثابت ہو گا...

"لل... لیکن اگر اس لڑکی نے مم... مجھے چانٹا مار دیا تو..." اس لڑکے نے عینک درست کرتے ہوئے باری باری دونوں کی شکلیں دیکھیں...

"اب چانٹا رسید کرتی ہے یا تیرا آئ لو یو سن کر وہ تیرے پیار میں لٹو ہوتی ہے یہ تو تیری قسمت ہے بھولے... لیکن جو کہا ہے وہ تو تجھے کرنا ہی پڑے گا..." راحیل نے اس کے تیل گے بالوں کو ہاتھ سے چھوا... پھر اپنی انگلی پر لگی تیل کی چکنائ کو اس کے چہرے پر ملنے لگا... وہ بے چارہ کھسیانا سا ہو گیا... کہ انہیں کچھ کہہ بھی نہ سکتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اوہ...لے یار... آ گئی تیری لیلیٰ... چل اب تیار ہو جا..." ان سے کچھ فاصلے پر کھڑے علی نے گیٹ سے اندر داخل ہوتی نیلے اور گلابی امتزاج کے ڈریس میں ملبوس لڑکی کی جانب اشارہ کیا... وہ لڑکی چند پل وہاں رکی تھی... ادھر ادھر دیکھتی کچھ کنفیوز سی لگی... پھر نہ جانے کیا سوچتی وہ ان کی جانب ہی بڑھنے لگی...

"آہم آہم... اوئے بیڑی... قسمت بڑی اچھی ہے تیری... لڑکی قد میں ذرا چھوٹی ہے... لیکن ہے بڑی پیاری... تھوڑی پرانے زمانے کی لگتی ہے... لیکن تیرے ساتھ نچے گی... بس دعا کر تم سے پٹ جائے وہ..." ابراہم نے آنکھ دبا کر کہا تو باقی سب بھی ہنس دیے...

حورعین متوازن چال چلتی ان کے قریب آ چکی تھی...

"ایکسکیوزمی.. کیا آپ بتا سکتے ہیں میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کس طرف ہے... ایکچوئلی میں نیو ہوں... مجھے پتا نہیں ابھی کلاسز کا... اگر آپ بتا دیں تو..." حورعین نے شائستہ انداز میں ان سے پوچھا تھا... آواز میں اعتماد کی جھلک تھی...

"جی جی ضرور... ہم تو یہاں بیٹھے ہی آپ کی خدمت کو ہیں میڈم... کہ آپ حکم کریں اور ہم فوراً اس کی تکمیل کر ڈالیں... لیکن کلاس میں جانے سے پہلے آپ کو ہمارا ایک چھوٹا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سا کام کرنا ہو گا... " راحیل نے دلچسپ نظروں سے اس آفت کی پڑیا کو دیکھا جس کی دودھیا رنگت آتشی گلابی دوپٹے میں دمک رہی تھی... ستواں ناک میں لونگ لشکارے مار رہی تھی... بڑی بڑی غزالی آنکھیں جن میں اس کی بات سن کر الجھن تیرنے لگی تھی...

"کونسا کام...؟؟" کہتے ہوئے حورعین کی نگاہ سامنے کچھ فاصلے پر مرغے بنے لڑکوں پر گئ جو گیٹ سے نظر نہیں آتے تھے... ایک پل میں وہ سمجھ گئ تھی کہ یہاں ریگنگ کا کام کیا جا رہا ہے... اگر اسے پہلے پتا چل جاتا تو وہ کبھی اس طرف کا رخ نہ کرتی...

"اصل میں... کیا ہے نا... کہ یہ جو لڑکا ہے نا آپ کے سامنے... اس کا بہت دل چاہ رہا ہے کہ کسی لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آئ لو یو بولے... تو میں نے اسے کہا کہ بھائ اب جو لڑکی سب سے پہلے یونیورسٹی میں داخل ہو گی اسے بول دینا... اور اتفاق سے وہ لڑکی آپ نکلیں... تو ذرا یہاں تشریف لائیے ان کے نزدیک... تاکہ یہ محترم اپنے دل کی خواہش پوری کر سکیں... "آنکھوں میں چمکتی شرارت سے اسے دیکھتے حیدر نے تعظیم دینے کے انداز میں اس سے کہا...

حورعین کے چہرے ہر غصے کی جھلک دکھائ دینے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سوری... لیکن مجھے تم لوگوں کی ان واحیات حرکتوں کا شکار نہیں ہونا... ڈیپارٹمنٹ کا نہیں بتانا چاہتے تو نہ بتائیں... میں کسی اور سے پوچھ لوں گی..." سخت لہجہ اپناتے ہوئے وہ گویا ہوئی تھی... آنکھوں سے چنگاریاں سی پھوٹنے لگی تھیں...

"رکو..." وہ وہاں سے جانے ہی لگی تھی جب ایک سرد اور بے تاثر سی آواز ابھری... حورعین نے حیران ہو کر گردن موڑی... اور اس سمت دیکھا جہاں سے آواز آئی تھی... وہ ریگنگ کرنے والے چاروں لڑکے سائیڈوں پر ہوئے... پیچھے کا منظر واضح ہوا... سامنے بینچ پر ایک لڑکا لیٹا ہوا تھا... منہ پر گول بڑی سی ٹوپی رکھی ہوئی تھی... جبکہ بینچ کے ایک طرف اس کی ٹانگوں کے قریب ایک گٹار رکھا تھا... جو غالباً اسی لڑکے کا تھا...اس سے پہلے حورعین کی اس پر نگاہ نہیں پڑی تھی... تبھی وہ آنکھیں سیکڑ کر اسے دیکھے گئی....

اس لڑکے نے ہاتھ بڑھا کر منہ سے ٹوپی ہٹائی... چہرے کے نقوش واضح ہوئے... اگلے ہی پل وہ اٹھ کر بیٹھا تھا بینچ پر.... نگاہیں سامنے کھڑی حورعین پر جمی تھیں... اس پر نظریں جمائے ہوئے ہی وہ اٹھ کر قدم قدم چلتا اب اس کے قریب آ رہا تھا... اس کے سب ساتھی بھی اب اسی کی جانب متوجہ تھے... جو شاید ان سب میں باس کی حیثیت رکھتا تھا... تبھی تو اس کے اٹھتے ہی سب نے اس کے اور حورعین کے درمیان کا رستہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

خالی کیا تھا... حورعین نے ایک نظر اردگرد متوجہ ہونے والے اسٹوڈنٹس پر ڈالی... اور پھر اس لڑکے کو دیکھا... جس نے سیاہ جینز کے اوپر سفید ٹی شرٹ اور سیاہ جیکٹ پہن رکھی تھی... گلے میں سیاہ مفلر تھا جس کے دونوں سرے آگے کی طرف کر رکھے تھے... سفید رنگت میں سرخیاں سی گھلی تھیں... ہاتھوں میں کئ بینڈز وغیرہ تھے... تیکھے نین نقوش والے اس لڑکے کو ہینڈسم لڑکوں میں شمار کیا جا سکتا تھا... وہ لڑکا چبھتی ہوئ نگاہوں سے اسے دیکھتا اب اس کے بالکل سامنے آ کھڑا ہوا تھا...

"کیا کہا ابھی تم نے...؟؟ " اس کا لہجہ بے تاثر تھا... جبکہ نظریں حورعین کے چہرے پر ہی گڑی تھیں...

" یہی کہ تم لوگوں کی ان واحیات حرکتوں کا شکار نہیں بنوں گی میں... " حورعین کا دل ایک پل کے لیے لرزا ضرور تھا لیکن اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتی وہ مضبوط لہجے میں کہہ گئ تھی... اس لڑکے نے استہزائیہ نگاہوں سے حورعین کی طرف دیکھا...

"یہ یونیورسٹی ہماری ہے ڈئیر.... آج کا یہ دن ہمارا ہے... اور آج کے اس دن ریگنگ کا حق بھی ہمارا ہے... سو... بات تو ہماری ماننی ہی پڑے گی تمہیں... چاہے ہنس کے... یا رو کے... " اس خوبرو لڑکے نے اپنے گلابی لبوں کی تراش میں دلکش مسکراہٹ سجاتے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہوئے راحیل کو اشارہ کیا تھا جو اب اس عینک والے لڑکے کے کندھے کے گرد بازو پھیلائے اسے زبردستی حورعین کے قریب لا رہا تھا... حورعین کا چہرہ سرخ پڑنے لگا... وہاں موجود ہر فرد کی نگاہوں میں دلچسپی تھی... سب تماشائی بنے اس منظر سے لطف اندوز ہو رہے تھے... یہ جانے بغیر کہ جن کی ریگنگ کی جا رہی ہے ان کے دلوں پر کیا گزر رہی ہے...

راحیل اس کے اشارے پر اس عینک والے شریف سے لڑکے زبیر کو لے کر حورعین کے قریب آ رہا تھا... جبکہ سامنے کھڑا وہ خوبرو نوجوان اب استہزائیہ نگاہوں سے حورعین کے رنگ بدلتے چہرے کو دیکھ رہا تھا... آنکھوں میں فاتحانہ چمک تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورعین نے ایک نظر ڈرے سہمے زبیر پر ڈالی... پھر اپنے مقابل کھڑے اس لڑکے کی طرف دیکھا...

"سنو مسٹر... میں تمہاری..." سلگ کر انگلی اٹھاتی ہوئی وہ اس سے کچھ کہہ رہی تھی جب اسامہ نے اس کی بات کاٹی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اسامہ... اسامہ نام ہے میرا..." کہتے ہوئے ساتھ ہی اس کی اپنی جانب اٹھی انگلی کو دیکھا... پھر ہاتھ بڑھا کر اس کی اس انگلی کو نیچے کر دیا...

"کیا ہے نا... کہ اسامہ کو اپنی جانب اٹھی ہوئی انگلیاں بالکل پسند نہیں ہیں... شکر کرو کہ تم لڑکی ہو... اگر یہاں تمہاری جگہ آج کوئی لڑکا کھڑا مجھ پر یوں انگلی اٹھاتا تو اپنی اس انگلی کے ساتھ ساتھ اب تک اپنی کئی ہڈیاں بھی تڑوا چکا ہوتا... لیکن... تمہیں لڑکی ہونے کا مارجن دے رہا ہوں... اب جو کہا ہے...وہ کرو... تاکہ باقی نئے آنے والوں کی بھی باری آسکے... آفٹر آل... آج سب نیو کمرز کی خدمت کرنی ہے ہمیں..." تضحیک بھری نگاہیں اس پر جمائے وہ دو قدم پیچھے ہٹا تھا... حورعین نے کھا جانے والی نگاہوں سے اسے گھورا...دل میں بہت کچھ کہنے کی شدید خواہش ابھری تھی... لیکن زبیر اور راحیل اب اس کے قریب آ چکے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زبیر نے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے حورعین کے غصے سے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھا... پھر بے چارگی سے اسامہ اور اس کے ساتھیوں کو دیکھا جن کی مذاق اڑاتی نظریں حورعین پر جمی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چل لالے... شروع ہو جا..." راحیل نے اس کی کمر پر تھپکی دیتے ہوئے کہا تھا... وہ بے چارہ پھنس کر رہ گیا تھا... آگے کنواں پیچھے کھائی تھی... جاتا تو کہاں جاتا آخر... مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق اس نے ہاتھ بڑھا کر حورعین کا ہاتھ پکڑنا چاہا...

اس کے چھونے سے پہلے ہی حورعین نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا... خود بھی دو قدم پیچھے ہٹی... خونخوار نگاہوں سے زبیر کو گھورا...

"خبردار جو مجھے ہاتھ بھی لگایا تو... تم ڈرتے ہو گے ان سب سے... لیکن میں نہیں... میں اس تماشے کا حصہ ہرگز نہیں بنوں گی..." اسے گھوری سے نوازنے کے بعد حورعین نے جتاتی نگاہ اسامہ پر ڈالی... دل چاہ رہا تھا سامنے کھڑے اس شخص کا قتل کر ڈالے... زبیر خجل سا ہو کر ہاتھ پیچھے کر گیا... بے بسی بھری نگاہ ان سب پر ڈالی... اسامہ نے چند پل حورعین کو تلخ نظروں سے دیکھا... پھر کچھ سوچتا ہوا مضبوط قدم اٹھاتا اس کے قریب آیا... یہ لڑکی مسلسل اسے ضد دلا رہی تھی... اس نے ہاتھ بڑھا کر زبیر کو پیچھے ہٹایا... پھر حورعین کے مقابل آن کھڑا ہوا... تضحیک بھری نگاہوں سے اس کے سراپے کو سر سے پیر تک دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"قد اتنا چھوٹا اور اکڑ 'اتنی' اونچی...؟؟" لفظ 'اتنی' پر زور دیتے ہوئے اس کے لبوں کو استہزائیہ مسکراہٹ نے چھوا...

"ہاں بالکل... جیسے تمہارا قد 'اتنا' اونچا اور عقل گھٹنوں میں ہے..." ادھار رکھنا حورعین نے بھی کہاں سیکھا تھا...اسے گھور کر اسی کے انداز میں کہتے ہوئے وہ حساب چکتا کر گئی تھی...

"میڈم...اس یونیورسٹی میں وہی ہوتا ہے جو میں چاہتا ہوں... سمجھی..." اسامہ کی نگاہوں میں اس بار غصے ابھرا تھا... طیش سے اسے گھورتے ہوئے وارن کیا...

"اچھا...؟؟ پروفیسر ہو کیا تم اس یونیورسٹی کے...؟؟" تیکھے چتونوں سے اسے دیکھتی وہ ہاتھ باندھ کر اس کے مقابل کھڑی تھی... جیسے ہر مقابلے کے لیے بالکل تیار ہو...

"اگر میں کہوں کہ میں یہاں کے پروفیسرز کا بھی پروفیسر ہوں تو...؟؟" کی چین انگلی میں گھماتے ہوئے اسامہ نے اب کی بار دلچسپ نظروں سے سامنے کھڑی اس آگ کی چنگاری کو دیکھا...

"تو میں کہوں گی کہ ڈائیلاگ کافی اچھے مار لیتے ہو..." حور کے لبوں پر دل جلانے والی مسکان ابھری تھی... یوں جیسے اس نے آج کسی صورت ہار نہ ماننے کا تہیہ کر لیا ہو...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اس یونیورسٹی کا ہیرو کہا جاتا ہے مجھے... اور ہیرو کے ڈائیلاگ تو ہوتے ہی اچھے ہیں..."

نہ جانے کیوں لیکن اسامہ کو بھی اب مزہ آنے لگا تھا اس بحث میں...

"ہیرو...؟؟اور تم...؟؟ لگتا ہے کبھی آئینے میں شکل نہیں دیکھی تم نے اپنی... مجھے تو ہیرو کم زیرو زیادہ لگ رہے ہو... " اس اچھے خاصے ہینڈسم لڑکے کی توہین کر گئ تھی وہ... اس کی بات پر وہ چند پل کڑی نظروں سے اسے گھورے گیا... پھر دو قدم آگے بڑھ کر اس کے نزدیک ہوا تھا... یوں کے دونوں کے درمیان بالشت بھر کا فاصلہ تھا بس...اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں...

"تو کیا خیال ہے... ابھی کے ابھی طے ہو جائے کہ میں ہیرو ہوں یا زیرو...؟؟"اسامہ کے انداز میں چیلنج تھا... حور نے غصے بھری ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالی جو سلگتی نگاہوں سے اسے تک رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہونہہ... میں تم جیسے لوگوں سے الجھنا بھی اپنی توہین سمجھتی ہوں... " نفرت سے کہتی ہوئ وہ رخ موڑ کر جانے کے لیے بڑھی... جب اسامہ اس کے سامنے آ کر اس کا راستہ روک گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"الجھ تو تم چکی ہو مائ ڈئیر... اب تو فقط یہ ثابت کرنا رہ گیا ہے کہ میں ہیرو ہوں یا زیرو... تو لو... یہ بھی ابھی ثابت کیے دیتے ہیں... آج کا دن تمہارے لیے بے حد یادگار ہونے والا ہے... کبھی بھول نہیں سکو گی اس دن کو... یہ وعدہ ہے میرا تم سے..." وہ عجیب سے لہجے میں کہہ رہا تھا... بے تاثر نگاہیں حورعین پر ہی جمی تھیں... اس کے انداز سے حورعین کو خطرے کی بو محسوس ہونے لگی تھی... لیکن اس کے کچھ سمجھنے سے پہلے ہی اسامہ راحیل کی طرف متوجہ ہوا...

"راحیل...اگلے دو منٹ میں ساری یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹس یہاں ہونے چاہیئں گراؤنڈ میں... آج ساری یونیورسٹی کو معلوم ہونا چاہیے... کہ اسامہ تغلق سے الجھنے کا انجام کیا ہوتا ہے..." اس کے کہتے ہی وہ چاروں اثبات میں سر ہلاتے ہوئے مختلف سمتوں میں چل دیئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورعین نے نا سمجھی سے اس کے سرد و سپاٹ چہرے کو دیکھا... وہ اس کی طرف متوجہ نہ تھا...

"اف...کہاں پھنس گئ پہلے ہی دن..." دل ہی دل میں سوچتی وہ لب بھینچ گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کچھ ہی دیر بعد گراؤنڈ میں اسٹوڈنٹس کا رش سا ہو گیا تھا... سب تماش گیروں کی طرح تماشا دیکھنے جمع ہو چکے تھے... نگاہوں میں دلچسپی لیے وہ لوگ کبھی حورعین کو دیکھتے تو کبھی اسامہ کو... چہ مگوئیاں جاری تھیں...

سب کے آ جانے کے بعد اسامہ مڑا... اور حورعین کی طرف متوجہ ہوا...

"تم اسے اپنا ہاتھ نہیں پکڑنے دے رہی تھی نا... اب دیکھنا... ساری یونیورسٹی کے سامنے تمہاری اس اکڑ کو توڑوں گا میں... میں...اسامہ ملک... آج ان سب اسٹوڈنٹس کی موجودگی میں تمہارے گال پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑوں گا... اور تم... تم کچھ نہیں کر پاؤ گی..."

آنکھوں سے پھوٹتی چنگاریاں لیے وہ حورعین کو دیکھ رہا تھا... حورعین نے اس کے بات پر ایک جھٹکے سے سر اٹھایا... بے یقین نگاہوں سے اسے دیکھا... وہاں موجود کئ افراد کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئ تھیں اس کی بات پر... اسامہ لب بھینچے حورعین کی طرف بڑھنے لگا...

"مم...میرے قریب مت آنا... دیکھو... دور رہو مجھ سے... ورنہ اچھا نہیں ہو گا... "

حورعین کی آنکھیں ڈبڈبائ تھیں... آواز لرز کر رہ گئ... اب تک جتنی بھی بہادری کا مظاہرہ اس نے کیا تھا وہ تو ٹھیک تھا...لیکن اس طرح کی صورتحال درپیش ہو گی یہ اس

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نے کبھی سوچا بھی نہ تھا... دل لرز اٹھا تھا... رخسار دہک سے گئے یوں سب کے سامنے اپنی بے عزتی پر...

"اچھا... کیا کرو گی...؟؟" اسامہ نے طنزیہ نگاہیں اس پر جمائیں... جو مسلسل پیچھے ہو رہی تھی... اسامہ کے قدم بھی اس کی طرف ہی بڑھ رہے تھے... اس لڑکی کے چہرے پر خوف کی پرچھائیاں نظر آ رہی تھیں جو اسامہ کو لطف دے رہی تھیں...

حورعین نے مدد طلب نظروں سے اردگرد دیکھا... سب لوگ خاموش تماشائی بنے کھڑے تھے... اسامہ اور اس کے ساتھیوں کی دھاک تھی پوری یونیورسٹی پر... ویلے بھی وہ اسامہ کے اسٹیٹس سے اچھی طرح واقف تھے...اور کوئی بھی بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈال کر خود کے لیے خطرہ مول نہیں لے سکتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ پیچھے ہوتے ہوتے دیوار سے جا لگی تھی... ایک جھٹکے سے اس نے دیوار کو دیکھا... پھر سہم کر اپنی جانب بڑھتے اسامہ کو... وہ وہاں سے بھاگنے کو تھی جب اسامہ نے ایک سیکنڈ میں اس کے اور اپنے درمیان موجود فاصلے کو ختم کرتے ہوئے اپنے بازو اس کی دونوں اطراف دیوار پر مضبوطی سے جما دیئے... یوں کہ حورعین اب دیوار سے لگی اس کے بازوؤں کے حصار میں تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین نے آنسو بھری نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا تھا... اسامہ کی جتاتی نظریں بھی اس کے ضبط سے سرخ ہوتے چہرے پر ہی گڑی تھیں... حورعین نے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھتے ہوئے اسے خود سے دور کرنا چاہا تھا... لیکن وہ ایک انچ بھی نہ ہلا... الٹا اس کے دونوں ہاتھ اپنی گرفت میں مضبوطی سے جکڑے... اس ہاتھا پائی میں حورعین کا دوپٹہ سر سے سرک کر شانوں پر آ پڑا تھا...

"مجھ سے ٹکرانے چلی تھیں تم... جانتی نہیں ہو کہ میں کون ہوں... مجھ سے پنگا لینے والا اپنے زندہ ہونے پر پچھتانے لگتا ہے... مر جانے کی دعا کرتا ہے... اور تم... پڑھنے کا شوق لیے آئی ہو نا یہاں...؟؟ تو یہ جان لو کہ یہاں صرف وہی پڑھتا ہے جو مجھ سے بنا کر رکھے... میرا حکم مان کر چلے... اور تم نے تو پہلے ہی دن حکم عدولی کر دی... اب سزا ملنی تو بنتی ہے نا... امید ہے آج کے بعد تم اس یونیورسٹی میں نظر نہیں آؤ گی..." سرد لہجے میں کہا گیا تھا... ساتھ ہی وہ اپنا چہرہ حورعین کے چہرے کے قریب لے گیا... حورعین مسلسل مزاحمت کر رہی تھی اپنے ہاتھ چھڑانے کی... لیکن ناکام ہونے پر وہ آنکھیں سختی سے میچ گئی... دو آنسو پلکوں کی باڑ پھلانگ کر رخساروں پر لڑھک گئے تھے... گھنی پلکوں میں ارتعاش پیدا ہوا تھا... لب بھی لرز رہے تھے... وجود پر لرزش سی طاری ہو گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ کے لب حورعین کے دائیں گال کے قریب ہوئے تھے... فاتحانہ نگاہوں سے اس کی بند پلکوں کو دیکھا... وہ اس کے ساتھ کچھ غلط کرنے والا نہیں تھا... بس اس کے چہرے پر خوف اور بے بسی ہی دیکھنی تھی... اور اپنے اس مقصد میں وہ کامیاب ہو چکا تھا... وہ خود ہی پیچھے ہٹنے کو تھا جب اس کی گرفت ہلکی سی ڈھیلی ہوئی... حورعین نے جھٹکے سے ہاتھ آزاد کروایا اور اگلے ہی پل ایک زوردار طمانچہ اسامہ کے چہرے کی زینت بنا تھا... آس پاس کھڑے بہت سے لوگوں نے منہ پر ہاتھ رکھے تھے... حیرت بھری نگاہیں ان دونوں پر ہی جمی تھی...

وہ ایک پل کو تو کچھ سمجھ ہی نہ پایا... لڑکھڑا کر پیچھے ہوا تھا...بے یقینی سے پہلے غصے سے بپھری حورعین کو دیکھا... پھر اپنے گال پر رکھا ہاتھ ہٹایا... طیش سے اس کا چہرہ سرخ پڑنے لگا تھا جبکہ حورعین نفرت سے اسے دیکھ رہی تھی...بے دردی سے اپنے گال رگڑتے ہوئے آنسو صاف کیے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم جیسے مردوں کو سیدھا کرنا میں اچھی طرح جانتی ہوں...مجھے کمزور لڑکی سمجھ کر فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو گے تو منہ کی کھاؤ گے...اپنی عزت کرنا اور دوسروں سے عزت کروانا میں خوب اچھی طرح جانتی ہوں...جو لوگ تم سے ملنے کے بعد پچھتاتے ہیں وہ اور

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہوں گے... اس بار تمہارا واسطہ حورعین اشرف سے پڑا ہے... اور یہ میرا وعدہ ہے تم سے... کہ ایک دن تم اس بات پر پچھتاؤ گے کہ تمہارا مجھ سے سامنا ہی کیوں ہوا...اور رہی بات اس یونیورسٹی میں پڑھنے کی... تو تم بھی یہیں ہو اور میں بھی یہیں... تمہیں اس یونیورسٹی میں تمہارے سامنے پڑھ کر دکھاؤں گی... اگر ہمت ہے تو روک کر دکھانا..." چبا چبا کر کہتی وہ خونخوار نظروں سے اردگرد کھڑے اسٹوڈنٹس کو دیکھنے لگی جو اب شرمندہ سے تھے...

حورعین نے ایک جانب گرے اپنے بیگ اور بکس کو اٹھایا... اور بغیر کسی پر دوسری نگاہ ڈالے جھٹکے سے مڑتی ایک جانب بڑھ گئ... راحیل اور علی غصے سے اس کے پیچھے جانے گے تھے جب اسامہ نے ہاتھ اٹھا کر ان دونوں کو روکا... اس کی تلخ نگاہوں نے دور تک حورعین کا پیچھا کیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

:"امی..." وہ تقریباً پندرہ یا سولہ سال کی لڑکی تھی جو صحن میں بچھی چارپائی پر بیٹھی چاول صاف کرنے میں مصروف تھی... اس سے کچھ ہی فاصلے پر مٹی کے بنے چولھے کے قریب ایک ادھیڑ عمر عورت بیٹھی تھی جو پھونکیں مار مار کر آگ جلانے کی کوشش کر رہی تھیں...

"ہاں بول..." دھویں کے باعث آنکھوں میں جلن سی ہو رہی تھی تبھی انہوں نے آنکھوں کو مسلا... اور ایک نظر چولھے پر ڈالی جہاں اب آگ جل کر لکڑیوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی...

"یہ جو نئی لڑکی آئی ہے اپنے گاؤں میں... خالہ فریدہ والے گھر میں... اسے دیکھا ہے آپ نے...؟؟" معصومیت بھرے لہجے میں وہ کم سن لڑکی اشتیاق سے پوچھ رہی تھی...

سعدیہ بیگم جو اب بیسن کے قریب کھڑی ہاتھ دھونے میں مصروف تھیں انہوں نے ایک نظر اپنی بیٹی پر ڈالی...

"نہیں... لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو...؟؟" اسے گھورتے ہوئے انہوں نے نل بند کیا... پھر دوبارہ چولھے کے قریب چلی آئیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آج نا ہم سکول جا رہے تھے تب راستے میں ہم نے اسے دیکھا... لیکن اس نے ہیلمٹ پہن رکھا تھا جس کی وجہ سے اس کا چہرہ نظر نہیں آیا..پتا ہے سائرہ نے اسے دیکھا ہے... اور وہ کہہ رہی تھی کہ بہت پیاری لڑکی ہے وہ...اور سب سے بڑی بات... موٹر سائیکل چلاتی ہے... قسم سے امی... مجھے تو پہلے پتا ہی نہ چلا کہ یہ لڑکی جا رہی ہے... رانی نے ہی بتایا... بالکل لڑکا لگتی ہے نا... کپڑے بھی بالکل لڑکوں جیسے پہنے تھے اس نے... ہائے.... سچی میرا بڑا دل ہے اسے دیکھنے کا... کسی دن اس کے گھر جائیں گے نا امی..." چمکتی نگاہوں سے انہیں دیکھتی وہ بچوں جیسی مسرت سے کہہ رہی تھی...

سعدیہ بیگم تو یوں بیٹھی تھیں جیسے انہوں نے اس کی بات سنی ہی نہ ہو... البتہ منہ کے زاویے ضرور بگڑے تھے اس لڑکی کے ذکر پر...

ان کے کانوں تک بھی اس لڑکی کی خبر اڑتے اڑتے پہنچ چکی تھی... پورے گاؤں کی عورتوں کی زبان پر آجکل اسی لڑکی کی باتیں تھیں... کچھ اس کی تعریف کرتی پائی جاتیں تو کچھ اس کے خلاف زہر اگلتیں... ایک دلچسپ موضوع ہاتھ لگ گیا تھا سب کے... اور ہر کوئی اپنی دماغی صلاحیت کے مطابق ہی اس کے بارے میں اپنی رائے قائم کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"امی... کچھ کہہ رہی ہوں میں... سن رہی ہیں میری بات یا نہیں... بتائیں نا امی... کس دن لے کر جائیں گی اس کے گھر..." رحیمہ کی سوئی ابھی تک اسی بات پر اٹکی تھی...

"ارے چپ کر کے بیٹھی رہ سکون سے... کوئی نہیں جائے گا اس کے گھر... پہلے ہی محلے دار طرح طرح کی باتیں بنا رہے ہیں اس کے خلاف... اور تمہیں اس سے ملنے کی پڑی ہے... چپ کر کے چاول صاف کر کے چولہے پر چڑھا دے... دیر ہو رہی ہے..." سعدیہ بیگم سخت لہجے میں اسے ڈانٹتی ہوئیں اندر کمرے کی جانب بڑھ گئیں... جبکہ رحیمہ بجھے چہرے کے ساتھ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی... چہرے کی خوشی اور چمک ماند پڑ چکی تھی...

"مے آئ کم اِن سر...؟؟" دروازے پر ہلکی سی دستک دے کر وہ اجازت چاہ رہی تھی اندر داخل ہونے کے لیے... حمزہ بیگ نے سامنے کھلی فائل سے نظریں ہٹا کر دروازے کی جانب دیکھا...وہ ایک ادھیڑ عمر شخص تھے... اس کمپنی کے مالک... ایونٹ آرگنائزر...

"یس کم اِن..." فائل پر چند مخصوص جگہوں پر کچھ نشان لگا کر انہوں نے فائل بند کر دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ نے بلایا سر..." وہ پر اعتماد سی ٹیبل سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھی... بلیک جینز کے ساتھ گرے رنگ کا گھٹنوں تک آتا کرتا پہن رکھا تھا جس کے بازو کہنوں سے کچھ نیچے تک تھے... بالوں کو ڈھیلے ڈھالے جوڑے میں لپیٹ رکھا تھا... چند لٹیں چہرے کا طواف کر رہی تھیں...

"بیٹھیے مس عنایہ..." حمزہ بیگ نے سامنے پڑی دو کرسیوں میں سے ایک کی جانب اشارہ کیا...

وہ خاموش سی کرسی پر بیٹھ کر منتظر سی نگاہوں سے انہیں دیکھنے لگی...

"عنایہ آپ بھی جانتی ہیں کہ آپ ہماری اس کمپنی کی قابل ایمپلائ ہیں... اور مجھے فخر بھی ہے کہ آپ میری کمپنی میں کام کر رہی ہیں... آج تک مجھے آپ کی طرف سے کسی قسم کی کوئ شکایت نہیں ملی..." حمزہ بیگ تمہید باندھتے ہوئے دراز میں سے کچھ تلاش کر رہے تھے... عنایہ کی نگاہیں ٹیبل پر ہی جمی تھیں... چہرے پر کوئ خاص تاثرات نہ تھے... سر جھکائے وہ مکمل طور پر ان کی طرف متوجہ تھی... انہیں سن رہی تھی...

"ہمیں ایک بڑا ایونٹ ملا ہے آرگنائز کرنے کے لیے... وینیو, ڈیکوریشن, ہر چیز کا آرڈر مل رہا ہے... اور خوشی کی بات یہ ہے کہ یہ آرڈر کافی بڑے گھرانے کا ہے... شادی کا فنکشن

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہے... لڑکی کی شادی کا... ویسے تو ہماری کمپنی اتنی بڑی نہیں ہے... لیکن اگر ہم یہ ایونٹ لے لیں... اور اس ایونٹ سے ریلیٹڈ ہر کام اپنی ذمہ داری سمجھ کر بخوبی کریں تو ہماری کمپنی کی ریٹنگ راتوں رات بلندیوں کو چھو لے گی... " حمزہ بیگ اب دراز بند کر رہے تھے... ان کے ہاتھ میں ایک کارڈ تھا...

"مجھے جب سے یہ خبر ملی ہے میرے ذہن میں آپ کا ہی نام گردش کر رہا ہے... کیونکہ مجھے آپ پر اور آپ کی قابلیت پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ یہ کر لیں گی... تو میں اس ایونٹ کو آپ کے حوالے کر رہا ہوں... کسی قسم کا کوئ بھی مسئلہ ہو تو مجھ سے شئیر کرنا... مدد کے لیے ہر پل موجود رہوں گا میں... " عنایہ نے ان کی باتوں پر اثبات میں سر ہلایا... وہ جانتی تھی کہ حمزہ بیگ اس پر خاصا بھروسہ کرتے ہیں... کئ بار برملا اس بات کا اعتراف بھی کر چکے تھے سب کے سامنے... وجہ اپنے کام کے ساتھ عنایہ کی ایمانداری اور مخلصی ہی تھی... ابھی اگر اس ایونٹ کے لیے انہوں نے عنایہ کا نام چنا تھا تو کچھ سوچ کر ہی چنا ہو گا...

"کل ان کا بندہ آیا تھا... اس نے بات کی تھی مجھ سے اسی حوالے سے... اور یہ کارڈ دیا ہے... اس پر ان کے آفس کے نمبرز درج ہیں... ان پر رابطہ کر کے آپ ان سے ان

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کے گھر کا ایڈریس لے لیں... اور کل آپ کو ان کے گھر جانا ہے... مسز خاور ملک سے ملنا ہے... اور ان کے گھر کا اچھی طرح جائزہ لینا ہے...تاکہ اسی حساب سے پھر سب انتظامات کیے جائیں... " حمزہ بیگ نے کارڈ اس کی طرف بڑھایا...

"اوکے سر..." کارڈ پر ایک سرسری سی نگاہ ڈال کر وہ اٹھی... دروازے تک پہنچی جب حمزہ بیگ کی آواز نے اس کے قدموں کو زنجیر کیا...

"اور ہاں مس عنایہ... کل آفس کی گاڑی ڈراپ کرے گی آپ کو ان کے گھر... دس بجے تک کوشش کیجیے گا کہ آفس پہنچ جائیں آپ...آپ کے وہاں جانے سے پہلے کچھ ضروری چیزیں ڈسکس کرنی ہیں... " حمزہ بیگ نے کہتے ہوئے اپنے سامنے موجود لیپ ٹاپ کو آن کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لیکن سر... میرے پاس اسکوٹی ہے... میں چلی جاؤں گی... " وہ قدرے حیران ہوئی تھی گاڑی پر ڈراپ کرنے کی پیشکش پر... کیونکہ ان کی اس کمپنی میں یہ سہولت موجود نہ تھی...

حمزہ بیگ نے لیپ ٹاپ کی اسکرین سے نگاہ اٹھا کر ایک پل کے لیے اسے دیکھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مس عنایہ... آپ کو بتایا ہے ابھی کہ وہ بہت بڑے لوگ ہیں... اور پہلی ہی ملاقات میں آپ کو ان پر اپنا اچھا امپریشن جمانا ہے...ایک اچھا امیج بنانا ہے... تاکہ یہ کانٹریکٹ ہماری ہی کمپنی کو ملے... یہ ایونٹ گولڈن چانس ثابت ہو سکتا ہے ہماری کمپنی کے لیے جسے کھونے کے متحمل نہیں ہو سکتے ہم..." انہوں نے ٹھہرے ہوئے سے انداز میں کہا تھا... عنایہ چند لمحوں کے لیے خاموش سی ہو گئ...

"اوکے سر..." دھیمی آواز میں کہتی ہوئ وہ دروازہ کھول کر باہر نکل گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حور... حور بات سنو..." وہ غصے سے سرخ چہرہ لیے زیر لب بڑبڑاتی ہوئ کوریڈور سے گزر رہی تھی جب شمع اسے آوازیں دیتی بھاگتی ہوئ اس کے اور اپنے درمیان کا فاصلہ طے کرنے لگی...

حورعین رک گئ تھی اس کی آواز پر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا... دل کو تھوڑی سی ڈھارس ہوئ تھی کہ اب وہ اکیلی نہ تھی یونیورسٹی میں... اس کی دوست اس کے ساتھ تھی... چند پل رک کر اس کا انتظار کیا جب وہ ہانپتی ہوئ حورعین کے قریب آن رکی...

گہرے گہرے سانس بھرتے ہوئے پہلے خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کی...

"شکر ہے... آگئ تم... میں تو سمجھی تھی کہیں مر مرا گئ ہو..." اس کا غصے قدرے کم ہونے لگا تھا... شمع پر برستے ہوئے وہ پھر سے چلنے لگی...

"یار...یہ کیا کیا تم نے حور... تم جانتی بھی ہو کہ تم نے کس سے پنگا لیا ہے..." شمع کے لہجے میں ہلکا سا خوف تھا... حورعین کے چلتے قدم رکے... حیرانی سے اس کی طرف مڑی...

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com

"تو کیا تم بھی وہاں موجود تھی...؟؟" انداز میں بے یقینی سی تھی...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں... کچھ دیر پہلے ہی آئ ہوں میں... اسٹوڈنٹس کے جمِ غفیر میں بہت پیچھے تھی... اور جب تک میں آئ تم اس شخص سے الجھ چکی تھی..." شمع کی آنکھوں میں بھی خوف کی پرچھائ سی تھی...نہ جانے کیوں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم... اس وقت وہاں تھیں... جب وہ گھٹیا شخص مجھ سے بدتمیزی کر رہا تھا... اور تم نے مجھے ہیلپ کرنے کی کوشش تک نہیں کی شمع... " اسے صدمہ سا پہنچا تھا اس بات سے کہ جب وہ مشکل میں تھی...بے بس سی کھڑی تھی اس شخص کے حصار میں تب اس کی بہترین دوست بھی باقی سب کی طرح وہاں کھڑی اس کا تماشہ دیکھ رہی تھی...

"حورعین میری بات سمجھنے کی کوشش تو کرو یار... میں کافی لیٹ تھی... اور جب میں آئی تب تک وہ شخص تمہیں چیلنج بھی کر چکا تھا... اور کیے گئے چیلنج پر عملدرآمد کر رہا تھا... تم دیوار سے لگی کھڑی تھی اس کے قریب... ایسے میں تمہاری کیا ہیلپ کرتی میں جبکہ مجھے صورتحال کا بھی کچھ پتا نہ تھا... اور میں تھی بھی بہت پیچھے... رش میں سے گزرنے کی کوشش بھی کی تھی... تم تک پہنچنا چاہتی تھی لیکن تب تک تم اسے تھپڑ رسید کر چکی تھی... " شمع نے صفائی دینے کی کوشش کی... حورعین کی نظروں میں ایک بار پھر کچھ دیر پہلے کا منظر گھوم گیا... غصے کی شدت سے عارض دوبارہ تمتما اٹھے تھے... چہرہ سرخ پڑنے لگا... بغیر کوئی جواب دیئے وہ پھر آگے بڑھ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حورعین... تم جانتی نہیں ہو ... جسے تم نے تھپڑ مارا...وہ منسٹر اظہر ملک کا بیٹا ہے... ایک بگڑا ہوا امیر زادہ... تم کسی مشکل میں بھی پھنس سکتی ہو آج کی اس حرکت کے بعد... " شمع کے لہجے میں اس کے لیے پریشانی سی تھی... حورعین نے اچھنبے سے اسے دیکھا...

"تمہیں کس نے بتایا کہ وہ منسٹر کا بیٹا ہے... تم بھی تو نئی ہو نہ یہاں میری طرح... تمہارا بھی پہلا دن ہے..." حورعین کا دل ایک لمحے کو کانپا تھا یہ سچائی جان کر... لیکن جلد ہی خود پر قابو پا گئ تھی وہ...

"جب میں آئی... تو اتنا رش دیکھ کر چونکی تھی... تمہیں نہیں دیکھا تھا تب میں نے... پیچھے دو لڑکیاں کھڑی کچھ بات کر رہی تھیں... میں نے سچویشن جاننے کے لیے ان سے پوچھا تو انہوں نے ہی بتایا کہ ایک نئی لڑکی منسٹر کے بیٹے سے الجھ بیٹھی ہے جس کا خمیازہ اسے ہی بھگتنا پڑے گا... کیونکہ وہ شخص سیم کسی کو معاف نہیں کرتا..." شمع نے بغیر سانس لیے سب کچھ اس کے گوشِ گزار کر دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین چونکی... "سیم کون...؟؟ اس نے تو اپنا نام اسامہ بتایا تھا..." لہجہ حیرت لیے ہوئے تھا... اس کی چھٹی حس اسے خبردار کر رہی تھی کہ آج اس سے بہت بڑی غلطی ہوئی ہے...

"شاید اس کا نِک نیم سیم ہو گا... کیونکہ اکثر لوگ جو اس وقت چہ مگوئیوں میں مگن تھے وہ اسے سیم کہہ کر ہی بلا رہے تھے..." شمع نے اندازہ لگایا...

حورعین پرسوچ نظروں سے اپنے پیر کے انگوٹھے کو تکنے لگی.... وہ خاموش سی ہو گئی تھی..

"یار...پہلے ہی دن پھنس گئے ہم تو... آگے کا وقت کیسے گزرے گا پتا نہیں... یہ شہری امیر زادے سنا ہے بہت برے ہوتے ہیں... انتقام کی آگ میں ہر حد سے گزر جاتے ہیں... اگر...اگر خدانخواستہ اس نے طیش میں آکر کوئی غلط حرکت کر دی تو... تماشہ بن جانا ہے ہمارا... ہم تو ہیں بھی مڈل کلاس... کیسے فیس کریں گے سب کچھ... اگر ایسی ویسی کوئی بات ہمارے گھر والوں کے کانوں میں پہنچ گئی تو جان سے مار دینا ہے انہوں نے ہمیں..." شمع سخت پریشان تھی... حورعین کو بھی حالات کی سنگینی کا اندازہ ہونے لگا تھا... چہرہ تناؤ کا شکار ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حور... میرے خیال میں تمہیں چل کر اس سے معافی مانگ لینی چاہیے اپنے تھپڑ کی... شاید وہ معاف کر دے...اور کسی بھی اوچھی حرکت سے باز رہے..." شمع نے اس مسئلے کا ایک حل تجویز کیا تھا... حورعین نے اس کی بات پر سر اٹھا کر اسے یوں دیکھا جیسے اس کا دماغ خراب ہونے کا خدشہ ہو...

"تم پاگل تو نہیں ہو گئ... میں کیوں معافی مانگوں...؟؟ غلطی اس کی ہے... اس کی فضول حرکتوں نے مجھے مجبور کیا کہ میں اس پر ہاتھ اٹھاؤں... میں اس سے نہیں الجھی... وہ خود آکر الجھنے لگا تھا مجھ سے... ایسے میں کیا کرتی میں... جو کچھ وہ کر رہا تھا یا جو کچھ کرنے کی کوشش کی اس نے وہ ہونے دیتی... تاکہ آج کے آج ہی پوری یونیورسٹی میں میرا تماشہ بن جاتا... سب کی تضحیک بھری نگاہوں کو برداشت کرنا پڑتا بعد میں... اور سب سے بڑھ کر میں خود اپنی نظروں میں گر جاتی... کیسے سر اٹھا کر چلتی پھر میں... آج تک اپنے کسی کزن تک کو اپنا ہاتھ چھونے کی اجازت نہیں دی میں نے... اور اس کو...وہ جو بالکل غیر مرد تھا میرے لیے... بالکل اجنبی... اسے یہ حق کیسے دے دیتی...

میں نے کچھ غلط نہیں کیا شمع... نہ ہی میں اپنی کسی حرکت پر شرمندہ ہوں... ہر عمل کا ردِ عمل تو ہوتا ہے نا... اسے تھپڑ مارنا میرا ردِ عمل تھا... وہ اگر منسٹر کا بیٹا ہے تو اپنے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گھر میں ہو گا... یہاں نہیں... یہ یونیورسٹی ہے... جہاں سب کے حقوق برابر ہیں... کسی کو بھی یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی دوسرے کی عزت نفس کو مجروح کرے...اس پر اپنا حکم چلائے... یا اسے کسی گھٹیا کام کے لیے مجبور کرے... میں ڈرتی نہیں ہوں کسی سے... نہ مجھے اس بات سے فرق پڑتا ہے کہ آج جو کچھ ہوا اس کے بعد وہ کیا محسوس کر رہا ہو گا... یا بدلہ لینے کے لیے کیا سوچ رہا ہو گا... کل کی کل دیکھی جائے گی...آنے والے وقت کی فکر نہیں کرتی میں.... موجودہ وقت اور موجودہ حالات سے نبٹنا چاہیے... اور آج کی اس صورتحال میں میں نے وہی کیا جو مجھے ٹھیک لگا..." مضبوط لہجے میں کہتے ہوئے اس نے ایک نگاہ شمع کے ہکا بکا چہرے پر ڈالی تھی... وہ جو یہ سمجھ رہی تھی کہ یہ جاننے کے بعد کہ سیم منسٹر کا بیٹا ہے حورعین دب جائے گی... پریشان ہو جائے گی... تو وہ غلط تھی... حورعین اب بھی اپنے موقف پر ڈٹی ہوئی تھی...

"نہ جانے کیا ہونا ہے اب..." زیر لب بڑبڑاتی ہوئی وہ سر جھٹک کر حورعین کے پیچھے چل دی... جو اب اعتماد سے پروقار چال چلتی دور جا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

رات کے دس بجے رہے تھے جب وہ فریش ہو کر اپنے کمرے سے نکلا... تیزی سے مہرون رنگ کے دبیز قالین سے سجی سیڑھیاں اترتے ہوئے اس کا رخ ڈائیننگ ہال کی جانب تھا....

وہ ایک عالیشان محل نما گھر تھا... بہت بڑا گھر... جہاں کمروں کی تعداد کیا تھی یہ گھر کے مکینوں کو بھی معلوم نہ تھا... اردگرد سجی ہر چیز امارت کا منہ بولتا ثبوت تھی... ڈھیروں نوکر چاکر جو ہر پل مستعد رہتے کہ ایک چھوٹی سی غلطی کی قیمت اپنی جان کی قیمت دے کر چکانی پڑتی تھی انہیں...

سیاہ پینٹ کے ساتھ چمکدار کپڑے سے بنی سیاہ ڈریس شرٹ پہنے بازوؤں کو کہنیوں تک فولڈ کرتے ہوئے ماتھے پر بکھرے ہلکے نم سیاہ بالوں کے ساتھ وہ ڈائننگ ہال میں داخل ہوا... جہاں ایک لمبی سی ڈائیننگ ٹیبل پر انواع و اقسام کے کھانے چنے گئے تھے... ڈشز کی تعداد اتنی تھی کہ اگر بندہ سب میں سے ایک ایک چمچ کھانا شروع کرے تو ہی پیٹ بھر جائے... اشتہا انگیز مہک چاروں جانب پھیلی ہوئی تھی... ٹیبل سے کچھ فاصلے پر ہی دونوں اطراف آٹھ ملازمین بلیک یونیفارم میں سفید ٹوپیاں سر پر جمائے ہاتھ باندھے, نگاہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جھکائے ادب سے کھڑے تھے... کہ اگر کسی چیز کی ضرورت ہو مکینوں کو تو اس کی فراہمی میں دیر نہ ہو جائے...

اس گھر میں دس بجے ہی ڈنر کیا جاتا تھا اور پورے دس بجے گھر میں موجود تمام افراد کو ڈائیننگ ٹیبل پر پہنچنے کا حکم تھا... ڈائننگ ٹیبل پر اس وقت دو نفوس موجود تھے... جو غالباً اسی کا انتظار کر رہے تھے...

وہ بے نیاز سا چلتا ان دونوں سے کچھ فاصلے پر ایک کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا... تین ملازمین آگے بڑھے تھے اور پھرتی اور سلیقے سے کھانا ان تینوں کی پلیٹوں میں نکالنے لگے... سب کے درمیان ایک مہیب سی خاموشی چھائی تھی... جس میں سرد مہری کا عنصر تھا... بغیر کوئی لفظ ادا کیے وہ سب کھانا شروع کر چکے تھے... ملازمین پھر اپنی سابقہ پوزیشن میں جا چکے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یونیورسٹی کیسی چل رہی ہے تمہاری... ؟؟" سربراہی کرسی پر بیٹھے اظہر ملک نے پانی کا گلاس لبوں تک لے جاتے ہوئے اس سے پوچھا تھا... ان کی داڑھی میں اور بالوں میں کہیں کہیں سفیدی جھلکنے لگی تھی اب... کنپٹی کے بال گرے سے دکھائی دیتے تھے... بڑھاپے کی جانب گامزن ہونے کے باوجود وہ خاصے مضبوط و توانا تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ان کی بات پر اسامہ کے ہاتھ رکے... آنکھوں میں چھم سے ایک سراپہ لہرایا تھا... ساتھ ہی آج کا سارا واقعہ یاد آ گیا...دیوار سے لگی بند آنکھوں والی سہمی ہوئی سی وہ دوشیزہ... جس کے رخساروں پر آنسوؤں نے قطار بنائی تھی... اور پھر اسے تھپڑ مارنے کے بعد غصے سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ غراتی ہوئی وہ پراعتماد چھوٹی سی لڑکی جو بمشکل اس کے کندھے تک آتی ہو گی...

"بیٹر..." یک لفظی جواب دے کر وہ سر جھکا کر پھر کھانے میں مشغول ہو چکا تھا... ایک سرسری نگاہ تک نہ ڈالی تھی ان پر...

"بیٹا...یہ بھی لو... آج خاص طور پر تمہاری پسندیدہ ڈش بنوائی ہے میں نے... مجھے یقین ہے تمہیں ضرور پسند آئے گی... " مسز اظہر ملک نے خوشی سے کہتے ہوئے ایک ڈش اس کی جانب بڑھائی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان کی بات پر اسامہ نے سرد نگاہوں سے انہیں دیکھا... البتہ ہاتھ ابھی بھی نہ بڑھایا تھا ان کی جانب...

"میں نے آپ سے فرمائش کی تھی اپنی پسندیدہ ڈش بنوانے کی...؟؟ نہیں نا... جب ہزار بار کہا ہے کہ آپ مجھ سے مخاطب نہ ہوا کریں تو کیوں بہانے ڈھونڈتی ہیں آپ ہر پل مجھ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے بات کرنے کے... مجھے آپ سے بات کرنا, آپ کو دیکھنا قطعاً پسند نہیں ہے... سمجھیں آپ..." لہجے میں انگاروں کی تپش لیے وہ پھنکارا تھا... ساتھ ہی چمچ اور کانٹا پلیٹ میں پٹخا...

مسز اظہر ملک کے چہرے کا رنگ ایک دم پھیکا پڑ گیا...

"بی ہیو یور سیلف اسامہ...وہ ماں ہیں تمہاری... تم میں اتنے مینرز بھی نہیں کہ ماں سے کیسے بات کی جاتی ہے...؟؟" اظہر ملک اس کے اس رویے سے عاجز آ چکے تھے... تبھی ملازمین کی موجودگی کا لحاظ کیے بغیر اسے ڈانٹا...

"نہیں ہیں یہ میری ماں... میں نے آج تک نہ انہیں ماں تسلیم کیا ہے...اور نہ ہی کروں گا... " وہ دھاڑا تھا... آنکھوں کا گلابی پن واضح ہونے لگا تھا... ہاتھوں کی مٹھیاں بھنچ گئیں... رگیں واضح ہونے لگیں... طیش سے وہ اٹھا...

"اور ایک بات... میرا نام سیم ہے... اسامہ نہیں... بہتر ہو گا کہ آپ بھی مجھے سیم کہہ کر مخاطب کریں... " سرخ آنکھیں ان پر جمائے وہ غرانے کے سے انداز میں بولا... پھر بغیر ان کی کوئی بات سنے کرسی گھسیٹتا ہوا اٹھا... پاؤں کی زوردار ٹھوکر رسید کی کرسی کو... کرسی نیچے جا گری تھی... وہ غصے کے عالم میں تیز قدموں سے وہاں سے نکلتا ہوا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

راستے میں آنے والی ہر چیز کو ٹھوکروں سے اڑاتا جا چکا تھا... اظہر ملک سر تھام کر رہ گئے... جبکہ مسز اظہر ملک کی نگاہوں میں اس کی نفرت پر ہلکی سی نمی ابھری تھی... ملازمین ابھی تک ویلے ہی کھڑے تھے... روبوٹ کی مانند... جیسے یہاں ہونے والا تماشہ انہوں نے نہ دیکھا, نہ سنا...

اپنے باس حمزہ بیگ سے چند ضروری ہدایات لے کر وہ ایک بجے کے قریب آفس سے نکلی... آج حلیہ معمول سے تھوڑا ہٹ کر اور کافی بہتر تھا... سیاہ جینز پر آسمانی رنگ کا ٹاپ زیب تن کر رکھا تھا... اسی رنگ کا مفلر گردن میں لٹک رہا تھا...بالوں کا اونچا سا جوڑا بنا رکھا تھا جس سے لمبی صراحی دار گردن مزید نمایاں تھی... کانوں میں جھولتے آویزے بار بار گالوں کو چومتے... لبوں پر ہلکی سی لپ اسٹک بھی اپنی جھلک دکھلا رہی تھی... آج یہ ہلکی پھلکی تیاری صرف اسی غرض سے کی گئی تھی کہ اسے ناکام نہ لوٹنا پڑے...

شولڈر پر بیگ لٹکائے ایک ہاتھ میں کوئی فائل پکڑ کر سینے سے لگا رکھی تھی... دوسرے ہاتھ میں موبائیل تھامے وہ آفس کی بلڈنگ سے باہر آئی... چہرہ بے تاثر تھا...

دروازہ کھول کر بیٹھی.... ڈرائیور نے گاڑی آگے بڑھا دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عنایہ نے اسے ایڈریس سمجھایا... پھر پرسکون سی ہو کر بیٹھ گئ... دائیں ہاتھ کی مٹھی سی بنا کر لبوں پر جمائے وہ گاڑی سے باہر بھاگتے دوڑتے مناظر دیکھ رہی تھی... ذہن الجھا ہوا بہت کچھ سوچ رہا تھا... تھوڑی سی کنفیوژن تھی... کیونکہ اس ایونٹ کو لے کر سر حمزہ بیگ اتنے کانشیس ہو رہے تھے اور بار بار اسے احتیاط سے ہر معاملہ ڈیل کرنے کو کہہ رہے تھے تو شاید واقعی کوئ بڑی پارٹی ہی ہاتھ لگی تھی...

گہری سانس بھرتے ہوئے اس نے موبائیل کی اسکرین آن کی... ایک بار رائنہ (کولیگ) کا ٹیکسٹ دیکھا جس میں اس نے ایڈریس سینڈ کیا تھا... اپنی تسلی کرنے کے بعد اس نے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کیں... چہرے پر تھکاوٹ کے آثار تھے... زندگی کا بوجھ سہتے سہتے, تنہا رہتے رہتے اب وہ تھکنے لگی تھی... خود کو جتنا بھی مصروف رکھتی... لیکن دل کا ایک کونہ چیخ چیخ کر احساس دلاتا تھا کہ وہ پرسکون نہیں ہے... اپنے آس پاس اسے بھی رشتوں کی کمی محسوس ہوتی ہے... اپنوں کی ضرورت ہے اسے... لیکن قسمت کی ستم ظریفی ہی تھی کہ وہ بہت سے اپنوں کے ہوتے ہوئے بھی اکیلی تھی... بالکل تنہا... اپنی بقا کی جنگ لڑتی... زندگی کو گھسیٹ گھسیٹ کر اختتام کی طرف لے جاتی ہوئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میڈم جو ایڈریس آپ نے بتایا وہ گھر آ گیا ہے..." یونہی سوچوں میں گم تھی وہ کہ سفر کٹنے کا پتا ہی نہیں چلا... ڈرائیور کی آواز پر وہ چونکی... آنکھیں کھولتی سیدھی ہوئ... ایک نظر سامنے موجود بنگلے کو دیکھا... مین گیٹ کے قریب ہی نیم پلیٹ جگمگا رہی تھی... "خاور ملک ہاؤس..." وہ سر ہلاتی ہوئ گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلی...

"جب میں فری ہو جاؤں گی تو کال کر دوں گی... لینے آ جائیے گا آپ..." ڈرائیونگ سیٹ کی کھڑکی کے سامنے کھڑی وہ ڈرائیور سے کہہ رہی تھی... اس کے اثبات میں سر ہلانے پر وہ سر جھٹکتی مڑی... اور اس بنگلے کی جانب بڑھ گئ...

گیٹ کیپر کو اس نے اپنا نام اور کمپنی کا نام بتایا تھا... ساتھ ہی ایک کارڈ بھی دکھایا... اور آنے کا مقصد بتایا... چند لمحوں کے لیے وہ دروازہ بند کرتا ہوا کہیں چلا گیا... شاید گھر کے مکینوں کو اس کی آمد کے بارے میں بتانے کے لیے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دھوپ کی تمازت جسم کو جھلسا رہی تھی گویا... عنایہ نے فائل کو سر سے اونچا کرتے ہوئے دھوپ کو چہرے پر پڑنے سے روکا...

کچھ ہی دیر بعد دروازہ کھول کر گیٹ کیپر نے اسے اندر آنے کے لیے کہا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سامنے کے گیٹ سے اندر جائیں گی تو بائیں جانب ایک راہداری ہے... اس راہداری کے اختتام پر بڑا کمرہ ہے... بیگم صاحبہ وہیں ملیں گی آپ کو..." ادب سے سر جھکائے کھڑے گیٹ کیپر نے اس کی رہنمائی کی تھی... عنایہ سر اثبات میں ہلاتی نازک ہیل کو روش پر جماتی تیزی سے اندر کی جانب بڑھ گئی... وہ ایک خوبصورت بنگلہ تھا... جہاں موجود ہر چیز مکینوں کے اعلیٰ ذوق کا اظہار کر رہی تھی... لیکن دھوپ کی شدت کے باعث وہ رک بغور دیکھ نہیں سکی اور سرسری سا جائزہ لیتی اندرونی دروازہ عبور کر گئی...

اندر داخل ہوتے ہی راحت سی ملی تھی جسم کو... جیسے ایک دم موسم بدل گیا ہو... جسم جو کچھ دیر پہلے کی گرمی برداشت نہ کر پا رہا تھا اب پرسکون سا ہوا... باہر کی مسبت اندر کا درجہ حرارت کم تھا...

اس نے سر اٹھا کر دیکھا... نظروں کے سامنے ایک بڑا سا ہال تھا جس کے وسط میں چھت پر فانوس جگمگا رہا تھا... دیواروں پر مختلف پینٹنگز تھیں... سنگِ مرمر کا فرش اس کے قدموں تلے تھا... سامنے سیڑھیاں تھی جو اوپر دوسری منزل پر جا رہی تھیں... اور سیڑھیوں سے اوپر کچھ کمروں کے دروازے نظر آ رہے تھے... ہال کے دائیں جانب بھی ایک راہداری تھی اور بائیں جانب بھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ سر جھٹکتی بائیں جانب مڑ گئ... راہداری میں بھی کچھ رومز کے دروازے دکھائ دیئے تھے جو بند تھے... وہ تیزی سے چلتی ہوئ چند ہی سیکنڈز میں بڑے کمرے کے سامنے پہنچ چکی تھی...

سامنے کھلے دروازے سے اندر کا منظر نظر آ رہا تھا...جہاں جدید طرز کے بنے صوفہ سیٹ میں ایک نشست پر ایک خاتون براجمان تھیں... بھاری ڈیل ڈول کی مالک... نفیس سی ساڑھی میں ملبوس... جیولری پہنے... نک سک سے تیار... ہار سنگھار کیے ہوئے... عنایہ کو ان کے سامنے اپنا آپ بہت معمولی سا لگا... خیر وہ وہاں کام ہی کرنے آئ تھی... خود کو ان سے کمپیئر کرنا کوئ ضروری تو نہ تھا...

"السلام علیکم... " مہذب لہجے میں سلام کرتی ہوئ وہ ان کی جانب بڑھی... اس کی آواز سن کر وہ خاتون جو سیل فون پر کسی سے خوش گپیوں میں مصروف تھیں چونکیں... سلام کا جواب دیا... پھر فون پر الوداعی کلمات کہتے ہوئے کال کاٹ دی...

"آؤ بیٹا... میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی... رشید نے اطلاع کی تھی تمہاری آمد کی..."

خوش اخلاقی سے کہتے ہوئے انہوں نے اسے ایک صوفہ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا... رشید غالباً

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہی گیٹ کیپر تھا جو گیٹ پر اسے ملا... وہ اندازہ لگاتی ہوئی بیٹھ گئی... بیگ ابھی تک کندھے پر لٹک رہا تھا... البتہ فائل اور سیل اس کی گود میں تھا اب...

"اپنا تعارف تو کروایا ہی نہیں میں نے... میں مسز خاور ملک ہوں... اور میں نے ہی اپنے ایک ایمپلائے سے کہا تھا حمزہ بیگ سے بات کرنے کو..." وہ خاتون مسکراتے ہوئے بتا رہی تھیں...

عنایہ نے دھیرے سے سر ہلایا...

" میرا نام عنایہ ہے... سر نے بھیجا ہے تاکہ میں لوکیشن اور گھر دیکھ سکوں اور پھر اسی کے مطابق ہم ارینجمنٹس کر سکیں... اور آپ سے کچھ ڈسکشن بھی کرنی تھی..." نرم سے لہجے میں کہتی وہ انہیں دیکھ رہی تھی... آنکھوں میں اعتماد کی جھلک تھی... جس نے مسز خاور کو متاثر کیا تھا...

"ڈسکشن تو ہوتی رہے گی... پہلے یہ بتاؤ کیا لو گی...؟؟" ان کے کہنے پر عنایہ نے ان کی جانب دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کچھ بھی نہیں میم... اس سب کی ضرورت نہیں ہے..." وہ نفی میں سر ہلا گئ... جبکہ اس وقت پیاس سے گلے میں کانٹے سے اگ رہے تھے... کچھ ٹھنڈا لینے کو شدت سے دل چاہ رہا تھا...

"ارے ایلے کیسے ضرورت نہیں ہے... یہ ہمارے یہاں کا اصول ہے... جو بھی پہلی بار آتا ہے اسے خالی پیٹ واپس نہیں بھیجتے ہم... تم رکو... میں ابھی آتی ہوں..." وہ نرم دل سی خاتون تھیں شاید... جن کے ہر ہر انداز سے سلیقے اور قرینے کی جھلک دکھائ دیتی تھی... اپنی بات مکمل کرتی وہ اٹھ کر جا چکی تھیں... عنایہ نے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے دونوں آنکھیں دبائیں... آنکھوں کی سرخی چیخ چیخ کر شب بیداری کا اعلان کر رہی تھی... نیند کی کمی کی وجہ سے اب تو ہر پل آنکھوں میں جلن سی رہنے لگی تھی...

کچھ ہی دیر بعد مسز خاور ملک لوٹ آئ تھیں... اور ان کے پیچھے ہی ملازمہ ٹرالی دھکیلتی ہوئ اندر داخل ہوئ... عنایہ کے منع کرنے کے باوجود بھی انہوں نے کافی انتظام کروایا تھا...

تقریباً پندرہ منٹ کے بعد مسز خاور ملک اسے اپنا گھر دکھا رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہمیں مایوں کا فنکشن تو یہیں کرنا ہے گھر میں... اس کے لیے سب انتظامات اسی ہال میں کیے جائیں گے... مہندی کے فنکشن کے لیے ہم نے اپنے فارم ہاؤس کا سوچا ہے... وہاں تقریب منعقد کی جائے گی... اب مایوں کے فنکشن میں چند ہی دن باقی ہیں... اس کے بعد فارم ہاؤس بھی دکھا دیا جائے گا... اسی حساب سے پھر ساری ڈیکوریشن کا انتظام کرنا ہے آپ لوگوں کو... طوبیٰ آج تو گھر نہیں ہے... ورنہ اس سے ملواتی تمہیں... وہ بھی کچھ آئیڈیا دے سکتی تھی... اور اپنی پسند بھی بتا دیتی کہ کس طرح کے انتظامات چاہتی ہے وہ... بہت ایکسائیٹڈ ہے وہ اپنی شادی کو لے کر... ہر چیز پرفیکٹ چاہتی ہے... اکلوتی بیٹی ہے ہمارے خاندان کی... سب کی لاڈلی بھی بہت ہے... اسی لیے اس کی شادی میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں رہنے دینا چاہتے ہم... خیر اب تو تمہارا آنا جانا لگا ہی رہے گا تیاریوں کے سلسلے میں... تو طوبیٰ سے ملاقات ہو جائے گی... کچھ سجیشن وہ دے دے گی..." مسز خاور ملک بہت خوش تھیں اپنی بیٹی کی شادی کو لے کر... اور یہ خوشی ان کے چہرے سے اور ان کے لہجے سے بھی عیاں ہو رہی تھی... ہلکی سی مسکراہٹ نے عنایہ کے لبوں کا احاطہ کیا... ہر ماں باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ عزت سے اپنی بیٹی کو گھر سے رخصت کریں... کبھی اس کے ماں باپ بھی اسی خوشی کا اظہار کیا کرتے تھے... لیکن... چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی... اپنے لب

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بھینچ کر اس نے دل میں اٹھتی درد کی ٹیسوں کو دبایا... اور خود کو مسز خاور کی جانب متوجہ رکھنے کی کوشش کی...

"حور... واپسی پہ مجھے بھی تمہارے ساتھ ہی جانا ہے... بابا کو کوئی ضروری کام تھا تو میں نے انہیں کہہ دیا کہ حورعین کے ساتھ آ جاؤں گی... " یونیورسٹی سے آف کے بعد وہ گیٹ کے قریب اندرونی طرف کھڑی ارحم کا انتظار کر رہی تھی تبھی شمع بھی اس کے قریب چلی آئی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial/

"اوکے... ارحم کو کال کی ہے... پہنچنے ہی والا ہو گا..." حورعین نے کلائی میں بندھی گھڑی پر نگاہ دوڑائی... پھر منتظر سی ادھر ادھر جاتے اور گیٹ سے نکلتے اسٹوڈنٹس کو دیکھنے لگی...

آج دوسرا دن تھا ان کا یونیورسٹی میں... اور شکر کہ آج کا دن بخیروعافیت گزر گیا تھا...

اس سیم نامی بلا سے آج ان کا ٹاکرا نہیں ہوا تھا... پتا نہیں وہ یونیورسٹی ہی نہ آیا تھا آج یا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

انہیں ہی دکھائی نہ دیا... بہر حال وہ دونوں کچھ مطمئین ضرور ہو گئی تھیں کہ اب وہ ان سے بلاوجہ الجھنے کی کوشش نہیں کرے گا... اور کیا معلوم اپنی کل کی حرکت پر شرمندہ ہو وہ...

وہ درخت سے ٹیک لگائے کھڑی تھی... نظریں اپنے پیروں پر جما رکھی تھیں جب ان کے بالکل سامنے یونیورسٹی کی روش پر ایک گاڑی آن رکی... وہ پھر بھی متوجہ نہ ہوئی تو گاڑی کی ریس بڑھا کر متوجہ کرنے کی کوشش کی گئی تھی...

"حورعین..." شمع کی آواز میں لرزش سی تھی...

اس کی بات پر حورعین نے سر اٹھا کر شمع کا چہرہ دیکھا... پھر اس کی نگاہوں کے تعاقب میں نظروں کو گھمایا... سامنے کھڑی سیاہ کرولا کا شیشہ نیچے ہو رہا تھا... اندر بیٹھے مرد کا چہرہ واضح ہوا... حورعین نے آنکھیں سیکڑ کر اس کی طرف دیکھا جیسے سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو کہ یہاں ان کے سامنے گاڑی روکنے کا مقصد... بہت سے اسٹوڈنٹس ان کی طرف متوجہ ہو چکے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حورعین... یہ کہیں پھر کوئ بدتمیزی کرنے تو نہیں آ گیا...؟؟" شمع نے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے خوفزدہ نگاہوں سے کار میں بیٹھے اس شخص کے چہرے کو دیکھا...

وہ آنکھوں سے گلاسز اتار رہا تھا اب... نظریں شمع کے پہلو میں کھڑی حورعین پر ہی جمی تھیں... سرد سا تاثر تھا اس کی نگاہوں میں... اور بھی نہ جانے کیا تھا اس کے انداز میں کہ حورعین کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی خیز سا احساس ہوا... لبوں پر زبان پھیر کر خود کو مضبوط ظاہر کرنے کو وہ نگاہوں کا رخ پھیر گئ تھی... جیسے اس کے گاڑی روکنے اور یوں ان کی طرف دیکھنے کی پرواہ ہی نہ ہو... چند مٹھے خونخوار نظروں سے حورعین کو گھورتا وہ دوبارہ گلاسز آنکھوں پر چڑھا کر نگاہوں کے تاثرات چھپاتا گاڑی بڑھا لے گیا...

"شکر خدایا..." شمع نے گہری سانس لیتے ہوئے باقاعدہ ہاتھ جوڑ کر شکر ادا کیا تھا جبکہ حورعین کی ناگوار نگاہوں نے دور تک اس کی گاڑی کا تعاقب کیا تھا... پھر سر جھٹکتی وہ دوبارہ ارحم کو کال ملانے کی کوشش کرنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ رات کے تیسرے پہر اپنے تزئین و آرائش سے سجے اس بڑے سے کمرے کی کھڑی میں کھڑا باہر گھپ اندھیرے میں گھور رہا تھا... ایک ہاتھ میں جلتی ہوئی سگریٹ تھی... جس کے لمبے لمبے کش لے کر دھواں خارج کرتے ہوئے وہ اپنے اندر کی گھٹن اور حبس کو کم کرنے کی کوشش کر رہا رہا تھا... سگریٹ پینے کی عادت نہ تھی اسے... لیکن پچھلے کچھ عرصے سے وہ یہ عادت اپنا گیا تھا...

جلتی ہوئی سگریٹ جب ہاتھ جلانے لگی تو اس نے سگریٹ ایش ٹرے میں مسل دی... جہاں پہلے سے موجود راکھ یہ ظاہر کر رہی تھی کہ وہ کافی دیر سے اس مشغلے میں مصروف ہے...

ہاتھ جاڑتے ہوئے اس نے کھڑکی کی چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ جمائے... اور تھوڑا سا جھک کر نیچے کی جانب دیکھنے لگا... جہاں لان تاریکی میں ڈوبا تھا... البتہ لان کے درمیان میں لگا خوبصورت فوارہ اور اس فوارے کے ساتھ لگی لائیٹنگ اندھیرے کو چیرتی ہوئی رنگ برنگی روشنی آس پاس پھیلا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کبھی اکیلے ہی بہت سے رنگ پھیلایا کرتی تھی اس کے اردگرد بھی ایک لڑکی... وہ جو اب اس کی زندگی میں موجود نہ تھی... جسے پانچ سال پہلے وہ خود اپنی مرضی سے خود سے دور کر چکا تھا...

رات کے اس پہر وہ لڑکی بے طرح یاد آئی تھی اسے... اور یہ پہلی بار نہیں تھا... اکثر ایسا ہوتا کہ جب اس کی یاد آتی تب نیند روٹھ جاتی تھی... اسے سوچنا اچھا بھی لگتا تھا اور دل کو اذیت بھی ہوتی تھی اس کے خیال سے... عجب لذت و تکلیف کا معاملہ تھا یہ...

رات کے اس پہر اپنی نیندیں گروی رکھ کر اگر کسی کو یاد کیا جائے... کسی کے خیالوں میں ڈوبا جائے تو اس کی صرف ایک ہی وجہ ہوتی ہے... کہ آپ اس شخص سے بے تحاشہ محبت کرتے ہیں... اس کی آپ کی زندگی میں بے حد اہمیت ہے... لیکن وہ اس وقت جاگ بھی رہا تھا... سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا... اس کی یادوں کی آگ میں جل جل کر راکھ ہو رہا تھا... اس کے باوجود یہ ماننے کو تیار نہ تھا کہ اسے اس لڑکی سے محبت ہے... محبت ہو ہی نہیں سکتی تھی... یہ جذبہ جو اس کے دل میں تھا وہ محبت کا نام نہیں دے سکتا تھا اسے... اسے اس نزاکت کے پیکر سے محبت تو کبھی بھی نہیں ہوئی تھی... بس اس کی عادت سی ہو گئی تھی... اور کبھی کبھار یہ عادتیں محبت سے زیادہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جان لیوا ہوتی ہیں... اس کی یہ عادت اب ایسے مقام پر آن کی تھی جسے عشق کا نام دیا جاتا ہے... اور اس بات سے وہ خود بھی بے خبر تھا...

اس کے اپنی زندگی سے جانے کے بعد وہ تڑپا نہیں تھا... سلگا نہیں تھا... اور نہ ہی رویا تھا... کسی قسم کی اذیت سے بھی نہ گزرا تھا... اس کے باوجود اس نے اسے تلاشنے کی بہت کوشش کی... نہ جانے کیوں... شاید اس لیے کہ اب تنگ کرنے کو, ستانے کو کوئ پاس نہ رہا تھا... اس کی زندگی میں کوئ فرق نہ آیا تھا اس لڑکی کے جانے کے بعد... ویسا ہی پرسکون تھا وہ... پانچ سال میں ہر روز روٹین کے مطابق کام کیا تھا اس نے... مجنوں کی طرز پر نہیں چلا تھا وہ... بلکہ ان پانچ سالوں میں ترقی کے زینے چڑھتا ہوا آج وہ کامیابی اور شہرت کی بلندیوں پر تھا... زندگی میں سب کچھ ہونے کے باوجود بھی کوئ تو کمی تھی... جس کا احساس ہر پل کچوکے لگاتا... بظاہر وہ بہت پرسکون تھا...چہرے پر ہمہ وقت ایک سکوت طاری ہوتا... لیکن دل کے کسی اندرونی گوشے میں ایک خلفشار سا رہتا جو سکون لینے نہیں دیتا... دنیا اسے اس کے نام سے جانتی تھی... پہچانتی تھی... اس کی ایک جھلک دیکھنے کو ترستی تھی... اسے تو خوش ہونا چاہیے تھا نا اس سب پر... یہی سب تو وہ چاہتا تھا... زندگی کے ہر مقام پر کامیاب ہوا تھا وہ... اپنی من مانیوں پر کبھی پچھتاور

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بھی نہ ہوا تھا... تو پھر رات کے اس وقت یہ بے چینی, یہ اضطراب کیوں آخر... وہ بھی اس معمولی سی لڑکی کے لیے جو عام ہوتے ہوئے بھی بہت خاص تھی... جس سے اسے محبت نہ تھی... بس عادت سی تھی... ایسی عادت جسے وہ چاہ کر بھی بھلا نہ پا رہا تھا... چھوڑ نہ سکا تھا...

سنو.....

تم لوٹ آؤ نا

کہ دل ہے درد سے بوجھل

سکوں اک پل نہیں ملتا

کہیں بھی دل نہیں لگتا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سنو....

سنسان ہوں تم بن

بہت ویران ہوں تم بن

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مجھے سانسیں نہیں آتیں

کہ میں بے جان ہوں تم بن

سنو....

بکھرا ہوا ہوں میں

سہارا چاہتا ہوں اب

تمہارے لوٹ آنے کا

اشارہ چاہتا ہوں اب

بھنور میں ہوں بہت دن سے

کنارہ چاہتا ہوں اب

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سنو...

تم لوٹ آؤ نا

کہ مجھ پر ہجر طاری ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عجب بے اختیاری ہے

نہیں طالب کسی شے کا

طلب اک بس تمہاری ہے

سنو۔۔۔

تم بن نہیں رہنا

دکھوں کو اب نہیں سہنا

یہ خالی ہاتھ ہیں میرے

تم ان میں پیار بھر دو نا

میری تکمیل تم سے ہے

میری تکمیل کر دو نا

سنو تم لوٹ آؤ نا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حوری... کیسا رہا یونیورسٹی میں کل کا اور آج کا دن...؟؟" وہ دونوں ارحم کے ساتھ بائک پہ بیٹھی گھر جا رہی تھیں جب ارحم نے سوال کیا... شمع اور وہ ایک پل کو گڑبڑا کر رہ گئیں اس کے سوال پر...

"اچھا رہا...." حورعین چند لمحوں بعد دھیمے سے لہجے میں بولی...

"گڈ... کوئی مسئلہ وغیرہ تو نہیں ہوا... اکثر دیکھا ہے کالج یا یونی کے پہلے دن سینیئرز فریشرز کی ریگنگ کرتے ہیں... تم دونوں کے ساتھ تو ایسا کچھ نہیں ہوا نا..." وہ نارمل سے انداز میں پوچھ رہا تھا... اس کی بات پر ایک بار پھر ان دونوں کو چپ ہونا پڑا...

"ہاں ارحم بھائی وہ کچھ... " شمع بے ساختگی میں ہی کچھ کہنے جا رہی تھی جب حورعین نے کہنی مار کر اسے خاموش ہونے کا اشارہ کیا... اور ایک زبردست گھوری سے بھی نوازا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

"کیا کچھ...؟؟ بات تو مکمل کرو اپنی..." ارحم قدرے چونکا تھا اس کی بات پر...

"ارے کچھ نہیں ارحم... یہ بس یہی کہہ رہی تھی کہ کچھ یونیورسٹیز اور کالجز میں ہی ایسا ہوتا ہے... ہماری یونی کے سبھی لوگ بہت اچھے ہیں... بہت کوآپریٹو... ریگنگ وغیرہ کا تو کوئی سین ہی نہیں تھا وہاں... بالکل بھی نہیں... پروفیسرز اور پرنسپل بہت سخت

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہیں... ان سب فضولیات میں نہیں پڑنے دیتے اسٹوڈنٹس کو..." حورعین بات بناتے ہوئے خوامخواہ کی صفائیاں دینے لگی... جبکہ شمع اب آنکھیں پھاڑے اسے سینیئرز کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہوئے دیکھ رہی تھی... حورعین نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا... وہ ارحم کو مطمئین کرنے کے جتن کر رہی تھی...

"یہ تو اچھی بات ہے... ورنہ میں تو کافی پریشان تھا کہ تم دونوں ہو بھی سادہ اور معصوم سی... کہیں وہ شہری لوگ ریگنگ کے نام پر کسی قسم کی بدتمیزی نہ کر گزریں تم دونوں کے ساتھ..." ارحم کا لہجہ اب پرسکون سا تھا... اسے پورا یقین تھا اپنی بہن پر کہ وہ کبھی ارحم سے جھوٹ نہیں کہہ سکتی... حورعین نے اس کی بات سن کر گہری سانس خارج کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گیٹ کے قریب بائیک رکتے ہی وہ دونوں اتریں... ایک گلی چھوڑ کر دوسری گلی میں شمع کا گھر تھا اور وہ پیدل ہی جا سکتی تھی اپنے گھر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم... تم بائیک لے جاؤ گھر... میں آتی ہوں ابھی... " شمع کو رکنے کا اشارہ کرتی وہ گیٹ کھولے گئ... گیٹ کھول کر پھر باہر آ گئ... ارحم اثبات میں سر ہلاتا اندر جا چکا تھا... تبھی حورعین دانت پیستے ہوئے شمع کی جانب بڑھی...

"تمہاری عقل گھاس چرنے گئ ہے کیا... پاگل ابھی ارحم کے سامنے بھانڈا پھوڑنے جا رہی تھی تم... " گرمی کے باعث حورعین کا چہرہ تپ کر سرخ ہو رہا تھا...

"ہاں تو کیا... گھر والوں کو بھی تو پتا ہونا چاہیے نا کہ کیا ہوا یونیورسٹی میں... ہو سکتا ہے ارحم کوئ نا کوئ حل نکال لے اس مسئلے کا... " شمع اپنی جگہ بالکل درست تھی... اس کی سوچ ہرگز غلط نہ تھی...

"یار... تم جانتی نہیں ہو کیا میرے گھر والوں کو... گھر میں صرف ارحم ہی ہے جو میرے یونی جانے کے حق میں ہے... ورنہ ابا نے صاف انکار کر دیا تھا میری مزید پڑھائ کے لیے... بقول ان کے اب مجھے گھر بیٹھ کر گھر داری سیکھنی چاہیے... یہ تو ارحم نے جیسے تیسے منتیں کر کے انہیں منایا تب جا کے اجازت ملی مجھے... اگر آج ارحم کو یہ سب پتا چل جاتا نا... تو اس نے اس مسئلے کا حل یہی نکالنا تھا کہ یونی سے میری چھٹی کروا دیتی تھی... یا اس سے کیا بعید کہ جا کر اس اسامہ کے بچے سے جھگڑنے لگ جاتا... دونوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

صورتوں میں نقصان میرا ہی تھا...ایک جو آسرا ہے نہ ارحم کی صورت میں... وہ بھی ختم ہو جانا تھا... ارحم لاکھ مجھ سے فرینک سہی...لیکن تمہیں پتا ہے کہ بھائی غیرت کے معاملے میں کوئی کمپرومائز نہیں کرتے... اس لیے میری بہن... اب احتیاط کرنا اور اپنی زبان بھی بند رکھنا... تم سمجھو کہ یونی میں کچھ ہوا ہی نہیں تھا..." حورعین نے اسے وضاحت سے معاملے کی نزاکت کو سمجھایا...

شمع نے کچھ سوچتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا...

"چل ٹھیک ہے...میں چلتی ہوں اب... امی انتظار کر رہی ہوں گی.." شمع نے دوپٹا سر پر ٹکاتے ہوئے کہا...

"اوکے...اور ہاں... اپنی امی کو بھی کچھ مت بتانا جا کر... تم جانتی ہو نا ماؤں کے پیٹ میں کوئی بات نہیں رہتی...انہوں نے فوراً آ کر میری اماں کو سب بتا دینا ہے... اور اماں سے ہوتی ہوئی یہ بات ابا تک پہنچ گئی تو بس پھر... میری پڑھائی بند کروا کے گھر بٹھا دیں گے وہ..." ایک ہاتھ دروازے پر ٹکائے وہ تیز تیز کہہ رہی تھی...

"ڈونٹ وری... نہیں بتاتی... اوکے میں چلتی ہوں... اللہ حافظ..." شمع کے جانے کے بعد حورعین بھی گیٹ بند کرتی اندر کی جانب بڑھ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پچھلے تین دن سے وہ کام کے سلسلے میں ملک ہاؤس آ رہی تھی... ڈیکوریشن کا کام شروع کر دیا گیا تھا... اپنے ماتحتوں کو مختلف ہدایات دیتی, ان کے کام کا جائزہ لیتی اور کمی بیشی دور کرواتے ہوئے سارا دن کیسے گزرتا پتا ہی نہ چلتا... یہ مصروفیت بھی غنیمت تھی جو دماغ کو ادھر ادھر بھٹکنے سے روکتی... ورنہ فراغت میں تو سوچیں گویا اس کی جان لینے کے درپے ہوتیں...

طوبیٰ سے اس کی ملاقات ہوئی تھی... وہ ایک خوش گفتار اور ہنس مکھ لڑکی تھی جس کے چہرے سے آج کل مسکراہٹ جدا ہونے کا نام ہی نہ لے رہی تھی... رائل فیملی سے تعلق رکھنے کے باوجود اس گھر کے سبھی افراد میں عاجزی و انکساری تھی جس نے عنایہ کو متاثر کیا تھا... طوبیٰ ان کے خاندان کی واحد اور اکلوتی لڑکی تھی... اسی لیے بے تحاشا اہمیت تھی اس کی... یہ اس کی پسند کی شادی تھی جو تمام گھر والوں کی رضا سے ارینج میرج بننے جا رہی تھی... اپنی محبت کو پانے کا غرور ہمہ وقت اس پیاری سی لڑکی کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آنکھوں میں ہلکورے لیتا دکھائی دیتا... تتلی کی مانند ادھر سے ادھر اڑتی ہوئی وہ ہر چیز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی تھی... اور اپنی پسند ناپسند کا برملا اظہار کر رہی تھی...

عنایہ کے ساتھ اس کی اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی جس کا کریڈٹ طوبیٰ کو ہی جاتا تھا... عنایہ کی ریزرو نیچر کے باوجود وہ اسے خود سے دوستی کرنے پر مجبور کر گئی تھی... جب بھی عنایہ آتی طوبیٰ اس کے اردگرد منڈلاتی رہتی... باتوں کی شوقین اس لڑکی کی باتیں ختم ہونے کا نام ہی نہ لیتیں... دوسرے کو تو بولنے کا موقع ہی نہ دیتی تھی...جب خود بہت زیادہ بول بول کر تھک جاتی پھر اسے احساس ہوتا کہ کب سے صرف وہی بولے جا رہی ہے... تب وہ معصومیت سے عنایہ کی طرف دیکھتی... "ارے آپ تو کچھ بول ہی نہیں رہیں... کب سے میں ہی ٹر ٹر کرتی جا رہی ہوں... " اس کے ہنس کر کہنے پر عنایہ فقط مسکرا کر رہ جاتی... در حقیقت اسے طوبیٰ کو سننا زیادہ اچھا لگتا تھا... کبھی اس کی باتوں پر اپنا ماضی یاد آ جاتا جہاں وہ بھی ایسی ہی تھی... چلبلی اور حد درجہ شرارتی... اپنی من مانیاں کرنے والی اور ہمیشہ اپنی منوانے والی... لیکن وقت ایک سا کہاں رہتا ہے... اس کی زندگی سے ساری خوشیاں چھین کر اس ظالم وقت نے اداسیوں سے اس کی جھولی کو بھر دیا تھا... تنہائی کو اس کا مقدر کر دیا تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اپنی سوچوں میں گم جب وہ بہت دور نکل جاتی تب طوبیٰ کی ہنسی کی آواز اسے واپس حال میں کھینچ لاتی...

اس دن بھی وہ صبح دس بجے سے ملک ہاؤس میں موجود تھی... ایک دن باقی تھا مایوں کے فنکشن میں... کام بھی آدھے سے زیادہ نمٹ چکا تھا... اس پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے بعد عنایہ کا ارادہ تھا کچھ دن کی لیو لینے کا... کہ اب جسمانی اور ذہنی تھکاوٹ بڑھتی جا رہی تھی... سیاہ جینز کے ساتھ سرخ ٹاپ پہنے, بالوں کو اونچے جوڑے میں مقید کیے کسی بھی قسم کی جیولری اور میک اپ سے پاک وجود کے ساتھ وہ کام کروا رہی تھی... چہرے پر تھکن سی تھی... ایک نظر کلائی پر بندھی گھڑی پر ڈالی... شام کے پانچ بج رہے تھے... ایک آخری جائزہ لیتے ہوئے وہ اب جانے کا سوچ رہی تھی کہ یہاں سے پہلے آفس جانا تھا... باس کو رپورٹ کرنی تھی اور اس کے بعد گھر... گاؤں چونکہ کافی دور تھا اس لیے وہاں آنے جانے میں بھی وقت لگتا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہ پھول ہٹاؤ یہاں سے... یہاں نہیں لگانے... اور وہ جو پھولوں کی لڑیاں ہیں ان کی ترتیب ٹھیک کرو... "

ایک آخری نظر ڈالتے ہوئے اس کی نگاہوں نے چند غلطیاں نوٹ کیں تو وہ اپنے ماتحتوں سے وہ غلطیاں ٹھیک کروانے لگی.... فوراً اس کے حکم پر عمل کیا گیا تھا... قدرے مطمئین ہوتے ہوئے وہ مڑی تھی کہ مسز خاور ملک کو اپنے جانے کا بتا دے تبھی کسی سے زوردار ٹکراؤ ہوا...

"آہ..." ایک مٹھے کو تو زمین و آسمان گھوم کر رہ گئے تھے اس کی نگاہوں میں... یوں لگا تھا جیسے کسی پتھر سے ٹکرایا ہو سر...

پیشانی مسلتے ہوئے اس نے سر اٹھا کر مقابل کو دیکھا...

اور اس ایک مٹھے میں ساتوں آسمان اس کے سر پر ٹوٹے تھے... قدموں تلے سے زمین کھینچ لی گئی تھی... سانسیں رکنے لگی تھیں.... روح فنا ہونا کسے کہتے ہیں اس ایک مٹھے میں اس بات کا ادراک ہوا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بہت دیر تک وہ کچھ کہنے کے قابل ہی نہ ہو سکی... یہ کوئی خواب تھا شاید... بھیانک خواب... کہ وہ مجسم اس کے سامنے کھڑا تھا... کسی ظالم دیو کی طرح... جو کسی صورت شہزادی کی جان بخشنے پر راضی نہ تھا...

"ت.... تم...." حد درجہ بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے وحشت زدہ انداز میں کہا تھا... یوں محسوس ہوا جیسے پانچ سال پہلے جہاں سے اس نے اپنا سفر شروع کیا تھا آج پھر اسی موڑ پر آ کھڑی ہوئی ہو.... گویا اس کی ان پانچ سالوں کی ساری ریاضت رائیگاں گئی تھی...

"ہاں میں..." مقابل نے تسخیر کر دینے والی مسکراہٹ لبوں پر سجائی.... وہ اب بھی ویسا ہی تھا... نکھرا نکھرا, خوبصورت, چارمنگ, مسحور کن پرسنیلیٹی کا مالک.... البتہ شخصیت کی سحر انگیزی میں مزید اضافہ ہوا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چند ملے گئے تھے عنایہ کو بے یقینی سے یقین تک کا سفر طے کرنے میں.... خود پر, اپنے تاثرات پر قابو پا کر اسے نظرانداز کرتی دائیں طرف سے گزرنے لگی تھی جب وہ پھر سے اس کے رستے میں حائل ہوا....

اس نے ضبط سے اس کے پہاڑ جیسے وجود کو دیکھا... وہ اس کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی... لیکن اسے جان بوجھ کر اکسایا جا رہا تھا... اشتعال دلایا جا رہا تھا...

"میرا خیال ہے اب ہمیں اس چھپن چھپائی کے کھیل کو ختم کر دینا چاہیے... کیونکہ تم سے مزید دوری اب برداشت نہیں ہوتی..." مقابل نے ہاتھ سینے پر باندھ کر دلچسپ نظریں اس پر جمائیں... چہرے پر اطمینان و سکون رقم تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"کھیل کھیلنا تمہاری عادت رہی ہے... میری نہیں... مجھے نہ تو کھیل کھیلنا پسند ہے اور نہ ہی کسی کھیل کا حصہ بننا..." تلخ لہجے میں کہہ کر وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی... کوئی ان کی جانب متوجہ نہ تھا...وہ حتی الامکان کوشش کر رہی تھی کہ اس سے الجھے بغیر اپنی ڈیوٹی سر انجام دے سکے یہاں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آہاں... اچھا... تو پھر ایسے چھپتی کیوں پھر رہی ہو مجھ سے... یوں مجھ سے فرار کی راہیں کیوں تلاشتی ہو...؟؟" اس نے انگلی لبوں پر جمائے اس کی طرف بغور دیکھا... پہلے سے کافی کمزور ہو گئ تھی وہ... آنکھوں کی وہ شوخی شرارت بھی اب کہیں نہ تھی... پورے وجود پر سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ رکھا تھا...

"تم شاید بھول رہے ہو کہ مجھے خود سے اور میرے سبھی رشتوں سے دور کرنے کے فیصلے تمہارے اپنے تھے..." عنایہ کا چہرہ سرخ پڑنے لگا تھا... آنکھوں کا گلابی پن واضح ہو رہا تھا... وہ ضبط کی کن کڑی منزلوں سے گزر رہی تھی یہ سامنے کھڑا شخص اچھی طرح جانتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اوہ... واؤ... اتنی فرمانبرداری...؟؟ مطلب... اتنے مقدم ہیں میرے فیصلے تمہارے نزدیک... ؟؟ سیریسلی...؟؟ بہت خوشی ہوئ جان کر..." اس بے حس انسان کے چہرے اور آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی... جبکہ ہونٹوں پر زچ کر دینے والی مسکراہٹ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عنایہ نے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا... سر جھکائے اب کی بار بائیں جانب سے گزرنے کی کوشش کی تھی لیکن سامنے کھڑا شخص حد درجہ چوکنا تھا... فوراً بائیں جانب ہو کر پھر اس کا راستہ روکا...

"چاہتے کیا ہو تم آخر...؟؟" وہ تڑخ اٹھی تھی... خود پر چڑھایا مضبوطی اور بے نیازی کا خول اب چٹخنے لگا تھا... اس سے پہلے کہ وہ ایک بار پھر ٹوٹ کر, ریزہ ریزہ ہو کر بکھرتی...وہ وہاں سے, اس شخص کے سامنے سے ہٹ جانا چاہتی تھی جسے شاید تسکین ملتی تھی اسے رُلا کر... ستا کر...

"میں اپنے ہی فیصلے بدلنا چاہتا ہوں... میں چاہتا ہوں کہ تم واپس آ جاؤ...میرے پاس... میری زندگی میں... اور امید ہے جیسے میرے باقی فیصلے تم نے مقدم جانے اس فیصلے کو بھی اہمیت دو گی...ورنہ تم اچھی طرح جانتی ہو کہ مجھے اپنے فیصلے منوانے آتے ہیں..."

اس کے لہجے کا اطمینان عنایہ کو جلا کر راکھ کر رہا تھا... ضبط کا بندھن بس چھوٹنے کو تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں کوئی کٹھ پتلی نہیں ہوں کہ جسے جب چاہا اپنے ظالم فیصلوں کی بھینٹ چڑھا دیا... جب چاہا زندگی سے نکال باہر پھینکا اور جب چاہا دوبارہ زندگی میں شامل کرنے کی چاہ کر دی... انسان ہوں میں... جیتی جاگتی انسان... میرے بھی جذبات و احساسات ہیں... مجھ بھی درد ہوتا ہے...میرا بھی دل پھٹتا ہے تکلیف کی شدت سے... کرب و اذیت سے بے بہرہ نہیں ہوں میں... نہ ہی کوئی روبوٹ...کہ مجھ پر کچھ اثر انداز نہ ہو..." وہ چیخ اٹھی تھی...

پورے پانچ سال گزر گئے تھے خود کو مضبوط ظاہر کرتے کرتے... ہمت مجتمع کرتے کرتے... خود کو یہ سمجھاتے سمجھاتے کہ وہ اب کبھی ان بے حس رشتوں اور بے حس لوگوں کے لیے نہیں روئے گی... نہیں تڑپے گی... بھول جائے گی سب کو... لیکن آج پانچ سالوں کی یہ ساری محنت ایک ہی لمحے میں ضائع کر دی تھی سامنے کھڑے اس شخص نے... جو اسے روتے دیکھ کر اب بھی پرسکون سا کھڑا تھا... البتہ آنکھوں میں درد کی ہلکی سی لکیر ضرور ابھری تھی اس کے رونے پر...

کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں ہاتھ بڑھا کر اس کے رخساروں پر بہتے آنسو صاف کرنے چاہے تھے... لیکن عنایہ نے اس کا ہاتھ اپنے چہرے کے قریب پہنچنے سے پہلے ہی سختی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے جھٹک دیا... یہ وہ انسان تھا جو پہلے خود اسے زخم دیتا... اس کے وجود کو لہو لہان کرنے کے بعد اسے تڑپتا دیکھتا... حظ اٹھاتا... اور جب اس میں مزید تڑپنے سلگنے کی سکت ختم ہو جاتی تب مرہم لیے اس کی طرف چلا آتا... اور زخم دینے والے کے ہاتھوں اپنے انہی زخموں پر مرہم رکھوانے کی چاہ نہیں تھی عنایہ کو... وہ روح پر لگے ان زخموں سے اٹھتی ٹیسوں کو برداشت کرنے کا حوصلہ رکھتی تھی لیکن اس بے حس شخص کے کیے گئے مظالم کبھی بھول نہیں سکتی تھی...

ایک پل میں آنسو صاف کرتی, خود کو مضبوط بناتی وہ اسے دھکا دیتی وہاں سے جا چکی تھی کہ اس کے سامنے رونا اور اپنی کمزوری کو ظاہر کرنا گوارا نہ تھا اسے...

پیچھے رہ جانے والے اس شخص کی نگاہوں میں موجود چمک کی جگہ ایک انجانے سے درد نے لے لی تھی... وہ ملول سا نظر آنے لگا تھا اب... پورا وجود انجانی سی تکلیف دہ زنجیروں کے حصار میں جکڑا جانے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جی اسٹوڈنٹس... آج یونیورسٹی میں تو آپ سب کا تیسرا دن ہے... لیکن چونکہ میرے ساتھ پہلا دن ہے... اس لیے میں چاہوں گا آج آپ سب اپنا اپنا تعارف کروائیں... " سامنے پروفیسر ہاشمی کھڑے تھے... ان کے بائیولوجی کے پروفیسر... پچھلے دو دن سے وہ غیر حاضر تھے... آج ہی کلاس میں آئے تھے...

ان کے کہنے پر تمام اسٹوڈنٹس اپنا اپنا نام بتانے گے... پروفیسر نرم نگاہوں سے سب اسٹوڈنٹس کو تکتے ہوئے ہلکے سے اثبات میں سر ہلا دیتے... حورعین کی باری آئی تو وہ اپنی جگہ سے اٹھی...

"سر... میرا نام عنایہ حورعین ہے... ایک قصبے سے تعلق رکھتی ہوں... پڑھنا میرا جنون ہے... پڑھ لکھ کر ایک اچھی انسان اور سچی مسلمان بننا چاہتی ہوں... جو اپنے رب کے متعین کردہ اصولوں پر چل سکے... " مختصر طور پر اپنا تعارف کروایا تھا... کلاس کے سبھی اسٹوڈنٹس کی نگاہیں اب اسی پر جمی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہمم... باقی سب تو ٹھیک ہے... یہ دو نام کیوں رکھے ہیں آپ نے اپنے... ایک نام سے گزارہ نہیں تھا کیا... ؟؟" پروفیسر صاحب نے ہلکے پھلکے مزاح کا انداز اختیار کرتے ہوئے کمنٹ پاس کیا... کلاس میں دبی دبی ہنسی گونجی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وہ کیا ہے نا سر... کہ ننھیال اور دودھیال کی چھوٹی چھوٹی جنگوں سے تو آپ بھی واقف ہوں گے... میرے پیدا ہونے پر ننھیال والوں نے عنایہ نام سجسٹ کیا اور دودھیال والوں نے حورعین... ایک معرکہ کی فضا قائم ہو گئ... تب میرے ابا جان نے دونوں نام لکھوا دیئے برتھ سرٹیفکیٹ پر... تاکہ کسی کو اعتراض نہ ہو...اب جس کا جو دل کرتا ہے اسی نام سے پکارتا ہے مجھے... ویسے میں عام طور پر اپنے لیے حورعین نام ہی استعمال کرتی ہوں... " اس نے بھی مزاحیہ انداز اپنایا... پروفیسر صاحب بھی ہنسنے لگے...

"انٹرسٹنگ... حورعین... بڑی بڑی آنکھوں والی... نام سوٹ کرتا ہے آپ پر..." پروفیسر صاحب نے شفقت بھرے لہجے میں اس کی آنکھوں کی تعریف کی... اپنے نام کی ہی مناسبت سے حورعین کی آنکھیں بڑی بڑی اور دلکش تھیں... جو دیکھنے والے کو پہلی نظر میں ہی بھا جاتیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس تعریف پر مسکراتی ہوئ وہ بیٹھ گئ... اب اگلے اسٹوڈنٹ کی باری تھی... پروفیسر سمیت باقی سب اسٹوڈنٹس بھی اگلے بندے کی طرف متوجہ ہو چکے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کلاس لینے کے بعد وہ خوش اور مگن سی پروفیسرز پر اوٹ پٹانگ تبصرے کرتی ہوئ شمع کے ساتھ کینٹین کی طرف جا رہی تھی... آج کا دن کافی اچھا جا رہا تھا... پہلے دن ہوئ بدمزگی کو وہ کافی حد تک بھول چکی تھی... جس کی ایک وجہ یہ بھی تھی اسامہ ملک نے دوبارہ کسی قسم کی کوئ حرکت کرنے کی کوشش نہیں کی تھی... شاید اس کا دماغ ٹھکانے پر آ چکا تھا... تبھی حورعین سے الجھنے سے گریز کیا تھا اس نے... دل ہی دل میں سوچتی وہ خود کو خاصی حد تک مطمئین کر چکی تھی...

ایک موڑ مڑتے ہوئے وہ دونوں اگلی راہداری میں داخل ہوئیں تبھی دائیں جانب کے پلر کی اوٹ سے کوئ ایک دم حورعین کے سامنے آیا تھا... وہ جو اپنی ہی مستیوں میں گم تھی اس اچانک تصادم پر ہڑبڑا سی گئ... سر اس شخص سے ٹکرایا... اور ٹکراؤ کے نتیجے میں وہ لڑکھڑا کر دو قدم پیچھے ہوئ... ہاتھ میں پکڑی کتابیں چھوٹ کر زمین پر جا گریں... شمع کے ہاتھ میں مقید اس کا ہاتھ بھی چھوٹ چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اندھے ہو کیا... نظر نہیں آتا تمہیں کہ..." اپنی پیشانی کو سہلاتے ہوئے وہ سخت لہجے میں سامنے والے سے کچھ کہنے جا رہی تھی... ساتھ ہی غصے سے بھری نظریں اٹھا کر مقابل کو دیکھا تو چلتی زبان کو بریک گے... وہ شخص طنزیہ نگاہوں سے اسے ہی تک رہا تھا... جبکہ چند قدم دور کھڑی شمع کے چہرے پر ہوائیاں سی اڑنے لگیں...

"کیا کہا ابھی تم نے...؟؟ میں اندھا ہوں... ؟؟ " حورعین کی حالت سے لطف اٹھاتے ہوئے وہ قدم قدم اس کی جانب بڑھنے لگا تھا... حورعین نے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے خود کو مضبوط کرنے کی ایک ادنٰی سی کوشش کی... نہ جانے کیوں جب بھی یہ شخص اس کے سامنے آتا اس کا سارا اعتماد اڑا لے جاتا... وہ اس کے سامنے ظاہر نہیں کرتی تھی لیکن درحقیقت اسے خوف محسوس ہوتا تھا اس شخص کی آنکھوں سے... اس کے تاثرات سے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آئ... آئم سوری... " لرزتی کانپتی آواز میں بات ختم کرنے کے لیے اس نے خود معذرت کی اور نیچے گری کتابوں کو اٹھانے کے لیے جھک ہی رہی تھی جب اس کی کلائ اسامہ ملک کی گرفت میں آئ تھی... حورعین نے ہڑبڑا کر اس کی طرف دیکھا...

"حور..." شمع تڑپ کر آگے بڑھی تھی جب اسامہ ملک ہاتھ اٹھاتے ہوئے دھاڑا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وہیں رک جاؤ تم..." خونخوار نظروں سے شمع کی طرف دیکھا تھا... شمع کے قدم وہیں رک گئے جبکہ حورعین کی جان ہوا ہونے لگی...

"بہت مضبوط سمجھتی ہو نا تم خود کو... تمہیں کیا لگتا ہے اس دن مجھ پر ہاتھ اٹھا کر تم نے جھنڈے گاڑ دیئے...؟؟ " وہ آنکھوں میں عجیب سا جنون لیے حورعین کو تک رہا تھا... جبکہ کلائ پر گرفت مضبوط تر ہوتی جا رہی تھی...

"چھوڑو مجھے..." تکلیف کی شدت سے حورعین کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے...

" چھوڑ دوں تمہیں...؟؟ کیسے چھوڑ دوں...؟؟ تم خود جان بوجھ کر سیم ملک کی نگاہوں میں آئ ہو... اب تو جان بخشی کروانا ناممکن ثابت ہو گا تمہارے لیے... سیم اپنی زندگی میں دو لوگوں کو کبھی نہیں چھوڑتا... ایک...جس سے وہ محبت کرے... دو... جس سے وہ نفرت کرے... اور جانتی ہو...؟؟ تم دوسری کیٹیگری میں آتی ہو... مجھے تم سے صرف نفرت نہیں ہے...شدید نفرت ہے... اور یہ تو تم نے سنا ہی ہو گا نا... کہ محبت اور نفرت میں سب جائز ہوتا ہے... " تضحیک بھری نگاہوں سے اسے تکتے ہوئے اسامہ ملک نے اس کی کلائ کو ایک جھٹکا دیا تھا... وہ سسک کر رہ گئ... اس کی سسکی کو سن کر اس کے کلیجے تک میں ٹھنڈک اتری تھی... تبھی اس کی کلائ چھوڑ دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین نے ایک نظر اس کے چہرے کی طرف دیکھا...جہاں فی الوقت کوئ تاثر نہ تھا...
بغیر اس سے الجھے کلائ کو سہلاتے ہوئے وہ ایک جانب سے گزرنے لگی تھی تبھی اسامہ
ملک پھر اس کے سامنے آیا..

"کہاں جا رہی ہو...؟؟ میں نے ابھی تک اجازت نہیں دی تمہیں یہاں سے ہلنے کی..."
اسے زچ کرنے کو وہ بولا تھا...

"مجھے اپنے کسی عمل کے لیے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں ہے... سمجھے تم..."
حورعین سلگ ہی تو اٹھی تھی اس کی بات پر...اس کے انداز پر...

سامنے کھڑے اس شخص کے لبوں سے قہقہہ برآمد ہوا تھا... چند لمحوں بعد آنکھوں سے
پھوٹتی چنگاریاں لیے وہ اس کی جانب متوجہ ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

"اب تو تمہیں سانس لینے کے لیے بھی میری اجازت درکار ہو گی مائ ڈئیر... اتنا مجبور کر
دوں گا میں تمہیں... تم نہیں جانتی کہ کس سے ٹکر لی ہے تم نے...تیار ہو جاؤ... کیونکہ
آج سے...اور ابھی سے میں تمہارا سکون غارت کرنے کے مشن کو اپنی زندگی کا حصہ بنا رہا
ہوں... اب دیکھنا... ترسو گی تم اطمینان حاصل کرنے کو... ایڑیاں رگڑو گی تم مجھ سے
معافی طلب کرنے کے لیے... اور پوری یونیورسٹی دیکھے گی یہ تماشا...یہ میرا وعدہ ہے تم

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے... تم سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا میری ضد بن چکی ہے... اور اپنی ضدیں پوری کروانا اچھی طرح سے آتا ہے مجھے..." اس کے سیاہ بالوں کی ایک آوارہ لٹ کو بے دردی سے کھینچتا ہوا وہ وہاں سے جا چکا تھا جبکہ حورعین غصے اور ذلت کے ملے جلے احساسات لیے اس کی پشت کو گھورتی رہ گئ...

رات کے دوسرا پہر شروع ہو چکا تھا... ذہنی اذیت کو جھٹک کر سونے کی بہت کوشش کی تھی اس نے... لیکن ہر کوشش ناکام ثابت ہو رہی تھی... بے بسی کا احساس شدت اختیار کرتا جا رہا تھا... پیشانی مسلتے ہوئے وہ تھک کر اٹھ بیٹھی... آنکھیں سوجن کا شکار ہونے لگی تھیں... ان کا گلابی پن اس کے وجود میں اٹھتے جوار بھاٹے کو ظاہر کر رہا تھا... کھلے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے اس نے اپنے اندر کے اضطراب کو کم کرنے کی چھوٹی سی کوشش کی... تبھی نگاہ اٹھی اور سامنے ڈریسنگ ٹیبل کے آئینے میں نظر آتے اپنے وجود پر ٹھہر سی گئ... نہ جانے کس احساس کے تحت وہ بیڈ سے اتری... سلیپرز پیروں میں اڑسے... اور تھکے تھکے قدموں سے چلتی آئینے کے سامنے آ رکی... مضمحل سی نگاہ دوبارہ آئینے پر ڈالی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سرد رویہ ' الجھا لہجہ

کھوئی آنکھیں ' ٹھنڈے ہاتھ

بے رنگ چہرہ ' بد اخلاق

دیکھو تم بن کون ہوں میں؟"

دل سے بے ساختہ آہیں برآمد ہوئ تھیں اپنی حالت زار کو دیکھ کر...آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا... لب سختی سے بھینچے وہ بس اپنے عکس کو ہی دیکھے جا رہی تھی... آنکھوں کو رگڑ کر صاف کیا تو دھند چھٹنے کے بعد سامنے آئینے میں کوئ منظر سا ابھرنے لگا... چند رنگ... کوئ محل نما گھر... اونچی اونچی دیواریں... ہر چیز سے چھلکتا شاہانہ پن... سیڑھیوں کے قریب شان سے ایستادہ کوئ شہزادوں کی سی آن بان شان والا وجیہہ مرد... اور اس کے سامنے کسی کنیز کی مانند سر جھکائے کھڑی آنسو پیتی وہ معصوم لڑکی... تبھی کسی صور کی مانند اس شہزادے کی آواز ابھری تھی... استہزائیہ آواز...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم سے نکاح ضرور کیا ہے میں نے... لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز مت لینا کہ تم سے میری کوئی جذباتی وابستگی ہے... تمہیں اپنانے کا, تمہیں ایک بیوی کے حقوق دینے کا کوئی ارادہ نہیں میرا... کیونکہ تم اس قابل نہیں کہ سیم ملک تم جیسی لڑکی کو اپنے قربت کے چند پل بھیک کی صورت میں بھی دے... اب تک تو یقیناً سمجھ ہی چکی ہو گی تم کہ سیم ملک سے ٹکر لینے کا انجام کیا ہوتا ہے... ارے ہاں... یہ مت سمجھنا کہ تمہاری سزا ختم ہو چکی ہے.... ابھی نہیں ڈئیر... ابھی تو بہت کچھ بھگتنا ہے تمہیں... خیر... تمہیں یہی بتانے کو بلایا ہے کہ ڈیڈ ہمارا ولیمہ کرنا چاہ رہے ہیں... لیکن میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ تم پوری دنیا کے سامنے میری بیوی کے طور پر متعارف ہو... اس لیے تمہیں اب جانا ہو گا یہاں سے... اس گھر سے دور..." شہزادے نے گویا موت کا پروانہ جاری کر دیا تھا... کنیز نے اچھنبے سے سر اٹھا کر دیکھا... آنکھوں میں بے یقینی اور حیرت کا ایک جہاں آباد تھا... کچھ بولنے کی کوشش میں لب پھڑپھڑا کر رہ گئے تھے... لیکن الفاظ برآمد ہونے سے پہلے آنکھوں کی دہلیز پھلانگ کر چند سرکش آنسو رخساروں کو چھو گئے جنہیں چھپانے کو اس نے پل میں سر جھکایا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

شہزادے نے بغور اس کے جھکے سر کو دیکھا... لیکن آنکھوں میں اور دل میں فقط بے حسی تھی... ترحم کی کوئ گنجائش نہیں...

"اس خوش فہمی میں مت رہنا کہ میں تمہیں آزاد کر رہا ہوں... نہیں بالکل بھی نہیں... تم آزاد تو ہو گی... لیکن تمہارے پر کٹے ہوں گے... اڑ نہیں سکو گی... آزاد ہوتے ہوئے بھی کسی قیدی کی طرح کی زندگی گزارو گی تم... تمہیں خود سے دور کر رہا ہوں... تاکہ یہ جو تمہاری نام نہاد اکڑ ہے نا... یہ ٹوٹ جائے... دنیا کی ٹھوکریں کھا کر یہ جو انا ہے نا تمہاری... یہ انا ختم ہو جائے گی... تب مجھے سکون ملے گا... تمہارے پیرنٹس تو یقیناً اپنائیں گے نہیں اب تمہیں... تو کہاں رہنا ہے تمہیں یہ سب تمہارا دردِ سر ہو گا آج سے... میں تمہیں اپنے گھر سے نکال رہا ہوں... لیکن تمہارے نام کے ساتھ میرا نام جڑا رہے گا... ہمیشہ... نہ میں خود تمہیں اپناؤں گا... نہ تمہیں کسی اور کی ہونے دوں گا... اپنا بوریا بستر سمیٹو اور آج رات تک چلی جانا یہاں سے... کل صبح مجھے تمہاری یہ شکل نظر نہ آئے ادھر..." نخوت سے حکم سنا کر وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے جا چکا تھا... جبکہ وہ سسکیاں دبانے کی کوشش کرتی فقط اپنا قصور تلاشتی رہ گئ جس کے باعث زندگی اسے اس موڑ پر لے آئ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

😐"اک شہزادہ ہے جو بے حس ہے کہانی میں...

" 😣اک شہزادی ہے جو ہر بات پہ رو پڑتی ہے...

وہ ایک دم ہوش میں آئی... آئینے کا وہ منظر کب سے غائب ہو چکا تھا... اب وہاں پھر سے وہی تھی... اور اس کی اجڑی بکھری حالت... اسے اپنے رخسار پر نمی سی محسوس ہوئی... دایاں ہاتھ بے ساختگی میں ہی چہرے کی طرف گیا... اور بہتے آنسو ہاتھ کی انگلی کی پوروں میں جذب ہو گئے... وہ رو رہی تھی... آج اتنے عرصے بعد وہ رو رہی تھی... اس کے یہ آنسو ظاہر کر رہے تھے کہ وہ پتھر نہیں بنی... وہ خود کو بے حس سمجھنے لگی تھی لیکن وہ غلط تھی... وہ آج بھی وہی حساس لڑکی تھی... جس پر خوشی اور غم اپنا اثر چھوڑتا ہے... جو دکھ ملنے پر روتی ہے... ہاں رونا ہی تو مقدر تھا اب اس کا... ہنسی یا مسکراہٹ کا تو نام بھی لینا شاید گناہ بن گیا تھا اس کے لیے...

دل کی تڑپ حد سے سوا تھی... سانس لینے میں دشواری محسوس ہونے لگی... گھٹن کا شکار ہوتی وہ گہرے گہرے سانس لیتی کمرے کا دروازہ کھول کر تیزی سے باہر نکلی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

باہر صحن میں آکر دونوں ہاتھوں سے سر کو جکڑا... لاچاری اور اکیلا پن جان لے رہا تھا... شدید بے بسی کے احساس تلے دفن ہوتی وہ سسک اٹھی... ضبط کے سارے بندھن چھوٹ چکے تھے... دور آسمان پر چمکتے ادھورے چاند نے اس ادھوری لڑکی کے ٹوٹتے بکھرتے اور لرزتے وجود کے ساتھ ساتھ بہتے آنسوؤں کو ترحم سے دیکھا... اور اس کی تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے خود کو سیاہ بدلیوں کی اوٹ میں چھپا لیا...

😒"ایک راجکمار کی غفلت نے...

"😭من مار دیا شہزادی کا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

💔💔💔💔💔

ارحم آج صبح سے ہی اپنی گفٹ شاپ پہ آکر بیٹھا تھا... وجہ ایک تو یہ تھی کہ اتوار ہونے کے باعث وہ فارغ تھا کہ حورعین کی یونیورسٹی سے چھٹی تھی... تو اسے یونی پک اینڈ ڈراپ کرنے کی ذمہ داری سے آج آزاد تھا وہ... دوسرا یہ کہ آج ان کا کسی ٹیم کے ساتھ بھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کرکٹ میچ فکس نہیں ہوا تھا... اسی لیے وہ شرافت سے شاپ پہ موجود تھا... دو کسٹمرز کو بھگتا کر ابھی وہ فارغ ہوا ہی تھا کہ حورعین حسب توقع آ ٹپکی تھی... اس کے آنے پر ارحم نے یوں منہ بنایا جیسے کڑوا کریلا چبا لیا ہو...

"آ گئ افلاطون کی بھتیجی... میرا جینا حرام کرنے..." جان بوجھ کر اسے چڑانے کو وہ خفگی دکھانے لگا تھا ورنہ وہ تو صبح سے منتظر تھا اس کا... اتوار ہو اور حورعین شاپ کا چکر نہ لگائے ایسا ممکن ہی نہ تھا...

"تمہارا جینا حرام کیسے کیا میں نے...؟؟ تمہارے حصے کا کھانا کھاتی ہوں کیا میں... ؟؟ فضول میں الزام نہ لگایا کرو مجھ پر..." حسب توقع تیکھے انداز میں جواب موصول ہوا تھا... ارحم نے بے ساختہ امڈنے والی مسکراہٹ کو چھپایا... نہ جانے کیوں حورعین کو تنگ کر کے لطف آتا تھا اسے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بولو... کیوں آئ ہو یہاں... اور جلدی پھٹکو ادھر سے... تمہیں پتا نہیں... یہاں مرد بھی آتے ہیں... اور تم یوں منہ اٹھا کر بھرے پرے بازار میں دندناتی ہوئ آ جاتی ہو... ابا کو کسی دن پتا چل گیا نا... پھر عقل ٹھکانے آئے گی تمہاری..." وہ ہر بار کی طرح اسے ابا کا ڈراوا دینا نہیں بھولا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ابا کو بتائے گا کون...؟؟" وہ مزے سے کہتی سامنے پڑے بینچ پر آلتی پالتی مار کر بیٹھی اور ہاتھ میں پکڑی دو عدد چاکلیٹس میں سے ایک چاکلیٹ کا ریپر اتار کر اسے دکھاتے ہوئے کھانے لگی...

"موٹی... مجھے بھی دو چاکلیٹ..." اپنی من پسند چاکلیٹ اسے کھاتے دیکھ کر ارحم کا جی للچایا...

"نہیں دوں گی... " وہ بے نیازی سے کہہ کر چاکلیٹ کھانے لگی جیسے اس کے علاوہ آس پاس کوئی موجود ہی نہ ہو...

"ٹھیک ہے... میں آج شام گھر جا کر ابا کو بتا دوں گا کہ تم ہر اتوار ان سے چھپ کر یہاں شاپ پر آ جاتی ہو... دیکھنا.. تمہاری ٹانگیں توڑ دیں گے وہ یوں گھر سے نکلنے پر... "
ارحم کی جانب سے دھمکی موصول ہونے پر اس نے بے یقینی سے اس کی جانب دیکھا... چلتا منہ بھی رک چکا تھا...

"تم... تم میرے بھائی ہو کر ابا کو بتاؤ گے...؟؟ چغلی کرو گے میری...؟؟ مجھے ڈانٹ پڑواؤ گے...؟؟" وہ یوں بول رہی تھی جیسے کسی گہرے صدمے کے زیرِ اثر ہو... ارحم نے اس کی اس نوٹنکی پر ایک نظر اسے دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اگر تم میری بہن ہو کر ,میرے سامنے بیٹھ کر میری فیورٹ چاکلیٹ اکیلی اکیلی ٹھونس سکتی ہو تو میں ابا کو کیوں نہیں بتا سکتا تمہارے بارے میں... " وہ کہہ کر بے نیاز سا ادھر ادھر دیکھنے لگا جیسے حورعین کی گھوریوں کی کوئ پرواہ ہی نہ ہو...

"لو مرو...کھاؤ... مجھے پتا تھا تم ایک نمبر کے بھوکے ندیدے ہو... میری چاکلیٹ پر نظر رکھو گے... تبھی دو لے کے آئ تھی... " حورعین نے ادھ کھائ چاکلیٹ اس کی طرف اچھالی اور نئ چاکلیٹ کا ریپر اتارنے لگی... ارحم جو اس کی بات پر خوش ہو رہا تھا اس کے جھوٹی چاکلیٹ دینے پر دانت پیس کر رہ گیا...

"میرے لیے لائ ہو تو پوری چاکلیٹ دو نا مجھے... یہ اپنی جھوٹی کیوں دے رہی ہو..." منہ بسور کر کہا گیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

حورعین نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھا...

"کیونکہ ان پر پیسے میرے خرچ ہوئے ہیں... اس لیے میری مرضی... جتنی چیز دل چاہے گا اتنی ہی دوں گی تمہیں... شکر کرو یہ مل گئ ہے... اگر نہیں کھانے کا موڈ تو مجھے واپس دے دو... میں یہ بھی کھا سکتی ہوں..." منہ بگاڑ کر کہتے ہوئے وہ دوسری چاکلیٹ کھانا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

شروع کر چکی تھی... ارحم نے ایک نظر اسے دیکھا... پھر اپنے ہاتھ میں موجود آدھی چاکلیٹ کو...

"ہو تو تم پوری چڑیل... نہیں بلکہ ڈائن ہو پوری ڈائن... الٹے پیروں والی... لوگوں کا خون پینے والی... " مزے سے کہہ کر وہ جلدی سے چاکلیٹ منہ میں ڈال گیا... کیا بھروسہ تھا حورعین کا... اب بدلہ لینے کی خاطر اس سے چاکلیٹ ہی چھین لیتی...

حورعین نے اس کی بات پر خونخوار نظروں سے اسے گھورا... پھر ایک نظر ہاتھ میں پکڑی چاکلیٹ کو دیکھا...

"چاکلیٹ ختم کر لینے دو بچو... پھر دیکھنا کیسے تمہیں چڑیل بن کر دکھاتی میں... آج تمہارا سارے کا سارا خون نہ پیا میں نے تو میرا نام بھی حورعین نہیں... بس رک جاؤ تم اب... " وہ تیزی سے منہ چلا رہی تھی تاکہ چاکلیٹ ختم کرنے کے بعد اس سے بدلہ لے سکے...

"ارے جاؤ جاؤ... تمہاری ان گیدڑ بھبکیوں سے نہیں ڈرتا میں... مردِ مومن ہوں... سینہ تان کر کھڑا ہوتا ہوں تم جیسی ہر مصیبت کے سامنے..." وہ دلیرانہ انداز میں سنجیدگی سے کہہ رہا تھا جبکہ آنکھوں سے شرارت جھانک رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا... چلو دیکھتی ہوں... کب تک سینہ تان کر کھڑے رہتے ہو میرے سامنے... تمہیں تو آج گنجا کر کے چھوڑوں گی میں... " وہ خطرناک تیور لیے اس کی جانب بڑھنے لگی تھی... تبھی ارحم کی نگاہ باہر گئی...

"اوہ... ابا جان... تم تو گئی حوری آج... " حورعین نے اس کی بات پر جھٹکے سے مڑ کر باہر دیکھا... پہلے وہ یہی سمجھی کہ ارحم مذاق کر رہا ہے... لیکن شاپ کی طرف بڑھتے اباجان کو دیکھ کر اس کی سٹی گم ہو گئی...

"ا...ارحم... اب...ابا آ گئے... اگر انہوں نے مجھے یہاں دیکھ لیا تو میری خیر نہیں...ہائے میں کہاں چھپوں... " ارحم سے بدلہ لینے کا خیال تو دماغ سے نکل ہی چکا تھا... اب صرف ابا جان سے جان بچانے کے لالے پڑے تھے... ارحم بھی کچھ لمحوں کے لیے ہنسی مذاق بھول گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ادھر آؤ جلدی... جلدی کرو... یہاں بیٹھ جاؤ نیچے... اور جب تک میں نہ کہوں باہر مت آنا... " ارحم نے ایک جانب بنی چھوٹی سی دیوار کے پیچھے اسے چھپا دیا جہاں ڈبوں میں پیک بہت سے گفٹس بھی پڑے تھے... حورعین کے لب مسلسل "آل تو جلال تو...آئی بلا کو

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ٹال تو " کا ورد کر رہے تھے...اسے چھپانے کے بعد ارحم حواس باختہ سا کاؤنٹر کی طرف آیا... تب تک ابا جان بھی مرر ڈور دھکیلتے اندر داخل ہو رہے تھے...

"کیا ہو رہا ہے برخوردار... گفٹس کے صبح سے یا یونہی بیٹھے مکھیاں مار رہے ہو ادھر...؟؟"

حسب معمول اباجان کے طنز شروع ہو چکے تھے... ارحم نے ایک چور سی نگاہ اس طرف ڈالی جہاں حورعین چھپی بیٹھی تھی... پھر جلدی سے اباجان کی طرف متوجہ ہو گیا تاکہ اباجان اپنی تسلی کر کے جلد سے جلد یہاں سے جائیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"رکو اسامہ..." وہ بلیو تھری پیس سوٹ میں ٹائ لگائے نک سک سے تیار تیزی سے سیڑھیاں اترتا باہر کی جانب قدم بڑھا رہا تھا جب اظہر ملک کی سخت آواز نے اس کے قدموں کو زنجیر پہنائ... وہ رک ضرور گیا تھا...لیکن ان کی جانب رخ موڑنا شاید ضروری نہیں سمجھا... البتہ چہرے پر چھائ بے زاریت کو چھپانے کی کوئ کوشش نہیں کی تھی اس نے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اظہر ملک خود ہی چلتے ہوئے اس کے مقابل آ کھڑے ہوئے....

"یہ کیا حرکت تھی جو تم نے کل کی...؟؟" تفتیشی انداز اپناتے ہوئے اظہر ملک نے اپنا سیل فون اس کے سامنے کیا جہاں یوٹیوب پر کوئی ویڈیو چل رہی تھی...

اس نے ایک نظر سیل پر ڈالی... دوسری نظر ان کے غصے سے سرخ پڑتے چہرے پر... چہرے کے تاثرات سخت ہو گئے تھے... ماحول میں تناؤ کی سی کیفیت نے سر اٹھایا...

"پہلی بات یہ کہ میرا نام اسامہ نہیں ہے... سیم ہے... آپ کی جانب سے ملی ہر چیز کو میں ٹھکراتا آیا ہوں آپ کی طرف سے دیئے گئے نام سمیت... اور ٹھکراتا ہی رہوں گا... دوسری بات... کہیں جاتے ہوئے پیچھے سے پکارنے والے لوگ زہر لگتے ہیں مجھے... اور تیسری بات... مجھ سے تفتیش کرنے کا آپ کو کوئی حق نہیں..." سرد لہجے میں کہہ کر وہ اب پرسکون سا کھڑا تھا... بے تاثر نگاہیں اظہر ملک کی نگاہوں میں ہی گڑی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"باپ ہوں میں تمہارا... تمہارا اچھا برا سوچنا, تمہیں برے کاموں سے روکنا فرض بنتا ہے میرا... پورا حق رکھتا ہوں میں تم پر کہ تم کوئی غلط حرکت کرو تو دو تھپڑ لگا کر تمہیں سیدھے رستے پر لاؤں... لیکن اگر میں ہر بات پیار سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں تو میری نرمی کا ناجائز فائدہ مت اٹھاؤ تم... اظہر ملک آج بھی اتنی ہمت رکھتا ہے کہ اپنے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بگڑے ہوئے بیٹے کو اپنے زورِ بازو پر صحیح رستے پر لا سکے... اس کا دماغ درست کر سکے... لیکن یہ میری شرافت سمجھو کہ میں تم پر زور زبردستی نہیں کرتا.... سدھر جاؤ اسامہ... اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے..." وہ یقیناً کل کی حرکت پر شدید اشتعال میں تھے... ورنہ اتنے سخت لہجے میں آج تک اسامہ سے بات نہ کی تھی انہوں نے...

"ہونہہ... باپ...؟؟ بگڑا ہوا بیٹا...؟؟ مسٹر اظہر ملک.... باپ بننے کے لیے صرف پیدا کر کے پھینک دینا کافی نہیں ہوتا... باپ کی ذمہ داریاں نبھانا بھی ضروری ہوتا ہے... اگر باپ آپ جیسے ہوتے ہیں تو میں نہیں مانتا آپ کو اپنا باپ... جس نے ایک آٹھ سالہ بچے کو اس کی ماں سے الگ کر کے رکھ دیا...اس کی بنیادوں کو ہلا دیا...اس کی جڑوں کو اکھاڑ پھینکا... نہیں ہیں آپ میرے باپ... سمجھے آپ..." وہ ان کے غصے کی پرواہ کیے بغیر چلاّیا تھا... چہرے کی سرخی بڑھنے لگی تھی... مٹھیاں بھنچ سی گئیں... کنپٹی کی رگ بھی ابھر کر واضح ہونے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کی حالت دیکھ کر اظہر ملک کی آنکھوں میں غصے کی جگہ بے بسی اور دکھ نے لے لی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا نہیں کیا میں نے تمہارے لیے... کونسی ذمہ داریاں پوری نہیں کی میں نے... تمہاری کونسی خواہش ہے جو ادھوری رہنے دی... یہ عیش و آرام, یہ روپیہ پیسہ... کس کے لیے ہے آخر... تم ہی وارث ہو نا اس سب کے... پھر تمہارے یہ شکوے ختم کیوں نہیں ہوتے... کیوں تم مجھے نہیں سمجھتے... کیوں اتنی نفرت کرتے ہو اپنے سگے باپ سے جو تمہیں سینے سے لگانے تک کو تڑپ رہا ہے... کیوں تم نے قسم کھا رکھی ہے کہ ہر وہ کام کرو گے جو میرے خلاف ہو گا... کتنا سمجھایا تمہیں کہ لندن جاؤ... وہاں اسٹڈی کرو... کامیاب انسان بنو... لیکن نہیں... میری ایک نہیں سنی تم نے... ایک چھوٹے شہر کی, معمولی سی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیا تم نے...جہاں تمہارا کوئی مستقبل ہی نہیں... صرف مجھے نیچا دکھانے کے لیے... آئے دن کسی نہ کسی سے لڑائی جھگڑا کرتے رہتے ہو تم... تاکہ لوگ مجھ پر انگلیاں اٹھائیں... کہ ایک منسٹر کا بیٹا یہ سب حرکتیں کرتا پھرتا ہے... اور کل جو تم نے ٹریفک رولز توڑے... اور پوچھ گچھ کرنے پر ٹریفک پولیس کے اہلکار کو بری طرح زدوکوب کیا... اس کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر ڈال دی ہے کسی نے... ہزاروں سوال اٹھ رہے ہیں مجھ پر... کس کس کو جواب نہیں دینا پڑ رہا مجھے... لیکن... تمہیں اس سے کیا... تم جلتے رہو اپنی نفرت کی آگ میں... اور دوسروں کو بھی بھسم کرتے رہو... "آنکھوں میں ہلکی سی نمی لیے اظہر ملک بے بسی کی عملی تصویر بنے کھڑے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھے... کندھے ڈھلک سے گئے تھے... وہ بیٹا جسے ان کی طاقت, ان کا غرور بننا تھا وہی بیٹا ان کی اس قدر شدید مخالفت پر اتر آیا تھا تو پھر وہ کیسے مضبوط رہتے... تھکنے گے تھے اب وہ اس کی نفرت کو سہتے سہتے... اسے سمجھاتے سمجھاتے... لیکن اسے سمجھانا کسی پتھر سے سر پھوڑنے کے مترادف تھا... جس میں ہلکی سی دراڑ تک نہ پڑ سکتی تھی...

اسامہ نے ایک بے زار سی نگاہ ان کے وجود پر ڈالی... اور بغیر کوئ جواب دیے کوٹ جھٹکتا باہر نکل گیا...

صبح کے ساڑھے تین کا وقت ہو رہا تھا... صحن میں کچی زمین پر بیٹھے بیٹھے اب کمر اکڑنے لگی تھی... رونے کے باعث دل کا غبار نکل گیا تھا... آنسو خشک ہو چکے تھے... متورم آنکھوں کو رگڑتے ہوئے وہ اٹھی... بمشکل خود کو گھسیٹتے ہوئے اندر لے کر آئ... سر بھاری ہو رہا تھا... جسم بھی ٹوٹ رہا تھا اب... بیڈ کی سائیڈ پر پڑا دوپٹہ اٹھا کر وہ واشروم میں گھس گئ... دل کو شدت سے سکون کی طلب تھی اس وقت... اور سکون تو صرف اللہ کے ذکر میں ہی پوشیدہ ہے نا... وہ بھی سکون تلاش کرنے کو جائے نماز پر آ کھڑی ہوئ... تہجد کی نماز ادا کرتے وقت بار بار آنکھوں میں نمی جمع ہو رہی تھی... خود پر جبر کرتے ہوئے, سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اس نے اپنا دھیان نماز کی طرف لگایا... دعا کے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لیے ہاتھ اٹھے تو آنسو بہتے چلے گئے... اپنے لیے دل کا سکون, ضبط اور حوصلہ کی دعا مانگ کر اس نے جائے نماز سمیٹ دی... بستر پر آئی تو چند لمحوں میں ہی وہ غافل ہو چکی تھی...

صبح سات بجے آنکھ کسی آواز پر کھلی تھی... نیند میں ڈوبے ذہن نے آواز کو پہچاننے کی کوشش کی... بیرونی گیٹ پر دستک دی جا رہی تھی... شاید خالہ صغراں تھیں جو صفائی کے لیے آتی تھیں اس کے گھر... بھاری ہوتے سر کو ہاتھوں میں تھامتی وہ بمشکل اٹھ پائی... بخار نے جکڑ لیا تھا اس کے جسم کو... کسلمندی سے اٹھ کر اس نے بالوں کو ہاتھ سے درست کیا... جلدی سے منہ پر پانی کے چھپاکے مارے... دوپٹہ درست کرتی وہ باہر آئی... ایک دو بار قدم لڑکھڑائے... سر بھی چکرا رہا تھا... خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے گیٹ کھولا... سامنے خالہ صغراں کی بجائے نجمہ کھڑی تھی...

"السلام علیکم باجی... " وہ پرجوش سی سلام کر گئی... انداز میں خوشی تھی... آج کافی دن بعد چکر لگایا تھا اس نے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وعلیکم اسلام... آؤ نجمہ..." گو کہ طبیعت خرابی کے باعث وہ اس وقت کسی سے ملنا نہیں چاہ رہی تھی لیکن نجمہ جیسی پرخلوص عورت کو وہ کچھ کہہ کر ٹال بھی نہ پائی تھی...

"باجی...وہ جی... خالہ صغراں نے کہا تھا کہ ان کے بیٹے کی طبیعت بہت خراب ہے جی... اس لیے وہ آج نہیں آ سکیں گی صفائی کے لیے... میں نے سوچا میں آج آپ کے گھر کا کام کر دیتی ہوں جی... تاکہ آپ کو کسی پریشانی کا سامنا نہ ہو...اور..." وہ اپنی عادت کے مطابق نان اسٹاپ بولے جا رہی تھی جب نظر عنایہ کے سرخ چہرے, بکھرے حلیے اور گلابی متورم آنکھوں پر پڑی... وہ ٹھٹھک سی گئی... بات بھی ادھوری رہ گئی...

"باجی... کیا ہوا آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا..." پریشان سی وہ گیٹ سے اندر داخل ہوئی... عنایہ نے اس کی تسلی کو مسکرانے کی کوشش کی کہ اپنی بیماری کو اشتہار نہیں بنانا چاہتی تھی... کچھ کہنے کو لب کھولے ہی تھے کہ کمزوری اور نقاہت کے باعث زور کا چکر آیا... وہ پیشانی پر ہاتھ رکھتی ایک دم لڑکھڑائی... نجمہ نے تیزی سے آگے بڑھ کر اسے سنبھالا ورنہ اب تک وہ زمین بوس ہو چکی ہوتی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مم... میں ٹھیک...ہوں... " چند ملحے لگے تھے اسے سنبھلنے میں... تبھی نجمہ سے کہہ گئ...

"ارے... اتنا تیز بخار ہے آپ کو... چہرہ دیکھیں کیسے سرخ پڑ رہا ہے... جسم بخار سے تپ رہا ہے...اور آپ کہہ رہی ہیں کہ آپ ٹھیک ہیں... طبیعت خراب تھی تو مجھے بتایا ہوتا... ایسے ہی اکیلی پڑی ہیں آپ... چلیں اندر چلیں... " نجمہ بڑی بہنوں والا رعب جماتی اسے سہارا دیتی اندر کی جانب بڑھ گئ... عنایہ نے بے شک یہ طے کیا تھا کہ زندگی میں کبھی کسی کا سہارا نہ لے گی لیکن اس وقت نجمہ کی آمد, اور اس کی یہ فکر مندی اسے غنیمت لگی تھی... وہ اکیلی تو نہ جانے کب تک بے سدھ پڑی رہتی...

نجمہ نے اسے زبردستی بستر پر لٹایا... ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بخار کی شدت چیک کی... عنایہ کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں... یوں جیسے وہ اپنے ہوش کھو رہی ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"باجی...میں آتی ہوں ابھی..." نجمہ کچھ سوچتی ہوئ تیزی سے باہر کی جانب بڑھ گئ...

چار سے پانچ منٹ بعد وہ پھر اندر آئ...

"میں نے اپنے بیٹے کو بھیجا ہے جی ڈاکٹر کو بلانے کے لیے... بس کچھ دیر تک وہ آتے ہی ہوں گے... تب تک آپ یہ ناشتہ کر لیں... مجھے نہیں پتا کہ آپ صبح کیا کھاتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہیں... لیکن میں نے سب کے لیے گھر میں پراٹھا اور انڈہ بنایا تھا... وہی لے آئی ہوں آپ کے لیے... تھوڑا سا کھا لیں.... پھر دوا لینی ہے آپ کو..." نجمہ نے خلوص سے کہتے ہوئے ایک چنگیر اس کے سامنے رکھی... جہاں دو پراٹھے اور آملیٹ کی پلیٹ ڈھک کر رکھی گئی تھی...

دل نہ چاہنے کے باوجود بھی عنایہ اٹھ بیٹھی... کل کا لنچ تو کام میں ہی گول ہو گیا تھا... پھر خاور ملک ہاؤس میں اسامہ ملک کو دیکھنے کے بعد تو گویا بھوک ہی مٹ گئی تھی تبھی رات کو بھی کچھ نہ کھایا تھا اس نے واپس آ کر... شاید اسی لیے طبیعت زیادہ خراب ہو رہی تھی... پہلا نوالہ لیتے ہوئے بے ساختہ ہاتھ رک گیا تھا... ذہن میں کچھ پرانے مناظر گردش کرنے لگے تھے... جہاں اس کی ہلکی سی تکلیف پر بھی اماں پاگل سی ہونے لگتی تھیں... کبھی کچھ کرتیں کبھی کچھ.. کبھی اس کا سر دباتیں... کبھی منہ چومتیں... کبھی منتیں ترلے کر کے اسے کھانا کھلاتیں... اسے بخار ہونے پر ارحم اس کے پاس آتا... آدھی آدھی رات تک پریشان سا اس کے سرہانے بیٹھا رہتا... بار بار اس سے پوچھتا کہ اسے کسی چیز کی ضرورت تو نہیں... کچھ نہ کچھ کھانے پر اصرار کرتا... اور اماں کے لاکھ ڈانٹنے پر بھی اس کے لیے اس کی من پسند چیزیں کھانے کو لا کر دیتا... دل میں شدت

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے یہ خواہش اٹھی تھی کہ کہیں سے وہ وقت لوٹ کر آ جائے... اپنوں کے ہوتے ہوئے بھی آج وہ غیروں کے آسرے پر تھی... وہ مر بھی جاتی تو شاید ان اپنوں کو فرق نہ پڑتا... جن کے لیے وہ قابل نفرت ہو گئ تھی... صرف اس ایک عمل کی وجہ سے جس میں قصوروار بھی وہ نہ تھی... لیکن مجرم اسے بنا دیا گیا تھا...ساری کہانی کو اپنے رخ سے دیکھ کر اسے سزا سنا دی گئ تھی... جلاوطنی کی سزا... خود سے دوری کی سزا... در بدر بھٹکنے کی سزا...

نوالہ ہاتھ میں پکڑے وہ پرانی سوچوں میں گم تھی...جب نجمہ پانی کا گلاس پکڑے اندر داخل ہوئ...

"ارے... آپ ابھی تک لے کر بیٹھی ہیں ناشتہ... جلدی کھائیں نا... ڈاکٹر صاحب بس آنے ہی والے ہوں گے..." اس کی آواز پر چونکتے ہوئے عنایہ نے ایک ہاتھ سے آنکھوں میں آئ نمی صاف کی... پھر نوالہ منہ میں رکھا... چند نوالے زہر مار کرنے کے بعد اس نے برتن ایک طرف رکھ دیئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ڈاکٹر نے چیک اپ کیا... کچھ میڈیسنز دیں... اور چلا گیا... نجمہ برتن اٹھاتی کچن میں جا چکی تھی...

"آپ آج آرام کریں باجی... ورنہ طبیعت زیادہ خراب ہو جائے گی... میں گھر کے کام وغیرہ نمٹا دیتی ہوں... آپ سونے کی کوشش کریں..." نجمہ اسے دوا کھلا کر اب بات کرتے ہوئے ساتھ ساتھ کمرے کی صفائی کرتی جا رہی تھی... عنایہ نے اس کی بات پر ہلکے سے اثبات میں سر ہلایا... وہ خود بھی آج خاور ملک ہاؤس نہیں جانا چاہ رہی تھی... کہ فی الحال اسامہ ملک کا سامنا کرنے کی ہمت نہ تھی اس میں... اسے اس دھچکے سے سنبھلنے کے لیے وقت درکار تھا کہ وہ شخص دوبارہ اس کی زندگی میں آ چکا ہے... اس کی زندگی کو اجیرن کرنے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تلخ سوچوں سے پیچھا چھڑاتے ہوئے اس نے فون اٹھایا... حمزہ بیگ کا نمبر ملایا... سلام کے بعد مدعے پر آئی...

"سر... میری طبیعت خراب ہے...تو آج آفس نہیں آ سکوں گی... خاور ملک کی بیٹی کی کل مایوں ہے... تقریباً تمام ارینجمنٹس ہو چکے ہیں... صرف آخری نظر دیکھنا ہے کام کو... اور جو کمی بیشی ہو اسے دور کروانا ہے...آپ پلیز زارا کو بھیج دیں ان کے گھر... وہ دیکھ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لے گی اس پروجیکٹ کو... " مناسب الفاظ میں اس نے ان سے چھٹی مانگی تھی... اور اس کی پنکچوئلٹی اور کام میں لگن کے باعث ہی حمزہ بیگ خاصی شفقت سے پیش آتے تھے اس سے... اب بھی بغیر کوئ سوال کیے انہوں نے اس کی درخواست منظور کر لی تھی...

موبائیل ایک طرف رکھ کر وہ گہری سانس بھرتی آنکھیں موند گئ...

کبھی دل چاہتا ہے یہ...

کہ ہم دنیا سے چھپ جائیں...

نہ آنکھوں میں کوئ منظر...

نہ دل میں خواہشیں باقی...

نہ دلکش خواب پلکوں پر...

نہ امیدیں نگاہوں میں...

نہ پاؤں میں سفر کوئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نہ آسیں دل کو بہلائیں...

رگوں میں دوڑتے آنسو...

کہیں تو اب ٹھہر جائیں...

گرے پتوں کے بستر پر...

چلو اک نیند سو جائیں...

کہ اب دنیا جہاں سے ہم...

فقط اوجھل ہی ہو جائیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج واپسی پہ ارحم انہیں لینے نہیں آ سکا تھا... اس نے میسج کر دیا تھا کہ وہ نہیں آ سکے گا... تبھی وہ دونوں بس سے گھر جا رہی تھیں... ایک اسٹاپ پر اتر کر انہیں رکشہ لے کر گھر جانا تھا... بس سے اتر کر وہ دونوں رکشہ اسٹینڈ کی جانب بڑھ رہی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شمع... کچھ ٹھنڈا کھانے کو دل چاہ رہا ہے یار... " گرمی کے باعث دونوں نڈھال سی ہو رہی تھیں...

"گرمی تو مجھے بھی لگ رہی ہے... "شمع نے بیگ درست کیا... تبھی حورعین کی نگاہ سامنے گئ...

"وہ دیکھو...آئسکریم والا آدمی... چلو آئسکریم کھاتے ہیں... " بچوں کی طرح خوش ہوتے ہوئے وہ آگے بڑھنے لگی... تبھی شمع نے اس کا ہاتھ پکڑا...

"رہنے دو یار... لیٹ ہو جائیں گے ہم... ہمارے والا رکشہ نکل جائے گا... اور تمہیں پتا ہے نا کہ دوسرے رکشہ والے کتنے نخرے دکھاتے ہمارے ایریا میں جانے کے لیے... " شمع نے وقت دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تو آئسکریم لینے میں کتنا وقت لگتا ہے بھلا... چلتے چلتے کھا لیں گے نا... چلو میرے ساتھ..." زبردستی اسے کھینچتی وہ آگے بڑھ گئ...

کچھ ہی دیر بعد دونوں آئسکریم ہاتھوں میں پکڑے جا رہی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یوں سڑک پر بچوں کی طرح آئسکریم کھاتے اچھے لگیں گے ہم...؟؟ دیکھو سب لوگ دیکھ رہے ہیں... " شمع جھجھک رہی تھی... حورعین نے اسے گھورا...

"تمہیں ہر وقت لوگوں کی کیوں پڑی رہتی ہے... ارے بھاڑ میں جائیں لوگ... لائف انجوائے کرنے کے لیے ملی ہے میری جان... انجوائے کرنا اسے..." جلدی آئسکریم کھاتے ہوئے وہ اپنے فلسفے جھاڑ رہی تھی... شمع نے اس کی بات پر سر جھٹکا... رکشہ اسٹینڈ سے کچھ فاصلے پر ہی تھیں وہ دونوں جب ایک طرف بیٹھے بزرگ کو دیکھ کر حورعین کی شرارت کی رگ پھڑکی...

"شمع..." اس نے ساتھ چلتی شمع کو پکارا... جو اس کے رکنے پر حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی...

"کیا ہوا...؟؟ رک کیوں گئ... گھر جانے کا ارادہ نہیں ہے کیا...؟؟" اس کی نظروں کے تعاقب میں اس بزرگ پر ایک نگاہ ڈال کر وہ نا سمجھی سے حورعین کے دیکھنے لگی جیسے سمجھ نہ پا رہی ہو کہ اس کے دماغ میں چل کیا رہا ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میری بات سنو... جیسے ہی میں کہوں 'بھاگو' دوڑ لگا دینا اچھا... " حورعین چمکتی نگاہوں سے اس بزرگ کو دیکھ رہی تھی جو سگریٹ لبوں میں دبائے ایک جانب درخت کی چھاؤں میں بیٹھے کوئ پھل بیچ رہے تھے...

"حورعین...کیا کرنے والی ہو تم.. دیکھو...یہاں کوئ پنگا مت کرنا پلیز... حورعین...میری بات تو سنو... " وہ پکارتی ہی رہ گئ تھی لیکن حورعین اس کی ہر بات ان سنی کرتی آگے بڑھ چکی تھی... مجبوراً شمع کو بھی اس کے ساتھ آنا پڑا کہ سڑک پر اکیلی ہونقوں کی طرح کھڑی وہ عجیب لگ رہی تھی...

حورعین ادب سے سر جھکائے اس بزرگ کے پاس پہنچی...

"السلام علیکم دادا جی... " بڑی خوش اخلاقی سے سلام کیا...جیسے وہ اس کے سگے دادا ہوں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس بوڑھے آدمی نے حیران نظروں سے خود سے چند قدم کے فاصلے پر کھڑی اس لڑکی کو دیکھا... چاہنے کے باوجود وہ اسے پہچان نہیں سکے تھے... اور اوپر سے اس کا اتنی اپنائیت سے دادا جی کہنا... واہ...کیا کانفیڈنس تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وعلیکم اسلام... جی فرمائیے..." گہرا کش لے کر سگریٹ لبوں سے ہاتھ کی انگلیوں میں منتقل کیا گیا اور سوالیہ نگاہیں حورعین پر جمائیں...

"دادا جی... آپ نادیہ کے دادا ہیں نا... ؟؟" حورعین خوشی سے بھرپور لہجے میں کہہ رہی تھی... بوڑھے آدمی نے مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھا...

"کون نادیہ...؟؟" اس بار لہجے میں بھی شک نے سر اٹھایا تھا...

"ارے... آپ کی پوتی... نادیہ... میرے ساتھ اسکول میں پڑھتی تھی... آپ کی تصویر دکھائی تھی اس نے..." حورعین اتنے اعتماد سے بات کر رہی تھی کہ وہ بزرگ بھی شش وپنج میں مبتلا ہو گئے... کہ آخر یہ ہے کون...

"اے لڑکی... کون ہو تم... اور کس نادیہ کی بات کر رہی ہو... میری پوتی کہاں سے آ گئی... میری تو شادی ہی نہیں ہوئی اب تک..." بزرگ نے انکشاف کیا... حورعین ایک دم سٹپٹا سی گئی... مڑ کر ایک نظر شمع کو دیکھا... جو آنکھوں میں الجھن لیے اسے ہی تک رہی تھی... حورعین دوبارہ بزرگ کی جانب متوجہ ہوئی... زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجائی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ کی شادی نہیں ہوئ اب تک...؟؟" آنکھیں پٹپٹا کر انہیں دیکھا... بزرگ نے نفی میں سر ہلایا... تبھی حورعین نے ایک جھٹکے سے ان کے ہاتھ میں دبی سگریٹ کھینچی...

"شمع بھاگو..." بوڑھے آدمی کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ سگریٹ لیے شمع کا ہاتھ تھام کر بھاگ چکی تھی...

"رک لڑکی..." انہیں جب تک اس کی شرارت سمجھ آئ وہ دور جا چکی تھی... اس کے پیچھے جانے کا بھی کوئ فائدہ نہ تھا اب...

"سوری دادا جی... اگر یہ سگریٹ کی عادت نہ اپنائ ہوتی تو شاید آپ کی شادی ہو بھی جاتی... لیکن آپ نہیں جانتے شاید... یہ نیا دور ہے... یہاں کی لڑکیاں اور عورتیں سگریٹ پینے والوں کو پسند نہیں کرتیں... میری مانیں سگریٹ چھوڑ دیں... شاید کوئ بوڑھی اماں اب بھی آپ کو پسند کر ہی لیں..." دور کھڑی ہو کر اونچی آواز میں چلاّ چلاّ کر کہتی وہ ابھی بھی شرارت پر آمادہ تھی... بہت سے لوگ ان کی جانب متوجہ ہوتے ہوئے معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے جبکہ وہ بزرگ اب دانت پیستے ہوئے اس کی پشت تک رہے تھے... جو مزے سے پونی جھلاتی دور جا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

صبح کے ساڑھے گیارہ کا وقت تھا جب موبائیل کی چیختی چنگھاڑتی رنگ ٹون نے اس کی نیند میں خلل برپا کیا... مندی مندی آنکھوں سے فون کو دیکھا... انجان سا نمبر تھا کوئ... بے زاریت سے فون پرے کیا... فی الوقت کسی سے بھی بات کرنے کا موڈ نہ تھا اس کا...ایک نظر وال کلاک پر ڈالی... نجمہ شاید کام ختم کر کے اپنے گھر جا چکی تھی... نیند آ جانے کے باعث اس کی طبیعت اب پہلے سے بہتر تھی...

ایک بار نیند خراب ہو چکی تھی...اب دوبارہ سونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا...

تھکاوٹ زدہ وجود لیے وہ بستر سے اٹھ گئ... واشروم کا رخ کرنے ہی لگی تھی جب ایک بار پھر اسی انجان نمبر سے آتی کال نے اپنی جانب متوجہ کیا... نہ جانے کون تھا وہ... کچھ سوچتے ہوئے اس نے کال ریسیو کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہیلو..." نیند کے خمار کے باعث آواز بھاری ہو رہی تھی... دوسری جانب چند لمحوں کے لیے خاموشی چھا گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہیلو..." اس نے پھر پکارا... ایک مٹھے کو لگا کہ شاید لائن کٹ گئ ہے...

"صبح بخیر محترمہ... " دوسری جانب سے جانی پہچانی سے آواز ابھری تھی... عنایہ نے بے یقینی سے فون کی اسکرین کو دیکھا... وہ شاکڈ رہ گئ تھی اس کے کال کرنے پر...

"میرا خیال ہے کہ آپ مجھے سن رہی ہیں... اب نظر انداز کرتے ہوئے کال کاٹنے کی غلطی مت کیجیے گا... ورنہ آپ کے گھر بھی پہنچ سکتا ہوں میں... " دوسری جانب سے شاید اس کا ارادہ بھانپ لیا گیا تھا تبھی پہلے ہی وارن کر دیا گیا... عنایہ کے دل میں نفرت اور غصے کی شدید لہر اٹھی تھی... اس نے لب بھینچ کر تیز ہوتے تنفس پر قابو پایا... پھر فون کان سے لگا لیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کہیے... کیوں فون کیا... "

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس سے یہ پوچھنا تو فضول ہی تھا کہ اس نے عنایہ کا نمبر کہاں سے لیا... یقیناً طوبیٰ سے لیا ہو گا... اور اس سے کچھ بعید بھی نہ تھا کہ زارا سے اس کے گھر کا ایڈریس لے کر اس کے گھر آن دھمکتا... عنایہ اس کی نظروں میں آ چکی تھی... اب اس سے بچ پانا ناممکن ہی تھا شاید... اسی دن کے ڈر سے وہ اس سے چھپتی پھر رہی تھی...

دو ماہ پہلے ایک مال میں ہونے والے ایونٹ کے دوران اسے لاہور میں دیکھ لیا تھا عنایہ نے... تبھی اس کی نگاہ بھی عنایہ پر پڑ گئی تھی... اور عنایہ کا پیچھا کرتے کرتے وہ اس کے فلیٹ تک پہنچ گیا تھا... عنایہ سے بات تو وہ نہ کر سکا تھا لیکن اس کی دوبارہ آمد کے خوف سے عنایہ نے اپنا ضروری سامان لیا اور دو دن اپنی کولیگ زارا کے گھر گزارے... ان دو دنوں میں ہی کسی پسماندہ علاقے میں گھر ڈھونڈنے کی بھی درخواست کی تھی اس نے زارا سے... اب جس گھر میں رہ رہی تھی اس کی پہلی مالکن زارا کی خالہ تھیں جو گاؤں چھوڑ کر بیرونِ ملک اپنے بیٹوں کے پاس جا رہی تھیں... زارا نے ہی ان سے بات کر کے حورعین کو یہ گھر دلوایا...اسی شخص کے خوف سے حورعین کو ایک بار پھر دربدر ہونا پڑا... رہائش بدلنی پڑی...اور یوں وہ یہاں گاؤں میں رہنے لگی... کہ اس جیسے چھوٹے گاؤں میں اس سپر اسٹار کی آمد ممکن ہی نہ تھی... یہاں رہ کر وہ اس کی نگاہوں سے بچ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سکتی تھی... اور شاید کسی حد تک محفوظ بھی تھی... لیکن یہ اس کی خام خیالی ثابت ہوئی تھی... بد قسمتی سے وہ ایک بار پھر اس کے سامنے آ چکا تھا...

"گھر کیوں نہیں آئیں آپ آج... جبکہ آپ کو معلوم ہے کل طوبیٰ کی مایوں ہے... ارینجمنٹس کی ذمہ داری آپ کی تھی... کس قدر غیر ذمہ دار ہیں آپ..." ملامت کے سے انداز میں کہا گیا تھا... آواز سے ظاہر تھا کہ وہ شخص کس قدر پرسکون ہے...

عنایہ جو اس کی جانب سے طنز اور طعنوں کی توقع کر رہی تھی گہری سانس بھر کر رہ گئی...

"زارا آئی ہے... وہ دیکھ لے گی سب... میری باس سے بات ہو چکی ہے... آپ بے فکر رہیے... انتظامات میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں رہے گی..." خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اس نے پروفیشنل انداز اپنانا چاہا...

"یہ پروجیکٹ آپ نے شروع کیا تھا... اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانا بھی آپ کی ذمہ داری ہے.... آپ کی اُس کولیگ مس زارا کو میں واپس بھیج چکا ہوں... اگلے ایک گھنٹے میں آپ یہاں موجود ہوں اس گھر میں... سمجھیں آپ... فقط ایک گھنٹے کا وقت ہے آپ کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پاس... " دوسری جانب سے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا گیا تھا... عنایہ نے غصے سے لب بھینچے... یہ شخص دوسروں کو پتا نہیں سمجھتا کیا تھا... ہر کسی پر رعب جمانا, حکم چلانا شاید اپنا حق سمجھتا تھا...

"میں نے کہا نا... میری طبیعت خراب ہے... میں نہیں آ سکتی..." خود کو قابو میں رکھتے عنایہ نے بھی صاف جواب دیا...

"ٹھیک ہے... انتظامات تو میں کسی اور کمپنی سے کروا لوں گا... لیکن اگر آپ آج نہ آئیں تو کل کا سورج آپ کے لئے بہت سی بری خبریں لے کر آئے گا... آپ کی کمپنی جو پہلے ہی تنکے کے سہارے پر ہے دیوالیہ ہو جائے گی... جس کی ذمہ دار صرف اور صرف آپ ہوں گی... فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے... میں منتظر رہوں گا آپ کا..." حکم صادر کر کے کھٹاک سے فون بند کر دیا گیا تھا... عنایہ نے سختی سے آنکھیں میچیں... دوسرے انسان کو ہر طرح سے بے بس کر کے وہ فیصلے کا اختیار سونپتا تھا... جبکہ اسے اچھی طرح خبر ہوتی تھی کہ اب فیصلہ اس کی منشا کے مطابق ہی ہو گا...

وہ تنفر سے اس کے بارے میں سوچ رہی تھی... جانتی تھی کہ وہ جو کہتا ہے وہ کرتا بھی ہے... اور اس کی پہنچ کہاں کہاں تک ہے, اس کے اختیارات کا دائرہ کس قدر وسیع

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہے یہ عنایہ سے بہتر کون سمجھ سکتا تھا... شدید بے بسی محسوس کرتے ہوئے وہ طبیعت ٹھیک نہ ہونے کے باوجود بھی فریش ہونے کے لیے چلی گئ تاکہ تیار ہو کر ملک ہاؤس جا سکے... کیونکہ یہ جاب اس کی ضرورت تھی... اور کمپنی کو نقصان پہنچنے پر اسے بھی جاب سے فارغ کر دیا جاتا... جبکہ ان حالات میں وہ یہ سب افورڈ نہیں کر سکتی تھی...

😐'حالات کی اِک ضرب نے صورت ہی بدل دی...

'😫 مجھ سے میری تصویر ذرا بھی نہیں ملتی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دوپہر کا ایک بج رہا تھا جب وہ خاور ملک کے گھر پہنچی... راستے میں آتے ہوئے زارا کو کال کر کے اس نے صورتحال معلوم کرنی چاہی تھی... کہ واقعی اسامہ ملک نے اسے واپس بھیج دیا ہے یا فقط عنایہ پر رعب جمانے کو من گھڑت جھوٹ بولا... اور اس کی بات واقعی سچ تھی... اس نے عنایہ کو غیر حاضر پا کر عملے سمیت زارا کو چلتا کر دیا تھا... یہ کہہ کر کہ جس نے کام شروع کروایا مکمل بھی وہی کروائے گی... عنایہ کو غصہ تو بہت

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آیا لیکن ضبط کرتی وہ اس گھر میں پہنچ گئ تھی جہاں اس کی زندگی تباہ کرنے والا شخص بھی موجود تھا... جس کے سامنے ساری زندگی نہ جانے کی قسم کھائ تھی اس نے... لیکن کبھی کبھار قسمت آپ کو وہاں لا کر مارتی ہے جہاں پانی بھی نہیں ملتا... اس کے ساتھ بھی تو یہی سب ہو رہا تھا...

حمزہ بیگ سے بات کر کے وہ اپنے عملے کو پہلے ہی خاور ملک ہاؤس پہنچنے کا کہہ چکی تھی... اور اس کے جانے سے دس منٹ پہلے عملہ بھی حاضر ہو چکا تھا...

سیاہ جینز کے ساتھ سیاہ ڈھیلی سی شرٹ پہنے بالوں کو جوڑے میں مقید کیے وہ خاصی مضمحل دکھائ دیتی تھی...چہرہ زرد سا ہو رہا تھا...ایک تو بیماری کے باعث تھکان سی تھی...دوسرا اسامہ ملک کے بارے میں سوچ سوچ کر وہ نہ جانے اپنا کتنا خون جلا چکی تھی... سرد آہ بھرتے ہوئے اس نے کلائ پر بندھی گھڑی پر نگاہ دوڑائ... پھر تیز قدموں سے چلتی مین گیٹ کی جانب بڑھ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کام تقریباً ختم ہونے والا تھا... صرف جھولے کو ڈیکور کیا جا رہا تھا... وہ پنسل بالوں میں اڑسے ایک ہاتھ میں سیل فون پکڑے تنقیدی نگاہوں سے ساری ارینجمنٹس دیکھ رہی تھی جب ایک ملازم اس کے قریب آن کھڑا ہوا...

"میڈم... طوبیٰ میڈم آپ کو بُلا رہی ہیں اندر..." ادب سے سر جھکائے اسے طوبیٰ کا پیغام دیا گیا تھا...

عنایہ نے سرسری سی نگاہ اس پر ڈالی...

"اچھا آتی ہوں پانچ منٹ تک..." مصروف سے انداز میں کہہ کر وہ اپنے ماتحت اکرم کو بلا کر کچھ ضروری ہدایات دینے لگی... اس کی پوری کوشش تھی کہ آج ہی تمام انتظامات مکمل ہو جائیں تاکہ کل کا دن اسے ریسٹ کے لیے مل جائے... طبیعت پھر سے خراب ہونے لگی تھی لیکن وہ سب کچھ بھلائے اس وقت صرف کام کی فکر میں تھی...

کچھ ہی دیر بعد وہ اندر کی جانب بڑھتی دکھائی دی... ساتھ ہی سیل فون پر میسیجز کے ذریعے زارا سے کچھ ضروری بات کر رہی تھی جب بے دھیانی میں چلتی وہ کسی سے ٹکرائی...

موبائیل ہوا میں اچھلا تھا جسے بوکھلا کر اس نے جلدی سے کیچ کیا... جبکہ خود وہ لڑکھڑا کر رہ گئی تبھی کسی نے اسے بازو سے تھام کر گرنے سے بچایا... اب صورتحال کچھ یوں تھی کہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ایک ہاتھ میں اس نے موبائیل تھام رکھا تھا جبکہ اس کا دوسرا بازو کسی کی مضبوط گرفت میں تھا...

اپنے محسن کو وہ شکریہ کہنے ہی والی تھی جب نگاہ اٹھی... اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر پہلے چہرے نے رنگ بدلا... شکریہ کہنے کی بجائے گالیاں دینے کو دل چاہا تھا... لیکن وہ فقط لب بھینچ کر رہ گئ...اس نے دعا کی تھی کہ کاش آج کے دن اس انسان سے ملاقات نہ ہو اس کی... لیکن اب تو شاید ساری دعائیں قبولیت کے در سے واپس پلٹ آتی تھیں...

"لگتا ہے کہیں باہر جاتے ہوئے اپنی آنکھیں گھر ہی بھول جاتی ہو تم... محترمہ یہ بار بار گرنے کی عادت اچھی نہیں ہوتی... کسی دن ہڈی پسلی ٹوٹ گئ تو...؟؟ اب ضروری تو نہیں کہ ہر جگہ تمہیں گرنے سے بچانے کو میں ہی موجود ہوں... مجھے اور بھی بہت سے کام ہوتے ہیں... " فون پر 'آپ' کہہ کر بات کرنے والے نے اب سارے ادب و آداب کو ترک کر دیا تھا گویا... سرد سے لہجے میں بھرپور طنز کیا گیا تھا اس پر... بہت کچھ جتانے کی کوشش کی گئ تھی... عنایہ تیزی سے اس سے فاصلے پر ہوئ... اپنی کلائ کو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس کی گرفت سے نکالنے کی کوشش کی... جو ناکام ہی ثابت ہوئی تھی... اس کے سامنے مضبوط رہنے, بہادر بننے کی وہ جتنی بھی کوشش کرتی ہر کوشش رائیگاں جاتی تھی... سچ تو یہ تھا کہ وہ آج بھی اسے سامنے پا کر پہلے دن کی طرح ہی خوفزدہ ہو جاتی تھی... نہ جانے کیوں...

"فکر مت کرو... تمہیں فقط گرنے سے بچانے کی غرض سے ہی تھاما ہے تمہارا ہاتھ... ورنہ مجھے کوئی حاجت نہیں تمہیں چھونے کی... تمہارا لمس محسوس کرنے کی... اور اگر ایسی کوئی خواہش میرے دل میں ابھرے بھی تو یہ مت بھولو کہ آج بھی حق رکھتا ہوں تم پر... اگر میں چاہوں تو ایک پل میں زیر کر دوں تمہیں... لیکن نہیں... اسامہ ملک کو کبھی بھی لڑکیوں کا نشہ کرنے کی عادت نہیں رہی..." اسے مسلسل اپنی کلائی چھڑانے کی تگ و دو کرتے دیکھ کر اس نے لطیف سی چوٹ کی تھی... عنایہ کی آنکھوں میں نمی سی جمع ہونے لگی اپنی بے بسی کے احساس پر... جب وہ کوشش کرتے کرتے تھک گئی تب اسامہ ملک نے اس کی کلائی چھوڑ دی... شاید اس کی بے بسی اور کمزوری سے لطف اٹھا چکا تھا وہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عنایہ نے مضبوط گرفت کے باعث سرخ پڑتی کلائی کو سہلایا... تبھی اسامہ ملک نے بغور اس کے ضبط سے سرخ پڑتے چہرے اور نم ہوتی آنکھوں کو دیکھا...

"طبیعت کو کیا ہوا ہے...؟؟ فون پر بتا رہی تھی تم کہ طبیعت ٹھیک نہیں تھی...؟؟" اس کے ہاتھ کو چھوتے ہی وہ جسم کی حرارت کو محسوس کر چکا تھا لیکن پھر بھی بڑے دوستانہ انداز میں پوچھا گیا تھا...

عنایہ نے بے تاثر نگاہوں سے اسے دیکھا... وہ شخص عجب پہیلی کی مانند تھا... گرگٹ کی طرح اپنا رنگ بدلتا تھا... وہ آج تک سمجھ نہ پائی تھی کہ اس کا کونسا روپ اصلی ہے... کبھی وہ بہت دوستانہ انداز اختیار کرتا... ایک بے حد کیئرنگ اور محبت کرنے والے شخص کے طور پر اس کے سامنے آتا اور کبھی بے حس, سرد مہر, بے پرواہ اور کسی پتھر کی مانند سخت مزاج ہو جاتا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عنایہ کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا تھا... وہ بغور اسے دیکھے گیا... کتنے عرصے بعد اس چہرے کو دیکھا تھا... اور اسے دیکھنے کے بعد دل میں برسوں سے جو بے کلی اور وحشت سی تھی اس وحشت کو قرار آیا تھا...وہ خود سے بھی اس بات کا اقرار کرنے سے ڈرتا تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی اسے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے... محبت تھی اس کے دل میں... لیکن نہ جانے کیوں اس کی انا اس محبت پر حاوی ہو جاتی تھی... وہ خود اپنے دل میں اس لڑکی کے حوالے سے اٹھتے جذبات سے انکاری ہو جاتا تھا... خود کو یہی کہہ کہ تسلی دے لیتا تھا کہ اس سے شادی میں جذبات کا کوئی عمل دخل نہ تھا... جو بھی ہوا وہ صرف اس سے بدلہ لینے کا ایک طریقہ تھا اور بس...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عنایہ اس کی نظریں خود پر مرکوز پا کر وہاں سے جانے کو آگے بڑھی تھی جب وہ پھر اس کے سامنے آیا...

"تم جانتی ہو نا کہ میری بات کا جواب نہ دینے والے اور مجھے نظرانداز کرنے والے لوگ مجھے قطعاً پسند نہیں... " چہرے پر کچھ مٹے پہلے جو خوبصورت سا تاثر ابھرنے لگا تھا اب وہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ختم ہو چکا تھا... وہ شخص اپنے اندر اٹھتے جوار بھاٹے اور طوفان کو دبا کر خود کو پرسکون ظاہر کرنا اچھی طرح جانتا تھا... اپنے جذبات پر اسے مکمل کنٹرول حاصل تھا....

"راستہ چھوڑیئے... طوبیٰ ویٹ کر رہی ہو گی میرا..." آنکھیں میچ کر خود پر قابو پاتے ہوئے عنایہ نے نارمل انداز اختیار کرنا چاہا...

"طوبیٰ تو شاپنگ کے لیے گئ ہے... اس نے نہیں بلایا تمہیں... میں نے ہی بلایا تھا... میرے پیغام بھیجنے پر تو تم آتی نہیں... اس لیے طوبیٰ کا نام لینا پڑا ملازم کو..." وہ مزے سے کہہ گیا... نظریں بدستور اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں... عنایہ نے شدید غصے سے اسے دیکھا... کچھ کہنے کو لب کھولے... لیکن اس کی اس گھٹیا حرکت پر ملامت کرنے کے لیے الفاظ ہی نہ ملے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چاہتے کیا ہیں آپ آخر...؟؟ کیوں میری زندگی کو ہر بار اذیت بنا کر سکون ملتا ہے آپ کو...؟؟ " اس کی شان میں قصیدے بیان کرنے کا ارادہ ترک کرتی وہ آج دوبدو بات کرنے پر اتر آئی تھی...

اسامہ ملک نے پرسکون نگاہوں سے اسے دیکھا...جو آنکھوں میں طیش لیے اسے تک رہی تھی... چند مٹے دونوں کے درمیان خاموشی چھائی رہی....

"اگر میں کہوں تمہیں چاہتا ہوں تو...؟؟" عجیب سے انداز میں کہا گیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

عنایہ جو اس کی جانب سے جواب نہ پا کر سیل پر آتے زارا کے میسج کی طرف متوجہ ہو رہی تھی اس کی بات پر ایک جھٹکے سے سر اٹھایا... پھٹی پھٹی نگاہیں اس کے چہرے پر جمائیں... چہرے پر بے یقینی تھی...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک کی نگاہوں میں ہلکورے لیتے نرم گرم جذبات کو دیکھ کر وہ سمجھ نہ سکی کہ کچھ دیر پہلے کی کہی گئ بات سچ ہے یا جھوٹ... وہ سنجیدہ ہے یا غیر سنجیدہ... ایک فسوں سا طاری ہونے لگا تھا اردگرد... دونوں کسی طلسم کے زیر اثر نظر آنے لگے...

"اب ایسے مت دیکھو مجھے... مذاق کر رہا تھا میں... لگتا ہے خوش گمانیوں میں رہنے کی عادت نہیں گئ اب تک..." پل میں رنگ بدلتا وہ نظروں کا رخ بھی پھیر گیا تھا... لہجہ مذاق اڑاتا تھا...

ذلّت کے مارے عنایہ کا چہرہ سرخ پڑ گیا... وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ ابھی تک یہاں کھڑی اس فضول شخص کی فضول ترین باتیں کیوں سن رہی ہے وہ... آخر منہ توڑ جواب کیوں نہیں دیتی اسے... لیکن اسے ماننا پڑا تھا کہ بہت کانفیڈنٹ ہونے کے باوجود وہ اس شخص کا سامنا کرنے سے گھبراتی تھی... باتوں میں کبھی اسے ہرا نہیں سکتی تھی وہ... اس میں تو اتنی ہمت بھی ناپید تھی کہ اس کی طرف سے رخ پھیر سکے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ویسے اگر بخار ہے تو میرے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چل سکتی ہیں آپ... بندۂ بشر اتنی تو خدمت کر ہی سکتا ہے آپ کی... " پل میں تم سے آپ تک کا سفر طے کرتے ہوئے وہ اسے اجنبی بنا گیا تھا... چند لمحوں کا جو فسوں تھا وہ تار تار ہوا تھا...

"ضرورت نہیں مجھے کسی ڈاکٹر کی... اور نہ ہی آپ کی ان ہمدردیوں کی..." تڑخ کر جواب دیا گیا تھا... اس کی برداشت کی حد اب ختم ہونے لگی تھی...

"آہاں... لگتا ہے تنہا رہنا سیکھ لیا ہے اب..." استہزائیہ انداز اپنا کر چمکتی نگاہوں سے اسے دیکھا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں... تنہا رہنا بھی سیکھ لیا ہے...اور خوش رہنا بھی... " عنایہ نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا تھا اس بار... جیسے خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کی گئی ہو...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سیریسلی...؟؟ صحت بتا رہی ہے کہ کتنا خوش رہنا سیکھ چکی ہیں آپ... اسی خوشی کے سبب پہلے سے کافی موٹی تازی نظر آ رہی ہیں... " طنزیہ لہجہ اپنایا گیا تھا... ساتھ ہی سر سے پیر تک اس کا بغور جائزہ بھی لیا گیا... جو کمزور سی دکھائی دے رہی تھی... آنکھوں تلے حلقے بھی واضح ہو رہے تھے... عنایہ ایک بار پھر اس کے سامنے لاجواب ہو گئ... سامنے کھڑا شخص باتوں کی مار مارنے میں ماہر تھا... اور اسے باتوں کے تیر چلانے کے ہنر میں شاید کوئ مات دینے والا پیدا نہ ہوا تھا ابھی تک...

"ویسے ان پانچ سال میں میری یاد تو آئ ہی ہو گی نا... ہجر کی اذیت کا اندازہ تو ضرور ہوا ہو گا... روز نہ سہی... کبھی کبھار ہی سہی... لیکن میرا خیال تو آیا ہو گا... " وہ پر اعتماد سا لبوں پر دلکش مسکراہٹ سجائے تن کر کھڑا نہ جانے کیا جاننا چاہ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"مجھے فضول لوگوں کو یاد کرنے اور یاد رکھنے کی عادت نہیں ہے... اور بہتر ہو گا کہ آئندہ مجھ سے اس طرح کی فضول گوئ کرنے سے پرہیز کریں... آپ کلائینٹ ہیں ہمارے... اسی لیے برداشت کر رہی ہوں... مجبور مت کریں کہ میں اس پروجیکٹ کو ادھورا چھوڑ دوں... " تلخ لہجے میں کہتی وہ وہاں سے جا چکی تھی... جبکہ اسامہ ملک کی بے چین سی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا... جو مضمحل سی تھی... اسے جانے کیوں افسوس سا ہوا... اس کی وجہ سے ہی وہ لڑکی پہلے سے بہت بدل چکی تھی...اس نے شوخی شرارت چھوڑ کر سنجیدہ رہنا شروع کر دیا تھا... وہ جو زندہ نظر آتی تھی لیکن زندہ نہیں تھی... فقط سانسیں چل رہی تھیں اس کی... وگرنہ کچھ بھی تو نہ تھا اس میں زندہ لوگوں جیسا...

وہ ایک لڑکی جانتے ہو تم...؟؟

وہ جسے نیند بہت پیاری تھی...

وہ جو ایک خواب کے اثر میں تھی...

وہ جو لاعلم رہی منزل سے...

وہ جو عمر بھر سفر میں تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ایک لڑکی جانتے ہو تم...؟؟

جس نے خوشبو کی تمنا کی تھی...

اور روندھے گلاب پائے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جس نے اپنی ہی نیکیوں کے سبب...

رفتہ رفتہ عذاب پائے تھے...

وہ ایک لڑکی جانتے ہو تم...؟؟

وہ جس کا دین بس محبت تھا...

وہ جس کا ایمان بس وفائیں تھیں...

وہ جس کی سوچ بھی پریشاں تھی...

وہ جس کے لب پر فقط دعائیں تھیں...

وہی الجھی ہوئی بے چین سی باتوں والی...

نہ جانے کیوں محبتوں سے ڈر گئی ہے...

کہ وہ معصوم اب اندر سے مر گئی ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اتوار کا دن تھا... اور ہر گھر کی طرح آج ان کے ہاں بھی کپڑوں کی دھلائی کا کام جاری تھا... چونکہ حورعین کو یونیورسٹی کی اجازت اسی شرط پہ ملی تھی کہ وہ گھر میں اماں کا ہاتھ بھی بٹائے گی... لہذا پورے ہفتے کے جمع کیے گئے کپڑے وہ اتوار کے دن مشین لگا کر دھوتی... کپڑے دھوتے ہوئے خود اس کا حلیہ بھی بدتر ہو رہا تھا... بالکل ماسی لگ رہی تھی وہ... کپڑے سکھانے کو چھت پر ڈال کر وہ سانس لینے کے لیے ہال میں گئے پنکھے کے نیچے بیٹھ گئی... ہاتھ میں پکڑے پانی کے گلاس سے غٹا غٹ سارا پانی حلق میں انڈیلا تب گرمی کی شدت کچھ کم ہوئی...

اسی وقت دروازے کی بیل سنائی دی... مردوں میں سے تو گھر میں کوئی تھا نہیں... اماں کچن میں لنچ کی تیاری کر رہی تھیں... وہ خود ہی ہمت کرتی اٹھی... اور گیٹ کی طرف بڑھ گئی... پسینے سے کپڑے بھیگ رہے تھے... ٹخنوں سے پائنچے بھی اونچے کیے ہوئے تھے لیکن اس کے باوجود پائنچے بھیگے ہوئے تھے... قمیض کے بازو اس نے فولڈ کر رکھے تھے جس سے گوری سڈول کلائیاں واضح ہو رہی تھیں... اپنے حلیے پر توجہ دیئے بغیر وہ گیٹ تک آئی تھی... درز سے جھانک کر دیکھا... تو پھوپھو کا چہرہ نظر آیا... بغیر کچھ سوچے سمجھے اس نے دروازہ کھول دیا... لیکن پھر ایک دم شرمندہ سی ہو گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پھوپھو کے پہلو میں ان کا اکلوتا بیٹا کھڑا تھا... ریحان اصغر... دروازہ کھلتے ہی ان دونوں کی نظریں آپس میں ملی تھیں... حورعین نے خجل سی ہوتے ہوئے نظریں چرا کر اپنے حلیے کو دیکھا... دوپٹہ ایک کندھے سے گزار کر مخالف پہلو میں دونوں پلوؤں کو گرہ لگا رکھی تھی تاکہ کپڑے دھوتے وقت بار بار دوپٹہ رکاوٹ کھڑی نہ کرے... بالوں کی چوٹی پشت پہ لہرا رہی تھی جس میں سے لٹیں نکل کر چہرے کا طواف کر رہی تھیں... آدھی بھیگی ہوئ وہ کنفیوژ سی کھڑی تھی... ایسے میں انہیں راستہ دینے کا خیال بھی نہ آیا... جبکہ سامنے کھڑے ریحان نے گہری نگاہوں سے اس کا تفصیلی جائزہ لیا تھا...

"ارے حورعین... کیسی ہو میری بچی... نہ سلام نہ دعا...یوں ہونقوں کی طرح کیوں کھڑی ہو... جیسے کوئ بھوت دیکھ لیا ہو... ہمیں دیکھتے ہی سانپ کیوں سونگھ گیا تمہیں...؟؟"

خلافِ توقع پھوپھو آگے بڑھیں... بڑی گرمجوشی سے اسے اپنے ساتھ لپٹا لپٹا کر پیار کیا... جس پر حورعین ہڑبڑا سی گئ... پہلے تو جب بھی پھوپھو بیگم آتی تھیں کوئ نہ کوئ شکوہ شکایت ہی کرنے آتیں... صرف اپنے بھائ کے ساتھ کچھ وقت بیٹھتیں اکیلے میں... نہ جانے کون کون سے دکھڑے روتیں ان کے سامنے... ہمدردیاں بٹورتیں... بھاوج اور بھتیجی بھتیجوں سے تو کبھی سیدھے منہ بات تک نہ کی... اور آج ان کا لہجہ شہد سے زیادہ میٹھا ہو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

رہا تھا... خدا جانے کیوں... وہ سوچوں میں گم کچھ کہہ بھی نہ سکی... پھوپھو اس کا چہرہ چوم کر خوشی خوشی اندر جا چکی تھیں جبکہ وہ ابھی تک ان کے طرزِ عمل پر حیران سی کھڑی تھی... ریحان نے بھی آگے قدم بڑھائے...

"السلام علیکم..." تھوڑا طنزیہ لہجہ اختیار کرتے ہوئے دلچسپی سے اسے دیکھا...

حورعین اس کی آواز پر چونک کر رہ گئ... بوکھلا کر تیزی سے دوپٹے کی گرہ کھولی اور اسے سر پر جمایا... ریحان نے بغور اس کی ساری کارروائ ملاحظہ کی...

"وعلیکم اسلام..." جلدی جلدی کہہ کر وہ اس کی گھوریوں پر بوکھلاتی گیٹ بند کرنے کو مڑی... ریحان اپنی جگہ سے ہلے بغیر اس کی پشت پر لہراتی چوٹی کو تک رہا تھا... حورعین گیٹ بند کر کے مڑی تو اسے وہیں ایستادہ دیکھ کر ناگواری کی ایک لہر نے اس کے اندر سر اٹھایا... "آئیے... اندر آئیے ریحان بھائ..." چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجاتی مہمان داری نبھانے کی کوشش کرتی وہ اس کی طرف دیکھے بغیر اندر کی جانب بڑھ چکی تھی...

"ریحان بھائ... " لفظ بھائ پر زور دیتے ہوئے ایک طنزیہ سی مسکراہٹ نے ریحان کے لبوں کا احاطہ کیا... پھر سر جھٹک کر وہ بھی قدم بڑھا گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حور... کون تھا باہر...؟؟" کچن سے اماں کی مصروف سی آواز سنائی دی...

"ارے میں ہوں بھابھی... السلام علیکم... کیسی ہو...؟؟" پھوپھو بیگم کچن میں ہی چلی آئیں... حورعین جو پیچھے پیچھے آ رہی تھی کچن کے دروازے پر اس کے قدم رک گئے...ایک بار پھر بے ہوشی کا دورہ پڑتے پڑتے رہ گیا... دور سے ہی منہ بنا کر فقط سلام لینے والی پھوپھو صاحبہ آج اماں سے گلے مل رہی تھیں...

'آہ...کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہی...' حورعین نے سوچتے ہوئے زور زور سے اپنی آنکھیں رگڑیں... خود کو چٹکی بھی کاٹی... لیکن آنکھیں کھولنے کے بعد وہی منظر سامنے تھا... اماں کے چہرے پر بھی حیرانی تھی... جبکہ اب پھوپھو اماں سے حال احوال دریافت کر رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آہم آہم... راستہ دو گی ڈئیر کزن...؟؟ " پیچھے سے ابھرتی ریحان کی آواز پر وہ ایک دم چونکی... پھر خجل سی ہوتی ایک طرف ہو گئ... ریحان بھی اب اماں کے سامنے سر جھکائے پیار لے رہا تھا...

"حور... ہال میں بٹھاؤ اپنی پھوپھو کو... اور فرشی پنکھا بھی لگا دینا... توبہ گرمی اتنی ہے کہ چھت کے پنکھے کی ہوا تو پسینہ بھی خشک نہیں کرتی... " اماں گزرے وقت کی ساری تلخیاں بھلائے ان کی آؤ بھگت میں مصروف ہو چکی تھیں... حورعین نے اثبات میں سر ہلایا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آئیے پھوپھو..." ہلکی سی آواز میں کہتی وہ انہیں ہال میں پڑے صوفہ پر بیٹھنے کا اشارہ کرتی خود فرشی پنکھا لگانے لگی... اس دوران ریحان کی نگاہیں ایک پل کو بھی اس کے وجود سے نہ ہٹی تھیں.. حورعین جلد سے جلد ان کے سامنے سے ہٹ جانا چاہتی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے... حورعین... کتنے بکھیڑے ڈال رکھے ہیں گھر میں... کبھی میرے گھر آؤ... میرا گھر دیکھنا... شیشے کی طرح چمکتا ملے گا ہر وقت... اسماء ذرا بھی گندگی برداشت نہیں کرتی... بہت سگھڑ ہے میری بچی... ہر کام فٹافٹ ختم کر لیتی ہے..." پھوپھو حسب عادت اپنی صاحبزادی کی تعریف میں رطب اللسان ہوتے ہوئے حورعین کو اس کی خامیاں گنوانا شروع کر چکی تھیں... حالانکہ سارا گھر صاف ستھرا تھا... بس کچھ فاصلے پر دھونے والے کپڑے رکھے گئے تھے جن میں سے سفید رنگ کے کپڑوں کو اس نے علیحدہ کر کے رکھا تھا... لیکن پھوپھو بیگم کو یہ کپڑے بھی گندگی ہی نظر آ رہے تھے گویا... حورعین کے چہرے کے زاویے بگڑے تھے...البتہ منہ سے کچھ کہنے سے گریز ہی کیا تھا اس نے...

بغیر کوئی جواب دیئے وہ جلدی جلدی کچن کی جانب بڑھ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حور... زرا فریج میں دیکھو کولڈ ڈرنک ہے...؟؟" اماں ان کی خاطر مدارت کے لیے ٹرے تیار کرتیں اس سے مخاطب ہوئیں... حورعین نے بیزاریت سے فریج کھولی...

"نہیں ہے اماں... ایک بوتل پڑی ہے اس میں بھی کولڈ ڈرنک کا صرف آدھا گلاس ہو گا... رات میں ارحم نے ختم کر دی ساری... " حورعین کو جانے کیوں تپ چڑھ رہی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھی... سوچا تھا جلدی جلدی کپڑے دھو کر شمع کے گھر جائے گی... لیکن اب پھوپھو آ گئ تھیں اپنے سپوت کے ہمراہ تو یہ پروگرام بھی کینسل ہوتا دکھائ دے رہا تھا...

"ایک تو یہ ارحم بھی نا... گھر میں جو بھی چیز منگوا کر رکھی ہو مہمانوں کے لیے سب ہڑپ کر جاتا ہے... ناہنجار اولاد.... اچھا تم ایسا کرو میری الماری میں سے پیسے لو اور جلدی سے ہمسایوں کے کسی بچے کو بھیج کر کولڈ ڈرنک منگواؤ... باقی سب سامان موجود ہے... میں ذرا پکوڑے تل لوں..." اماں بے چاری گرمی میں پسینے سے شرابور لنچ بنانا چھوڑ کر اب پکوڑوں کا سامان بنا رہی تھیں... یہ بھی پھوپھو بیگم کی ہی فرمائش تھی کہ جب بھی وہ آئیں ان کے لیے پکوڑے ضرور بنائے جائیں... بقول ان کے... پکوڑوں کی تو وہ دیوانی ہیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورعین طرح طرح کے منہ بناتی وہاں سے نکلی... اماں کے حکم پر عمل کیا... بچے کو کولڈ ڈرنک لانے کو بھیج کر وہ پھر کچن کا رخ کر رہی تھی جب پھوپھو کی آواز ابھری...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حورعین...بچے ادھر آؤ... میرے پاس بھی بیٹھ جاؤ دو گھڑی..." لہجے میں حد درجہ چاشنی سموئ گئ تھی کہ حورعین کو اتنی محبت ہضم کرنا مشکل لگنے لگا... مرتی کیا نہ کرتی کے مصداق وہ ڈھیلے قدموں سے چلتی ان کے پہلو میں آن بیٹھی... ریحان پھوپھو کی دوسری جانب بیٹھا تھا جہاں سے اب حورعین پر اس کی نگاہ نہیں پڑ رہی تھی... کیونکہ درمیان میں پھوپھو کا فربہی مائل وجود تھا... حورعین نے شکر کا سانس لیا...

"ارے... کتنی بڑی ہو گئ ہے نا ہماری حورعین ماشاءاللہ... بیاہنے کے قابل ہو گئ ہے اب تو...اور رنگ روپ بھی خوب نکالا ہے... بہت پیاری ہو گئ ہے پہلے سے..." پھوپھو بیگم پیار بھری نظروں سے اسے دیکھ کر کہہ رہی تھیں... حورعین نے حیرت سے خود کو دیکھا... اپنے حلیے پر نظر دوڑائ... پھر یوں پھوپھو کی جانب دیکھا جیسے ان کا دماغ چل جانے کا خدشہ ہو... اس ماسیوں والے حلیے میں وہ کہاں سے انہیں پیاری لگ رہی تھی وہ سمجھ نہ سکی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

(ابھی ڈیڑھ ماہ پہلے تو چکر لگایا تھا... تب انہیں میں بڑی نہیں لگی کیا... جیسے ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر ہی تو میں بچپن سے سیدھا جوانی کی دہلیز پر پہنچ گئ ہوں...) چڑ کر سوچتی وہ سر جھکا کر پیر کے انگوٹھے کو دیکھنے لگی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ریحان کی نظروں سے وہ اوجھل ہوئ تو نہ جانے کیوں وہ بے چین سا ہو گیا... بہانے سے اٹھا... بیسن کی جانب گیا... ہاتھ منہ دھونے کے بعد حورعین کے بالکل سامنے والے صوفہ پر آ کر بیٹھ گیا... حورعین دانت پیس کر رہ گئ... سخت زہر لگتا تھا حورعین کو یہ شخص... پھوپھو کا اکلوتا بیٹا تھا وہ... ہاتھوں میں مختلف بینڈز, گلے میں موٹی چین, کانوں میں بالیاں پہنے منہ میں ہر وقت چیونگ چباتا وہ خود کو کسی ہیرو سے کم نہ سمجھتا تھا... شوخیاں تو عروج پر ہوتیں اس کی... مونچھیں اتنی بڑی بڑی تھیں کہ اسے دیکھتے ہی حورعین کے دل میں پہلا لفظ 'مُچھڑ' ہی آتا...

تین سے چار سال پہلے اسے دیکھ کر حورعین نے معصومیت سے پھوپھو کو مشورہ دے ڈالا کہ ریحان بھائ کو اگر چوڑیاں بھی پہنا دیں تو وہ اور زیادہ اچھے لگیں گے... اس بات پر پھوپھو نے وہ شور مچایا کہ الامان... خاندان بھر میں اسے بدتمیز, بدتہذیب اور بے ادب جیسے القابات سے مشہور کر دیا... اور تو اور ابا سے بھی شکایت لگا دی... اور اس کے بعد ابا جان سے اس کی جو خاطر ہوئ اور اماں کی تربیت پر ایسی ایسی باتیں کہیں ابا نے کہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین نے توبہ کر لی آئندہ پھوپھو کے سامنے زبان کھولنے کی... یا ان کے بچوں کے بارے میں کچھ کہنے کی...

اسد بھائی تو ویسے ہی گھر میں کم ٹکتے اور بہت کم دوسروں سے ملتے تھے.... جبکہ ارحم اور حورعین سخت چڑتے پھوپھو اور ان کے خاندان سے... وجہ صرف یہی تھی کہ پھوپھو جب بھی آتیں ابا کے کانوں میں زہر انڈیل جاتیں... اماں کے خلاف نہ جانے کیا کیا کہتیں ان سے کہ ان کے جانے کے بعد ابا اماں سے جھگڑنے لگتے... اب تو خیر اولاد جوان ہو گئی تھی تو ابا نے بھی عقل کا دامن تھام لیا تھا ورنہ اس سے پہلے تو بہت بار پھوپھو کے بھڑکانے پر ان کے سامنے ہی ابا اماں پر ہاتھ تک اٹھا جاتے تھے... اور وہ معصوم بچے ڈرے سہمے ایک جانب کھڑے یہ سب دیکھتے رہتے...یوں بچپن سے ہی ان کے دلوں میں پھوپھو کے لیے ایک عناد سا پیدا ہو گیا... اور وہ دونوں ابا سے دور ہوتے ہوتے اماں کے قریب ہو گئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پچھلی بار بھی پھوپھو ریحان کے ساتھ ہی آئی تھیں اور حورعین کو اس کی ایکسرے کرتی نگاہوں سے کوفت ہوتی... لیکن وہ بھی اپنے نام کا ایک ہی ڈھیٹ تھا... حورعین کے چہرے پر ابھرتی ناگواری دیکھنے کے باوجود اس کے چہرے سے نگاہیں نہ ہٹاتا... تبھی حورعین چڑ کھانے لگی تھی اس سے...

ابھی بھی وہ بار بار پہلو بدل رہی تھی... تبھی وہ بچہ اندر داخل ہوا جسے حورعین نے دکان پہ بھیجا تھا... وہ بہانہ ملتے ہی تیزی سے اٹھی... اور بوتل پکڑتی کچن میں جا گھسی... جلدی جلدی گلاس نکالے... چیزیں وغیرہ سیٹ کیں... اب صرف پکوڑے بننے کا انتظار تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

"اماں... لگتا ہے پھوپھو کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے آج..." دبی آواز میں کہتے ہوئے اس نے اچک کر ایک پکوڑا اٹھایا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیوں...کیا ہوا...؟؟ طبیعت ٹھیک نہ ہوتی تو ہمارے گھر کیوں آتیں وہ... خراب طبیعت میں لوگ اپنے گھر رہتے ہیں..." اماں اس کی بات کا مطلب سمجھے بغیر مصروف سے انداز میں کہہ گئیں...

"اف اماں...ایک آپ اور آپ کا یہ بھولا پن...آپ میری بات نہیں سمجھیں... میں یہ کہنا چاہ رہی ہوں کہ آج پھوپھو کا رویہ کچھ بدلہ بدلہ سا نہیں ہے...؟؟ میں تو ٹھٹھک ہی گئ ان کی اس خوش مزاجی پر... ورنہ ہمیں دیکھ کر ہمیشہ ان کے چہرے پر بارہ بج جاتے تھے... لگتا ہے سر پر کہیں چوٹ وغیرہ لگی ہے..." رازدارانہ انداز میں کہہ کر وہ ایک اور پکوڑا اٹھا گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic Urdu Material/

"حورعین..." اماں نے کڑاہی میں چلتا چمچ روک کر اسے تنبیہی نگاہوں سے گھورا...

"مہمان وہاں منتظر بیٹھے ہیں اور تم یہاں پکوڑے کھاتی چلی جا رہی ہو... پہلے انہیں تو پیش کر لینے دو... بعد میں جو بچیں گے وہ کھا لینا... اور ایسی فضول بات دوبارہ مت کرنا... تمہارے ابا کے کانوں تک پہنچ گئ نا ایسی بات تو تمہارے ساتھ ساتھ میری بھی خاطر ہو

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گی... پھوپھو ہیں وہ تمہاری... بڑی ہیں تم سے... اگر انہیں اپنے غلط رویے کا احساس ہو گیا ہے تو یہ تو اچھی بات ہے نا... " اماں ٹھہریں سدا کی سادہ دل... اوپری مسکراہٹ کے پیچھے چھپی غرض اور مطلب پرستی کو سمجھ نہ سکتی تھیں...

"میں کیوں کھاؤں کسی کی چھوڑی ہوئی چیز... میرے لیے علیحدہ بنائیے گا آپ... " وہ منہ بگاڑتی کہہ کر کچن سے نکل کر مشین سے کپڑے نکالنے چلی گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈھلتی رات کے پھیلے گہرے سیاہ اندھیرے میں وہ لان میں موجود تھا... فضا میں سکوت اور گہری خاموشی چھائی تھی...

اپنی زندگی کے گزرے سالوں کا حساب لگا رہا تھا وہ... نفع و نقصان سوچ رہا تھا... ہر جگہ اسے ہمیشہ پذیرائی ہی ملی تھی... نفع ہی نفع حاصل کیا تھا اس نے... کبھی پلٹ کر نہیں دیکھا تھا... آگے ہی آگے بڑھنے کا جنون تھا... سونے کا چمچہ منہ میں لے کر پیدا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہوا تھا وہ... پیسے کے ساتھ ساتھ اچھی شکل و صورت نے اس کے غرور میں اضافہ کیا تھا... دوسروں کو اپنے سامنے حقیر جاننے لگا تھا تو اس میں قصور اس کی تربیت کا بھی تھا...

اپنی اکڑ, اپنی انا کا بت پاش پاش ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا... تبھی تو زندگی کے سب سے اہم معاملے میں خسارے میں رہا تھا... وہ لڑکی اس کی بیوی تھی... وہ نہیں جانتا تھا کہ کس جذبے کے زیرِ اثر اس نے اس سے شادی کی تھی... لیکن وہ اس بات سے انکار نہیں کر سکتا تھا کہ یہ صرف بدلے کی آگ نہیں تھی... وہ سلگ کر رہ گیا تھا اس کی کسی اور سے شادی کی خبر سن کر... اور دل میں اٹھتے طوفانوں سے مجبور ہو کر اس نے یہ انتہائی قدم اٹھا لیا... وہ اس کے ساتھ برا نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن کر گیا تھا... صرف ایک ملے کے اس سحر نے اس سے بہت بڑی غلطی کروا دی تھی... لیکن اس کے بعد اس نے خود کو بہت بار ڈپٹا... اس جذبے کو تھپک تھپک کر سلا دیا اور خود کو یہ یقین دلانے میں کامیاب ہو گیا کہ اس سب میں محبت جیسی بلا کا کوئی عمل دخل نہیں... فقط اپنے اندر سے اٹھتے ان جذبات کو روکنے کی خاطر اسے خود سے دور بھی کر دیا... کہ شاید یہ اس کے وجود, اس کی قربت کی کشش ہے جو اسے مسحور کر دیتی ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لیکن اسے دور کرنے کے بعد اضطراب و بے چینی میں مزید اضافہ ہوا تھا... ہر پل اس کی فکر کہ نہ جانے کہاں ہو گی... کس حال میں ہو گی...

اپنی زندگی میں مگن ہونے کی بہت کوشش کی تھی اس نے... لیکن اسے سوچنا چھوڑ نہیں سکا تھا... نہ ہی کبھی کسی اور لڑکی کو اپنے قریب آنے کی اجازت دی تھی اس نے... دو سال گزرنے کے بعد دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسے تلاشنے کی کوشش کی... لیکن اسے خدا جانے زمین کھا گئ یا آسمان نگل گیا... وہ اسے اس شہر میں کہیں بھی نہ ملی... ہر صبح کا سورج ایک امید لے کر آتا اور ہر رات کے اندھیرے اسے بھی مایوسی کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیل دیتے... اس کے ساتھ کی گئ ناانصافیوں پر ضمیر کچوکے لگاتا... وہ ایک بار اس سے ملنا چاہتا تھا... اپنی زیادتیوں کا ازالہ کرنا چاہتا تھا...

پھر دو ماہ پہلے لاہور کے ایک مال میں وہ اسے اچانک نظر آئ تھی... وہ بے اختیار ہوتا فوراً اس کی طرف بڑھا لیکن تب تک وہ بھی اس کی جانب متوجہ ہو چکی تھی... اس کے چہرے کی سفید پڑتی رنگت اسامہ ملک کو دور سے بھی دکھائ دے گئ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسے خود تک پہنچنے کی مہلت دیئے بغیر وہ لمحوں میں وہاں سے غائب ہوئی تھی... اس کا پیچھا کرتے کرتے وہ اس کے فلیٹ تک بھی آیا... اس علاقے میں خود کو پہچانے جانے کے ڈر سے اس نے ہڈ سر پر پہن کر چہرے کو قدرے چھپایا تھا کہ اگر یہاں اس کے فینز اسے دیکھ لیتے تو پھر رش لگ جاتا... اور فی الوقت وہ عنایہ سے ملنا چاہتا تھا...تنہائی میں... اکیلے...

اس نے فلیٹ پر کئی بار دستک دی تھی... لیکن دروازہ نہ کھلا تھا...شاید وہ ڈر گئی تھی اسے سامنے دیکھ کر... بالآخر مجبور ہو کر اسے واپس جانا پڑا... اگلے تین سے چار دن وہ اس جگہ کا چکر لگاتا رہا لیکن فلیٹ کے دروازے پر پڑا تالا اسے منہ چڑاتا ہوا ملا... ایک بار پانے کے بعد وہ پھر سے اسے کھو چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کل اسے بالکل غیر متوقع طور پر اپنے چچا کے گھر دیکھ کر اسے ایک بار پھر حیرت کا جھٹکا لگا تھا... وہ یہاں اپنی چچازاد بہن طوبیٰ کی شادی میں شرکت کے لیے آیا تھا... اندازہ نہ تھا کہ اتنی اچانک اس سے سامنا ہو جائے گا... وہاں سے گزرتے ہوئے اس کی آواز سے وہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسے پہچان گیا تھا جس کی اس کی جانب پشت تھی... پہلے اسے اپنی سماعت کا دھوکہ لگا... لیکن وہ سچ تھا... وہ لڑکی حقیقت کا روپ دھارے اس کے سامنے موجود تھی... سیاہ جینز پر سرخ ٹاپ پہنے, بالوں کا اونچا جوڑا کر رکھا تھا جس سے گردن نمایاں ہو رہی تھی... وہ ورکرز کو کچھ ہدایات دے رہی تھی...جب اسامہ ملک مضبوط قدموں سے چلتا ہوا اس تک آیا... اور تبھی وہ مڑی تھی... ٹکر ہونے کے بعد جب اس نے اسامہ کو دیکھا تو اس کے ان تاثرات کو وہ اب تک نہ بھول پایا تھا...

جانے کیوں اسے خوشی سی ملی تھی اتنے عرصے بعد اس لڑکی کو اتنے قریب سے دیکھنے پر... دل اسے ہی دیکھنا چاہتا تھا اور بار بار اسے ہی دیکھتے رہنا چاہتا تھا... لیکن صرف دو منٹ کی وہ بات چیت تھی جس میں دیدارِ یار سے دل بھرا نہیں تھا... وہ جا چکی تھی اپنی باتوں سے اسے تکلیف دے کر... اسے اس کے ادھورے پن کا احساس دلا کر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور آج صبح جب وہ اپنے عملے کے ساتھ کہیں نظر نہ آئی تو وہ بے چین ہو اٹھا تھا... اس کی غیر حاضری کی اطلاع ملی تھی تو دل میں اضطراب اپنی انتہا کو پہنچ گیا... اس کے بغیر دل کی یہ حالت کیونکر تھی وہ خود بھی یہ سمجھنے سے قاصر تھا...غصے کے عالم میں اس

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نے سب کو واپس بھیج دیا اور طوبیٰ سے اس کا نمبر لے کر اسے کال کی... نادانی میں ہی وہ اسے آنے کے لیے مجبور کرتا ایک اور زیادتی کر گیا تھا اس کے ساتھ...

اور پھر آج کی ملاقات... کتنی کمزور ہو گئی تھی وہ... اور خاموش بھی... اس کی آنکھوں سے چھلکتا خوف و ہراس اسے پاگل کر رہا تھا... وہ جتنا چاہتا کہ اس لڑکی کے دل سے اپنے حوالے سے موجود خوف نکال سکے اتنا ہی اسے خوفزدہ کر جاتا... وہ ابھی تک خود کو ہی نہیں سمجھ سکا تھا... کہ وہ خود کیا چاہتا ہے... اس کے دور ہونے پر دل بے تابی سے دھڑکتا تھا... ذہن صرف اسے سوچنے پر مجبور کرتا... لیکن جیسے ہی وہ سامنے آتی سارے جذبات کہیں چھپ سے جاتے... وہ بالکل ویسا ہی بن جاتا... سرد مہر, بے نیاز, لاپرواہ... انا کے خول میں مقید پتھر دل انسان... اسے اپنے جذبات کو ظاہر کرنا نہیں آتا تھا... شاید اس لیے کہ اس نے اپنی زندگی میں کبھی کسی سے محبت نہیں کی تھی... کسی بھی رشتے سے نہیں... اور نہ ہی اپنے جذبات پہلے کبھی کسی پر ظاہر کرنے کی صورتحال پیش آئی تھی... وہ اسے اپنے دل کی حالت بتانا چاہتا تھا... اس سے بہت کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن انا اور محبت کی اس جنگ میں محبت ہار جاتی تھی... انا ہمیشہ فتح یاب ٹھہرتی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

🔥🔥'انا پرست ہوں میں ٹوٹ جاونگا لیکن،

تمہیں کبھی نہ کہوں گا کہ یاد آتے ہو...!!!'

💏💏💏💏💏

کہا جاتا ہے کہ نکاح کے دو بولوں میں اتنی طاقت ہے کہ وہ دو اجنبی لوگوں کے درمیان محبت کا رشتہ قائم کر کے انہیں زندگی بھر کے لیے ایک دوسرے کا ساتھی بنا دیتے ہیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ نہیں جانتی تھی کہ اسامہ ملک کے ساتھ اس کا یہ محبت نام کا رشتہ کیسے قائم ہوا... شاید اس کے ساتھ ہوئے نکاح نے ہی اس کے دل کی لَے کو بدل ڈالا تھا... اس کے لیے اس کے دل کو نرم کر دیا تھا... یا شاید نکاح سے بہت پہلے ہی وہ اس کی اسیر ہو چکی تھی... ہاں... غالباً تب جب اس نے پہلی بار اسے گانا گاتے ہوئے سنا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

خوبصورت آوازوں کی تو وہ دیوانی تھی... گانے کے خوبصورت بول ایک خوبصورت آواز میں سن کر وہ خود کو روک نہیں پائی تھی اس کے قریب جانے سے... وہ آواز گویا اسے کسی مقناطیس کی طرح کھینچتی ہوئی لے آئی تھی...رش کو ہٹاتے ہوئے جب وہ گانے والے کے سامنے پہنچی تو سامنے گٹار ہاتھ میں تھامے کرسی پر بیٹھے آنکھیں بند کر کے گنگناتا ہوا اسامہ ملک نظر آیا تھا اسے... وہ بے یقین سی اسے دیکھے گئی... وہ اپنے آپ میں مگن, اردگرد سے بے گانہ ہوا گا رہا تھا... جبکہ وہ ٹکٹکی باندھے محو سی اس کے چہرے پر رقص کرتے ان خوبصورت رنگوں کو دیکھ رہی تھی...

ہاں...تب ہی تو پہلی بار بغور اس کے چہرے کو دیکھا تھا اس نے... اس کی آواز پر غور کیا تھا... اور اس کی دلکش آواز عنایہ کے دل کے تار چھیڑ گئی تھی... وہ خود کو روک نہ پائی تھی اس کی کشش سے... اسے دیکھنے سے... ہوش میں تو تب آئی جب اردگرد کھڑے بہت سے دوسرے اسٹوڈنٹس تالیاں بجاتے ہوئے ایک اور گانے کی فرمائش کر رہے تھے... لیکن اس کی نگاہ عنایہ پر پڑ چکی تھی... تبھی تو چہرے سے خوبصورت رنگ ہوا میں بکھر گئے تھے... نرمی کی جگہ سختی نے لے لی تھی... عنایہ کو دیکھ کر ہی وہ پیر پٹختا وہاں سے جا چکا تھا... یعنی یہ احتجاج تھا ایک طرح سے...کہ وہ اس کے سامنے نہیں گنگنائے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گا... عنایہ سب کے سامنے اس رویے پر خجل سی ہو کر رہ گئ تھی... اور شاید اسی ملے بہت چپکے سے محبت اس کے دل میں, اس کی زندگی میں آن وارد ہوئ تھی...

پھر وقت اتنی تیزی سے بدلا کہ کچھ سمجھنے کا موقع ہی نہ ملا... احساس تو تب ہوا جب اپنی ضد کے باعث وہ شخص زبردستی اس سے نکاح کر کے اس کے تمام اختیارات اپنے نام کروا چکا تھا... وہ حیران ہی تو رہ گئ تھی قدرت کے اس ہیر پھیر پر... ایسا تو کبھی نہیں چاہا تھا اس نے... کبھی ایک ملے کے لیے بھی اسامہ ملک کو پانے کی خواہش اس کے دل میں نہیں ابھری تھی... وہ تو بس اس کی آواز کی دیوانی ہوئ تھی... سب سے چھپ کر یوٹیوب پر اس کے چینل پر اپلوڈ کی گئ ویڈیوز دیکھتی... اس کی آواز میں ریکارڈ کیے گئے سانگز سنتی... جہاں دوسرے بھی بہت سے لوگ اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہے ہوتے... وہ خود بھی نہیں جان سکی تھی کہ اسامہ ملک کی محبت دن بہ دن اس کے دل میں اپنے پنجے مضبوط کرتی جا رہی ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

البتہ یہ بات وہ جانتی تھی کہ اس کی طرح اسامہ ملک کے اور بھی بہت سے فینز ہیں... خصوصاً لڑکیوں میں وہ بہت مقبول تھا... اور ان سب فینز میں عنایہ کی حیثیت تو بہت معمولی تھی... ایسے میں وہ اسے اپنے ہمسفر کے طور پر دیکھنے کی چاہ کر بھی کیسے سکتی تھی... جبکہ اسے اچھی طرح پتا تھا کہ وہ زمین کی مانند ہے جبکہ اسامہ ملک آسمان... اور بھلا زمین و آسمان کا ملاپ کبھی ممکن ہو سکا ہے کیا...؟؟ لیکن کبھی کبھار ناممکن چیزیں بھی ممکن ہو جاتی ہیں... معجزے بھی تو اس دنیا میں وجود میں آتے ہیں نا... اس کا اسامہ ملک کی زندگی میں شامل ہونا بھی گویا کوئی معجزہ ہی تھا... ایک پل کو ہی سہی لیکن عنایہ اس خوش فہمی میں مبتلا ہوئی تھی کہ شاید اسے بھی عنایہ سے محبت ہے... شاید اس فیصلے کے پیچھے محبت جیسا جذبہ ہی کارِفرما ہو... لیکن نہیں... اس کی ساری خوش فہمیاں, ساری خوش گمانیاں ایک ہی دن میں دور کر دی تھیں اسامہ ملک نے اپنے رویے سے... اور اسے اس کی اوقات بھی بتا دی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس کے بعد عنایہ نے محبت پر بھروسہ کرنا ہی چھوڑ دیا... کسی بھی رشتے میں محبت نہیں ہوتی سوائے ماں باپ کی محبت کے... اس کے علاوہ ہر رشتے کی چاشنی میں کوئ نہ کوئ غرض ہی پنہاں ہوتی ہے...

آج اتنے عرصے بعد اس نے صرف چند لمحوں کے لیے اسامہ ملک کی آنکھوں اور اس کے چہرے پر وہی خوبصورت رنگ دیکھے تھے... محبت کے رنگ... جب اس نے عنایہ سے کہا

"اگر میں کہوں تمہیں چاہتا ہوں تو...؟؟"

تب عنایہ ٹھٹھکی تھی.. کیا یہ محبت کا اظہار تھا... کیا اس کے دل میں بھی عنایہ کے لیے کوئ جذبہ موجود تھا... وہ تو ٹھیک طرح سوچ بھی نہ پائ تھی کہ وہ رنگ اس کے چہرے سے غائب ہو گئے... بات کو اس نے مذاق کا رنگ دے دیا... عنایہ سمجھ نہیں سکی تھی کہ اس کی آنکھوں سے جھلکتے ان جذبات کو حقیقت مانے یا پھر اس کے بیگانگی بھرے رویے کو... عجب پہیلی بن کر رہ گئ تھی زندگی...

وہ خود اپنے آپ کو سمجھ نہ پا رہی تھی... بیک وقت ایک ہی انسان سے محبت اور نفرت کے دونوں رشتے رکھنا بہت مشکل ہوتا ہے نا... وہ بھی اسی حالت سے گزر رہی تھی...

ہمیشہ دنیا کی پرواہ کیے بغیر دل کی مان کر چلنے والی لڑکی نے پچھلے پانچ سال اپنے دل کو

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نظر انداز کیا تھا... صرف دماغ کی مانی تھی... لیکن اب ایک بار پھر اسامہ ملک کو سامنے دیکھ کر دل مچل کر رہ گیا تھا... اور وہ... وہ بے بس سی دل و دماغ کی اس چپقلش میں پھنسی تھی جہاں سے کوئی راستہ سجھائی نہ دیتا تھا... خود کو وقت کے بہتے دھارے پر چھوڑتی وہ آنکھیں موند گئی کہ اب زندگی جس طرف چاہے موڑ لے لے... اس لمحے اسے اپنا آپ کسی کٹھ پتلی کی طرح لگ رہا تھا... کمزور, بے بس, دوسروں کے اشارے پر ناچنے والا وجود...

'کبھی تمہارے سامنے رو پڑوں تو سمجھ لینا.....!

یہ میری بے بسی کی آخری حد تھی.....!'

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

💝💝💝💝💝

"اور سنائیں بھائی صاحب... کیا چل رہا ہے آج کل...؟؟ " کھانا وغیرہ کھانے کے بعد پھوپھو بیگم سکون سے صوفے پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئیں... ابا جان, اسد بھائی اور ارحم

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بھی گھر آ چکے تھے... اسد بھائی تو کچھ دیر ان کے ساتھ بیٹھنے کے بعد کھانا کھا کر اپنے کمرے میں جا چکے تھے جبکہ ابا,اماں, حورعین اور ارحم وہیں بیٹھے تھے ہال میں...پھوپھو اور ریحان کے ساتھ...گپ شپ چل رہی تھی... حورعین اور ارحم موبائیل پر میسیجز کے ذریعے ایک دوسرے سے بات کر رہے تھے... اور پھوپھو کی اتنی محبت پر حیرت کا اظہار کر رہے تھے...

"کچھ خاص نہیں... وہی کاروباری بکھیڑے... اور رزق کی تگ و دو جاری ہے... " ابا نے مختصر سا جواب دیا...

"اور تم دونوں کیا کرتے ہو آج کل ارحم اور حورعین...؟؟ " پھوپھو کا رخ اب ان کی طرف تھا... ارحم اور حورعین نے گڑبڑا کر ان کی طرف دیکھا... جلدی سے موبائیل گود میں رکھا... سوال سنا ہی نہ تھا تو جواب کیا دیتے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم کی سپلیز آ گئ تھیں.... اب دوبارہ پیپرز دے گا... جبکہ حورعین یونیورسٹی جاتی ہے...

" ابا نے ایک کڑی نگاہ ان دونوں کے ہونق بنے چہروں پر ڈال کر خود ہی جواب دینا مناسب سمجھا...

"اچھا اچھا... سہی... ویلے بھائ صاحب... میں تو سیدھی اور صاف بات منہ پہ کہنے کی عادی ہوں... اب بھلا لڑکیوں کو اتنا پڑھانے کی کیا ضرورت... بھئ آخر کو کرنا تو چولہا چوکا ہی ہے نا... سسرالیوں نے کونسا نوکریاں کروانی ہیں ان سے... فضول میں ماں باپ کا پیسہ بھی چولھے میں جھونکتے رہو... اب میری اسماء کو ہی دیکھ لیں... میٹرک کے بعد صاف منع کر دیا میں نے کہ اب پڑھائ وڑھائ بند... گھر سنبھالو, گھر داری سیکھو جو آگے جا کر کام بھی آئے... اب یہاں پڑھتی ہی رہو گی تو اگلے گھر جا کر ہمیں جوتے پڑواؤ گی کیا...؟؟ سسرالی کیا کہیں گے کہ بیٹی کو کچھ کھانے پکانے کی بھی عقل نہیں دی... اور میری بچی تو ہے بھی بہت فرمانبردار... چوں چراں تک نہیں کی میرے فیصلے پر... بس سر جھکا دیا... اور اب ماشاءاللہ سے پورا گھر سنبھال رکھا ہے اس نے... ایک ہی وقت میں بیس مہمان بھی آ جائیں تو بغیر گھبرائے اکیلی سب مہمانوں کو سنبھال سکتی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہے... بہت سگھڑ ہے... " پھوپھو پھر سے اپنی بیٹی کی تعریفوں میں زمین و آسمان کے قلابے ملا رہی تھیں جبکہ ان میں سے ایک بات بھی سچ نہ تھی... میٹرک میں فیل ہونے کے بعد وہ خود ہی آگے پڑھنے کو راضی نہ ہوئ تھی... اور رہی بات گھر داری کرنے کی... تو خالی چائے تک ٹھیک سے بنتی نہ تھی اس سے... پھوپھو اپنی بنائ سب چیزوں کو اس کا نام دے کر مہمانوں کے سامنے پیش کر دیتیں... ورنہ سب جانتے تھے کہ اسماء کتنی قابل اور سگھڑ تھی... پھوپھو کی اتنی لمبی تقریر پر حورعین اور ارحم نے پہلے ایک دوسرے کی جانب دیکھا... پھر شکایتی نگاہوں سے اماں کی طرف... وہ بے چاری بھی کیا کرتیں... جب ان کی بھی کوئ اہمیت نہ تھی وہاں... اپنے شوہر اور نند کے سامنے منہ سیئے بیٹھی رہتی تھیں...

"بس آپا... بچی کا شوق تھا تو... سیکھ لے گی گھر داری بھی... ابھی بھی ہاتھ بٹاتی ہے اپنی ماں کا... " ابا جان شرمندہ سے صفائیاں دینے کی کوشش کر رہے تھے... حورعین نے سلگتی نگاہوں سے پھوپھو کو دیکھا... ارحم بھی سنجیدہ سا ہو گیا تھا... حورعین نے اپنا موبائیل زور سے ارحم کی گود میں پٹخا اور وہاں سے اٹھتی واشنگ مشین کی طرف بڑھ گئ کہ اب مزید یہ باتیں اگر وہ سنتی تو اس کے منہ سے کوئ نہ کوئ جواب برآمد ضرور ہو جاتا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جس پر گھر میں ایک اور تماشہ لگ جانا تھا... اور آ جا کر سارا قصور اماں کا نکالا جاتا... اسی لیے خود کو ٹھنڈا رکھنے کی خاطر وہ وہاں سے جا چکی تھی... ارحم کو معلوم تھا کہ وہ غصے میں ہے... تبھی وہ خود بھی وہاں سے اٹھا... ایک ٹھنڈے پانی کا گلاس کے کر اس کی طرف بڑھ گیا... جانتا تھا وہ اکیلی غصے میں کلستی رہے گی... اپنا خون جلاتی رہے گی... اس وقت اس کا دھیان بٹانا بہت ضروری تھا... اور اس کے لیے ارحم کا اس کے پاس ہونا اس سے بھی زیادہ ضروری...

"اماں... یہ بن بلائے مہمان کب جائیں گے...؟؟" حورعین کچن کی سلیب پر بیٹھی فرنچ فرائز کھا رہی تھی... ساتھ ہی ساتھ اماں کا دماغ چاٹنے کا شغل بھی جاری تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیوں تمہیں اتنا غصہ کیوں آتا ہے ان کے آنے پر حورعین... بہن ہیں وہ تمہارے ابا کی... اپنے بھائی کے گھر آتی ہیں... جتنی دیر ان کا دل چاہے اتنی دیر رہیں گی..." اماں کو حورعین کی ان بے تکی باتوں پر شدید تپ چڑھتی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اماں غصہ نہیں آتا مجھے ان پہ... لیکن پتا نہیں کیوں کوفت ہوتی ہے... ان کے دوغلے چہرے دیکھ کر... مطلبی اور خود غرض خاندان ہے ان کا... ان کے ہوتے ہوئے میں اپنے ہی گھر میں بے سکون ہو کر رہ جاتی ہوں... اور ان کی موجودگی میں پھر میرا دل نہیں کرتا کوئی کام کرنے کو..." وہ منہ بسورے بے فکری سے اپنے دلی جذبات اماں پر ظاہر کر رہی تھی...

"ایسے نہیں کہتے حورعین... ان کا حق ہے اس گھر پر... جیسے تم لوگوں کا اور میرا حق ہے بالکل ویسے ہی... اور وہ گھڑی پل کو آ بھی جاتی ہیں تو اس پہ منہ کیوں بناتی ہو... مہمان اللہ کی رحمت ہوتے ہیں..." اماں ڈنر میں خاص اہتمام کر رہی تھیں آج... اسی لیے تیز تیز ہاتھ چلا رہی تھیں... عصر کی اذان ہوئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی... اور ابھی سے اماں کھانے کی تیاری میں لگ گئی تھیں کہ پھوپھو اور ان کے بیٹے ریحان کو ڈنر کر کے واپس گھر جانا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وہ تو ٹھیک ہے اماں... لیکن مجھے پورا یقین ہے کہ پھوپھو جیسے مہمانوں کو اللہ نے اپنی رحمت ہرگز نہیں کہا ہو گا... اور پھوپھو کی وہ دل جلانے والی باتیں... کیسے کہہ رہی تھیں ابا سے کہ حورعین کو اتنا پڑھانے کی کیا ضرورت ہے... جب گھر کا چولہا چوکا ہی کرنا ہے اس نے... ہونہہ... جیسے میری پڑھائی پر ان کے ہی تو پیسے لگ رہے ہیں... ارے اپنے ابا کے پیسوں سے پڑھ رہی ہوں... میرے مزید پڑھنے یا نہ پڑھنے کا فیصلہ کرنے والی وہ کون ہوتی ہیں... خوامخواہ ابا کو بھڑکاتی رہتی ہیں آ کر..." حورعین ان کے سامنے جلے دل کی پھپھولے پھوڑ رہی تھی... اتنی آزادی سے ان کے بارے میں گفتگو کرنے کی وجہ بھی یہ تھی کہ پھوپھو اور ان کے صاحبزادے ابا جان کے کمرے میں نہ جانے کونسے رازو نیاز میں مگن تھے... اور یہ بات بھی جورعین کو کھٹکتی تھی کہ ایسی کونسی باتیں ہوتی ہیں جو سب کے سامنے نہیں کی جا سکتیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ان کی بات بھی ٹھیک ہی ہے... لڑکیوں کو آخر تو گھر ہی سنبھالنا ہے نا... پھر اتنا پڑھنے اور دماغ کھپانے کا کیا فائدہ..." اماں نے بھی پھوپھو بیگم کی کہی گئی بات کی تائید کی تو حورعین سلگ کر رہ گئی....

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بس بس...رہنے دیں اماں... آپ کو کیا پتا تعلیم کی اہمیت کا... آپ نے تو بغیر پڑھے لکھے زندگی گزار لی سادہ لوح بن کر... لیکن آج کے دور میں ایسا نہیں ہوتا... آج تعلیم ہر کسی کے لیے ضروری ہے... عورت کے لیے بھی اور مرد کے لیے بھی... عورت تعلیم حاصل کر کے ہی مرد کے شانہ بشانہ کھڑی ہے آج..." وہ جرح پر اتر آئی تھی... کہ اس کی تعلیم پر کوئی اعتراض کرے یہ کہاں برداشت ہوتا تھا اس سے...

"اپنے یہ فلسفے اپنے پاس رکھو بی بی... عورت چاہے کتنا بھی پڑھ لکھ لے ہمیشہ مرد سے ایک قدم پیچھے ہی اچھی لگتی ہے... مرد کا مقابلہ کرنا اسے زیب نہیں دیتا... اور رہی بات تمہاری پڑھائی کی... تو جیسے تمہارے خواب ہیں اگلے پندرہ سال بھی کم پڑیں گے ان خوابوں کو پورا کرنے کے لیے...ہم نے تمہیں بیاہنا بھی ہے... اسی گھر میں بٹھا کر نہیں رکھنا..." اس کی باتوں پر اماں کا پارہ بلند ہونے لگا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا... آپ جانتی ہیں نا کہ میرے خوابوں کو پورا ہونے کے لیے اگلے پندرہ سال بھی کم ہوں گے... تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ اگلے پندرہ سال اس گھر میں کوئی میری شادی کا ذکر بھی نہیں کرے گا..." اماں کو جلال میں آتے دیکھ کر اس نے مزاح کا رنگ اختیار کیا...

"ہاں... تمہیں یہیں بٹھا کر بڑھی کرنا ہے نا ہم نے.... اگلے پندرہ سال شادی کا ذکر نہیں کرنا... ارے تمہارے ابا کا بس چلے تو اسی سال کے اندر اندر تمہیں بیاہ کر فارغ ہو جائیں وہ..." لگتا تھا گرمی اماں کے دماغ کو چڑھ گئی تھی... تبھی تو ان کا لہجہ تلخ ہوتا جا رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"اسی سال...؟؟ جیسے میں تو شادی کے لیے تیار ہو جاؤں گی نا اسی سال میں... سچ کہہ رہی ہوں اماں... میں واقعی اگلے دس پندرہ سال تک شادی نہیں کروں گی... ارے ابھی تو بہت کچھ کرنا ہے اپنی لائف میں مجھے... ڈھیر سارا پڑھنا ہے... بہت آگے تک جانا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہے... اپنے خواب پورے کرنے ہیں... اپنی زندگی کو انجوائے کرنا ہے..." وہ دور کسی اور ہی جہاں میں پہنچ گئ تھی شاید...

"ہاں... جیسے پندرہ بیس سال بعد کوئ راجکمار آئے گا نا تمہیں بیاہنے... ارے لڑکیوں کی شادی کی عمر نکل جائے تو بڈھے بھی نہیں پوچھتے پھر... بس جیسے ہی کوئ اچھا رشتہ ہاتھ آئے تمہارے ابا کا ارادہ ہے فوراً تمہارے فرض سے سبکدوش ہو جائیں گے..." اماں نے تو گویا بم پھوڑا تھا اس کے سر پر...

"ایسے کیسے سبکدوش ہو جائیں گے... میں کہے دیتی ہوں اماں... میں کسی ایرے غیرے سے شادی ہرگز نہیں کروں گی... ابا اپنے ہی جیسا کوئ انسان ڈھونڈ لیں گے میرے لیے... سڑیل کھڑوس سا... جس کے منہ پر ہر وقت بارہ بجے رہتے ہوں گے... لیکن جب تک وہ مجھے پسند نہ آ جائے کوئ ہاں نہیں کہے گا... ٹھیک ہے راجکمار نہ آئے میرے لیے لیکن مجھے ایک ایسے انسان کو اپنا ہمسفر بنانا ہے جس میں تمیز و تہذیب ہو... چاہے قبول صورت ہو وہ لیکن عورت کی عزت کرنا جانتا ہو... مجھے ایک بیوی کی طرح

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نہیں ایک دوست کی طرح ٹریٹ کرے... جیسا آپ کا اور ابا کا رشتہ ہے نا مجھے ایسا رشتہ نہیں چاہیے... جس میں ڈر اور خوف ہو بس... میرے ہمسفر کے پاس چاہے دولت نہ ہو, پیسہ نہ ہو... لیکن محبت ضرور ہو...احترام ہو... جو میری ہر بات کو, میری ہر خواہش کو قابل قدر جانے... یہی کافی ہو گا میرے لیے... " جذبات میں آ کر وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس وقت وہ اپنی کسی سہیلی کے سامنے نہیں بلکہ اماں کے سامنے موجود ہے... جو ہاتھ میں کفگیر تھامے کڑی نظروں سے اسے گھور رہی تھیں...

"اگر تمہاری یہ فضول باتیں ختم ہو گئ ہوں تو جا کر مشین کو بھی دیکھ لو... بے شرم لڑکی... کیسے ماں کے سامنے اپنی شادی کی باتیں کر رہی ہے... یہ سب اس پڑھائ کی وجہ سے ہی تو ہے کہ نوجوان اولاد یوں دھڑلے سے ماں باپ کے سامنے اپنی شادی کا ذکر کرتے ہیں... ذرا جھجھک اور ہچکچاہٹ نہیں رہی ان میں... ایک ہمارا زمانہ تھا... گھر میں کوئ شادی کی بات چھیڑتا تو شرم کے مارے دو دو دن ان کے سامنے نہیں جایا کرتے تھے... " اماں اس کے لتّے لینے میں مصروف ہو چکی تھیں... حورعین نے وہاں سے کھسکنا ہی مناسب سمجھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آج طوبیٰ کی مایوں تھی... وہ چونکہ سارے ارینجمنٹس کل مکمل کر چکی تھی اس لیے آج خاور ملک ہاؤس نہیں گئ تھی... آفس میں ہی کچھ پینڈنگ میں پڑے کام مکمل کر رہی تھی...

کچھ ہی دیر بعد وہ ناک کرتی حمزہ بیگ کے آفس میں داخل ہوئ...

"السلام علیکم سر..." دھیمی آواز میں ان پر سلامتی بھیجی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وعلیکم اسلام... آئیں مس عنایہ..." حمزہ بیگ نے اسے دیکھ کر ایک مکے کو سامنے پڑے لیب ٹاپ سے سر اٹھایا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سر... اس فائل پر آپ کے دستخط چاہیئں..." عنایہ نے ایک فائل کھول کر ان کے سامنے کی... حمزہ بیگ نے بغور فائل کو دیکھا... سامنے کھلے صفحات پر سرسری سی نگاہ دوڑائی... پھر پین لے کر سائن کر دیے...

"سر... ایک ضروری بات کرنی تھی آپ سے..." عنایہ نے جھجھکتے ہوئے انہیں مخاطب کیا...

حمزہ بیگ نے اس کی بات پر سر اٹھا کر اسے دیکھا جو ابھی تک کھڑی تھی...

"بیٹھیں..." ان کے اشارہ کرنے پر وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اب بولیں... کیا بات ہے... کچھ ٹینس سی لگ رہی ہیں..." مشفق لہجے میں اس سے پوچھا تھا... عنایہ کو ان کی یہی بات اچھی لگتی تھی کہ وہ اپنے ایمپلائز کا خیال رکھتے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سر...ایکچوئلی...مجھے کچھ دن کی چھٹی چاہیے آفس سے..." سر جھکا کر اس نے اصل مدعا بیان کیا...

"کس سلسلے میں...؟؟" حمزہ بیگ نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں پھنسائیں... اور اس کی طرف دیکھنے گے...

"سر پچھلے چند دنوں سے میری طبیعت ٹھیک نہیں... کام کی وجہ سے طبیعت مزید بگڑتی جا رہی ہے... اسی وجہ سے میں اپنے کام کو بھی توجہ نہیں دے پا رہی... جس فیلڈ سے ہمارا تعلق ہے وہاں ذہنی طور پر پرسکون ہونا بہت ضروری ہوتا ہے سر... اور یہی سکون ہے جو آج کل میرے پاس نہیں ہے...مجھے ایک بریک چاہیے... تاکہ فریش ہو کر دوبارہ واپس آ سکوں..." وہ اتنی آہستہ بول رہی تھی کہ حمزہ بیگ بمشکل سن پائے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ جانتی ہیں عنایہ...کہ اس وقت مسٹر خاور ملک کی بیٹی کی شادی آرگنائز کرنے کا کام ہمیں ملا ہے... اس شادی کے گزرنے کے بعد بریک لے لیجیے..." حمزہ بیگ نے وہی ذکر چھیڑ لیا تھا جس سے وہ بھاگتی تھی... اسی ہروجیکٹ کی وجہ سے ہی تو وہ چھٹیوں پر جانا چاہ رہی تھی کہ اس گھر میں دوبارہ اسامہ ملک کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی...

"سر آج کے فنکشن کے سارے ارینجمنٹس تو میں نے کر لیے ہیں... نیکسٹ مس زارا دیکھ لیں گی اس پروجیکٹ کو... وہ بھی کافی ٹیلینٹڈ ہیں... اور مجھ سے بہتر مینیج کر سکتی ہیں... باقی اگر کسی قسم کا کوئ مسئلہ ہوا تو میں انہیں گائیڈ کرتی رہوں گی ساتھ ساتھ..." عنایہ نے ایک بار پھر سے کوشش کی تھی ان سے چھٹی منظور کروانے کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

حمزہ بیگ نے بغور اسے دیکھا... آنکھوں کے نیچے واضح ہوتے حلقے واقعی اس کی طبیعت خرابی کو ظاہر کر رہے تھے... اور پچھلے کچھ دنوں سے وہ عنایہ کی الجھی سی حالت کو بھی نوٹ کر رہے تھے... وہ ایک ایماندار اور اپنے کام سے مخلص لڑکی تھی... اگر اب چھٹیوں پر جانے کے لیے مصر تھی تو یقیناً اس کی کوئ وجہ بھی تو ہو گی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ٹھیک ہے مس عنایہ... کل تو آپ کو آنا پڑے گا آفس... اس کے بعد ایک ویک کی لیو سائن کر رہا ہوں آپ کے لیے... لیکن ایک ویک کے بعد آپ فریش نظر آئیں... کیونکہ اپنے ایمپلائز کو یوں مرجھایا ہوا نہیں دیکھ سکتا میں..." حمزہ بیگ کے کہنے پر وہ واقعی خوش ہو گئ تھی... تبھی ان کی بات پر سر ہلاتی ان کے آفس سے نکل آئ...

وہ گیلے کپڑے چھت کی منڈیروں پر پھیلا کر واپسی کے لیے مڑی... تبھی کسی سے ٹکراؤ ہوتے ہوتے رہ گیا... سر اٹھا کر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا... آنکھوں میں حیرانگی در آئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ریحان بھائی آپ...؟؟ یہاں کیا کر رہے ہیں آپ...؟؟" اس کی گہری نگاہوں سے گھبراتے ہوئے شانوں پر پھیلے دوپٹے کو سر پر جما کر اس نے سوال کیا... جس پر مقابل کے چہرے پر بھرپور مسکراہٹ نے اپنی جھلک دکھائی...

"بس ایسے ہی... نیچے تو تم میرے سامنے ٹکتی نہیں ہو... سوچا چھت پہ جا کر فرصت سے تمہارا دیدار کر لوں... لیکن یہ کیا... بھائی کہہ کر تم نے سارا موڈ خراب کر دیا... بھائی مت کہا کرو مجھے... صرف ریحان کہو...ریحان..." گھنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے لوفرانہ انداز میں کہا گیا تھا... حورعین نے از حد حیرت میں گھرتے ہوئے اس کے چہرے کے عجیب سے تاثرات کو دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic.Urdu.Material/

"مطلب کیا ہے آپ کا...؟؟" اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے وہ اگلے ہی پل غصے سے بھڑک اٹھی تھی... جو اسی کے گھر آ کر اسے ہراس کرنے کی کوشش کر رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مطلب تو وہی ہے جو تم سمجھ چکی ہو...میری جِند جان صنم..." وہ شخص اپنی ساری حدیں کراس کر رہا تھا... حورعین کا چہرہ سرخ پڑنے لگا... اس کے گھٹیا پن پر...

گھر میں پھوپھو اور ابا جان کے سامنے وہ تماشا نہیں لگانا چاہتی تھی تبھی کچھ بھی نہ کہنے کا قصد کرتی ایک طرف سے گزرنے لگی... لیکن اس کا ارادہ بھانپتے ہوئے وہ شخص ایک بار پھر سامنے آیا تھا...

"راستہ چھوڑیں میرا... " ضبط کرتے ہوئے اس نے اپنی آواز کو ہر ممکن حد تک نیچی رکھنا چاہا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اب تو تمہارا ہر راستہ مجھ تک ہی آ کر رکے گا... تمہاری منزل جو میں ہوں... ہر طرف, ہر جگہ میں ہی کھڑا ملوں گا... " وہ نہ جانے کونسی پہیلیاں بجھوا رہا تھا... حورعین کو اس

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وقت صرف یہ فکر تھی کہ ابا یا بھائیوں میں سے کوئی اوپر نہ آ جائے... تبھی طیش سے اسے دھکا دے کر ایک طرف کرتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی...

"دنیا جہاں کے سارے چُغد لفنگے اور آوارہ مزاج میری ہی زندگی کو عذاب بنانے کو رہ گئے تھے بس... ایک وہ اسامہ ملک ہے... جس نے جینا دوبھر کر رکھا ہے... اب یہ ایڈیٹ پتا نہیں کیا چاہتا ہے... ہونہہ... " منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی وہ سخت پریشان لگ رہی تھی... جبکہ پیچھے کھڑے شخص کے چہرے پر خباثت بھری مسکراہٹ ابھری تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اگلے دن تقریباً دس بجے وہ آفس پہنچی تھی... آج کچھ ضروری کام نپٹا کر لیو پیپر سبمٹ کروانے تھے... تبھی جلدی جلدی ہاتھ چلاتی وہ سپیڈ سے کام ختم کر رہی تھی... وہ تو سر سے چھٹی لے چکی تھی... اب حمزہ بیگ اسامہ ملک کو کیسے ڈیل کرتے ہیں یہ ان کا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مسئلہ تھا... اگر اسامہ ملک ان کی کمپنی کو کسی قسم کا کوئ نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کرتا تب بھی کم از کم اس پر بات نہ آتی... کیونکہ وہ چھٹی پر ہوتی...

اس گھر میں اب زارا کو ہی جانا تھا اس پروجیکٹ کے لیے... اور وہ زارا کو سب سمجھانے کے ساتھ یہ بھی ذہن نشین کروا چکی تھی کہ کچھ بھی ہو جائے زارا وہاں کسی کو بھی اس کا ایڈریس نہیں دے گی... اس کی اس بات کی لوجک زارا سمجھ تو نہیں پائ تھی لیکن پھر بھی اثبات میں سر ہلا دیا تھا اس نے...

چند ضروری کاغذات لیے اپنے کیبن سے نکلتی وہ حمزہ بیگ کے آفس کی طرف آئ تھی... ناک کر کے جیسے ہی دروازہ کھولا تو پہلی نگاہ سامنے طمطراق سے براجمان اس شخص پر پڑی تھی جو اس دنیا میں اس کا واحد دشمن تھا شاید... اسے دیکھتے ہی عنایہ کے قدم رک گئے... چہرے پر کئ رنگ آ کر گزر گئے... اسے اندازہ نہیں تھا کہ یہ شخص یوں اس کے آفس میں آن ٹپکے گا... اگر یہاں اس کے آفس میں اس نے کسی فضول حرکت کی کوشش کی تو کیا عزت رہ جائے گی عنایہ کی اپنے اسٹاف اور باس کے سامنے... وہ جو یہاں پر سب کے لیے معتبر تھی... سب اس کے بارے میں کیا سوچیں گے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے... آئیے مس عنایہ...کم اِن..." حمزہ بیگ کی نگاہ اس پر پڑی تو فوراً اسے اندر آنے کی اجازت دی... وہ بمشکل خود کو کمپوز کرتی آگے بڑھی...

"ان سے ملیے عنایہ... اسامہ ملک نام ہے ان کا... شاید ٹی وی پر دیکھا ہو گا کبھی... ملک کے بہت بڑے اور مشہور ایکٹر ہیں... اس کے ساتھ ساتھ سنگنگ بھی کرتے ہیں... منسٹر کے صاحبزادے ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے انہیں..." حمزہ بیگ کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا اسامہ ملک کو اپنے آفس میں پا کر... جبھی عنایہ کی حالت سے بے خبر وہ دونوں کا تعارف کروا رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسامہ ملک...یہ ہیں ہماری ایمپلائی عنایہ... انہی کی بات کر رہے تھے ابھی ہم... ماشاءاللہ بہت ٹیلینٹڈ ہیں... سارے ارینجمنٹس انہوں نے ہی کیے ہیں جو آپ کو بے حد پسند بھی آئے..." حمزہ بیگ اب عنایہ کا اس سے تعارف کروا رہے تھے... اسامہ ملک

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا جو لب کاٹتی سرخ چہرہ لیے سر جھکائے کھڑی تھی... یقیناً اسے اپنے آفس میں موجود پا کر وہ خوش نہیں ہوئ تھی...

"نائس ٹو میٹ یو مس عنایہ... " اسامہ ملک نے کھڑے ہوتے ہوئے اپنا ہاتھ مصافحہ کے لیے آگے بڑھایا تھا... عنایہ نے بے بسی بھری نگاہ اپنے سامنے پھیلے اس کے ہاتھ پر ڈالی اور پھر حمزہ بیگ کو دیکھا جو ان دونوں کے اختلافات سے بے خبر تھے... اگر ان کے سامنے عنایہ اسامہ ملک کے ساتھ کوئ مس بی ہیو کرتی تو شاید انہیں یہ بات بری لگتی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لب بھینچ کر وہ اپنا ہاتھ اسامہ ملک کے ہاتھ میں تھما گئ... اسامہ ملک نے طنزیہ نگاہ اس کے چہرے پر ڈال کر اس کے ہاتھ کو ہلکے سے دبایا... پھر ہاتھ چھوڑ کر کوٹ جھٹکتا ہوا بیٹھ گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جی تو حمزہ صاحب... میں یہ کہہ رہا تھا کہ طوبیٰ میری کزن جس کی شادی ہے... اور جس کی مایوں کی ارینجمنٹس آپ کی اس ایمپلائ... کیا نام بتایا تھا ان کا... ہاں عنایہ... مس عنایہ نے کی ہیں... وہ ساری ارینجمنٹس ہمیں بے حس پسند آئیں... خصوصاً طوبیٰ کو... اور اس کی خوشی ہمیں بے حد عزیز ہے... اسی لیے تحفے کے طور پر یہ چیک آپ کی کمپنی کے نام... ارینجمنٹس کے اخراجات الگ سے دیئے جائیں گے آپ کو... اور ہماری اور طوبیٰ کی دلی خواہش ہے کہ شادی کے باقی فنکشنز کے ارینجمنٹس بھی مس عنایہ ہی کریں... اور ہمیں امید ہے آپ ہمیں مایوس نہیں کریں گے... آفٹر آل اس سے آپ کی کمپنی کی پبلسٹی بھی ہو گی... اور یوں بڑے بڑے آرڈرز ملنے لگیں گے آپ کی کمپنی کو..."

وہ اب پوری طرح حمزہ بیگ کی طرف متوجہ تھا... عنایہ اچھی طرح جانتی تھی اس چیک کا اور ان سب باتوں کا مطلب... لیکن اس وقت سوائے خاموش رہنے کے وہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی جی کیوں نہیں...اتنے بڑے لوگ خود چل کر ہماری کمپنی میں آئے ہیں... آپ کو مایوس کیسے لوٹا سکتے ہیں ہم... آپ بے فکر ہو جائیے... عنایہ ہی آپ کی کزن کی شادی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آرگنائز کریں گی... اور ہر چیز پرفیکٹ ہو گی ان شاء اللہ.. " حمزہ بیگ خوشی کے مارے یہ بھی بھول چکے تھے کہ کل وہ خود عنایہ کی چھٹی کی درخواست منظور کر چکے ہیں... لیکن یہ شخص... ہر بار نئے طریقے سے, نئے ہتھیار سے وار کرتا تھا اس پر...وہ خود کو انتہائ کمزور محسوس کرتی آنکھوں میں نمی لیے سر جھکا گئ جبکہ ہاتھ میں پکڑا لیو پیپر جسے وہ سائن کروانے آئ تھی وہ اپنی بے قدری کو رو رہا تھا...

"حورعین... آئی تھنک تمہیں اپنے ابا کو بتانا چاہیے تھا اپنے کزن کی حرکتوں کے بارے میں... " یونیورسٹی میں کلاس لینے کے بعد اگلا پیریڈ فری ہونے کے باعث وہ گراؤنڈ کی طرف جا رہی تھیں جب شمع نے اسے مشورہ دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں یار... ابا کے دل میں اپنی بہن اور بھتیجے کی اتنی عزت ہے... میں ان کا دل نہیں دکھانا چاہتی یہ سب انہیں بتا کر... اور سچ پوچھو تو خود مجھ میں ہی اتنی ہمت نہیں ہے کہ میں اس کی گھٹیا اور فضول حرکتوں کے بارے میں گھر میں کسی سے ذکر کر سکوں...پتا نہیں کیوں... خوف سا محسوس ہونے لگا ہے اب مجھے اس سے... " حورعین قدرے پریشان دکھائ دے رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"خیریت سے آئیں تھیں پھوپھو...؟؟" یونہی سرسری سے انداز میں شمع نے اس سے پوچھا تھا...

"ہاں... اگلے ہفتے ان کی اکلوتی اور لاڈلی صاحبزادی مس اسماء اصغر کا برتھ ڈے ہے... تو اس بار نہ جانے کیسے محترمہ کو اپنا برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنے کا خیال آ گیا... لہذا ہمیں انوائٹ کرنے آئی تھیں کہ ہم سب ضرور شرکت کریں ان کے اس خوشی کے موقع پر..." حورعین نے تھوڑا طنزیہ لہجہ اختیار کرتے ہوئے منہ بگاڑ کر ان کے آنے کی وجہ بتائی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لیکن جہاں تک مجھے معلوم ہے تمہاری پھوپھو کا تعلق تو ایک غریب سے گھرانے سے ہے... گھر بھی شاید ایسا کچھ خاص نہیں ہے... تو اس طرح کی عیش و عشرت کے لیے رقم کہاں سے آتی ہے ان کے پاس...؟؟" شمع خاصی حیران ہوئی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے نہیں یار... بات غربت کی نہیں ہے... پھوپھو جان کی اچھی خاصی تنخواہ ہے... لیکن انہیں خرچ کرنے کا سلیقہ ہی نہیں آتا... دو دن میں شاہ خرچیاں کر کے ساری رقم اڑا دیتی ہیں... پھر بقیہ پورا مہینہ ادھر ادھر سے مانگ کر گزارا کرتی ہیں... اور دوسروں کے سامنے غربت کے رونے روتی ہیں... بچوں کو عیاشیوں کی عادت ڈال رکھی ہے... یہ سب عیاشیاں بغیر رقم کے تو پوری نہیں ہوتیں نا..." حورعین اب بیزار ہونے لگی تھی اس ذکر سے...

"ہمم... عجیب خاندان ہے ویسے تمہاری پھوپھو کا... لوگ اپنا گھر بنانے کے لیے جان کی بازی تک لگا دیتے ہیں... اور وہ... اف... ایک بار اسماء سے ملی تھی میں تمہارے گھر ہی... اور اسے دیکھ کر حیران ہی رہ گئ... کیسی کالی کلوٹی سی ہوتی تھی نا وہ... اب کریمیں لگا لگا کر گوری ہوئی پڑی ہے... اور اوپر سے اس کا فیشن... توبہ... ایسے تنگ کپڑے پہنتی ہے کہ جسم کا ہر عضو عیاں ہوتا ہے... پہناوا جتنا مرضی بدل لے... لیکن اس کے بولتے ہی پتا چل جاتا ہے کہ بالکل پینڈو لڑکی ہے..." شمع کے ذہن میں اسماء کا عکس ابھرنے لگا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" ہونہہ... مجھے تو ان کا سارا کا سارا گھرانہ ہی بہت برا لگتا ہے... عجیب سی چڑ ہو گئ ہے پتا نہیں کیوں... دوغلہ پن اور منافقت کوٹ کوٹ کر بھری ہے ان میں... میرے منہ پہ میری, تیرے منہ پہ تیری والا حساب ہے ان کا... اور پھوپھو کا وہ خبیث بیٹا... دل کرتا ہے قتل کر دوں اسے... ایک نمبر کا آوارہ اور بدمعاش ہے... " وہ جلے دل کے پھپھولے پھوڑتی شمع کے ساتھ گراؤنڈ میں داخل ہوئی جب پہلا ٹاکرا اسامہ ملک اور اس کے ساتھیوں سے ہو گیا... وہ لوگ بھی بس یونہی کھڑے تھے لیکن حورعین اور شمع کو آتے دیکھ کر اسامہ نے ان کا راستہ روک لیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

حورعین کی نگاہ جب اس پر پڑی تو چہرے سے خود بخود غصہ جھلکنے لگا تھا...

"کیا ہوا... غشہ آ لہا ہے میلے بے بی تو...؟؟ (غصہ آ رہا ہے میرے بے بی کو...؟؟")

اسامہ ملک نے آنکھوں میں شرارت سموئے مذاق اڑاتے لہجے میں اسے مخاطب کیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلو شمع..." حورعین نے شمع کے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کی اور ضبط کرتی وہاں سے جانے لگی جب وہ ایک بار پھر اس کے سامنے آیا تھا...

"کہاں جا رہی ہو تیکھی مرچی...؟؟ ارے میں یہاں بے تاب, بے چین ہوا پڑا ہوں تم سے بات کرنے کو... تمہیں دیکھنے کو... اور تم ہو کہ یوں نظر انداز کر رہی ہو جیسے ہمارا کوئی رشتہ ہی نہیں آپس میں... ایسا ظلم تو نہ کرو ظالم...." عجیب استہزائیہ سا لہجہ تھا اسامہ ملک کا... حورعین کی برداشت کا مادہ ختم ہونے لگا... اس نے اس بار بھی جواب نہیں دیا تھا کہ خوامخواہ اس سے الجھنا نہیں چاہتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ویلے اسامہ... یہ کونسی والی مرچی ہے...؟؟ سرخ یا سبز...؟؟" راحیل نے اسامہ ملک سے کہتے ہوئے حیدر کے ہاتھ پہ ہاتھ مارا... جیسے بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہو یہ فضول بات کر کے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"نہ سرخ نہ سبز... یہ سفید مرچی ہے... سفید تیکھی مرچی... آج سے اس کا یہی نام ہو گا یونیورسٹی میں... تیکھی مرچی... " ایک طنزیہ سی مسکراہٹ نے اسامہ ملک کے لبوں کا احاطہ کیا... جبکہ آنکھوں سے تو گویا چنگاریاں پھوٹ رہی تھیں... وہ اس کی سفید رنگت پر چوٹ کرتا ہوا جان بوجھ کر اسے اکسا رہا تھا...

"دیکھو... میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتی...کیا یہ بہتر نہیں کہ تم خود بھی سکون سے اپنی زندگی گزارو اور دوسروں کو ان کی زندگی سکون سے گزارنے دو... " اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے حورعین نے نارمل انداز اپنانے کی کوشش کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیوں... اتنی جلدی تھک گئ اس جنگ میں...؟؟ ارے ابھی تو شروعات ہے... آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا..." وہ دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں گھسائے مزے سے کہہ رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بہت سے سخت الفاظ حورعین کے لبوں تک آتے آتے رہ گئے... اس نے کبھی اتنی برداشت کا مظاہرہ نہیں کیا تھا جتنا اب اسے کرنا پڑ رہا تھا... نہ جانے کونسے گناہ کی سزا کے طور پر یہ شخص اس کی زندگی میں آیا تھا... وہ سچ میں پچھتانے لگی تھی اب اس سے مخالفت مول لے کر... اس کی بات پر وہ سر جھکائے لب کاٹتی خاموش کھڑی تھی...

"جاؤ..." اچانک اسامہ ملک نے نرمی اختیار کی اور راستہ چھوڑتے ہوئے اسے جانے کی اجازت دی... حورعین نے بے یقینی سے اسے دیکھا جیسے اتنی جلدی اپنی جان بخشی پر یقین نہ آ رہا ہو... لیکن پھر راستہ خالی دیکھ کر جلدی سے آگے بڑھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

وہ اسامہ ملک کے قریب سے گزرنے ہی لگی تھی جب اسامہ ملک کا ہاتھ اٹھا... اور اس نے ایک جھٹکے سے اس کی پونی کھینچ کر اتار دی... حورعین کراہ کر پلٹی... کچھ دیر پہلے پونی ٹیل میں بندھے سیاہ بال اب بکھر کر شانوں پر آن پڑے تھے... اس نے طیش سے اسامہ ملک کو دیکھا... جو اب فاتحانہ نگاہیں اس پر جمائے کھڑا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اوہ... سوری بے بی... میں تو بس یہ چیک کر رہا تھا کہ تمہارے بال اصلی ہیں یا وِگ لگا رکھی ہے تم نے..." چہرے پر معصومیت جبکہ آنکھوں میں شرارت بھرے وہ کہہ گیا جبکہ اس کی بات پر پیچھے کھڑے اس کے دوست ہنسنے لگے تھے... حورعین نے لب بھینچے... دوہٹا سر پر جماتے ہوئے بالوں کو ڈھکا... اور اس کے ہاتھ سے اپنی پونی چھیننے کے انداز میں جھپٹی...

"وِگ لگانے کا رواج تمہارے خاندان میں ہو گا مسٹر اسامہ ملک... ہمارے ہاں نہیں... الحمدللہ اصلی بال ہیں میرے... اور تمہاری اس فضول حرکت سے مجھے تو کوئی فرق نہیں پڑا... البتہ تمہارا گھٹیا پن ضرور ظاہر ہو گیا ہے... بہت اچھی پرورش ہوئی ہے تمہاری... سلام ہے تمہاری تربیت کرنے والے پر..." اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر طنزیہ انداز اختیار کرتی چبا چبا کر کہہ گئی تھی وہ... بغیر انجام کی پرواہ کیے... بغیر کسی ڈر اور جھجھک کے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم... تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے خاندان پر جانے کی... میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا... " حسب توقع وہ آگ میں جل کر رہ گیا تھا... تبھی طیش کے عالم میں اس کی جانب بڑھنے لگا تھا جب معاملہ زیادہ بگڑتا دیکھ کر اس کے دوستوں نے اسے روکا...

"جب برداشت کرنے کی ہمت نہ ہو تو کسی سے خوامخواہ الجھنا بھی نہیں چاہیے... اگر دوسروں کی تضحیک کرنا جانتے ہو تو پھر خود پر بات آنے پر برداشت کرنا بھی سیکھو... " وہ بھی تلخ لہجہ اپنا گئ تھی... برداشت کی بھی حد ہوتی ہے... بغیر کسی غلطی کے وہ کیوں دبے کسی سے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اپنی بات مکمل کرتی وہ بغیر اس کی سلگتی نگاہوں کی پرواہ کیے جا چکی تھی جبکہ اسامہ ملک لے دوست اسے سمجھا بجھا کر اس کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی تگ و دو کر رہے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"عنایہ... ہم لوگ ذرا مارکیٹ تک جا رہے ہیں... میں نے اسامہ سے کہہ دیا ہے... وہ تمہیں آج فارم ہاؤس پر لے جائے گا... لوکیشن وغیرہ دیکھ لینا پھر اس کے حساب سے ہی سارے ارینجمنٹس کرنے ہیں نا... " مسز خاور ملک اس سے مخاطب تھیں... وہ جانتی تھی کہ آج فارم ہاؤس ہی جانا ہے اسے... لیکن اسامہ ملک کے ساتھ جانا ہو گا یہ بالکل اندازہ نہ تھا...

"لل... لیکن... اس کی کیا ضرورت ہے... میرا مطلب... ڈرائیور ہے میرے پاس... آپ بس طوبیٰ کو ساتھ بھیج دیجیے... کچھ ضروری چیزیں بھی ڈسکس کر لوں گی میں اس سے... " یہ سوچ کر ہی اس کی جان جانے لگی تھی کہ اسے اسامہ ملک کے ساتھ جانا پڑے گا... تبھی ایک آسان سا حل پیش کیا تھا اس نے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے... اتنا گھبرا کیوں رہی ہو تم... فکر مت کرو بچے... اسامہ بہت اچھا اور قابل بھروسہ انسان ہے... تمہیں کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دے گا... طوبیٰ بھی میرے ساتھ ہی نکل رہی ہے... اسے پارلر جانا ہے اس لیے... ورنہ وہ ضرور چلی جاتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تمہارے ساتھ... " مسز خاور ملک نے غالباً اسے تسلی دینے کی کوشش کی تھی... کہ اسامہ کا ذکر کرتے ہی اس کے چہرے کے اڑے رنگ کو محسوس کر گئ تھیں وہ... عنایہ کچھ کہہ بھی نہ پائی ان سے...

تقریباً آدھا گھنٹا لاؤنج میں انتظار کرنے کے بعد وہ سیڑھیاں اترتا دکھائی دیا تھا... بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس...نفاست سے ٹائی لگائے... بالوں کو جیل سے جمائے, کلین شیو میں خاصا ہینڈسم لگ رہا تھا... عنایہ جو کوفت محسوس کرتی یونہی موبائیل پر سرچنگ میں مصروف تھی آہٹ پر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا... ایک پل کو نظریں اس پر جم سی گئ تھیں... دل نے منت کی تھی اسے دیکھتے رہنے کی... لیکن اسی پل اسامہ ملک کی نگاہیں بھی اس کی طرف اٹھیں اور عنایہ کو اپنی جانب متوجہ پا کر ایک بھرپور مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا احاطہ کیا تھا... عنایہ نے فوراً نظروں کا زاویہ بدلا... اور اٹھ کھڑی ہوئی... باہر ڈرائیور کو وہ پہلے ہی بلا چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک ایک پل کو اس کے قریب رکا تھا... عنایہ کی جھکی پلکوں کی لرزش واضح محسوس کی تھی اس نے...

"چلیں..." حکمیہ لہجے میں کہتا وہ آگے بڑھ چکا تھا... عنایہ اس کی پشت کو گھور کر رہ گئ... گردن یوں تھی جیسے سریا فٹ ہو اس میں... آج کا دن شاید برا ہی گزرنے والا تھا... وہ عجیب سے تاثرات لیے اس کے پیچھے چل دی...

اس کے پورچ سے گاڑی نکالنے تک عنایہ گیٹ کراس کر چکی تھی... اسامہ ملک نے سرسری سی نگاہ اس کی پشت پر ڈالی... اور گیٹ کیپر کے گیٹ کھولتے ہی گاڑی باہر لے آیا... سامنے روڈ کی سائیڈ پر ایک گاڑی کے نزدیک کھڑی عنایہ کو دیکھا جو بالوں میں اٹکے گاگلز اتار کر اب آنکھوں پر لگا رہی تھی... وہ اپنی گاڑی ایک طرف روکتا دروازہ کھول نکلا... سامنے سے کوٹ کا بٹن بند کرتا عنایہ کی طرف بڑھ گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلیے... " ایک لفظ میں حکم دیا گیا تھا... عنایہ جو ڈرائیور سے کچھ بات کر رہی تھی حیران ہوتی اس کی طرف مڑی...

"مسٹر ملک... آپ اپنی گاڑی میں جائیے... ہماری گاڑی آپ کو فالو کر لے گی... " وہ نرم لہجے میں کہہ گئ...

"مس عنایہ... آپ اپنے ڈرائیور کو واپس بھیج دیں... آپ میرے ساتھ جائیں گی... " سرد سے انداز میں کہا گیا تھا... عنایہ کے لب بھنچ سے گئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جب میں نے کہا کہ ہم آپ کو فالو کر لیں گے تو پھر بلاوجہ بحث کرنے کی کیا ضرورت ہے... " ڈرائیور کی موجودگی کا خیال کر کے وہ دبی آواز میں کہہ رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک نے بے تاثر نگاہوں سے ضد پر اڑی اس لڑکی کو دیکھا... پھر آگے بڑھا... گاڑی کی کھڑکی کی طرف ہلکا سا جھکا...

"یہ میرے ساتھ جا رہی ہیں میری گاڑی میں... آفس میں ڈراپ کر دوں گا میں انہیں... تم جا سکتے ہو اب..." رعب دار لہجے میں کہہ کر وہ پیچھے ہٹ گیا... ڈرائیور تو پہلے ہی اسے دیکھ کر قدرے بوکھلا گیا تھا... تبھی اثبات میں سر ہلا کر بغیر عنایہ پر ایک نگاہ تک ڈالے یہ جا وہ جا... عنایہ ہکّا بکّا کبھی اسامہ کو دیکھتی اور کبھی دور ایک نقطے میں تبدیل ہوتی اس گاڑی کو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اب اگر مراقبے کا وقت ختم ہو گیا ہو تو چلیں...؟؟" سپاٹ انداز میں دریافت کیا گیا تھا... عنایہ نے سلگتی نگاہوں سے اسے دیکھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" جب میں نے کہا تھا کہ مجھے آپ کی گاڑی میں نہیں جانا تو پھر اس حرکت کا مطلب...؟؟" وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کیا کرے... کس پر اپنی فرسٹریشن نکالے... یہ شخص ہر بار اسے مجبور کر کے رکھ دیتا تھا...

"تو ٹھیک ہے... آپ میری گاڑی میں نہیں جانا چاہتیں تو آپ کی مرضی... پیدل چلے جاتے ہیں... تھوڑی واک بھی ہو جائے گی... اور دو تین دن میں ہم پہنچ ہی جائیں گے فارم ہاؤس... اچھا ہے... آپ کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے کا شرف حاصل ہو جائے گا مجھے... لیکن پھر مجھ سے شکایت مت کیجیے گا کہ آپ تھک گئیں اتنا زیادہ پیدل سفر کر کے... میں تو خیر چل ہی لوں گا... آپ کی خاطر اتنا تو کر ہی سکتا ہوں اب... " وہ ہلکے پھلکے انداز میں کہتا وہاں موجود ایک درخت سے ٹیک لگا گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ.... " انگلی اٹھا کر اسے کچھ کہنا چاہا تھا لیکن اس کے چہرے پر تپانے والی مسکراہٹ دیکھ کر وہ پیر پٹختی گاڑی کی طرف بڑھ گئ کہ اس کے ساتھ سر کھپانے جا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مطلب تھا خود اپنا ہی وقت اور اپنی انرجی ضائع کرنا... اور ہر بار کی طرح اس بار بھی اس نے اس سے الجھنے سے گریز کیا تھا... جانتی تھی اس سے کبھی جیت نہیں سکتی وہ...

اسے گاڑی کی طرف بڑھتا دیکھ کر اسامہ ملک بھی مطمئین سا گاڑی کی طرف چلا آیا... چہرے پر اب ایک خوبصورت سی مسکان تھی...

"مے آئ کم اِن سر...؟؟" پرنسپل روم کے دروازے کے سامنے کھڑی وہ ان سے اندر آنے کی اجازت چاہ رہی تھی... شمع بھی اس کے ساتھ تھی اس وقت... اور دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے جیسے ایک دوسرے کا حوصلہ بنی ہوئ تھیں...

"یس کم اِن..." یونیورسٹی کے پرنسپل صاحب نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا... پھر اجازت دے دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورعین پر اعتماد انداز میں چلتی اندر داخل ہوئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بیٹھیے..." پرنسپل صاحب شاید ان کی آمد کے مقصد سے پہلے سے ہی کافی حد تک واقف تھے... حورعین نے اسامہ ملک کی دن بہ دن بڑھتی بدتمیزیوں کی شکایت سر کاشف سے کی تھی... اور سر کاشف کے مشورے پر ہی آج وہ پرنسپل صاحب کے سامنے اپنا مسئلہ بیان کرنے کو حاضر ہوئی تھی... کہ اب اس شخص کو لگام ڈالنا ناگزیر ہو چکا تھا... شمع کے منع کرنے کے باوجود حورعین اس بات پر اڑ چکی تھی کہ اب پرنسپل صاحب تک یہ بات پہنچا کر ہی رہے گی...

پرنسپل صاحب کے کہنے پر وہ دونوں ان کے مقابل پڑی کرسیاں گھسیٹ کر بیٹھ گئیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"جی کہیے مس عنایہ حورعین..." پرنسپل صاحب دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسائے ان کی جانب متوجہ ہو چکے تھے... حورعین نے مختصر الفاظ میں اوّل دن سے لے کر اب تک کی اسامہ ملک کی تمام حرکتیں ان کے گوش گزار کر دیں... پرنسپل صاحب بہت دھیان سے سب کچھ سن رہے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سر... یہ یونیورسٹی ہے... ایک تعلیمی ادارہ... اور جس طرح تعلیم حاصل کرنا سب کا حق ہے اسی طرح تعلیمی اداروں پر بھی سب برابر کا حق رکھتے ہیں... یہاں سب اسٹوڈنٹس پڑھنے کا ارمان لے کر آتے ہیں... نہ کہ اپنی امیری یا غریبی کا مظاہرہ کرنے... اور میرا نہیں خیال کے کسی کو بھی یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ اپنے پیسے کا رعب دکھا کر کسی تعلیمی ادارے میں دوسروں کا جینا حرام کر دے... یا کسی کو اس قدر مجبور کر دے کہ اسے وہ اسکول, کالج یا یونیورسٹی چھوڑ کر جانا پڑے... میں ایک مڈل کلاس فیملی سے بی لانگ کرتی ہوں... لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ کسی کے اشاروں پر کٹھ پتلی کی طرح عمل کروں.... میری بھی عزت نفس ہے... مجھ میں بھی انا ہے... اور اپنی عزت کا پاس رکھنا میں بخوبی جانتی ہوں... ریگنگ غیر قانونی ہے... غلط ہے... تو میں نے اس کے خلاف آواز اٹھائی اور یونیورسٹی کے پہلے دن ان کی بات نہیں مانی... کیونکہ میں غلط نہیں تھی... میرا موقف درست ہے... اس دن سے لے کر آج تک اسامہ ملک نے مجھے زچ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی... میں اب تک اس معاملے کو اپنے طور پر ہینڈل کرنے کی کوشش کرتی رہی... اور یہی چاہا کہ اس سے میرا سامنا نہ ہی ہو... اس کی تلخ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

باتوں, طنز و تضحیک کو بھی کڑوے گھونٹ کی طرح چپ چاپ پی گئ کہ میں یہاں سکون سے پڑھنے آئ ہوں نا کہ لڑائ جھگڑا کرنے... لیکن وہ شخص میری خاموشی اور مصلحت کو میری کمزوری سمجھ رہا ہے... اب یہ معاملہ حد سے بڑھتا جا رہا ہے تو مجھے لگا یونیورسٹی انتظامیہ کے علم میں بھی یہ بات لانا ضروری ہے کہ یونیورسٹی میں کیا کچھ ہو رہا ہے... اور میں یہ امید رکھتی ہوں کہ اس سب کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد آپ کوئ نہ کوئ ایکشن ضرور لیں گے..." سر جھکائے, ادب سے بھرپور لہجہ لیے وہ اپنی بات مکمل کر چکی تھی... آواز سے اس نے خود کو پر اعتماد ظاہر کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی لیکن شمع کے ہاتھ میں موجود اس کا ہاتھ پسینے سے بھیگ چکا تھا... اس کے ہاتھ کی لرزش شمع واضح محسوس کر رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کی تمام باتوں کو سننے کے بعد پرنسپل صاحب نے گہرا سانس لیا...

"میں جانتا ہوں بیٹا کہ آپ سچ کہہ رہی ہیں... آپ کے آنے سے کچھ دیر پہلے کاشف سے بھی میری تفصیلی بات ہوئ ہے... میں جانتا ہوں اسامہ ملک کا مزاج... آئے دن

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس کی شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں... لیکن صرف ایک چیز ہے جو ہمیں اسے اس یونیورسٹی سے نکالنے سے روکتی ہے... اور وہ ہے اس کا بیک گراؤنڈ... مسٹر اظہر ملک کا بیٹا ہے وہ... اور ہماری اس یونیورسٹی کو ملنے والی ڈونیشن کا بڑا حصہ اظہر ملک کے توسط سے ہی آتا ہے... وہ خود بھی یہ بات جانتا ہے تبھی تو اپنے پیسے کے غرور میں وہ ہر الٹا سیدھا کام کرتا ہے... ہم چاہ کر بھی اسے یہاں سے نکال نہیں سکتے... یہ اس کا آخری سال ہے اس یونیورسٹی میں... اس کے بعد اسے خود ہی اس یونیورسٹی کو چھوڑنا ہو گا... تب تک ہم کچھ نہیں کر سکتے ماسوائے انتظار کے... یہ ہماری مجبوری سمجھ لیں آپ... آپ کو صرف اتنا مشورہ دوں گا کہ جتنا زیادہ اسے نظر انداز کر سکتی ہیں کریں... اور اس کی ان حرکتوں کا نوٹس لیے بغیر اپنی توجہ اپنی پڑھائی پر مرکوز کریں... باقی میں دیکھتا ہوں... کرتا ہوں کچھ... مسٹر اظہر ملک ایک اچھے انسان ہیں... میرے دوست بھی ہیں... ان سے بات کروں گا کہ وہ اپنے سرکش بیٹے کو کچھ سمجھائیں... اسے قابو کریں..." پرنسپل صاحب کی باتیں سن کر وہ مایوس سی ہو گئی تھی... لب بھینچ سے گئے... کیا چیز تھا یہ اسامہ ملک کہ پرنسپل صاحب بھی اسے کچھ کہہ نہیں سکتے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سخت کوفت محسوس کرتی وہ اجازت لیتی اٹھی اور آفس سے نکل آئی... البتہ موڈ پہلے سے زیادہ خراب ہو چکا تھا اب... پرنسپل صاحب کی صورت میں جو ایک ہلکی سی امید کا چراغ تھا آج وہ بھی بجھ گیا تھا...

گاڑی میں سناٹا سا تھا... عنایہ خاموش سی رخ موڑے باہر کی جانب دیکھ رہی تھی... اسامہ ملک نے تین چار بار کن اکھیوں سے اسے دیکھتے ہوئے اس کے چہرے کے تاثرات جانچنے چاہے تھے لیکن اس کا رخ دوسری جانب ہونے کی وجہ سے وہ اس کا چہرہ دیکھنے میں ناکام رہا تھا... گاڑی کی رفتار ہر گزرتے لمحے کے ساتھ دھیمی ہی ہوتی جا رہی تھی... عنایہ جانتی تھی وہ جان بوجھ کر اسپیڈ کم رکھے ہوئے ہے... کہ عنایہ کو زچ کرنے کا کوئی موقع وہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا... لیکن فی الحال خاموشی میں ہی عافیت تھی... یہ ایک ہفتہ اسے ہمت اور برداشت سے کام لینا تھا... طوبیٰ کی شادی کے بعد وہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دونوں الگ الگ ہو جاتے... پھر سے اپنے اپنے راستوں پر... اور تب اسے زبردستی بلانے کا کوئی جواز نہ رہ جاتا اسامہ ملک کے پاس...

موسم نے اچانک ہی پلٹا کھایا تھا... صبح سے زمین دھوپ کی شدت سے جل رہی تھی تو اب کہیں سے بہت سے بدلیاں اڑتی ہوئیں زمین کو اپنی چھاؤں فراہم کر گئی تھیں... آسمان دھیرے دھیرے گہرے بادلوں کی اوٹ میں چھپتا جا رہا تھا... ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بھی جسم و جاں کو راحت پہنچانے لگی تھی... اس موسم کی وہ دیوانی تھی کبھی... لیکن یہ گزرے وقت کی بات تھی... اب تو ہر چیز نے اثر کرنا چھوڑ دیا تھا اس پر... عجب بے حس سی ہو گئی تھی وہ... جیسے مٹی کی کوئی مورت... جس کے ساتھ جیسا چاہے سلوک کرو اسے فرق نہیں پڑتا... لبوں سے آہ تک نہیں نکلتی... اس کا موڈ تو ٹھیک نہیں ہوا تھا...البتہ اسامہ ملک پر موسم نے خاصا خوشگوار اثر چھوڑا تھا... مگن سے انداز میں گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اس نے پلیئر آن کیا... خوبصورت سی آواز رقص کرنے لگی تھی گاڑی میں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" ہے یاد ملاقات کی وہ شام ابھی تک,

❤️میں تجھکو بھلانے میں ہوں ناکام ابھی تک...

آ تجھکو میں دیکھوں کہ تیرے بعد ستم گر,

😐ویران پڑے ہیں یہ درو بام ابھی تک....

اگرچہ ترک تعق کو ہوا اک زمانہ,

💔ہونٹوں پہ مچلتا ہے تیرا نام ابھی تک...

محسوس یہ ہوتا ہے کہ وہ ہم سے خفا ہیں,

☹️کیا ترک محبت کا ہے الزام ابھی تک...

میخانے میں بھولے سے چلے آئے تھے محسن,

"💔احباب کی نظروں میں ہیں بدنام ابھی تک...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عنایہ نے جھٹکے سے گردن موڑ کر اس کی طرف دیکھا جو سامنے سیدھ میں دیکھتا گاڑی چلا رہا تھا... اس آواز کو عنایہ پہچان سکتی تھی... اس آواز کی کشش نے ہی تو پہلی بار اسے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک کے سحر میں گرفتار کیا تھا... بلاشبہ یہ اسی کی آواز تھی... خوبصورت سی غزل... اور بیک گراؤنڈ میں بجتا ہلکا سا میوزک... وہ تیزی سے رخ موڑتی دوبارہ باہر دیکھنے لگی... البتہ دھڑکنیں اتھل پتھل ہو گئیں تھیں... دل سینے میں شور مچانے لگا... شاید اسامہ ملک نے جان بوجھ کر یہ غزل پلے کی تھی... وہ آج بھی اسے کمزور کرنے کے تمام گُر جانتا تھا...

پتا نہیں یہ واقعی اُس کے دل کی آواز تھی یا یونہی وقت گزاری کے لیے یہ غزل پلے کی تھی... البتہ اس غزل کا ہر ہر لفظ عنایہ کی حالت کے عین مطابق تھا...

ماضی کے بہت سے اوراق اس کی نظروں کے سامنے پلٹ آئے تھے... اور آنکھوں میں چبھن سی ہونے لگی تھی... حلق میں بنتا نمکین سا گولا اس کی سانس میں بھی رکاوٹ پیدا کرنے لگا... مزید ضبط کرنا محال لگ رہا تھا... وہ جتنی کوشش کرتی اس شخص کے سامنے خود کو مضبوط ظاہر کرنے کی اتنی ہی کمزور پڑجاتی تھی...یا وہ شخص جان بوجھ کر اسے کمزور کرتا تھا... شاید اسے لطف آتا تھا عنایہ کو یوں بے بس سا دیکھ کر... دو آنسو اس کے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

صبر کی توہین کرتے گال پر پھسل گئے... جنہیں تیزی سے صاف کیا تھا اس نے... یہ جانے بغیر کہ اسامہ ملک کا ہر ہر عضو آنکھ بنا اسی کو دیکھ رہا ہے...

"آپ ٹھیک ہیں...؟؟"اس کے رونے پر بے چین ہوتے ہوئے ایک نظر اس کے سراپے پر ڈال کر اس نے پلئیر آف کر دیا تھا... سامنے سے کوئ جواب نہ ملنے پر اس نے پانی کی بوتل نکال کر اس کی جانب بڑھائ...

"پانی پی لیجیے..." اس کے وجود میں کوئ جنبش نہ پا کر وہ اسے مخاطب کر گیا... لیکن عنایہ نے تب بھی ہاتھ نہیں بڑھایا... اسے اس شخص کی ان عنایتوں کی نہ کوئ ضرورت تھی اور نہ ہی خواہش...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر اس کی جانب بوتل بڑھائے رکھنے کے بعد اس نے گاڑی روک دی... پانی کی بوتل سامنے ڈیش بورڈ پر رکھ دی تھی اور اب وہ پرسکون اور بے نیاز سا اپنے موبائیل پر مصروف ہو چکا تھا...

"گاڑی کیوں روکی ہے آپ نے...؟؟" کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد بالاخر عنایہ کو بولنا ہی پڑا...

"آپ جب تک پانی نہیں پیئیں گی گاڑیہاں سے ہلے گی بھی نہیں... " بغیر اس کی جانب دیکھے سرد سے انداز میں کہا گیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے نہیں پینا پانی... اور خدارا مجھے تنگ مت کیجیے... میرا وقت بہت اہم ہے... یوں ضائع نہیں کر سکتی میں اسے..." وہ بھی گویا ضد پر اڑ گئی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مجھ سے بھی زیادہ اہم ہے وقت...؟؟" وہ پراعتماد سا کہتا اس کی آنکھوں میں جھانکتا اسے لاجواب کر چکا تھا... عنایہ کو نظریں چرانی پڑیں...

اسامہ ملک نے ایک ہاتھ میں سیل پکڑے دوسرے ہاتھ سے دوبارہ پانی کی بوتل اس کی جانب بڑھائی تھی...

"فکر مت کیجیے... اس میں بے ہوشی کی کوئی دوا نہیں ملا رکھی میں نے کہ جس سے آپ کو آپ کے ہوش و حواس سے بے گانہ کر کے آپ کا فائدہ اٹھاؤں گا میں..." ایک پل میں اس کے دل کا چور پکڑتے ہوئے وہ طنز کر گیا تھا اس پر... عنایہ یوں اپنی سوچیں پڑھے جانے پر خجل سی ہوتی ہوئی بوتل تھام گئی... بمشکل چند گھونٹ لینے کے بعد وہ بوتل واپس ڈیش بورڈ پر رکھ چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ ملک نے بغیر کچھ کہے اور بغیر اس کی جانب دیکھے گاڑی آگے بڑھا دی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ ریلیکس ہو کر بیٹھ سکتی ہیں... اسامہ ملک کو لڑکیوں کی کوئی کمی نہیں ہے اور نہ ہی کردار کا اتنا کمزور ہے کہ آپ کو تنہا پا کر آپ پر وار کرے... یا آپ کو چھونے کی کوشش کرے... کیونکہ اگر ایسا کچھ کرنے کی خواہش میرے دل میں ابھرے بھی تو میں دنیا سے ڈرتا ہرگز نہیں ہوں..." اسے یوں سکڑ سمٹ کر بیٹھا دیکھ کر وہ بے اختیار کہہ گیا تھا... عنایہ نے سلگتی نگاہ اس پر ڈالی... لیکن کوئی جواب دیئے بغیر پھر باہر دیکھنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ سب اس وقت پھوپھو بیگم کے گھر جا رہے تھے اسماء کی برتھ ڈے سیلیبریشن کے لیے... حورعین نے بہت بہانے بنائے کہ کسی طرح وہ گھر پر ہی رہ جائے... کیونکہ پھوپھو کے گھر جانے کا اس کا بالکل بھی موڈ نہ تھا... لیکن ابا جان کے حکم کے آگے وہاں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کس کی چلنی تھی...بقول ابا جان کے ان کی بہن نے اتنے پیار سے سب کو انوائٹ کیا تھا تو سب کو جانا ہی تھا ان کے گھر...

وہ سارے رستے بڑبڑاتی رہی تھی... اور اس کی یہ بڑبڑاہٹ حرف بہ حرف ارحم کے کانوں تک پہنچی تھی...

اماں اور ابا جان اسد بھائی کے ساتھ بائیک پر تھے جبکہ ارحم اور حورعین الگ بائیک پر جا رہے تھے... اور وہ مسلسل اس کے سامنے جلے دل کے پھپھولے پھوڑ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ویلے تو پھوپھو صاحبہ کے ہاں کئی بار فاقوں کی نوبت آئی ہوتی ہے... ابا جان کے سامنے آ کر اپنے گھر کے رونے روتی ہیں, پھوپھا کی کم تنخواہ پر شکوے شکایات کرتی پائی جاتی ہیں... تو اب ان عیاشیوں کے لیے رقم کہاں سے آ گئی ان کے پاس... اور ایک ہمارے ابا ہیں... ساری زندگی نہ اماں کی کسی بات پر کبھی کان دھرے نہ ہی بچوں کی سنی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لیکن اپنی بہن کی کہی ہر بات تو گویا حدیث ہے ان کے لیے... ارے بھئی آپ کی بہن ہیں... آپ کو جانا ہے تو جائیں... جن کا نہیں دل جانے کا انہیں کیوں ساتھ گھسیٹ رہے ہیں... ایویں... فضول میں... اب وہاں پھوپھو کی یہ لمبی لمبی تقریریں سنو جا کر..." اس کا موڈ سخت خراب ہو چکا تھا... پچھلے چند دن سے وہ ویسے بھی بہت الجھی الجھی اور چڑچڑی سی ہو گئی تھی... ارحم کے لاکھ پوچھنے پر بھی وہ اسے اپنی الجھن بتا نہیں پائی تھی... ارحم جانتا تھا کہ کوئی بات اسے اندر ہی اندر پریشان کر رہی ہے... اور جلد یا بدیر وہ اسے بتا بھی دے گی... تبھی خاموشی سے بغیر کوئی جواب دیئے اس کی باتیں سنتا جا رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھوپھو کے گھر پہنچ کر ان کا خاصا پرتپاک استقبال ہوا تھا... حورعین تو خیر چھ سات سال بعد ان کے ہاں آئی تھی... البتہ ارحم پہلے بھی ایک دو بار اباجان کو لے کر آ چکا تھا ان کے گھر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ابا جان اور اماں کے ملنے کے بعد جیسے ہی وہ آگے ہوئ پھوپھو سے ملنے کو پھوپھو نے اسے خود سے چمٹا لیا اور اتنی زور سے بھینچا کہ حورعین کو لگا جیسے اس کی ہڈیاں تک کراہ اٹھی ہوں... ان کی گرفت ڈھیلی ہوتے ہی وہ مچل کر ان سے دور ہوئ جبکہ ارحم اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتا ہنسی ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا... ارحم آگے بڑھ کر ان کے سامنے جھکا تو پھوپھو نے اپنا بھاری بھرکم ہاتھ اس کے سر پر پیچھے سے آگے کی جانب یوں پھیرا کہ اس کے سیٹ کیے گئے سارے بال خراب ہو کر رہ گئے... وہ بھی منہ بناتا اب ایک طرف جا کر حورعین کے ساتھ کھڑا ہو گیا... اور ہاتھوں سے ہی بال درست کرنے کی کوشش کی... اسد بھائ کے ملنے کی باری آئ تو پھوپھو نے ان کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر پیار سے پیشانی چومی جس پر حورعین اور ارحم بے ہوش ہوتے ہوتے رہ گئے... جبکہ اسد بھائ بھی قدرے خجل سے ہو کر پیچھے ہٹے... شاید اس گرمجوشی کی توقع نہ تھی انہیں... ان کے پیچھے ہوتے ہی اسماء تیزی سے ان کی طرف بڑھی...

"ہیلو اسد... کیسے ہیں آپ...؟؟" خود سے چار سال بڑے اسد کو بغیر کسی بھائ کے سابقے لاحقے کے اسد کہہ کر مخاطب کیا جا رہا تھا... اور نازو انداز... اف توبہ... حورعین کی تو آنکھیں ہی ابل پڑیں اس بے شرمی پر... اوپر سے اسماء بی بی کی ڈریسنگ... گھٹنوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے تھوڑی اوپر آتی پرپل تنگ قمیض جس کا گلہ خاصا گہرا تھا.... ساتھ چوڑی دار پاجامہ جس سے مرغی جیسی پتلی ٹانگیں واضح ہو رہی تھیں... باریک سا دوپٹا جسے اکٹھا کر کے گردن کے ساتھ چپکا رکھا تھا... چہرے پر میک اپ کی دبیز تہہ... جس سے چہرے کا رنگ تو کافی گورا لگ رہا تھا جبکہ ہاتھ چہرے کے سامنے بالکل سیاہ لگ رہے تھے... وہ بے حیائی کی اعلیٰ مثال لگ رہی تھی...

ارحم نے تو ایک نگاہ ڈالنے کے بعد دوبارہ اس کی جانب دیکھا ہی نہیں... جبکہ حورعین خود لڑکی ہوتے ہوئے یوں مہمانوں کے سامنے اس کا حلیہ دیکھ کر شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی... وہ خود گولڈن ملبے گاؤن کے ساتھ گولڈن اسٹالر سے حجاب کیے ہوئے, ہونٹوں پر نیچرل پنک لپ اسٹک لگائے خاصی باوقار لگ رہی تھی... ارحم کو ساتھ لیے ایک جانب بڑھتی وہ صحن میں بچھی چارپائیوں کی جانب بڑھ گئی... ابھی وہ بیٹھنے ہی گئے تھے جب نہ جانے کہاں سے ریحان آن ٹپکا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا حال ہیں کزنز...؟؟" وہ ارحم سے گلے مل رہا تھا جبکہ خباثت بھری نظریں حورعین کے چہرے پر گڑی تھیں جو اب اسے سامنے پا کر ادھر ادھر نظریں گھما رہی تھی گویا اسے نظر انداز کر رہی ہو... ارحم نے ہی اس کی باتوں کے جوابات دیئے اور اس کے جانے کے بعد گہری سانس لیتا گرنے کے سے انداز میں چارپائی پر بیٹھ گیا... حورعین بھی اس کے مقابل دوسری چارپائی پر بیٹھتی جوتا اتارنے لگی... ہائی ہیل پہن تو لی تھی لیکن ذرا سا چلنے پر ہی پیروں میں درد ہونے لگا تھا...

"یہ پھوپھو کا بی ہیوئیر کچھ عجیب سا نہیں ہوتا جا رہا...؟؟" ارحم نے اس کے دل کی بات کر دی تھی... حورعین کے چہرے پر بیزاریت نے اپنی جگہ بنائی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"کچھ نہیں بہت زیادہ عجیب بی ہیو کر رہی ہیں وہ... دال میں کچھ تو کالا ہے... پتا نہیں کیوں مجھے ان کے ارادے ٹھیک نہیں لگتے... اور ان کی بیٹی کو دیکھو ذرا..." وہ تپے تپے سے انداز میں کہتی آنکھوں میں چنگاریاں لیے اسماء کو دیکھ رہی تھی جو بہانے بہانے سے ایک ساتھ بیٹھے اسد بھائی اور ابا جان کے گرد چکرا رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اللہ ہی معاف کرے بھئی ایسے لوگوں سے... شہر کی لڑکیاں بھی اتنی بولڈ نہیں ہوں گی جتنی شہہ پھوپھو نے اپنی بیٹی کو دے رکھی ہے... ابھی بھی سب کچھ دیکھنے کے باوجود کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے بیٹھی ہیں شاید... اپنی بیٹی کا حلیہ نظر نہیں آ رہا انہیں..." ارحم نے جھرجھری سی لی... اور اٹھ کر حورعین کے ساتھ چارپائی پر آن بیٹھا... یوں کہ اب ان لوگوں کی طرف حورعین اور ارحم کی پشت تھی... اسماء کے دعوت نظارہ دیتے وجود کو مزید دیکھنا ان کے بس کی بات نہ تھی اب...

کچھ ہی دیر بعد اسماء ٹرے اٹھائے ان کے قریب چلی آئی... جس میں کولڈ ڈرنک کے گلاس رکھے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

"ارحم بھائی یہ لیں..." اپنی باریک سی آواز میں ایک ادا سے کہتے ہوئے اس نے ٹرے آگے بڑھائی... ارحم نگاہ نہیں اٹھانا چاہ رہا تھا کہ وہ لڑکی اس وقت اس کے بے حد قریب کھڑی تھی... حورعین نے اس کی کیفیت سمجھتے ہوئے جلدی سے گلاس اٹھا کر اس کی جانب بڑھایا... وہ جو موبائیل آن کر کے بیٹھا تھا اس نے تشکر سے اپنی بہن کو دیکھا اور

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گلاس تھام لیا... حورعین نے اسے گلاس دینے کے بعد دوسرا گلاس تھاما... اور زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر اسماء کو دیکھا...

"ہیپی برتھ ڈے اسماء... " وہ ابھی تک سر پر کھڑی تھی تو حورعین کو کچھ کہنا تو تھا ہی...

"شکریہ حوری... " وہ بے تکلفی سے کہہ گئ... تبھی پھوپھو کے آواز دینے پر اسے وہاں سے جانا پڑا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"شکریہ حوری... جیسے بڑی پکی سہیلی ہے نا میری یہ..." حورعین نے اس کی نقل اتاری اور سر جھٹکتے ہوئے گلاس لبوں سے لگا لیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم بھائی... ہونہہ... میں بھائی ہوں تو کیا اسد بھائی کو بھائی کہتے ہوئے منہ دُکھتا تھا... ؟؟" ارحم کو بھی شاید اس کا ہر انداز ناگوار گزرا تھا تبھی وہ بھی بڑبڑا کر رہ گیا... تمام مہمانوں میں غالباً وہ دونوں ہی تھے جن کے منہ کے زاویے بگڑے ہوئے تھے...

"ارحم... " وہ اچھلتی کودتی, بچوں کی طرح خوش ہوتی حسب معمول اتوار کی چھٹی ہونے کے باعث اس کی شاپ پر آ چکی تھی... اور ہر بار کی طرح اسے اندر داخل ہوتے دیکھ کر ارحم نے منہ کے زاویے بگاڑنے میں ذرا دیر نہیں لگائی تھی...

"فرمائیے ملکۂ عالیہ..." ایک نظر اس کے چمکتے چہرے کو دیکھ کر طنزیہ انداز میں کہتے ہوئے وہ پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو چکا تھا... اسے حورعین کا شاپ پہ آنا پسند نہ تھا کہ بھرے بازار میں شاپ تھی جہاں مرد حضرات کا بھی آنا جانا لگا رہتا تھا... لیکن وہ جھلّی بغیر اس کی سنے اور بغیر کسی کی پرواہ کیے ہر بار ٹپک پڑتی تھی یہاں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا کر رہے ہو...؟؟" وہ کاؤنٹر پر کہنی ٹکائے ہاتھ کی مٹھی بنا کر اس میں چہرہ رکھتی پوچھنے لگی...

"ڈانس کر رہا ہوں... کرو گی...؟؟" دوسری جانب سے خاصا جل کر جواب دیا گیا تھا... حورعین نے بتیسی کی نمائش کی...

"نہیں نہیں تم کرو... میں تو بس تمہارے ٹھمکے دیکھنے آئی ہوں..." پل میں حساب برابر کرتی وہ مسکرا رہی تھی... ارحم اس کی اس مسکراہٹ کا راز بخوبی جانتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کہو کیوں آئی ہو...؟؟" اسے معلوم بھی تھا حورعین کے آنے کا مقصد لیکن پھر بھی پوچھ بیٹھا...

"ارحم..." حورعین نے بھرپور لاڈ کا مظاہرہ کیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بولو ارحم کی لاڈو..." ارحم نے جان بوجھ کر ہونٹوں کو خاصا پھیلا کر اسے جواب دیا تھا...
جبکہ ہاتھ گفٹس کی پیکنگ کرنے میں مصروف تھے...

"تمہیں پتا ہے نا کہ آج میرا برتھ ڈے ہے..." وہ اس کے تیزی سے چلتے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی...

"ہاں تو...؟؟" ارحم نے ایک پل کو آنکھیں سیکڑ کر اسے دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تو... یہ کہ تم نے ابھی تک میرا گفٹ نہیں دیا..." وہ منہ بسورنے لگی...

"حورعین..." ارحم نے شیریں لہجے میں اسے مخاطب کیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں..." وہ جلدی بول اٹھی... کہ شاید اب گفٹ ملنے کا وقت ہے...

"تمہیں پتا ہے...؟؟" ارحم نے آدھی ادھوری بات کی... ساتھ ہی پیک کیے گئے گفٹ کو الٹ پلٹ کر دیکھا... پھر مطمئین ہوتے ہوئے دوسرا گفٹ اٹھایا اور اسے بھی پیک کرنا شروع کیا...

"کیا...؟؟" حورعین قدرے الجھی...

"کہ آج میرا بھی برتھ ڈے ہے... تمہارا اکلوتا جڑواں بھائی ہوں میں... کیا تم نے مجھے گفٹ دیا...؟؟" لہجے کی شیرینی ختم ہو چکی تھی... حورعین کی مسکراہٹ سمٹی...

"شرم کرو شرم... بھائی بہنوں کو گفٹس دیتے ہوئے اچھے لگتے ہیں... نا کہ لیتے ہوئے..." وہ تیز تیز بولتی ملامت بھرے لہجے میں کہہ رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"لگتے ہوں گے... لیکن میں صرف گفٹ لینا چاہتا ہوں... اچھا لگنے کی کوئی خواہش نہیں مجھے... " وہ شانے اچکاتا بے نیازی سے کہہ گیا...

"ارحم... تم مجھے گفٹ دے رہو ہو یا نہیں...؟؟" اس بار حورعین نے غصہ ظاہر کرنے کی کوشش کی...

"تم ایسا کرو گفٹ رہنے دو... تم مجھے گفٹ کے طور پر دو سو روپے دے دو... ان میں سے دس روپے کی ٹافیاں خرید دوں گا تمہیں وہی اپنا برتھ ڈے گفٹ سمجھ لینا..." ارحم خاصی دانشمندی سے گویا ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پورے جن ہو ویلے تم... خوفناک ڈراؤنے جن..." حورعین دانت پیس کر رہ گئی تھی... لیکن ارحم پر تو گویا کسی بات کا اثر ہی نہ ہو رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم..." کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد وہ پھر لاڈ سے مخاطب ہوئی اس سے...

"جی حورعین...؟؟" ارحم نے بھی خاصی فرمانبرداری سے جواب دیا تھا اس بار...

"مجھے نا وہ والی باربی ڈول بہت پسند ہے..." معصوم سا چہرہ بنائے اس نے ایک جانب کونے میں پڑے ایک شوپیس کی جانب اشارہ کیا جو شیشے کا بنا تھا اور اس کے اندر جھولے پر باربی ڈول بیٹھی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارحم نے مڑ کر ایک نظر اس گفٹ کی جانب دیکھا...

"اور تمہیں پتا ہے ابا کو مجھے جوتے مارنا بھی بہت پسند ہے... بلکہ یہ کام تو ابا کا فیورٹ ہے... اور یقین کرو آج اپنے برتھ ڈے پہ ابا جان کی طرف سے گفٹ کے طور پر ان کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جوتے کھانے کا بالکل موڈ نہیں میرا... " اس کی جانب سے ٹکا سا جواب ملنے پر حورعین کا بس نہیں چل رہا تھا اس کے بال کھینچ کھینچ کر اسے گنجا کر دے...

"جن کتنے کنجوس ہو نا تم... لوگ اپنی بہنوں کے لیے جان تک قربان کرنے کو تیار ہوتے ہیں...ایک تم ہو جو مجھے میرے برتھ ڈے پر گفٹ بھی نہیں دے سکتے..." رونے والا منہ بنائے وہ اس کے سامنے سے ہٹتی بینچ پر بیٹھ گئ... یہ ناراضگی کا واضح اظہار تھا...

"ہاں تو بہنیں بھی تو کتنا کچھ کرتی ہیں اپنے بھائیوں کے لیے... تم بتاؤ... آج تک میرے لیے کبھی کچھ کیا ہے...؟؟ کبھی میری خاطر ابا سے جوتے کھائے ہیں...؟؟ جبکہ میں تمہاری خاطر کئ بار یہ کام کر چکا ہوں..." وہ تو جیسے پچھلے حساب کتاب چکتا کرنے پر آ چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کرتی تو ہوں کتنا کچھ تمہارے لیے... ابھی کل تو تمہیں پانی کا گلاس پورا بھر کے دیا تھا جب تم خود کچن سے چکر لگا کر ہال میں بیٹھے ہانکیں لگا رہے تھے پانی کے لیے... "

حورعین نے بہت سوچنے سمجھنے کے بعد بالآخر ایک نقطہ نکال ہی لیا اسے متاثر کرنے کو...

"ہاہ... پانی کا ایک گلاس...وہ بھی پورا بھر کے دیا... تو اس کے بدلے اب محترمہ کو گفٹ چاہیے... میں ایسا کرتا ہوں پورا واٹر کولر بھر کے دیتا ہوں تمہیں... پھر اس میں جتنے گلاس پانی ہو گا اتنے گفٹس تم مجھے دے دینا... ٹھیک ہے نا...؟؟" ارحم کو بھی مزا آ رہا تھا اسے تپانے میں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم... تم نا... انتہائی برے بھائی ہو..." جب کچھ اور نہ بن پڑا تو وہ اسے اس کی خامیاں گنوانے پر آ گئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شکریہ... اب جاؤ یہاں سے... میرے کسٹمرز آ رہے ہیں اپنے پیک شدہ گفٹس لینے... کھسکو کھسکو... جلدی... " ارحم کے کہنے پر وہ پیر پٹختی اٹھی... دوپٹا سر پر ٹھیک سے اوڑھا اور دروازے کی طرف بڑھی...

"تم آج گھر آؤ بھوت... دیکھنا تمہیں کیسا مزہ چکھاتی... " منہ پر ہاتھ پھیر کر اسے دھمکی دیتی وہ جلدی سے دروازے سے نکل گئی...

ارحم کی شاپ سے کچھ ہی فاصلے پر وہ ایک دم رکی... نظر سامنے کھڑے چچا شبیر پر گئی جو ریڑھی لگائے پکوڑے بیچ رہے تھے... حورعین کو شرارت سوجھی... جلدی سے ان کی طرف بڑھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"السلام علیکم شبیر چچا...کیسے ہیں آپ...؟؟؟" ادب سے سلام کرتی وہ بہت معصوم اور بھولی بھالی لگ رہی تھی... شبیر چچا نے سر ہلا کر سلام کا جواب دیا... اور کڑاہی میں ڈالے گئے پکوڑے پلٹنے لگے...

حورعین نے کن اکھیوں سے ارحم کی شاپ کی طرف دیکھا... مرر ڈور سے وہ اپنے کسٹمرز کے ساتھ مصروف نظر آ رہا تھا...

"شبیر چچا... وہ ارحم بھائی کہہ رہے تھے کہ سو روپے کے پکوڑے دے دیں... پیسے وہ آپ کو دے دے گا..." بھرپور اعتماد سے وہ جھوٹ بول گئی... چہرے پر شرارت کے رنگ تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لیکن بیٹا... تم ہی لے آتی پیسے اس سے..." شبیر چچا ان کے گھرانے سے واقف تھے تبھی وہ ان سے اتنی بے تکلفی سے بات کر رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چچا... وہ اپنے گاہکوں کے ساتھ مصروف تھا...آپ چاہیں تو دیکھ سکتے ہیں...مجھے جلدی گھر جانا ہے... اس لیے مجھے کہہ دیا کہ میں آپ سے پکوڑے لیتی جاؤں... گاہکوں سے فارغ ہوتے ہی وہ خود ادائیگی کر دے گا... ورنہ آپ خود اس سے پیسے لے لیجیے گا... وہ کہیں بھاگا تھوڑی جا رہا ہے..." ایک ہاتھ کمر پر رکھے دوسرے ہاتھ کا ماتھے پر چھجا سا بنائے کھڑی وہ جلدی جلدی بول رہی تھی...

شبیر چچا پہلے تو قدرے الجھن کا شکار ہوئے.... پھر کچھ سوچ کر اسے پکوڑے شاپر میں ڈال کر دے دیئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پیسے ضرور لے لیجیے گا ارحم سے چچا..." پکوڑے لیتی تیزی سے کہہ کر وہ آگے بڑھ گئی... چہرے پر کھلی کھلی سی مسکراہٹ تھی... جانتی تھی کہ اب ارحم کو اپنی جیب سے پیسے تو دینے ہی پڑیں گے شبیر چچا کو... مطمئین سی وہ شمع کے گھر آ گئی کہ کوئی بھی چیز ہو دونوں مل کر کھاتی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گاڑی فراٹے بھرتی کشادہ صاف ستھری سڑک پر بھاگتی جا رہی تھی جب ایک دم انجن میں کچھ مسئلہ ہونے کے باعث ہچکولے کھاتی رک گئ... عنایہ نے پریشان نگاہوں سے اسامہ ملک کی جانب دیکھا... جو بار بار گاڑی کو اسٹارٹ کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن بے سود... اس نے ایک نگاہ عنایہ کے پریشان سے چہرے پر ڈالی... پھر موسم کو دیکھا... ہلکی ہلکی کن من شروع ہو چکی تھی... موسم کے تیور خاصے خطرناک دکھائ دے رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"میں چیک کرتا ہوں کیا مسئلہ ہے گاڑی کو... آپ باہر مت آیئے گا..." نرم آواز میں کہتا وہ دروازہ کھولتا باہر نکل گیا... بلیک شرٹ کے اوپر پہنا بلیک کوٹ اتار کر گاڑی میں ہی رکھ دیا... شرٹ کے بازو فولڈ کرتا وہ گاڑی کے سامنے آ چکا تھا... بونٹ کھولے سر جھکائے وہ کافی دیر کوشش کرتا رہا... لیکن مسئلہ اس کی سمجھ میں نہیں آیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اکتا کر وہ پھر ڈرائیونگ سیٹ کی جانب آیا... ماتھے پہ بکھرے بال نم ہو رہے تھے... شرٹ بھی ہلکی ہلکی بھیگ چکی تھی...

ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر اس نے ایک بار پھر گاڑی اسٹارٹ کرنے کی کوشش کی... لیکن پھر وہی مسئلہ... گاڑی کو اسٹارٹ نہیں ہونا تھا سو نہیں ہوئی...

"یہ گاڑی بھی آج ہی خراب ہونی تھی..." کوفت زدہ انداز میں وہ بڑبڑایا...

پھر گاڑی سے اتر کر روڈ کی طرف گیا کہ کسی سے لفٹ لی جا سکے... لیکن ایک تو یہ ایریا سنسان سا تھا جہاں وہ لوگ کھڑے تھے... دوسرا اس ایریا میں ٹریفک نہ ہونے کے برابر تھی... شہر سے کافی دور تھا یہ علاقہ... اسی لیے اس طرف آمدورفت بالکل نہ تھی...

وہ مایوس سا گاڑی کی طرف پلٹ آیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہاں سے فارم ہاؤس تک کا فاصلہ پیدل دس سے پندرہ منٹ تک کا ہے... گاڑی تو اب ٹھیک نہیں ہو سکتی... تو ہمیں پیدل ہی جانا پڑے گا... یہ ایریا سیف بھی نہیں ہے... چوری اور ڈکیتی جیسی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں اس طرف... اسی لیے یہیں رہنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتے ہم... میرے خیال میں موسم زیادہ خراب ہونے سے پہلے پہلے ہم فارم ہاؤس پہنچ جائیں گے... اسی لیے آپ باہر آ جائیں..." خاصے تمیز کے دائرے میں رہ کر عنایہ کو مخاطب کیا تھا اس نے... عنایہ شش و پنج میں پڑ گئ کہ کیا کرے... آج کا تو دن ہی خراب تھا شاید... صبح سے مصیبت پر مصیبت پیش آ رہی تھی اسے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بالآخر کوئ راستہ نہ پاتے ہوئے اسے گاڑی سے اترنا ہی پڑا... باہر قدم رکھتے ہی سرد ہوا کا ایک تیزا جھونکا اسے ٹھٹھرا کر رکھ گیا... اس کے پاس اس وقت کوئ شال بھی نہ تھی کہ وہی اوڑھ لیتی... بلیک جینز پر لائٹ پنک کرتا پہنے ہم رنگ دوپٹہ ساتھ لے رکھا تھا جسے اب اس نے شانوں پر اوڑھا کہ شاید بارش سے کچھ حد تک محفوظ رہ سکے... کھلے بالوں کی لٹیں ہوا سے اڑتیں بار بار چہرے سے ٹکرا رہی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گاڑی سے باہر آ کر حورعین نے اردگرد دیکھا تو ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سی دوڑ گئ... علاقہ واقعی خاصا خطرناک لگ رہا تھا... سڑک کے دونوں اطراف بڑے بڑے سفیدے کے درخت... جو ہوا کے باعث ہلتے خوفناک لگ رہے تھے... دور تک نظر آتی سنسان بیابان سڑک... لمحہ بہ لمحہ تیز ہوتی بارش... اور اس کا تنہا وجود... وہ بھی اسامہ ملک کے ساتھ... اف... کن حالات میں لا پھنسایا تھا وقت نے اسے...

اس کے شوہر کی موجودگی اس وقت اسے تحفظ کا احساس فراہم کرنے کی بجائے اس کے دل کے ڈر کو کئ گنا بڑھا گئ تھی... آگے کنواں تھا پیچھے کھائ... یہاں رہتی تو بھی محفوظ نہ تھی اور اگر اس کے ساتھ جاتی تو... ؟؟ اس سے آگے وہ کچھ سوچ نہ سکی... شدید بے بسی محسوس کرتی, لب کاٹتی وہ اس کے ہمراہ آگے بڑھ گئ... کبھی اس طرح بارش میں بھیگنا اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا... لیکن اس شخص کے ہمراہ کبھی نہیں... جو اس سے خاصا فاصلہ رکھے چل رہا تھا... شاید اس نے بھی عنایہ کے دل کا خوف پڑھ لیا تھا... تبھی اس سے ہٹ کر چل رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عنایہ کا دل خوش تھا شاید اس خوبصورت اور مختصر سے سفر پر... لیکن وہ اپنے دل کی ہر بات کو دبائے خاموشی سے سر جھکائے چل رہی تھی کہ اس شخص کے لیے کبھی جو جذبات اس کے دل میں ابھرے تھے وہ تو شاید کب کے اپنی موت آپ مر چکے تھے... اس کے سامنے اپنے جذبات ظاہر کر کے وہ خود اپنی عزت نفس کو داؤ پر نہیں لگا سکتی تھی... جسے دوسروں کے جذبات کی کوئی قدر ہی نہ ہو... دوسروں کا احساس ہی نہ ہو... جو خود پتھر دل ہو اس کے سامنے اپنا آپ ظاہر کر کے خود کو بے مول کیا کرنا....

'دل کو سمجھاؤں گی جیسے بھی ہو ممکن لیکن...
اب میں اظہارِ تمنا نہیں ہونے دوں گی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لوگ کہتے ہیں کہ درد اٹھ کے بتا دیتا ہے....

اب تو میں یہ بھی اشارہ نہیں ہونے دوں گی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اے میرے ظرف و انا اتنے پریشاں کیوں ہو...

کہہ چکی ہوں تمہیں رسوا نہیں ہونے دوں گی...!

اسامہ ملک بھی خاموش سا قدم اٹھا رہا تھا... دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں گھسا رکھے تھے... لیکن اس کی تمام حسیات عنایہ کی جانب ہی متوجہ تھیں... بارش پہلے سے کافی تیز ہو چکی تھی... اور اسامہ ملک کی پہنی ہوئی سلک کی بلیک شرٹ بھیگ کر سینے سے چپک رہی تھی... دونوں بظاہر ایک دوسرے سے بے نیاز دریا کے دو کناروں کی طرح درمیان میں مناسب فاصلہ رکھے ساتھ ساتھ چل رہے تھے... جنہیں شاید کبھی ملنا ہی نہ تھا... نہ جانے کب تک یہی فاصلے برقرار رہنے تھے دونوں کے درمیان...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دور کہیں بجلی چمکی تھی جس پر عنایہ کے قدم تھمے... اگلے ہی پل گرجتے بادلوں کی آواز سنتے ہوئے وہ زور سے آنکھیں میچ گئی... بادلوں کی گرج چمک اسے ہمیشہ خوفزدہ کرتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھی... اور افسوس آج اس کی ایک اور کمزوری اسامہ ملک پر ظاہر ہو گئ تھی... وہ لرزتے دل کے ساتھ آنکھیں بند کیے کھڑی تھی جب اس کے رکنے پر اسامہ ملک کی نگاہ اس کی طرف اٹھی تھی... اور وقت گویا رک سا گیا... بارش کے ننھے ننھے قطرے اس کے چہرے سے پھسل رہے تھے... بالوں کی لٹیں گیلی ہو کر گردن پر چپک گئ تھیں... وہ ساری کی ساری بھیگ چکی تھی... اور بھیگے وجود کی کشش کے ساتھ ساتھ چہرے پر آتے جاتے رنگ اسے مزید دلکش بنا رہے تھے... اسامہ ملک کا دل اس کی جانب کھنچنے لگا... جذبات مچل سے گئے... وہ اس کے قریب جانا چاہتا تھا... اسے خود میں چھپا کر اس کے سب خوف ذائل کر دینا چاہتا تھا... لیکن فقط اس کے چاہنے سے کہاں فرق پڑتا تھا... وقت نے کئ دیواریں لا کھڑی کی تھیں ان کے درمیان... جن کو ڈھانا اتنا آسان نہ تھا...

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ بے خود سا اس کے چہرے کو تکتا جا رہا تھا جب اس کی گہری نگاہوں کی تپش محسوس کرتی عنایہ جھٹ سے آنکھیں کھول گئ... اسے اپنی جانب متوجہ پا کر وہ قدرے خجل سی ہوئ... تبھی رخ موڑتی جلدی میں آگے بڑھ گئ... یہ دیکھے بغیر کہ آگے سڑک پر چھوٹا سا گڑھا بنا ہے جس میں اس کی نازک ہیل اٹکنے کے باعث وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ پائ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

قدم لڑکھڑائے تھے... لیکن گرنے سے پہلے کسی مہربان کے مضبوط ہاتھوں نے اسے تھام لیا تھا...بے ساختگی میں عنایہ کے ہاتھ میں اس کا گریبان آیا تھا... اور کھنچنے کے باعث اسامہ ملک کی شرٹ کا اوپری بٹن ہلکی سی آواز پیدا کرتا ٹوٹ گیا...

عنایہ جو یہ سمجھ رہی تھی کہ وہ زمین بوس ہو چکی ہے... چند پل گزرنے کے بعد اس نے آنکھیں کھولیں.. اسامہ ملک کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر پہلے تو وہ کچھ الجھی سی اسے دیکھتی رہی جیسے سمجھ نہ پا رہی ہو کہ ابھی کچھ دیر پہلے ہوا کیا ہے... لیکن جیسے ہی صورتحال سمجھی وہ تیزی سے اس کا گریبان چھوڑ کر اس کی گرفت سے نکلی... چہرے پر شرمندگی اور خجالت تھی... وہ خود کو کوس رہی تھی کہ اس کا دھیان کہاں تھا جو اس نے اسامہ ملک کو اپنے قریب آنے کا موقع فراہم کر دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسی لیے کہتا ہوں... دھیان سے چلا کریں... لیکن آپ کو تو بس موقع چاہیے ہوتا ہے گرنے کا... " وہ خود بھی اس کے سحر سے ابھی تک آزاد نہ ہو پایا تھا... تبھی اپنی شرٹ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کے ٹوٹے بٹن کو دیکھتا طنزیہ انداز میں کہہ گیا... جس سے حورعین کی خجالت میں مزید اضافہ ہوا تھا...

اس نے دوپٹے کو کندھوں کے گرد مزید مضبوطی سے جکڑا اور بغیر اس سے نظر ملائے آگے بڑھ گئ...

رات کا وقت تھا... وہ صوفے پر آلتی پالتی مارے بیٹھی تھی... گود میں کتاب رکھی تھی جس میں حسب معمول ماہانہ ڈائجسٹ چھپا کر رکھا گیا تھا... اور وہ کہانی پڑھتے ہوئے اسی میں کھوئ ہوئ تھی جب ارحم گھر میں داخل ہوا... پہلے سیدھا اپنے کمرے میں گیا... پھر چند منٹ بعد ہی کمرے سے نکل آیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial/

"اماں... اماں..." زور زور سے اماں کو آوازیں دیتے ہوئے اس کی نگاہ حورعین پر پڑی... اس کی اونچی آواز کے سبب حورعین بھی کہانی سے واپس لوٹتی اس کی جانب متوجہ ہو چکی تھی... ارحم کو جیسے ہی سامنے دیکھا تو اپنی دوپہر کی شرارت یاد آ گئ... لب دانتوں تلے دباتی وہ کتاب کو اونچا کرتی اس سے اپنا چہرہ چھپا گئ... ارحم ایک خفگی بھری نگاہ اس پر ڈالتا بغیر کچھ کہے کچن میں گھس گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اماں..."کچن میں جا کر پھر سفینہ بیگم کو مخاطب کیا تھا...

"کیا ہو گیا ہے ارحم... کیا شور مچا رکھا ہے... بہری نہیں ہوں میں... ایک بار تم نے آواز دی وہ سن چکی ہوں... اب آگے اپنی بات کہو..." اماں بے چاری کا پہلے ہی دماغ گرم ہوا پڑا تھا... چھوٹی سی بات پر پڑوسن سے منہ ماری ہو گئ جس کی وجہ سے موڈ خاصا بگڑا محسوس ہو رہا تھا... کب سے وہ پڑوسن کا غصہ برتنوں کو پٹخ پٹخ کر نکال رہی تھیں اور اب ارحم نے سر کھا لیا تھا آ کر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اماں... آپ کو پتا ہے آپ کی لاڈلی کیا کر کے آئ ہے آج میرے ساتھ..." وہ شکایتی انداز میں کہہ رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"لاڈلی تو تمہاری ہے... تم نے ہی سر پر چڑھا رکھا ہے اسے... اس کی ہر جائز ناجائز بات مانتے بھی ہو اور منواتے بھی ہو دوسروں سے... اور پھر تمہیں خود ہی شکایتیں بھی ہونے لگتی ہیں... بولو اب... کیا کارنامہ سر انجام دیا ہے اس نے..." اماں اکتائے ہوئے سے انداز میں پوچھنے لگیں... جبکہ حورعین بظاہر کتاب کی طرف متوجہ تھی لیکن کان کچن سے آتی ان کی آوازوں کی طرف ہی گئے تھے...

"آج چچا شبیر سے پکوڑے خرید کر لائی ہے... اور محترمہ نے ان سے یہ کہہ کر پکوڑے لیے کہ ارحم کہہ رہا ہے اپنے کسٹمرز سے فارغ ہو کر وہ رقم ادا کر دے گا... جبکہ میرے فرشتوں کو بھی خبر نہیں کسی بات کی... شبیر چچا بے چارے ایک گھنٹے تک انتظار کرتے رہے کہ میں آ کر انہیں پیسے دوں گا... لیکن مجھے کچھ علم ہوتا تو ہی دیتا نا پیسے... بے چارے تھک ہار کر خود آئے میری شاپ پہ... اور سارا ماجرا سنایا مجھے... اور یقین کریں اماں اتنی شرمندگی ہوئی مجھے ان کے سامنے کہ حد نہیں... اگر اسے پکوڑے ہی لینے تھے تو مجھ سے کہہ دیتی... یا پیسے لے لیتی مجھ سے... اس طرح کی حرکت کرنے کی کیا ضرورت تھی..." وہ شاید کافی خفا تھا اس سے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اماں نے پہلے حیرت سے ارحم کو دیکھا... پھر گردن موڑ کر دروازے سے نظر آتی صوفے پر بیٹھی حورعین کو...

"حورعین... کیا کہہ رہا ہے بھائی...؟؟ یہ کیا حرکت کی ہے تم نے آج...؟؟" اماں کا لہجہ سخت تھا... ارحم قدرے مطمئین ہوا...

"ہاں تو اماں... اس سے بھی پوچھیں نا... میں نے کتنی منتیں کیں... ترلے کیے جا کر اس سے کہ مجھے میرا برتھ ڈے گفٹ دے... لیکن نہیں دیا اس نے... ٹکا سا جواب دے کر مجھے شاپ سے نکال دیا... بھائی ایسے ہوتے ہیں کیا...؟؟ اب اس سے پیسے نکلوانے اور اسے سزا دلوانے کے لیے مجھے کچھ تو کرنا ہی تھا..." وہ اپنی غلطی ماننے کو ہرگز تیار نہ تھی... الٹا سارا الزام بھی ارحم کے سر ڈال دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آہا...کیا بات ہے مہارانی کی... مطلب الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے... ذرا جو شرمندگی ہو اس کے چہرے پر... ارے نہیں جی... شرم, حیا تو چھو کر نہیں گزری مس عنایہ حورعین کو... پیدائشی ڈھیٹ ہیں بے چاری..." ارحم اور اتنے ادب اور اتنے احترام سے اسے پکارے... یہ کہاں لکھا تھا... تو یقیناً یہ طنز ہی تھا نا... حورعین نے کتاب تھوڑی سے نیچے کر کے اس کا چہرہ دیکھا...

"ہاں تو...تمہاری بہن ہوں... تمہارے جیسی ہی ہونا تھا مجھے بھی..." دھیمی آواز میں بڑبڑائی تھی وہ... البتہ یہ بڑبڑاہٹ اماں اور ارحم کے کانوں تک ضرور پہنچ گئی تھی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"رکو ذرا... تمہیں تو میں بتاتا ہوں... چڑیل..." ارحم تیز قدموں سے اس کی جانب بڑھا... حورعین نے کتاب اور ڈائجسٹ بند کر کے صوفے پر رکھے اور چھلانگ لگاتی دوسری جانب اتر گئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"دیکھو ارحم.. مجھے ہاتھ مت لگانا... ورنہ اچھا نہیں ہو گا... " انگلی اٹھا کر اسے وارن کرتی وہ صوفے کر گرد ہی چکر لگاتی اس سے بچنے کی کوشش کر رہی تھی...

"تم آج بچ کر دکھاؤ مجھ سے... دیکھنا کتنا اچھا برتھ ڈے گفٹ دیتا ہوں تمہیں... نکالو میرے سو روپے جو خرچ کروائے آج...." وہ بھی کونسا کم تھا... حساب برابر کرنا اچھی طرح جانتا تھا...

"اماں... اماں روک لیں اپنے بیٹے کو... ورنہ مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا..." وہ زور سے چلائ... تبھی بھاگتے ہوئے اس کا ہاتھ ارحم کی گرفت میں آیا... ارحم نے اس کا بازو مروڑا... گرفت زیادہ سخت نہیں تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں اب بتاؤ... کیا بگاڑ لو گی تم میرا...؟؟ نکالو میرے پیسے... گھنی میسنی... اپنی پاکٹ منی جمع کر کے رکھتی ہو... اور مجھ بے چارے کو اگر کبھی ابا دل بڑا کر کے کچھ پیسے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دے بھی دیں تو وہ بھی خرچ کروا دیتی ہو... ڈبل پیسے نکالو اب..." وہ مسلسل ارحم کی گرفت سے اپنا بازو چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی... لیکن ارحم اتنی آسانی سے چھوڑنے والا کہاں تھا...

"دیتی ہو میرے پیسے یا تمہارے کمرے سے تمہارے سارے ڈائجسٹ نکال کر آگ لگا دوں انہیں...؟؟" ایک اور دھمکی دی گئ تھی...

"اماں... دیکھ لیں آپ کا بیٹا فقط سو روپے کی خاطر کتنا ظلم ڈھا رہا ہے مجھ پر... اسے کہہ دیں... جب میں بہت امیر ہو جاؤں گی نا تو ایلے کئ سو سو کے نوٹ اس کے منہ پہ ماروں گی..." وہ چلا چلا کر اماں کو مخاطب کر رہی تھی جو سمجھ نہ پا رہی تھیں کہ ان میں سے کسے ڈانٹیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بہت امیر ہو جاؤں گی... کہہ تو ایسے رہی ہے جیسے لاٹری لگنے والی ہے اس کی... مجھے میرے پیسے ابھی چاہیئں بس... " ارحم نے اس کے بازو کو ہلکا سا جھٹکا دیا...

"ہائے اللہ جی..." وہ چیخی... ارحم نے فوراً بوکھلا کر اس کا بازو چھوڑا کہ شاید زیادہ ہی زور سے مروڑ دیا اس نے حورعین کا بازو... لیکن وہ اس کی گرفت سے آزاد ہوتے ہی کھلکھلا کر دور ہوئی...

"الّو بنایا... بڑا مزہ آیا..." اسے منہ چڑاتے ہوئے اب وہ ہنس رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ڈرامے باز... رک جاؤ ذرا تم..." ارحم دوبارہ اس کی جانب بڑھنے ہی والا تھا جب اماں کی برداشت کی حد ختم ہوئی اور وہ کچن سے باہر آئیں... ہاتھ میں کفگیر تھام رکھا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"رک جاؤ تم دونوں... جہاں ہو وہیں رک جاؤ..." اماں کی رعب دار آواز ابھری... ساتھ ہی ان دونوں کے قدم تھمے... چہروں کی مسکراہٹیں غائب ہوئیں...

"کیا تماشہ لگا رکھا ہے یہ... گھر آتے ہی پورا گھر سر پر اٹھا لیتے ہو... میں کہتی ہوں کب سدھرو گے تم دونوں...؟؟ کب عقل آئے گی آخر تم دونوں کو... اور حورعین تم... کچھ شرم کرو... جوان ہو گئ ہو تم اب... یوں بچوں کی طرح کی حرکتیں کیوں کرتی ہو... اپنی عمر کی لڑکیوں کو دیکھو بیاہ کر بھرا پُرا سسرال سنبھالے بیٹھی ہیں... اور ایک تم ہو... ہی ہی ہو ہو ختم نہیں ہوتی تمہاری... یہ عمر ہے یوں بھاگے دوڑنے کی...؟؟ کہتے ہیں جب لڑکیاں بڑی ہو جائیں تو ان کی آواز بھی گھر کی چار دیواری سے باہر نہیں جانی چاہیے... لیکن تم دونوں کے چھت پھاڑ قہقہے چار دیواری سے باہر تو کیا, آس پاس کے گاؤں تک میں پہنچتے ہوں گے..." اماں جو کلاس لینے پہ آئیں تو بولتی چلی گئیں... حورعین جو کچھ دیر پہلے ہنس کھیل رہی تھی اب سنجیدہ چہرے لیے سر جھکائے پھٹکار سن رہی تھی... چہرہ ضبط کے باعث سرخ پڑنے لگا تھا... ارحم کا دھیان اماں کی باتوں کی بجائے حورعین کے چہرے کے تاثرات پر تھا اب...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"پتا نہیں کیسی نکمی, نااہل اولاد سے پالا پڑ گیا ہے میرا... سنا تھا بیٹیاں ماؤں کا پرتو ہوتی ہیں.. یہ نکمی پتا نہیں کس پر چلی گئ ہے... ہم نے تو کبھی ایسی حرکتیں نہ کی تھیں... جوانی کی دہلیز پار کرنے کے بعد کبھی ہمسایوں نے بھی ہماری آواز نہ سنی تھی... اور ایک یہ ہے کہ..." اماں نہ جانے ابھی کتنی دیر تک بولنے کا ارادہ رکھتی تھیں... تبھی ایک دم ارحم میدان میں کودا...

"اوئے اماں... خبردار جو میری بہن کو کچھ کہا تھا... اگر اب ایک لفظ بھی اپنی بہن کے خلاف سنا میں نے تو یہاں لاشیں بچھیں گی لاشیں... " فقط اپنی بہن کے چہرے کی ہنسی واپس لانے کو وہ مضحکہ خیز انداز اختیار کرتا اماں کی بات کاٹ گیا... اس کی بات اور اس کے انداز پر اماں پھٹی پھٹی آنکھوں سے پہلے اسے دیکھے گئیں... حورعین بھی قدرے حیرت اور نا سمجھی کے تاثرات لیے اسے ہی دیکھ رہی تھی جو بڑا شاہ رخ جان بنا تن کر اماں کے سامنے کھڑا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"رکو ذرا.. پہلے یہ جو تمہارے اندر سلطان راہی کی روح آن گھسی ہے اسے تو نکال لوں میں... حورعین سے تو بعد میں نپٹوں گی... رک جاؤ اب تم..." ایک ہاتھ میں کفگیر تھامے دوسرے ہاتھ سے اماں نے اپنے پاؤں شریف میں موجود جوتا اتار کر تھاما اور ارحم کے چہرے کا تاک کر نشانہ لیا... ارحم ہڑبڑا کر نیچے بیٹھا اور جوتا سیدھا جا کر اسد بھائی کے سر پر لگا جو تیار شیار ہو کر اپنے کمرے سے نکل رہے تھے... اور اب نا سمجھی سے سر سہلاتے کبھی اپنے سامنے گرے جوتے کو دیکھ رہے تھے اور کبھی اماں کو... جبکہ اس صورتحال پر ارحم اور حورعین دونوں سے ہنسی ضبط کرنا مشکل ہونے لگا...

"یہ سب کیا تھا اماں...؟؟" اسد بھائی آگے بڑھتے ہوئے حیران سے اماں سے مخاطب ہوئے... کیونکہ آج تک اماں کے ہاتھوں ان کے ہی جوتے سے اسد بھائی کی خاطر تواضع کبھی نہیں ہوئی تھی... یہ شرف زیادہ تر ارحم کو ہی نصیب ہوتا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے کچھ نہیں بیٹا... وہ غلطی سے تمہیں لگ گیا... ان دو نالائقوں نے دماغ خراب کر رکھا ہے میرا... " اماں اپنے عمل کی وضاحت کرتیں جوتا پہننے کو آگے بڑھیں... ساتھ ہی ان دونوں کو کوسنا اپنا فرض سمجھا...

"تم بتاؤ... کہیں جا رہے ہو کیا...؟؟ " اسد بھائی کے سر پر جہاں جوتا لگا تھا وہاں سے سر سہلاتے ہوئے اماں نے ان سے سوال کیا... ان کی توجہ ارحم اور حورعین سے بالکل ہٹ چکی تھی...

"جی...وہ دوستوں کے ساتھ باہر ڈنر کا پلان تھا... وہیں جا رہا تھا... " اسد بھائی نے جواب دیتے ہوئے کن اکھیوں سے ان دونوں کو دیکھا جو موقع پاتے ہی فرار ہو رہے تھے اب وہاں سے... اماں سب کچھ بھول کر اسد بھائی سے باتیں کرتیں کچن کی طرف چلی آئیں جبکہ ارحم کے کمرے سے جھانکتے ارحم اور حورعین نے شکر کا کلمہ پڑھا جان چھوٹ جانے پر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شکر ہے... بچت ہو گئ... ورنہ اماں کے تیور بڑے خطرناک لگ رہے تھے آج..."

حورعین باقاعدہ ہاتھ جوڑ کر شکر ادا کرتی چھلانگ لگا کر اس کے بیڈ پر چڑھی اور دھپ سے بیٹھ گئ...

"آرام سے... توڑو گی کیا بیڈ کو...؟؟" ارحم بیڈ کی پائینتی کی طرف لیٹ گیا... حورعین نے اس کی بات نظر انداز کر دی... اور ایک جانب پڑا تکیہ اٹھا کر گود میں رکھ لیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسد بھائ کے ایکسپریشنز دیکھے تھے ارحم...؟؟ چچ..چچ...چچ... بے چارے بھائ کو بغیر کسی غلطی کے سزا مل گئ..." وہ ہنس رہی تھی... کچھ دیر پہلے پڑنے والی ڈانٹ کا اثر کافی حد تک ذائل ہو چکا تھا...ارحم اس کا موڈ بحال کرنے میں کامیاب رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں... اور یہ غلطی اماں سے ہوئی اسی لیے معافی ان کے لیے... اگر ایسا کبھی مجھ سے یا تم سے ہوا ہوتا تو گھر والے شاید ہمیں قتل ہی کر دیتے..." ارحم بھی مزاح بھرے لہجے میں کہہ گیا...

"کیا کرتے ہو ارحم.. تمہیں پتا ہے ماؤں کی کبھی بھی غلطی نہیں ہوتی... آج بھی اماں کی غلطی ہرگز نہیں تھی... غلطی تو اماں کے اس جوتے کی تھی جو پہلے ان کے پاؤں سے ان کے ہاتھ میں آیا اور پھر زبردستی ان کے ہاتھ سے خود بخود چھوٹ کر ہوا میں اڑتا ہوا اسد بھائی کے سر کا بوسہ لے گیا... قصور تو سراسر جوتے کا ہے... مجھے بتاؤ اماں بے چاری کی کہاں غلطی ہے اس میں..." حورعین سنجیدہ چہرے بنائے بڑی دانشمندی سے اصل قصوروار تلاشنے کی کوشش کر رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ ہی دیر بعد دونوں اپنی ہی بے تکی اور فضول باتوں پر قہقہے لگاتے ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا حوری... وہ ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ موجود الماری کے دراز میں میرے جوتے پڑے ہیں... انہیں ذرا پالش کر دو... صبح مجھے ذرا جلدی نکلنا ہے... کچھ کام ہے..." ارحم نے سنجیدگی اپناتے ہوئے اسے کام بتایا... جس پر حورعین پوری آنکھیں کھولے اسے گھور رہی تھی...

"میں... تمہارا مطلب ہے کہ میں...؟؟جوتے پالش کروں...؟؟ وہ بھی تمہارے...؟؟ کہیں دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تمہارا..." وہ اپنے سینے پر انگلی رکھے جیسے یہ یقین کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ ارحم نے اسے یہ کام کہا ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

"الحمدللہ بالکل ٹھیک دماغ ہے میرا... اور ہاں... تم ہی کرو گی میرے جوتے پالش... چلو اٹھو شاباش... جلدی یہ کام کرو اور جاؤ یہاں سے... مجھے آرام کرنے دو... اور ہاں... جب کھانا بن جائے تو مجھے جگا دینا..." وہ انگڑائی لیتے ہوئے کہہ رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"منہ دھو رکھو... میں کوئی نہیں کر رہی تمہارے جوتے پالش... تمہارے ہاتھ سلامت ہیں... خود کرو..." حسب توقع وہ ایک منٹ سے پہلے غصے میں آتی بیڈ سے اتری... اپنی بات مکمل کر کے کمرے سے واک آؤٹ کرنے کا ارادہ تھا شاید...

"سوچ لو... کل شاید پیکج بھی ختم ہو رہا ہے تمہارا... اور پھر لوگوں کو بیلنس کارڈز کے لیے بھی ہماری ہی ضرورت پڑتی ہے..." بیڈ پر سیدھے ہو کر لیٹتے ہوئے وہ اب مزے سے پیر جھلا رہا تھا... جبکہ حورعین جو کمرے سے جانے کے لیے دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی... اس کے قدم اس بلیک میلنگ پر رکے... دانت پیستی ہوئی چند لمحوں بعد وہ الماری کی طرف بڑھ رہی تھی کہ اس کے جوتے نکال سکے... جبکہ اسے مڑتا دیکھ کر ارحم کے لبوں پر مبہم سی مسکراہٹ کی جھلک دکھائی دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورعین نے الماری کا مطلوبہ دراز کھول کر دیکھا... لیکن وہاں کوئی جوتے نہیں تھے... بلکہ ایک شاپنگ بیگ کے علاوہ وہاں کچھ بھی موجود نہ تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم... کہاں رکھے ہیں جوتے... یہاں تو نہیں ہیں..." وہ لہجے میں خفگی لیے کہتی ہوئ ساتھ ہی اس شاپنگ بیگ کو کھول کر دیکھ رہی تھی جس میں سے جھانکتے خوبصورت گفٹ پیپر نے اس کی توجہ اپنی جانب مبذول کروا لی... یونہی سرسری سے انداز میں وہ چیز نکال لی تھی اس نے... لیکن وہ تو کوئ گفٹ تھا شاید... حورعین حیران ہوئ... ساتھ ہی اوپر لگے چھوٹے سے کارڈ کو کھول کر پڑھا... یہ سوچ کر کہ شاید ارحم کو اس کے کسی دوست نے برتھ گفٹ دیا ہو گا... لیکن کارڈ پڑھ کر وہ بے ساختہ منہ پر ہاتھ رکھ گئ...

"ارحم.. یہ... " مارے خوشی کے اس سے بولا بھی نہیں گیا... ارحم بھی تب تک اٹھ کر بیٹھ چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"تمہارے لیے ہی ہے جھلّی... اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو... لے آؤ ادھر..." ارحم کی نرم محبت بھری آواز سنائ دی تھی... فرطِ جذبات سے حورعین کا چہرہ گلابی پڑنے لگا... وہ گفٹ لے کر الماری بند کرتی بیڈ کی طرف چلی آئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"گفٹ لے کر آئے تھے میرے لیے.... تو اتنے ڈرامے کرنے کی کیا ضرورت تھی جن... سیدھے سیدھے بتا دیتے..." وہ خوشی سے چہکتی ہوئی اس کے مقابل بیٹھی...

"لو بھلا... اگر سیدھا سیدھا بتا دیتا تو اپنی چڑیل بہن کے چہرے کے یہ رنگ کیسے دیکھتا میں...؟؟ اور تم جانتی ہو... کہ میں اپنے کام خود کرنا پسند کرتا ہوں.... وہ تو کبھی کبھار تمہیں تنگ کرنے کو کوئی چھوٹا موٹا کام کہہ دوں تو کہہ دوں... ورنہ میں تم سے جوتے پالش کرواؤں گا...؟؟ ایسا ہو ہی نہیں سکتا..." ارحم محبت بھری نگاہوں سے اس کے چہرے کی خوشی کو تک رہا تھا... اسے اپنی بہن کی یہ مسکراہٹ بہت عزیز تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تھینک یو ارحم... تم دنیا کے سب سے اچھے بھائی ہو..." حورعین نے کہتے ہوئے ارحم کے بازو پر چٹکی کاٹی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آہ... ظالم لڑکی... اپنی محبت کا اظہار تو ڈھنگ سے کر لیا کرو... کل کو اپنے شوہر کو بھی اپنی محبت ایسے ہی جتاؤ گی کیا...؟؟ چٹکیاں کاٹ کاٹ کے مار ہی ڈالو گی تم اسے..." ارحم اپنا بازو سہلا رہا تھا جبکہ حورعین ہنس رہی تھی اس کی باتوں پر...

"چلو اب کھی کھی بند کرو اور گفٹ کھولو... پھر مجھے سونا بھی ہے..." پل میں محبت وغیرہ بھول کر وہ پھر سے سابقہ موڈ میں آ چکا تھا... وہی لڑاکا بھائی کے طور پر...

حورعین خوشی خوشی گفٹ کھولنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

💔💔💔💔💔

وہ چلتے چلتے تھکنے لگی تھی اب... پندرہ منٹ تو ہو چکے تھے پیدل سفر طے کرتے کرتے... لیکن فارم ہاؤس نہ جانے اور کتنی دور تھا... اس کے پیر شل ہونے لگے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لیکن انا کی ماری وہ اس سے پوچھ بھی نہیں سکتی تھی کہ اور کتنا سفر رہتا ہے فارم ہاؤس کا... آج کے دن وہ سچ میں بے حد خوار ہو رہی تھی... کاش آج وہ آتی ہی نا... کوفت و بیزاری سے سوچتی وہ آگے بڑھ رہی تھی...

موسلا دھار بارش رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی... وہ دونوں مکمل طور پر بھیگ چکے تھے اس بارش میں... لیکن دور دور تک کوئی جائے پناہ بھی نظر نہ آ رہی تھی... حورعین کے جسم پر تو اب کپکپی سی طاری ہو گئی تھی سرد ہواؤں کی وجہ سے... کچھ دیر پہلے صرف بارش ہو رہی تھی لیکن اب بارش کے ساتھ ساتھ آندھی بھی شروع ہو چکی تھی... اور وہ مسلسل اپنی قسمت کو کوس رہی تھی... آندھی کی وجہ سے ان کے قدم بار بار لڑکھڑا رہے تھے... چلنے میں بھی دشواری پیش آ رہی تھی... خوف کے باعث حورعین نادانستگی میں ہی اس کے قریب ہوتی ہوئی اس کا بازو اپنے ہاتھوں میں جکڑ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ ملک نے چونک کر اس کی طرف دیکھا... جو شاید موسم کی شدت برداشت نہ کر پانے کے باعث بری طرح کانپ رہی تھی... وہ شدید تشویش میں مبتلا ہو گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حور....تت... تم ٹھیک ہو...؟؟" ایک بار پھر اجنبیت کی دیوار ڈھائے وہ اسے تم کہہ کر مخاطب کر رہا تھا... اتنے عرصے بعد اپنا یہ نام سن کر عنایہ کو عجیب سا احساس ہوا... لیکن فی الوقت وہ کچھ کہنے کی پوزیشن میں نہیں تھی... آج کل تو ویسے بھی دن رات سوچ سوچ کر ذہنی طور پر وہ شل ہو چکی تھی... رہی سہی کسر آج کے اس خطرناک موسم نے پوری کر دی تھی... نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اسامہ ملک کا سہارا لینا پڑا تھا...

اس کی بگڑتی طبیعت پر اسامہ ملک ایک دم پریشان ہو اٹھا... بے بس نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھا... تبھی امید کا ایک ننھا سا چراغ دکھائی دیا... چند قدموں کے فاصلے پر ایک مکان سا بنا تھا.... شاید کسی نے تعمیر کرتے کرتے درمیان میں ہی چھوڑ دیا تھا... اس واحد کمرے کا دروازہ تو نہ تھا... البتہ چھت موجود تھی جو شاید کچھ دیر کے لیے انہیں بارش سے بچا سکتی تھی....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حور... تھوڑا سا چل لو گی...؟؟ وہ سامنے ایک مکان موجود ہے... وہاں تک جانا ہے..."
وہ نرمی سے اسے سہارا دیئے ہوچھ رہا تھا جو شاید اب اپنے حواس کھو رہی تھی...

"حور... حور... تم مجھے سن رہی ہو...؟؟ حور آنکھیں کھولو پلیز..." وہ وحشت زدہ سا ہو کر اس کے گال تھپتھپانے لگا... لیکن وہ غالباً غنودگی کی کیفیت میں تھی...

اسامہ ملک نے بغیر کچھ سوچے سمجھے اسے اپنے مضبوط بازوؤں میں اٹھایا اور تیزی سے اس مکان کی طرف بڑھ گیا... مکان کے ایک طرف ایک بورڈ لگا تھا جس پر لکھا تھا...

"یہ جگہ برائے فروخت نہیں ہے... اس کا کیس عدالت میں چل رہا ہے..."
شاید تبھی اسے مکمل کیے بغیر چھوڑ دیا گیا تھا... اسامہ ملک اس بورڈ کو نظر انداز کرتا تیزی سے اندر داخل ہوا... نیچے کچی زمین تھی... جہاں جگہ جگہ پتھر پڑے تھے... اس نے نسبتاً صاف جگہ دیکھ کر عنایہ کو وہاں بٹھایا... اور اسے دیوار سے ٹیک لگانے میں مدد دی... شکر تھا کہ مکان کے آگے شیڈ بھی بنا تھا جس کے باعث بارش اندر نہیں آ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حور... تم ٹھیک ہو...؟؟" اسامہ ملک نے ایک بار پھر اس کے گال تھپتھپائے... وہ اپنے سر کو تھامے شاید ہوش میں رہنے کی کوشش کر رہی تھی... لیکن چکراتے سر کے باعث حسیات کو بیدار رکھنا ناممکن ثابت ہو رہا تھا... تھک کر وہ اپنے برابر بیٹھے اسامہ ملک کے کندھے پر سر رکھ گئ... وہ شاکڈ رہ گیا تھا اس کے اس عمل پر... اب تک جتنی بار بھی وہ عنایہ کے قریب گیا نادانستگی میں ہی گیا... اور وہ قربت بھی صرف ایک دو پل پر ہی محیط ہوتی... اندر ہی کہیں اس کا دل مچلتا تھا اس کی قربت کے لیے... لیکن آج تک اپنی انا کے خول میں مقید رہتے ہوئے وہ ہر بار اپنے دل کی اس خواہش کو جھٹکتا آیا تھا... لیکن آج... عنایہ کا خود اس کے قریب آنا... اس کے کندھے پر سر رکھنا... وہ ڈرنے لگا تھا کہ کہیں وہ بہک نہ جائے... کہیں اس سے کوئ غلطی نہ ہو جائے... تبھی تیزی سے اس کے سر کو اپنے کندھے سے ہٹاتے ہوئے وہ اس سے دور ہوا... سینے میں جانے کیوں جلن سی ہونے لگی تھی اس دوری پر... وہ گہرے گہرے سانس بھرتا دروازے کے سامنے کھڑا تھا... چند پل گزرنے کے بعد اس نے مڑ کر دیکھا... وہ آنکھیں بند کیے دیوار سے سر ٹکائے بیٹھی تھی... چہرہ بھیگنے کے باعث عارضوں اور لبوں کی سرخی میں مزید

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اضافہ ہوا تھا... اس کا وجود مزید نکھرا نکھرا لگ رہا تھا... اسامہ ملک کو خود پر ضبط کرنا مشکل لگنے لگا... سر جھٹکتے ہوئے اس نے اپنے خیالات سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کی...

تبھی نگاہ اس کے پیروں پر گئی... جوتا ٹائٹ ہونے کے باعث اور زیادہ چلنے کے باعث اس کا نازک پاؤں ایک جگہ سے چھل سا گیا تھا... اسامہ ملک تمام رنجشوں اور تکلفات کو بھلائے تیزی سے اس کی طرف آیا... گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا... اور نرمی سے اس کے دونوں پیروں کو جوتوں سے آزاد کیا... نرم گرم لمس پر عنایہ کی حسیات بیدار ہوئی تھیں... بمشکل آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے اپنے پیروں کے نزدیک بیٹھے اسامہ ملک کو دیکھا جس کی شرٹ کا اوپری بٹن ٹوٹ جانے کے باعث چوڑا اور کشادہ سینہ نظر آ رہا تھا... وہ تیزی سے نظریں چراتی اپنے پیر سمیٹ گئی.... جبکہ اسامہ ملک تو گویا سب کچھ بھلائے اسی میں کھویا ہوا تھا... نظریں بس اسی کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں... عنایہ نے دوپٹہ درست کرتے ہوئے خود کو شاید اس کی نظروں سے بچانا چاہا تھا... اس کے چہرے کے تاثرات, اس کی آنکھوں میں مچلتے جذبات عنایہ کو کسی خطرے کا احساس دلا رہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھے... اسامہ ملک اٹھا اور اس کی جانب قدم بڑھانے لگا... عنایہ ڈر کے مارے جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی تاکہ یہاں سے باہر نکل سکے لیکن تب تک اسامہ ملک اس کے اور اپنے درمیان کا فاصلہ مٹاتا اس کے قریب پہنچ چکا تھا...

."کہاں جا رہی ہو...؟؟" اس کے سرد ہاتھ تھام کر سوال کیا تھا... جبکہ نگاہوں میں ڈھیروں شکوے مچل رہے تھے...

."وہ... مم... میں..." وہ لرزتی آواز میں کچھ کہنے کی کوشش کر رہی تھی جب اسامہ ملک نے اس کے لبوں پر اپنی شہادت کی انگلی رکھتے ہوئے اسے چپ کروایا... عنایہ پریشان سی اسے دیکھنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم جانتی ہو...؟؟ تم بہت خوبصورت ہو... اور اس حسین موسم اور برستی بارش نے تمہیں چھو کر اور بھی حسین بنا دیا ہے..." جذبات سے چور لہجے میں کہا گیا تھا... شاید موسم کا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اثر ہو رہا تھا اسامہ ملک پر... دیوانہ موسم, برستی بارش, یہ تنہائ, ان دونوں کے درمیان جائز رشتہ اور برسوں برداشت کی گئ جدائ... وہ کیسے نہ بہکتا... کیسے جذبات کی اس رو میں نہ بہتا...

."اسامہ آپ... " عنایہ نے پھر کچھ کہنے کی کوشش کی تھی... آنکھوں میں خوف و ہراس تھا...

"میں نے کہا نا چپ... آج مجھے بولنے دو... اس خاموشی کو بولنے دو... ہمارے جذبات, ہمارے دلوں کی بات سنو..." اسامہ ملک نے اس کے ہاتھ چھوڑتے ہوئے اس کا سہما ہوا سا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا... اور نگاہیں اس کی لرزتی پلکوں اور کانپتے ہونٹوں پر جمائیں... عنایہ جانتی تھی وہ اس وقت اپنے ہوش میں نہیں ہے... اور لاکھ چاہتے ہوئے بھی وہ اسے روک نہیں پا رہی تھی... یہ وقت ہوش سے کام لینے کا تھا... لیکن وہ اس کی سن ہی کہاں رہا تھا.... یہ جو کچھ بھی ہو رہا تھا یا جو ہونے جا رہا تھا بہت غلط تھا... بہت زیادہ غلط...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہائے..." وہ کانوں میں ہینڈز فری ٹھونسے میوزک میں مگن تھی جب سیل فون پر میسیج آیا... اس نے اسکرین روشن کرتے ہوئے میسیج دیکھا تو شمع کا میسیج تھا...

وہ کہنی کے بل نیم دراز تھی... ریپلائے میں سوالیہ نشان بھیج دیا...

"کیا کر رہی ہو...؟؟" شمع کا اگلا میسیج موصول ہوا... حورعین نے میوزک آف کرتے ہوئے ہینڈز فری کانوں سے نکالیں... پھر اٹھ کر بیٹھی اور تکیہ بیڈ کی پشت سے ٹکا کر اس سے ٹیک لگا لی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کچھ نہیں... فری ہوں... بور ہو رہی تھی تو سوچا کچھ سن لوں... میوزک وغیرہ..." میسیج ٹائپ کر کے موبائیل رکھتے ہوئے اس نے کھلے بالوں کو ڈھیلے سے جوڑے کی شکل دی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"گھر والے سو گئے...؟؟" شمع کا اگلا پیغام پڑھ کر اس نے سامنے وال کلاک کی جانب دیکھا... ساڑھے دس بجے کا وقت تھا...

"ہاں کب سے سو چکے ہیں... جبکہ میرے آس پاس ابھی تک نیند کا نام و نشان تک نہیں ہے... تبھی تو بوریت محسوس ہو رہی ہے..." وہ چہرے پر آئی بالوں کی لٹ کو ہٹا رہی تھی...

"تو مجھ سے بات کر لو... بوریت بھاگ جائے گی فوراً..." شمع نے مسکراتی ایموجی کے ساتھ ریپلائے دیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں ایک بار خیال آیا تھا کہ تمہیں میسج کرتی ہوں... لیکن پھر سوچا تم شاید سو رہی ہو گی... تمہاری نیند ڈسٹرب نہ ہو جائے کہیں..." حورعین اب آرام دہ انداز میں بیٹھی جلدی جلدی میسج ٹائپ کر رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"دیکھ لو دل کو دل سے راہ ہوتی ہے... مجھے پتا چل گیا تھا کہ تمہیں میری یاد آ رہی ہے... تبھی میں نے میسج کر ڈالا... مجھے بھی نیند نہیں آ رہی تھی... سوچا تمہاری جان کھا لوں تھوڑی سی..." بات کے اختتام پر شرارتی ایموجی اپنی جھلک دکھلا رہی تھی...

حورعین بے اختیار ہنس دی...

"کیا بنایا آج کھانے میں...؟؟" یونہی بات بڑھانے کی غرض سے حورعین نے پوچھا...

"تمہیں پتا تو ہے...ہمارے گھر میں سب گوشت خور ہی بستے ہیں... روز روز اس چکن اور مٹن سے تنگ آ گئی ہوں میں تو..." شمع کا اکتایا ہوا سا میسج ملا... ساتھ ہی ٹیڑھے منہ کی ایموجی بھی... حورعین نے ہنسی دبائی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم اتنی ہی تنگ ہو گوشت سے تو مجھے بتایا ہوتا... تمہارے فیورٹ کڑھی چاول بنے ہیں آج ہمارے گھر... میں تمہیں دے آتی... " حورعین جانتی تھی کڑھی چاول کے نام پر وہ تڑپ اٹھے گی... اور حسب توقع ایسا ہی ہوا...

"ہائے... کڑھی چاول... ڈفر پہلے کیوں نہیں بتایا تم نے... مجھے نہیں پتا مجھے ابھی کڑھی چاول کھانے ہیں... " اس کی بے قراری بھرا پیغام دیکھ کر حورعین ہنستی چلی گئ...

" جلدی سے آ جاؤ پھر ہمارے گھر... دونوں مل کر کھائیں گے... ویسے تو میں کھانا کھا چکی ہوں... لیکن تمہاری خاطر دوبارہ بھی کھا لوں گی... آ جا تینوں اکھیاں اڈیکدیاں..." حورعین نے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے میسج ٹائپ کیا... ساتھ دل کی ایموجی سینڈ کر دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اماں سو گئ ہیں یار... اگر جاگ بھی رہی ہوتیں تو رات گئے کبھی لے کر نہ آتیں... میں اکیلی کیسے آؤں..." روتی ہوئ ایموجی کے ساتھ شمع نے اپنا دکھڑا بیان کیا...

"اچھا... پھر اب کیا کریں... اپنے چھوٹے بھائ کو بھیج دو... وہ لے جائے آ کر..." حورعین نے ایک اور حل نکالا...

"وہ بھی سو چکا ہے... ابھی اسے اٹھایا تو دو گھنٹے لگیں گے پہلے اسے ہوش میں لانے کے لیے... اور پھر مزید دو گھنٹے اسے منتیں کر کے راضی کرنے میں بھی ضائع ہوں گے... تمہیں پتا تو ہے رشوت لیے بغیر مانتا نہیں کوئ بات..." شمع کی جانب سے ایک اور اداس سا پیغام موصول ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پھر اب میں کیا کروں...؟؟" حورعین نے اداس ایموجی سمیت میسج سینڈ کیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہائے...میرے کڑھی چاول... شاید میری قسمت میں ہی نہیں آج... قسم سے نام سن کر شدت سے دل چاہ رہا ہے کھانے کو..." شمع نے کئ روتے ایموجی سینڈ کیے...

حورعین کے دل جو کچھ ہوا...چند لمحے کچھ سوچنے کے بعد اس نے فیصلہ کیا اور ٹائپ کرنے لگی...

" اچھا سنو... میں آ رہی ہوں کڑھی چاول لے کر... تمہارے گیٹ کے سامنے پہنچ کر میسج کروں گی... دروازہ کھول کر باؤل لے لینا... اوکے...؟؟" میسج بھیج کر وہ اس کے پیغام کا انتظار کرنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

"لیکن اتنی رات میں تم آؤ گی کیسے...؟؟ رہنے دو حوری... اپنے ابا سے ڈانٹ مت کھا لینا..." شمع کا انداز فکرمندانہ تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اوہو... کچھ نہیں ہوتا... ارحم ہے نا... میں ارحم کے ساتھ آتی ہوں... اوکے بائے... گیٹ پر پہنچ کر میسج کرتی ہوں... ابھی ارحم کو ساتھ چلنے پر راضی کر لوں..." وہ جلدی جلدی ریپلائے دے کر چھلانگ لگاتی بیڈ سے اتری... سلیپرز پیروں میں اڑس کر دوپٹہ اٹھایا اور احتیاط سے بغیر آواز پیدا کیے دروازہ کھولا...

ہھر دبے قدموں باہر آئی... کچن میں جا کر دو برتنوں میں چاول اور سالن ڈالے... انہیں ڈھک کر رکھا اور پھر بلی کی سی محتاط چال چلتی ارحم کے کمرے کی جانب بڑھی... دھیرے سے دروازے کا ہینڈل گھمایا تو دروازہ کھل گیا... اس نے اندر جھانکا... نیم اندھیرے میں ارحم پرسکون نیند سو رہا تھا... سوتے میں اس کا منہ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا اور کمرے میں ہلکے ہلکے خراٹے گونج رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورعین کو شرارت سوجھی... دروازہ ادھ کھلا چھوڑ کر وہ واپس کچن میں گئی... نمک کا ڈبا کھول کر اس میں سے نمک کی ایک چھوٹی سی گٹھلی نکالی... اور لبوں پر شریر مسکان لیے ارحم کے کمرے کی طرف بڑھ گئی... دروازہ تھوڑا سا بند کر کے وہ بغیر کوئی چاپ پیدا کیے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ارحم کے سرہانے کی جانب گئ... شرارت نگاہوں سے اس کے چہرے کو دیکھا... پھر ذرا سا جھک کر نمک کی گٹھلی اس کے کھلے منہ میں رکھ دی... وہ نیند میں تھا... نمک کا ٹیسٹ حلق میں محسوس ہوا تو بدک کر اٹھ بیٹھا... زیادہ نمک کے باعث منہ کڑوا ہو گیا تھا...

"آخ تھو..." وہ برے برے منہ بناتا نمک کا ذائقہ ذائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا... جب نیند کا خمار چھٹا اور ایک جانب کھڑی بے تحاشا ہنستی ہوئ حورعین پر نگاہ گئ تو اس کی شرارت سمجھ کر وہ سلگ اٹھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/

"حوری یہ کیا بدتمیزی ہے... رات کے اس پہر کسی کو جگانے کا, اس کی نیند خراب کرنے کا کونسا طریقہ ہے...؟؟" ارحم کا بس نہ چل رہا تھا سامنے کھڑہ حورعین کا گلا دبا دے... اچھی بھلی نیند آئ تھی... اتنا حسین خواب دیکھ رہا تھا وہ... سب ستیاناس کر دیا تھا حورعین نے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاہاہا... یہ باس کا اسٹائل ہے... بائے دا وے... رات کے اس پہر سے کیا مراد ہے تمہاری... ڈئیر برادر... آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ ابھی رات کا پہلا پہر ہی چل رہا ہے... " وہ ارحم کی ڈانٹ کا ذرا بھی اثر لیے بغیر بولی... ارحم نے اس کی بات پر مندی مندی آنکھوں سے دیوار گیر گھڑی کی جانب نگاہ دوڑائی جہاں گیارہ بجنے میں دس منٹ تھے...

"تو ایسی کون سی آفت آ گئی تھی جو تم میری نیند حرام کرنے اس وقت یہاں پہنچ گئیں...؟؟" منہ بگاڑ کر سوال کیا گیا تھا... حورعین کو اپنی یہاں آمد کا مقصد یاد آیا... فوراً اس کی پائینتی کی جانب بیٹھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارحم... ایک کام تھا تم سے... تم میرے اچھے والے بھائی ہو نا... مجھے پتا ہے میرے کام سے کبھی انکار نہیں کرو گے..." وہ پل میں رنگ بدلتی خوشامدانہ انداز اختیار کر گئی... ارحم نے مشکوک نگاہوں سے اسے گھورا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اٹھو... اٹھو میرے بیڈ سے..." وہ سنجیدہ شکل بنائے کہہ رہا تھا... حورعین نا سمجھی سے اسے دیکھتی ہوئ اٹھی...

"وہ دروازہ ہے... اور اس دروازے سے باہر نکلتے ہی بائیں جانب تمہارا روم ہے... تمہارے روم میں ایک عدد بیڈ موجود ہے... جس پر ایک چادر بھی پڑی ہو گی... جا کر وہ چادر اپنے اوپر اوڑھو... اور سو جاؤ... کیونکہ اس وقت میں تمہارا کوئ کام کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں... گڈ نائٹ..." وہ بے نیازی سے کہتا دوبارہ لیٹ چکا تھا... حورعین جو پہلے اس کی اتنی لمبی تقریر کا مطلب سمجھ نہ پائ تھی جیسے ہی بات کو سمجھی تو خفگی بھری نگاہوں سے اسے گھورنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"ارحم..." غصے سے کہتے ہوئے اس کے اوپر سے چادر کھینچی... ارحم بغیر اس کی بات پر کان دھرے آنکھوں پر بازو رکھ گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جن...." حورعین نے دانت پیستے ہوئے اس کے کندھے کو تھام کر اسے جھنجھوڑ کر رکھ دیا...

"کیا ہے حوری... یوں آدھی رات کو کون سی مصیبت آن پڑی ہے تم پر... جو دوسروں کا جینا حرام کر رکھا ہے تم نے..." وہ جانتا تھا کہ حورعین ایسے نہیں ٹلے گی... تبھی اٹھ بیٹھا...

"مکرے ساتھ چلو... شمع کے گھر... اسے کڑھی چاول دینے جانا ہے..." وہ اسے اٹھتا دیکھ کر آرام سے گویا ہوئی... ارحم نے آنکھیں سیکڑ کر اسے دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تمیارا دماغ تو نہیں چل گیا کہیں...رات کے اس وقت تمہیں شمع کے گھر جانا ہے... اور لے کر بھی میں جاؤں...؟؟اباجان کا پتا ہے نہ تمہیں...؟؟ پہلے ہی تمہاری وجہ سے میری خاطر ہوتی رہتی ہے ہر وقت... مجھے تو معاف ہی رکھو..." وہ ہاتھ جوڑ گیا تھا اس کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سامنے.... حورعین نے معصوم سا چہرہ بنا کر اس کی جانب دیکھا... جیسے ابھی رو دے گی...

"ارحم پلیز... تم میرے پیارے بھائی ہو نا... میری ہر بات مانتے ہو... پلیز مان جاؤ... اس کے گھر نہیں جانا... بس دروازے پر ہی دے کر آ جاؤں گی... اور ابا جان کو پتا نہیں چلے گا... ہم بس دو منٹ میں واپس آ جائیں گے..." وہ اس کا بازو تھامے التجائیہ انداز میں کہہ رہی تھی...

"مجھ سے توقع بھی مت رکھنا... جہاں مل جاتی ہو تم چڑیلوں کی دو دو گھنٹے گپ شپ ہی ختم نہیں ہوتی... ویسے بھی اپنی اسی دوست سے ہر وقت میری برائیاں کرتی رہتی ہو نا... تو میں کیوں جاؤں اب..." وہ حورعین کو تنگ کرنے کی غرض سے اسے چڑانے کو کہہ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاہ... کب کیں تمہاری برائیاں... اور چڑیلیں کسے کہا تم نے جن...؟؟" وہ اپنا مقصد اور اپنا کام بھول کر پنجے جھاڑ کر اس کے پیچھے پڑ گئ...

"دیکھو دیکھو... اپنے مطلب کے لیے کچھ دیر پہلے کیسی میٹھی چھری بن رہی تھی... اور اب زبان دیکھو ذرا اپنی... چڑیل ہی تو ہو تم... " وہ کہہ کر ہنستا ہوا بیڈ سے اترا... حورعین مٹھیاں بھینچ کر رہ گئ...

"اب یونہی کھڑی اپنا خون جلاتی رہو گی یا چلو گی بھی...؟؟ اگر میں اب دراز ہو گیا نا تو پھر مجھے ابا جان بھی آ کر اٹھا نہیں سکتے..." ہلکا پھلکا انداز اختیار کرتے ہوئے وہ سلیپرز پیروں میں اڑستا اپچ باتھ کی جانب بڑھ گیا... منہ پر پانی کے چھپاکے مار کر وہ حورعین کے پیچھے کچن میں چلا آیا... جہاں وہ دوپٹے کا حجاب کرتی اب چیزیں اٹھا رہی تھی... ایک ہاتھ میں سیل فون تھام رکھا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

شمع کے گھر کے قریب پہنچ کر اس نے اسے گیٹ کھولنے کا میسج کیا... جب تک وہ دونوں گیٹ کے پاس پہنچے شمع بھی گیٹ پر آ چکی تھی... ارحم کچھ فاصلے پر ہی رک کر اپنے سیل فون پر مصروف ہو گیا...

"یہ لو... اور برتن صبح بھیج دینا کسی کے ہاتھ... میں چلتی ہوں اب..." حورعین جلدی جلدی اسے چیزیں تھما کر کہہ گئ...

"تھینک یو سو مچ حور... جا کہاں رہی ہو... اندر آؤ نا... " شمع اخلاقیات نبھانے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"نہیں یار... چلتی ہوں اب... جن کو پہلے ہی بڑی مشکل سے منا کر لائی ہوں میں... وہ بھی اس شرط پر کہ فوراً واپس لوٹ آئیں گے... اگر دیر کر دی تو آئندہ وہ میرا کوئی کام نہیں کرے گا..." کچھ ہی فاصلے پر کھڑی ارحم کو کن اکھیوں سے دیکھتے ہوئے وہ گویا ہوئی... شمع نے ہنسی دباتے ہوئے گردن نکال کر ارحم کی جانب دیکھا...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلو ٹھیک ہے میں چلتی ہوں... بائے..." حورعین جلدی سے کہہ کر مڑ گئ... شمع نے سر ہلاتے ہوئے دروازہ بند کر لیا...

"کر لی میری برائیاں...؟؟ مل گیا سکون...؟؟" وہ ارحم کے ہمراہ قدم آگے بڑھا رہی تھی جب ارحم کی بات پر چونکی...

"کب کیں تمہاری برائیاں... مجھے کیا ضرورت ہے تمہاری برائیاں کرنے کی... اتنا فالتو وقت نہیں ہمارے پاس کہ تمہیں ڈسکس کرتے رہیں... اپنی بہت سی باتیں ہوتی ہیں ہمارے پاس..." اس کا مطلب پورا ہو چکا تھا تو اب کیوں میٹھا لہجہ اپناتی... تبھی اپنی ٹیون میں واپس آئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا... تو مجھے جن کہہ کر کون مخاطب کر رہا تھا وہاں... تمہیں تو چاہیے کہ اپنے خوبرو, جوان اور ہینڈسم بھائی کی تعریفوں کے پل باندھو اپنی دوستوں کے سامنے کہ وہ بن دیکھے ہی تمہارے بھائی پر فدا ہو جائیں... اور تم... بالکل نکمی ہو... الٹا میری برائیاں کرتی ہو..." ارحم نے افسوس بھرے لہجے میں اسے مخاطب کیا... آنکھوں میں شرارت چمک رہی تھی...

"تم ہماری باتیں سن رہے تھے وہاں کھڑے ہو کر... ؟؟" حورعین نے رک کر دونوں ہاتھ کمر پر جماتے ہوئے خشمگیں نگاہوں سے اسے گھورا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"میں بہرہ تھوڑی ہوں.... میرے کانوں میں پڑ گئی تھی تمہاری آواز... سب سنا ہے میں نے..." ارحم چلتا جا رہا تھا... مجبوراً حورعین کی بھی قدم بڑھانے پڑے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سنا ہے تو سن لو... میں کوئی ڈرتی تھوڑی ہوں تم سے..." وہ کندھے اچکاتے ہوئے کہہ کر اپنے گھر کا گیٹ عبور کر گئی...

"تھینک یو تو کہہ دو... اتنے بھی مینرز نہیں تم میں... ویسے یونیورسٹی میں پڑھ رہی ہو... ٹھیک کہتی ہیں پھوپھو... کیا فائدہ لڑکیوں کو پڑھانے کا... جب انہیں عقل آنی ہی نہیں کبھی..." وہ اسے چڑانے کی کوشش کر رہا تھا اور چڑ بھی گئی تھی...

"پھوپھو اور ان کے گھر والوں کا نام بھی مت لیا کرو میرے سامنے... ورنہ تمہارا خون پی جاؤں گی میں..." حسب توقع وہ غصے میں آ گئی تھی... ارحم کا قہقہہ گونجا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چچ... چچ...چچ... غصہ آ رہا ہے میری پیاری بہن کو...؟؟ وہ دیکھو کچن کا دروازہ... جا کر ٹھنڈا پانی پیو... سارا غصہ اتر جائے گا..." شرارت بھرے لہجے میں کہتا وہ اس کی جوابی کاروائی کا انتظار کیے بغیر اپنے کمرے میں گھس گیا... اور اس بار دروازہ لاک کرنا نہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بھولا تھا وہ... حورعین چند پل اس کے کمرے کے بند دروازے کو گھورے گئ... پھر اس کی شرارتی باتوں کو یاد کر کے مسکرا دی...

"اسامہ..." عنایہ کی لرزتی کانپتی آواز برآمد ہوئ... اس نے ایک اور ادنٰی سی کوشش کی تھی اسامہ ملک کی پیش قدمیوں کو روکنے کی... لیکن وہ تو گویا ہوش میں ہی نہ تھا... عنایہ بے بس ہونے لگی...اپنا آپ اسے اس زرد بے مول پتے کی مانند لگ رہا تھا جو آندھیوں کی ذد پر ہو... اس کے ذہن میں ایک پرانہ منظر ابھرا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دیکھ لیا بھائ صاحب... اپنی بیٹی کو شہر میں پڑھانے کا نتیجہ... ارے آپ کی بنی بنائ عزت مٹی میں ملا دی اس نے... یونہی تو نہیں آ گیا وہ یہاں تک.... آخر اس کی بھی رضا شامل ہو گی اس سب میں... میری اسماء ایسا کرتی تو میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے زمین میں دفن کر دیتی اسے..." اس چھوٹے سے کمرے میں ابا جان کے ساتھ پھوپھو

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کھڑی تھیں... اور ایک جانب روتی ہوئ اس کی ماں... دوسری طرف اسد بھائ کھڑے تھے... اپنی نئ نویلی دلہن کے ساتھ...

"پھوپھو پلیز چپ ہو جائیں... اباجان میری بات سنیں... دنیا کی سننے سے پہلے ایک بار مجھے سن لیں... میری کوئ غلطی نہیں اس سب میں... وہ لڑکا..." وہ سجی سنوری معصوم سی لڑکی روتے ہوئے ہاتھ جوڑے کچھ کہنے کی کوشش کر رہی تھی...

"چلی جاؤ یہاں سے... برسوں کی بنائ میری عزت کو خاک کر دیا تم نے... تم پر بھروسہ کر کے تمہیں آگے پڑھنے کی اجازت دی تھی... یہ صلہ دیا تم نے میرے اعتبار کا, میرے بھروسے کا... یہی سب کرنا تھا تو پہلے ہمیں بتا دیا ہوتا... دو جوڑے دے کر اس کے سنگ رخصت کر دیتے تمہیں... یوں بھرے پنڈال میں بے عزت تو نہ کرتی ہمیں..."

" ابا جان کے چہرے پر سختی تھی... لہجہ بھی بے رحم تھا... اس کے لب کپکپا کر رہ گئے... آنکھوں میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی... آنسو بھی ٹھٹھر کر رہ گئے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اگر آپ کی گفت و شنید ختم ہو گئ ہو تو میں اپنی بیوی کو لے جاؤں...؟؟ یہ رونا دھونا بعد میں کرتے رہیے گا آپ لوگ..." تبھی دروازہ کھول کر کوئ اندر آیا تھا... کمرے میں موجود سب افراد کی نگاہیں اس کی جانب اٹھیں... کوئ کچھ نہیں بولا تھا... سب نے چہرے پھیر لیے...

"چلو..." یک لفظی حکم دے کر وہ اسے کھینچتا ہوا وہاں سے لے آیا تھا اپنے ساتھ... ایک ان دیکھی قید میں جکڑ کر...

نگاہوں کے سامنے سے ماضی کا وہ منظر ہٹا... وہ حال میں لوٹی تو اسامہ ملک کی قربت کا احساس ہوا... جس کے ہاتھ اس کے کانوں کی لوؤں کو چھو رہے تھے... نفرت کی ایک شدید لہر اس کے پورے وجود میں سرائیت کر گئ... دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر پوری طاقت صرف کرتے ہوئے اس نے اسامہ ملک کو خود سے دور دھکیلا تھا... وہ جو مدہوش سا ہو رہا تھا ایک دم چونکا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا سمجھ رکھا ہے آپ نے مجھے... کوئ کھلونا ہوں میں کہ جب جی چاہیں گے اس سے کھیلیں گے... دل بہلائیں گے اور جب آپ کا دل بیزار ہونے لگے گا تو اس کھلونے کو توڑ پھوڑ کر کسی کونے میں پھینک دیں گے... اتنی جلدی بھول گئے آپ کہ میں وہی لڑکی ہوں جو اس قابل بھی نہیں کہ آپ اپنی قربت کے چند ٹکڑے اسے بھیک کی صورت بھی دے سکیں... اب خود کیوں ترس رہے ہیں اسی قربت کے لیے... آپ مجھ سے نکاح کر کے مجھ سے میرے سب رشتوں کو چھین سکتے تھے... لیکن مجھے بیوی کا مقام و مرتبہ دینا آپ کی شان کے خلاف تھا... تو اب آپ کا نظریہ کیسے بدل گیا... میں تو اب بھی وہی ہوں... ان پانچ سالوں میں نہ آپ بدلے نہ میں... تو پھر یہ نظریات کیسے بدل گئے... یا پھر یہ بھی کوئ نئ چال ہے مجھے اذیت پہنچانے کی... مجھ سے بدلہ لینے کی... ایک تھپڑ, فقط ایک تھپڑ ہی مارا تھا نا میں نے... اس ایک تھپڑ کی اتنی بڑی سزا...؟؟ جو ختم ہونے میں ہی نہیں آ رہی... اس ایک تھپڑ کے بدلے میں حالات کے ہزاروں تھپڑ سہہ چکی ہوں... خود کو اکیلا کر لیا میں نے... اکیلے رہنا سیکھ لیا میں نے... خدارا اب تو بخش دیں مجھے..." وہ سسکتی ہوئ اس کے سامنے فریاد کناں تھی... اسامہ ملک کی آنکھوں میں درد کی لکیر سی ابھرتی دکھائ دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حورعین میں اپنے ہر عمل کی تلافی..." وہ کچھ کہنے جا رہا تھا جب عنایہ نے اس کی بات کاٹی...

"میں نے بغیر امیدیں لگائے جینا سیکھ لیا ہے... کسی نئ آس کا سرا مت تھمائیے میرے ہاتھ میں مسٹر ملک... میں جن حالات میں بھی جی رہی ہوں خوش ہوں... اور ایک بات... میرا نام حورعین نہیں عنایہ ہے... حورعین بہت پہلے مر چکی ہے...اور یہ جو عنایہ آپ کے سامنے کھڑی ہے اس سے آپ کا کوئ رشتہ, کوئ تعلق نہیں... آپ کے ساتھ رشتہ حورعین کا تھا... عنایہ کا نہیں...ہمارے مابین اگر کوئ تعلق ہے تو فقط یہ کہ آپ میرے کلائنٹ ہیں... اور بس... بہتر ہو گا کہ آپ اپنی حدود کا خیال رکھیں اور مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں..." سخت لہجے میں کہتی وہ دوپٹہ کندھوں پر درست کرتی ایک ہاتھ میں اپنا جوتا پکڑے اس کی سائیڈ سے ہو کر اس کمرے سے نکلتی چلی گئ... اسامہ ملک بے بس نگاہوں سے اس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا جو مدھم ہوتی بارش کی اس دھندلی چادر کے پار اس کے اور اپنے درمیان فاصلوں کو بڑھاتی چلی جا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسے کہنا یہ دنیا ہے !

یہاں ہر موڑ پہ ایسے بہت سے لوگ ملتے ہیں !

جو اندر تک اترتے ہیں !

ابد تک ساتھ رہنے کی !

اکھٹے درد سہنے کی !

ہمیشہ بات کرتے ہیں !

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسے کہنا . . !

یہ دنیا ہے !

یہاں ہر شخص مطلب کی !

حدوں تک ساتھ چلتا ہے . . !

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جونہی موسم بدلتا ہے !

محبت کے سبھی دعوے !

سبھی قسمیں !

سبھی وعدے !

سبھی رسمیں !

اچانک ٹوٹ جاتے ہیں !

اسے کہنا . . . !

یہ دنیا ہے ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ایک سہانی صبح تھی... دن چڑھتے ہی آسمان پر بدلیاں سورج کے ساتھ اٹھکھیلیاں کرنے لگی تھیں... اس گرم موسم میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا خاصی راحت بخش محسوس ہو رہی تھی... حورعین یونیورسٹی کے لیے تیاری کر رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اماں... ناشتہ دے دیں جلدی... بھوک سے جان نکل رہی ہے..." اپنے کمرے کے دروازے سے ہی اس نے چلاتے ہوئے اماں کو پکارا... اماں بے چاری صبح سویرے سب کی پسند کے ناشتے بنانے کے چکر میں گھن چکر بن کر رہ جاتی تھیں... آج بھی حال کچھ مختلف نہ تھا...

"حورعین... پراٹھا بنا دیا ہے تمہارا... آ کر کھا لو..." اماں کی آواز پر وہ چوٹیا کو پونی میں مقید کرتی جلدی جلدی دوپٹا اوڑھ کر کچن کی جانب بڑھی... واش بیسن سے ہاتھ دھو کر وہیں ٹیبل کے ساتھ پڑی چیئر گھسیٹ لی... اماں نے گرم گرم پراٹھا اور آملیٹ اس کے سامنے رکھا... وہ چمکتی نگاہوں سے پراٹھے کو تکتی ایک نوالہ توڑ کر منہ میں رکھ گئ... اماں کے ہاتھ کا بنا پراٹھا اسے بے حد پسند تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"واہ اماں... کیا ٹیسٹ ہے آپ کے ہاتھ میں..." وہ خوشی سے بھرپور لہجے میں کہتی دوسرا نوالہ لینے کو ہاتھ بڑھا ہی رہی تھی کہ پلیٹ کسی نے اچک لی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین کی پیشانی پر تیوریوں نے اپنی جھلک دکھائی..

"ارحم تم کسی دن مرو گے میرے ہاتھوں... دو میرا پراٹھا..." وہ یہ سمجھی تھی کہ شاید ارحم شرارت پر آمادہ ہو کر اس سے پراٹھا چھیننے کی گستاخی کر چکا ہے... تبھی دانت پیستے ہوئے چلائی تھی... لیکن سامنے نظر پڑتے ہی اس کی بات ادھوری رہ گئی... ٹیبل کے قریب ریحان کھڑا تھا... اس کا آملیٹ اور پراٹھا اپنے قبضے میں کیے... خاصی محظوظ نگاہوں سے اسے تکتے ہوئے...

"آ...آپ..." وہ ہکلاتی ہوئی فقط اتنا ہی کہہ سکی... پھر جلدی سے دوپٹا سر پر اوڑھا... ریحان کی ایکسرا کرتی نگاہیں ہمیشہ اسے شدید غصے میں مبتلا کر دیتی تھیں... اور آج بھی یہی ہوا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین کی بات پر چولھے کے سامنے کھڑی مزید پراٹھے بناتی اماں نے گردن موڑ کر دیکھا...

"ارے... ریحان... بیٹا تم کب آئے...؟؟" اماں ٹھہریں سدا کی بھولی... مہمانوں کو ہمیشہ رحمت ہی جانا... کبھی یہ نہ سمجھ سکیں کہ یہ رحمت ان کی اولاد کے لیے کیسی زحمت بن جاتے ہیں...

"بس ابھی ابھی آیا ہوں ممانی جان... وہ اماں نے گڑ والے چاول بنائے تھے تو مجھے کہنے لگیں کہ تمہارے ماموں کے گھر بھجوانے ہیں... اسد بھائی کو بہت پسند ہیں نا گڑ والے چاول... تو اسی سلسلے میں حاضر ہوا ہوں..." ریحان نے انتہائی شریف اور فرمانبردار بنتے ہوئے بتایا... جبکہ نگاہیں ابھی بھی حورعین پر ہی ٹکی تھیں... حورعین جزبز ہو کر رہ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں اسد کو واقعی بہت پسند ہیں گڑ والے چاول... شکریہ کہنا آپا کو...ارے بیٹھو نا... آ گئے ہو تو ناشتہ کر کے جانا..." اماں سادگی بھرے لہجے میں کہہ کر پراٹھا بیلنا لگیں...

"جی جی ضرور... کیوں نہیں... آپ کے ہاتھ کا ناشتہ میسر ہو جائے یہ تو میری خوش نصیبی ہے..." وہ چمکتی نگاہوں سے حورعین کے سراپے کو دیکھتا اس کے مقابل چیئر گھسیٹ کر بیٹھنے لگا... ساتھ ہی اس کے ٹیبل پر رکھے ہاتھ کو چھوا تھا... حورعین بدک کر اٹھی... چہرہ سرخ پڑنے لگا تھا اس کی ان بدتمیزیوں پر...

"ا...اماں میں چلتی ہوں اب... دیر ہو رہی ہے یونیورسٹی سے..." اسے اور اس کی نگاہوں کے گھٹیا پن کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ اماں کو بتا کر دروازے کی جانب بڑھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے... ناشتہ تو کر لو حورعین... کچھ دیر پہلے چیخ رہی تھی کہ بھوک لگی ہے اور اب بغیر ناشتہ کیے ہی نکل رہی ہو..." اماں نے پریشان لہجے میں اسے مخاطب کیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یونی جا کر کھا لوں گی کچھ اماں... اللہ حافظ..." وہ تیزی سے کہتی آگے بڑھ گئ...

ریحان کے قریب سے گزرنے ہی لگی تھی کہ اس نے اپنا پاؤں آگے کر دیا... حورعین اس کے پیر سے ٹکرا کر لڑکھڑا سی گئ... شاید وہ گر ہی چکی ہوتی اگر دروازے کی چوکھٹ کو نہ تھام لیتی... حورعین نے خونخوار نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا... جو لبوں پر محظوظ کن مسکراہٹ سجائے مونچھوں کو بل دیتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا... بہت کچھ سنانے کی چاہ دل میں دبائے وہ خود پر قابو پاتے ہوئے کچن سے نکل گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کمرے میں جا کر وہ کتابیں ادھر سے ادھر پٹخ رہی تھی... غصے کی حالت میں سمجھ ہی نہ پا رہی تھی کہ کیا کرے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"منحوس مارا... ہر دوسرے دن ٹپک پڑتا ہے... نگاہیں ایلے ہوتی ہیں جیسے سالم نگل جائے گا مجھے... کچھ کہہ بھی نہیں سکتی ابا کے چہیتے کو.... ورنہ دل تو چاہتا ہے منہ توڑ دوں اس کا..." غصے سے بھرپور لہجہ لیے وہ بڑبڑا رہی تھی... بس نہ چل رہا تھا کہ جا کر اس کا سر دیوار میں دے مارے...

جیسے تیسے بیگ میں چیزیں ڈالیں... اور اسے کندھے پر لٹکاتی وہ جھپٹ کر فون چارجنگ سے اتارتی باہر نکلی... ارحم کے کمرے میں داخل ہوئی تو وہ نہا کر نکلا تھا ابھی... اور اب آئینے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"جلدی چلو ارحم..." لہجے میں کڑواہٹ بھرے وہ دروازے میں ہی کھڑی ہو کر اس سے کہہ گئی... ریحان کی موجودگی میں اسے لگتا تھا جیسے اپنے ہی گھر میں اس کا دم گھٹ کر رہ جائے گا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے ارے... ہوا کے گھوڑے پر کیوں سوار ہو... ناشتہ تو کر لینے دو مجھے..." اس نے حیران ہوتے ہوئے حورعین کی اس جلد بازی کو دیکھا...

"تم آ کے کر لینا ناشتہ... فی الحال چلو بس..." اس کے دراز سے بائیک کی چابی نکال کر وہ اسے بازو سے پکڑ کر کھینچتی ہوئ زبردستی باہر لے آئ...

"حوری کیا ہو گیا ہے یار... کبھی تو سکون کا سانس لینے دیا کرو..." ارحم جھنجھلا کر رہ گیا... حورعین بغیر کچھ بولے اسے بائیک تک لائ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بیٹھو اب... بائیک اسٹارٹ کرو... میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو..." اسے یوں ہی کھڑا دیکھ کر وہ منہ بگاڑ کر رہ گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے یوں خالی پیٹ لے کر جاؤ گی...؟؟ شرم نہیں آتی...؟؟ اگر بھوک کے مارے مجھے راستے میں چکر آ گئے تو...؟؟ میں بے ہوش ہو گیا تو...؟؟ بائیک سے تم ہی گرو گی...پھر مت کہنا..." وہ اسے غصے میں دیکھ کر یونہی مذاق کے موڈ میں آ جاتا تھا تاکہ اس کا غصہ ختم کر سکے... اب بھی بغیر اس کے غصے کی وجہ جانے وہ ہلکا پھلکا انداز اختیار کر گیا...

"بکو مت... اور چلو اب..." اس کے بائیک اسٹارٹ کرتے ہی وہ اس کے پیچھے بائیک پر بیٹھ گئی... ارحم نے منہ بسورتے ہوئے بائیک آگے بڑھا دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اف یار... تھکاوٹ سے برا حال ہو رہا ہے آج تو... مجھے لگ رہا ہے جیسے میں مرنے والی ہوں..." حورعین بمشکل خود کو گھسیٹتی شمع کے ہمراہ کیفے کی جانب بڑھ رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آج کا دن ہی برا تھا شاید... صبح صبح اس ریحان کی منحوس شکل دیکھ کر موڈ خراب ہوا... یونیورسٹی آ کر دو بجے تک مسلسل کلاسز لیتے لیتے ایک پروفیسر سے ڈانٹ بھی اس کا نصیب بن گئ تھی... تبھی اس وقت وہ تھکاوٹ سے بے حال ہو رہی تھی...رات میں برائے نام کھانا کھایا تھا... صبح ناشتہ بھی نہ کیا تھا... اب پیٹ بھوک کے مارے دہائیاں دے رہا تھا... وہ تھکے تھکے قدموں سے کیفے جا رہی تھی... مضمحل سی چال تھی... جبکہ چہرے پر بھی بیزاریت کے آثار تھے...

کیفے پہنچ کر وہ چیئر پر گر سی گئ... لنچ کرنے کے بعد جان میں جان آئ... تب وہ اٹھ کر کیفے سے نکلیں... ان کا ارادہ تھا کہ لائبریری جائیں گی اور وہاں اسائنمنٹ بنانے کے لیے بکس ایشو کروا کر گھر کے لیے نکلیں گی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اوہ مائ گاڈ... بارش..." کیفے سے نکلتے ہی اس کی نگاہ سامنے گئ تو بارش ہوتی دیکھ کر وہ خوشی سے چلائ... ساری کسلمندی کہیں دور جا سوئ تھی... بارش کو دیکھتے ہی وہ پرجوش سی ہو گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شمع... دیکھو بارش ہو رہی ہے... چلو بارش میں بھیگتے ہیں... ہائے کتنا مزہ آئے گا نا..." وہ بچوں کی طرح چہکتی ہوئی شمع کا ہاتھ تھام گئی...

"نن... نہیں حورعین... دیکھو باہر بجلی کڑک رہی ہے... بادل بھی گرج رہے ہیں... مجھے بہت ڈر لگتا ہے یار..." شمع نے جلدی سے اپنا ہاتھ چھڑایا مبادہ وہ زبردستی گھسیٹتے ہوئے اسے باہر نہ لے جائے...

"اف... کتنی ڈرپوک ہو تم... کچھ نہیں ہوتا... میں ہوں نا... بہت مزہ آتا ہے... چلو بھی..." وہ کاریڈور میں کھڑی شمع کو اپنے ساتھ گراؤنڈ میں لے جانے کی کوشش کر رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے معاف ہی رکھو تم... میں نہیں جا رہی کہیں... اتنا خوف آتا ہے مجھے بجلی چمکنے اور بادل کے گرجنے سے... جیسے ابھی یہ بجلی مجھ پر گر جائے گی..." شمع تو خوف کے مارے کپکپا کر رہ گئ... حورعین اسے گھورنے لگی...

"سخت تپ چڑھتی ہے مجھے تم جیسی ڈرپوک لڑکیوں پر... جو کبھی لال بیگ سے ڈرتی ہیں... کبھی چھپکلی سے اور کبھی گرجتے بادلوں سے... جیسے مر ہی تو جاؤ گی...رہو تم یہیں... اور سنبھالو میری بھی چیزیں... میں تو جا رہی ہوں..." وہ اپنا بیگ اور سیل فون اسے تھماتی خود بھاگ کر کاریڈور سے نکلتی تین سیڑھیاں عبور کر کے گراؤنڈ کی جانب بڑھ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"حورعین... میں لائبریری جا رہی ہوں... وہیں آ جانا تم..." شمع نے اونچی آواز میں اسے پکارا... لیکن وہ اپنی ہی مستیوں میں گم اس کی آواز کو ان سنی کر گئ... شمع سر جھٹکتی وہاں سے چلی گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ بارش میں بھیگتے ہوئے دیوانی ہوئ جا رہی تھی... نہ جانے کیا رشتہ تھا اس من موجی لڑکی کا بارش سے... کہ بارش ہوتے دیکھ کر وہ پاگل ہونے لگتی... بارش میں بھیگنے کو اس کا دل مچل مچل جاتا... اور ایسی صورتحال میں وہ اپنے دل کی ان چھوٹی چھوٹی خواہشات کو ٹالتی نہ تھی... اس کے نزدیک زندہ دلی سے جینے کا نام ہی زندگی تھا...

صبح کی کوفت, کلاسز کی تھکاوٹ اور پروفیسر کی ڈانٹ کا سارا اثر اس وقت زائل ہو چکا تھا گویا بارش کا یہ پانی ہر چیز کو بہا کر لے گیا ہو... ایک فسوں سا تھا جو اس پر طاری ہو رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہاں اکّا دکّا اسٹوڈنٹس موجود تھے جن میں سے کچھ اس کی طرح بارش میں بھیگ رہے تھے... کچھ بارش سے بچنے کے لیے کتاب سر پر رکھے بھاگتے ہوئے کاریڈور کی جانب جا رہے تھے اور کچھ کاریڈور میں کھڑے اس خوبصورت موسم کا لطف اٹھا رہے تھے... چند ایک کے ہاتھ میں چائے کے کپ بھی تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تبھی وہاں سے اسامہ ملک اور اس کے گروپ کا گزر ہوا... سب سے آگے اسامہ ملک تھا... اور اس کی دھاک ہی اتنی تھی کہ تمام اسٹوڈنٹس سامنے سے ہٹتے ہوئے اس کے لیے راستہ خالی کر رہے تھے... گردن اکڑائے, بے نیازی سے وہاں سے گزرتے ہوئے اس نے فقط ایک اچٹتی نگاہ گراؤنڈ میں موجود اسٹوڈنٹس پر ڈالی... نگاہ مڑنے کو ہی تھی جب نظروں کے حصار میں کسی کا چہرہ آن سمایا... نگاہ نے واپس پلٹنے سے انکار کر دیا... اس کے قدموں کو بے ساختہ بریک لگے... ہر چیز جیسے تھم سی گئ تھی... بالکل بے اختیاری کیفیت تھی یہ... وہ کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں وہاں رک کر بارش میں پاگل ہوتی اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھے جا رہا تھا... جو باہیں پھیلائے آنکھیں بند کر کے چہرہ اوپر کیے گھومے جا رہی تھی... اور اس کے خوبصورت چہرے پر پھیلے وہ رنگ... جو اسامہ ملک کی نظروں کو اپنے حصار میں بری طرح سے جکڑ گئے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا ہوا یار...؟؟" راحیل نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا... اسامہ ملک چونک کر رہ گیا... پھر اپنی اس کیفیت پر خجل ہوتا نگاہوں کا رخ موڑ گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کچھ نہیں... بس یوں ہی..." اپنی حالت چھپانے کی خاطر اس نے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی لیکن پھر ٹھٹھک سا گیا... سامنے ہی شہزاد بٹ اور اس کا گروپ کھڑا تھا... اسامہ ملک کے گروپ سے تو ویسے ہی ان کی بنتی نہ تھی... کہ وہ یونیورسٹی میں غلط سرگرمیوں میں انوالو تھے... اسٹوڈنٹس کو نشہ آور چیزوں کا عادی بناتے اور پھر نشے کی حالت میں ان کی غلط ویڈیوز بنا کر انہیں بلیک میل کرتے تھے... اسامہ ملک اور اس کے گروپ کے سامنے وہ تھوڑا دب کر رہتے تھے... ان کی موجودگی میں اپنا دھندہ کرنا بھی مشکل ہو جاتا شہزاد بٹ اور اس کے گروپ کے لیے... تبھی اسامہ ملک سے خاصے چڑتے تھے وہ سب... لیکن اس وقت اسامہ ملک جس بات پر چونکا تھا وہ تھا شہزاد کا حورعین کو دیکھنا... اس کی گندی اور خباثت بھری نگاہیں حورعین پر جمی دیکھ کر اسامہ ملک کا خون کھول کر رہ گیا... وہ سب بار بار آپس میں حورعین سے متعلق کوئی بات کر کے قہقہے لگانے لگتے اور پھر حورعین کی جانب متوجہ ہو جاتے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک نے سلگتی نگاہوں سے انہیں دیکھا... پھر حورعین کو... جو بارش میں بھیگتی اپنے حلیے سے بھی بے پروا ہو رہی تھی... اگرچہ اس نے دوپٹا کندھوں پر پھیلا رکھا تھا... لیکن اس کا لباس گیلا ہو کر اس کے جسمانی نشیب و فراز ظاہر کر رہا تھا... دودھیا رنگت پر پھسلتے بارش کے قطرے کسی کا بھی ایمان ڈگمگا سکتے تھے...

نہ جانے کس جذبے کے تحت اسامہ ملک کی آنکھیں سرخ پڑنے لگیں... اچانک کوئی فیصلہ کرتے ہوئے وہ اپنے دوستوں کی جانب مڑا...

"تم لوگ جاؤ... میں آتا ہوں کچھ دیر تک..." اپنی بات مکمل کرتے ہی وہ لب بھینچتے ہوئے تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا گراؤنڈ کی جانب بڑھنے لگا... اس کے دوستوں نے حیرت سے اسے دیکھا... وہ جسے بارش ناپسند تھی... وہ آج خود اس برستی بارش میں باہر جا رہا تھا... بغیر اس چیز کی پرواہ کیے کہ وہ انتہائی نفاست پسند تھا... جسے بارش کے گدلے پانی کا ایک چھینٹا بھی اپنے وجود پر گوارا نہ تھا وہ آج بری طرح بارش میں بھیگ رہا ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ تیز قدموں سے چلتا ہوا حورعین تک آیا... حورعین ابھی تک آنکھیں بند کیے بارش کے ان قطروں کو محسوس کر رہی تھی... اسامہ ملک نے بارش کی اس دھندلی چادر کے پار بغور اس کے چہرے کو دیکھا... جہاں دنیا جہان کی معصومیت تھی... پھر بغیر کچھ کہے اس کا ہاتھ تھام کر اسے گھسیٹتا ہوا ایک جانب لے جانے لگا... حورعین جو ہر چیز سے بے خبر اپنے ہی خیالوں میں گم تھی اس افتاد پر ہڑبڑا کر رہ گئ... تیزی سے آنکھیں کھول کر ہاتھ پکڑنے والے کی طرف دیکھا... لیکن اس کی اپنی جانب پشت ہونے کے باعث وہ سمجھ نہ سکی کہ یہ کون ہے...

"کون ہو تم... چھوڑو میرا ہاتھ..." وہ اس کے ہاتھ کی پشت پر دوسرے ہاتھ سے مارتی مسلسل زور آزمائ کرتی اس کی گرفت سے اپنی کلائ چھڑانے کی تگ و دو کر رہی تھی... لیکن مقابل تو گویا کچھ بھی سننے اور سمجھنے کی صلاحیت سے ہی محروم تھا... اس کی گرفت حورعین کی کلائ پر مزید سخت ہوئ تھی... وہاں موجود بہت سے اسٹوڈنٹس کی نگاہیں ان پر ہی مرکوز تھیں جن میں چند حیرت زدہ تھے اسامہ ملک کے اس فعل پر تو چند دلچسپی سے یہ منظر دیکھتے انجوائے کر رہے تھے... اس سے پہلے کبھی اسامہ ملک نے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کسی لڑکی کا یوں ہاتھ نہ پکڑا تھا... وہ تو لڑکیوں کو دیکھتا تک نہ تھا... ان سے بات کرنا یا ان کا ہاتھ تھامنا تو دور کی بات... شاید تبھی وہاں موجود زیادہ تر لڑکیوں کی نگاہوں میں حسد و حسرت کے ملے جلے تاثرات تھے...

" ہیلو... کون ہو تم...چھوڑو مجھے... تم بہرے تو نہیں ہو..." حورعین گھٹی گھٹی آواز میں چلائی... لیکن وہ بغیر کوئی اثر لیے کاریڈور سے ملحق ایک خالی کلاس روم میں اسے لے آیا... وہاں لا کر ایک جھٹکے سے اسے اپنے سامنے دھکیلا... وہ گرتے گرتے بچی... حورعین نے اس کا چہرہ دیکھا تو اسے جھٹکا سا لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/

"تم... تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی اور میرے ساتھ ایسی بدتمیزی کرنے کی...؟؟" اسے دیکھتے ہی حورعین کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا تھا... کلاس کی کھڑکیوں سے چند اسٹوڈنٹس محظوظ ہوتی نگاہوں سے یہ منظر دیکھ رہے تھے... لیکن اسامہ ملک کو کسی کی پرواہ ہی کب تھی... وہ انتہائی مغرور, بددماغ اور خود پسند شخص تھا جو ہر کسی کو جوتے کی نوک پر رکھتا تھا... اسامہ ملک کی نگاہیں حورعین کے غصے کے مارے گلابی پڑتے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چہرے پر ہی جمی تھیں... آنکھوں سے چنگاریاں سی پھوٹ رہی تھیں... یوں جیسے وہ آج حورعین کو جلا کر راکھ کر دینے کے درپے ہو... حورعین کی نگاہ کھڑکی سے باہر گئ اور اسٹوڈنٹس کو اپنی جانب متوجہ دیکھ کر وہ مزید بپھر گئ تھی...

"ہٹو میرے سامنے سے..." اسے دھکا دے کر ایک طرف کرتی وہ دروازے کی جانب بڑھی تھی جب اس کی کلائ پھر سے اسامہ ملک کی گرفت میں آئ...

"بارش میں بھیگنے کی خواہش دل میں پالتے ہوئے لڑکیوں کو یہ بھی خیال رکھنا چاہیے کہ کس کس کی گندی, گھٹیا اور ہوس بھری نگاہیں اس کے سراپے سے لپٹ رہی ہیں... اور کون موقع ملتے ہی اسے سالم نگلنے کو تیار بیٹھا ہے..." اسامہ ملک کی سرد و سپاٹ آواز حورعین کو چونکا گئ تھی... وہ چند لمحے نا سمجھی سے اسے دیکھے گئ... وہ جو اسامہ ملک کو غلط سمجھ رہی تھی اس کی بات سے اچھی طرح اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کی اس حرکت کی وجہ کیا تھی... تبھی چہرے پر شرمندگی کے آثار چھائے تھے... اس کی گرفت سے اپنا ہاتھ نکال کر وہ ایک نگاہ اس پر ڈالتی بغیر کچھ کہے وہاں سے نکلتی چلی گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس کے نکلتے ہی اسامہ ملک بھی کلاس روم سے باہر آیا تو نگاہ کھڑکیوں کے ساتھ لٹکے اسٹوڈنٹس پر پڑی... اسامہ ملک کی سخت اور خونخوار نگاہ پڑتے ہی وہ سب بھی خجل ہوتے وہاں سے نو دو گیارہ ہو گئے...

بارش کا زور ٹوٹ چکا تھا... تقریباً پانچ منٹ کی واک کے بعد وہ دونوں فارم ہاؤس پہنچے تھے... اور ان پانچ منٹ میں وہ دونوں کسی ندی کے کناروں کی مانند ایک دوسرے کے برابر تو چلتے رہے تھے لیکن بالکل خاموش... دونوں اپنی اپنی سوچوں میں ڈوبے ہوئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عنایہ دوپٹا سختی سے اپنے گرد لپیٹے فارم ہاؤس کا جائزہ لے رہی تھی... جسم پر کپکپاہٹ طاری تھی بارش میں بھیگنے کے باعث... لیکن اس کی مجبوری تھی یہاں رکنا... اتنا سفر طے کر کے یہاں تک آئی تھی تو آج ہی وہ لوکیشن دیکھ کر واپس جانا چاہتی تھی تاکہ جلد از

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جلد مہندی کی ارینجمنٹس ہو سکیں... اور اس کی جان چھوٹے اس ایونٹ سے اور اسامہ ملک سے...

"کافی..." وہ سوچوں میں الجھی تھی جب قریب ہی آواز ابھری... ساتھ ہی کافی کا ایک کپ اس کی جانب بڑھایا گیا... اس نے چونک کر آواز کے مالک کی طرف دیکھا...

"ضرورت نہیں..." عنایہ نے سرد سپاٹ انداز میں جواب دے کر رخ پھیر لیا...

"لے لیں مس عنایہ... اس وقت سخت ضرورت ہے آپ کو اس کافی کی... ویسے اتنی بری کافی نہیں بناتا میں... ٹیسٹ کر کے دیکھ لیں..." وہ تکلفات کی دیوار کو اونچا کرتے ہوئے بولا تھا... عنایہ نے لب بھینچ لیے... پھر جان چھڑانے کے لیے کپ تھام لیا...

البتہ اسے لبوں سے نہ لگایا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اگر آپ چاہیں تو چینج کر سکتی ہیں... یہاں طوبیٰ اکثر آتی رہتی ہے اسی لیے اس کا ایک کمرہ مختص ہے یہاں...اور اس کی وارڈروب میں آپ کے سائز کے ڈریسز موجود ہوں گے..." ایک اور آفر کی گئ تھی...

"شکریہ... میں کمفرٹیبل ہوں اپنے ڈریس میں ہی..." بے لچک لہجے میں جواب دیا گیا تھا... عنایہ کا لباس کافی حد تک خشک ہو چکا تھا... تبھی وہ مطمئین سی تھی...

کچھ پل خاموشی کی نظر ہوئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا...
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو..."

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک دھیرے سے گنگنایا... عنایہ نے نفرت بھری نگاہ اس پر ڈالی... اس سے پہلے کہ کوئ جواب دیتی اسامہ ملک کا فون بجنے لگا... اس نے قیمتی اور مہنگا ترین سیل فون نکال کر اسکرین کو دیکھا... پھر کال پک کر لی...

"ہاں سرمد... ابھی کے ابھی فارم ہاؤس پہنچو... وہاں راستے میں میری گاڑی موجود ہو گی... پہلے آ کر مجھ سے کیز لے لو... اور پھر گاڑی یہاں فارم ہاؤس دے کر جاؤ مجھے... جلد از جلد پہنچو یہاں... " وہ مسٹر خاور ملک کے ڈرائیور سے بات کر رہا تھا... حورعین چونکی...

اس نے سرمد کو گاڑی فارم ہاؤس لے کر آنے کو کہا تھا نہ کہ کسی ورکشاپ میں... اس کا مطلب اس کی گاڑی خراب نہ ہوئ تھی... وہ فقط ایک بہانہ تھا... عنایہ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزارنے کا... اسے خوار کرنے کا... اور شاید اس کی تنہائ کا فائدہ اٹھانے کا بھی... عنایہ کو شدید نفرت محسوس ہوئ تھی اسامہ ملک سے... کیسے وہ ہر موقع کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا تھا... کیسے اس نے آج عنایہ کو بے بس کرنے کی کوشش کی تھی... وہ تو عنایہ وقت پر ہوش میں آتے ہوئے اس کی قید سے بچ نکلی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھی ورنہ اسامہ ملک نے تو کوئی کسر نہ چھوڑی تھی... وہ اپنی زہر خند سوچوں میں ڈوبی یہ بھی نہ جان سکی کہ اسامہ ملک کی زیرک نگاہیں اس کے چہرے کے تاثرات کو بخوبی پڑھ رہی ہیں...

اسامہ ملک بھی اپنی ہی سوچوں میں گم تھا... عرصہ پہلے یونیورسٹی میں اس نے عنایہ کو بارش میں دیوانی ہوتے دیکھا تھا... اور اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر اسامہ ملک تب سمجھ گیا تھا کہ اسے بارش میں بھیگنا بے حد پسند ہے... لیکن آج فارم ہاؤس آتے ہوئے جب اس کی نگاہ بیک ویو مرر پر گئی تو اس نے عنایہ کو حسرت بھری نگاہوں سے باہر برستی بارش کو تکتے پایا... بے ساختہ ہی یونیورسٹی کا وہ دن یاد آ گیا... وہ جانتا تھا عنایہ نے اب اپنے دل کی خواہشات پر لبیک کہنا چھوڑ دیا ہے... لیکن اس کے باوجود وہ چاہتا تھا کہ آج عنایہ اپنے دل کی یہ خواہش مان لے... خود کو ٹالے مت... وہ عنایہ کو بارش میں بھیگتے ہوئے دیکھنا چاہتا تھا... اس کے چہرے کے وہی رنگ نگاہوں میں بھرنا چاہتا تھا جو یونیورسٹی میں بارش میں بھیگتے ہوئے اس کے چہرے پر بکھرے تھے... تبھی اس نے گاڑی کے خراب ہونے کا بہانہ کر دیا... مقصد فقط اتنا تھا کہ عنایہ کے دل کی اس بے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ضرر سی خواہش کو پورا کر سکے... دل میں کوئ غلط خیال یا کوئ غلط ارادہ ہرگز نہ تھا... لیکن جذبات کی رو میں بہتے ہوئے جو حرکت اس سے سرزد ہوئ وہ بالکل بے اختیاری تھی... اور اپنی اس بے اختیاری پر وہ شرمندہ بھی تھا...

ایک ہی واقعہ کو دونوں اپنے اپنے انداز سے سوچ رہے تھے... عنایہ اس سے حد سے زیادہ بدگمان ہو رہی تھی جبکہ وہ عنایہ کو دوبارہ زندگی کی خوشیوں کی طرف واپس لانے کے بارے میں سوچ رہا تھا...

وہ گہری نیند میں تھا جب اس کے کمرے کے دروازے پر دستک ہوئ... پھر دروازہ کھولا گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارحم..." حورعین کی آواز سنائ دی تھی...

"ارحم..." مزید اونچی آواز میں پکارا گیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ کچی نیند سے اٹھ گیا... آنکھیں مسل کر دروازے کے ہینڈل کو پکڑے کھڑی کنفیوژ سی حورعین کو دیکھا...

"کیا ہوا حوری...؟؟ سب خیریت ہے نا...؟؟" وہ قدرے حیران ہو کر دیوار گیر گھڑی پر وقت دیکھنے لگا... جو رات کے پونے دو بجنے کا اعلان کر رہی تھی...

وہ انگلیاں مروڑتی آگے آئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"وہ...ارحم..." وہ منہ لٹکائے سوچ رہی تھی کہ کیا کہے... یقیناً ارحم اس کا مذاق اڑاتا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس بات پہ...

"ہاں بولو... کیا ہوا...؟؟" ارحم اس کے چہرے کی سنجیدگی دیکھتے ہوئے اٹھ بیٹھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم... اماں گھر نہیں ہیں نا... تو مجھے نیند نہیں آ رہی... میں انہیں بہت مس کر رہی ہوں..." وہ بچوں کی سی معصومیت سے پلکیں جھپکاتی ہوئ کہہ رہی تھی...

"واٹ...؟؟ رات کے دو بجے تم اماں کو مس کر رہی ہو جبکہ اماں بھی خالہ کے ہاں خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہی ہوں گی..." وہ حیرت سے چلاّیا... اس حورعین کی بچی کی تو ہر رمز ہی نرالی تھی... جب اماں گھر ہوتی تھیں تو ہر وقت ان کی جان کھائے رکھتی تھی اور آج جب خالہ کے ہاں بیٹے کی ولادت پر اماں ان کے گھر گئ تھیں اور رات وہیں رک گئ تھیں تو ان محترمہ کو اماں کی یاد ستا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اماں یاد آ رہی ہیں..." وہ منہ بسورتے ہوئے پھر کہہ گئ... ارحم کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا... تو پھر اب کیا ہونا چاہیے...؟؟" ارحم نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا...

"خالہ کے دیور کا نمبر ہے نا تمہارے پاس... تم میری بات کروا دو اماں سے..." وہ فوراً حل بھی پیش کر گئ...

"تمہارا دماغ تو خراب نہیں حوری... رات کے اس پہر میں تمہاری وجہ سے ان کی بھی نیند خراب کروں... پاگل ہو کیا...؟؟" ارحم کی طرف سے ٹکا سا جواب پا کر وہ خاموش ہو گئ... آنکھوں میں نمی لیے وہ کمرے سے باہر جانے کو قدم بڑھا رہی تھی جب ارحم کی آواز سنائ دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"رکو... میں کرتا ہوں کال... صرف دو بار ٹرائے کروں گا... اگر پک کر لی تو اماں سے بات کروا دوں گا... اگر نہ پک کی گئ کال تو پھر صبح بات کر لینا... ٹھیک ہے...؟؟"

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس کی آنکھ میں آنسو تو برداشت ہی نہ تھا ارحم کو... تبھی کال ملانے لگا... حورعین اثبات میں سر ہلاتی بیڈ کی دوسری جانب بیٹھ گئ...

خلاف توقع پہلی ہی کوشش میں کال ریسیو کر لی گئ... وہ سب ابھی تک جاگ رہے تھے اور خالہ کو ہاسپٹل سے لے کر گھر واپس جا رہے تھے... اماں بھی ان کے ساتھ تھیں... خالہ کے دیور نے اماں سے ان کی بات کروائ... تب کہیں جا کر حورعین کو سکون ملا... اس سے پہلے اماں کبھی رات کہیں نہ رہی تھیں... کہیں بھی جانا ہوتا صبح کو جاتیں اور شام کو واپس آ جاتیں... تبھی حورعین کو آج گھر خالی خالی سا محسوس ہو رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اب خوش ہو...؟؟" کال کٹنے کے بعد ارحم نے اس کی جانب دیکھا جو اس کی بات سن کر مسکرا دی... ساتھ ہی اثبات میں سر ہلایا...

"ارحم... لڈو کھیلیں...؟؟" ایک دم چہک کر وہ بولی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہائیں...؟؟ کیا کہا...؟؟" ارحم نے اسے مشکوک نگاہوں سے گھورا جیسے اس کا دماغ خراب ہونے کا خدشہ ہو...

"ارے یار... نیند نہیں آ رہی مجھے... تمہاری بھی نیند خراب ہو چکی ہے اب... تو جب تک نیند نہیں آتی تب تک ٹائم پاس کے لیے لڈو کھیلتے ہیں..." وہ ایکسائیٹڈ سی جلدی جلدی کہہ گئ...

ارحم نے چند پل کچھ سوچا... نیند تو واقعی خراب ہو چکی تھی... تو اس آئیڈیے پر عمل کرنے میں کوئ مضائقہ نہ تھا... اس کے ہاں کرنے پر حورعین جلدی سے اپنے کمرے سے لڈو اٹھا لائ... اور کچھ ہی دیر بعد دونوں کھیل میں مگن ہو چکے تھے...

تقریباً دو گھنٹے بعد ارحم کو پانی کی طلب نے ستایا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حوری... ویٹ... میں پانی پی کر آتا ہوں... تم پیو گی پانی...؟؟" وہ کھیل کو ادھورا چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا... حورعین نے نفی میں سر ہلایا...

"جلدی آنا... آج تو تم مجھ سے ہارو گے ہی..." حورعین شرارت سے کہہ گئ... ارحم اسے آنکھیں دکھاتا کمرے سے نکل گیا...

کچن سے پانی پی کر جب وہ واپس کمرے میں آیا تو حورعین ایک جانب لڑھک چکی تھی... کافی دیر سے وہ جمائیوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کھیل جاری رکھے ہوئے تھی لیکن اب چند پل کی فراغت میں ہی وہ نیند کی آغوش میں جا چکی تھی... اس کے چہرے کا بے فکرا پن اور سکون دیکھ کر ارحم مسکرا دیا... بے ساختہ دل سے اپنی بہن کی خوشیوں کے لیے ڈھیروں دعائیں برآمد ہوئ تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس نے ادھر ادھر بکھری گوٹیوں کو اٹھا کر سائیڈ پر رکھا... پھر حورعین پر چادر دے کر خود باہر آ گیا... اس پر بھی اب نیند حاوی ہو رہی تھی لیکن حورعین کی نیند خراب نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی اسے اپنے کمرے میں سوتا چھوڑ کر خود حورعین کے کمرے میں جا کر سو گیا...

وہ کوٹ کو جھٹک کر سیدھا کرتا اس ریسٹورنٹ کے دروازے سے اندر داخل ہوا... اس کی وجاہت اور خوبصورتی پر بہت سے لوگوں نے مڑ مڑ کر اسے دیکھا جس کے چہرے پر بے نیازی چھائی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مضبوط قدموں سے چلتا ہوا وہ ایک ٹیبل کے نزدیک آن رکا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہے اسامہ... کیسے ہو یار...؟؟" شہریار اس کا کافی پرانا دوست تھا... ان دونوں کے فادرز بھی آپس میں دوست تھے اسی لیے ان کا دوستی کا رشتہ خاصا مضبوط تھا... شہریار آج کل اسپیشلائزیشن کے سلسلے میں لندن میں مقیم تھا... یہاں آ کر اس نے اسامہ کو سرپرائز ہی دیا تھا... اور اس سے ملنے کی خواہش کی تھی... وہ واجد شخص تھا جس کی کوئ بھی بات اسامہ ملک ٹال نہ سکتا تھا... تبھی اس سے ملنے ریسٹورنٹ چلا آیا...

"آئم فائن... تم سناؤ... اسپیشلائزیشن تو ابھی کمپلیٹ نہیں ہوئ شاید تمہاری... اور تم یہاں نظر آ رہے ہو... کیسے آنا ہوا...؟؟" ایک دوسرے سے مصافحہ کرنے کے بعد دونوں نے اپنی اپنی نشستیں سنبھالیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"ہاں بس... گھر والوں کی یاد ستا رہی تھی اور تم سے بھی ملنا چاہ رہا تھا تو چلا آیا..." شہریار نے ہلکے پھلکے انداز میں اسے جواب دیا... ویٹر آ کر ان سے آرڈر لے کر چلا گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اور سناؤ... تمہاری یونیورسٹی کیسی جا رہی ہے...؟؟" ویٹر کے جانے کے بعد شہریار اسامہ ملک کی طرف متوجہ ہوا... یونیورسٹی کے نام پر چھم سے کوئی سراپا اسامہ ملک کی نگاہوں میں آن دھمکا...

"بہت اچھی..." دو لفظی جواب دے کر گویا بات ختم کر دی گئی تھی...

"اسامہ... ایک بات کہوں...؟؟ اگر برا نہ مانو تو...؟؟" بے شک دونوں کے درمیان مثالی دوستی تھی... لیکن پھر بھی شہریار ڈرتا تھا اسامہ ملک کے غصے سے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کہو..." سامنے پڑے جوس کے گلاس میں اسٹرا گھماتے ہوئے اسامہ ملک نے اسے اجازت دی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یار... تم یہ سب کیا کرتے پھر رہے ہو... کیوں اپنی زندگی کے ساتھ, اپنے فیوچر کے ساتھ کھیل رہے ہو... انکل کی ضد میں اپنی لائف کیوں برباد کر رہے ہو...؟؟ وہ جو کچھ کہتے یا کرتے ہیں تمہاری بھلائی کے لیے کرتے ہیں لیکن تم صرف ان سے ضد باندھ کر ہر کام الٹ کرتے ہو... فقط انہیں تکلیف پہنچانے کے لیے... یہ بھی نہیں سوچتے کہ اس میں تمہارا اپنا کتنا نقصان ہو رہا ہے..." شہریار اس کی زندگی کے تمام اتار چڑھاؤ سے واقف تھا اور شاید وہی واحد انسان تھا جو اسامہ ملک سے یہ بات کہنے کی جرأت کر سکتا تھا...

ضبط کی کوشش میں اسامہ ملک کی آنکھوں میں سرخی چھانے لگی تھی... لب بھی بھنچ سے گئے... چہرے پر سختی نے اپنی جھلک دکھائی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا کرتا پھر رہا ہوں میں...؟؟ ذرا اس پر بھی روشنی ڈالو..." اس کے لہجے میں اب کی بار گرمجوشی مفقود تھی... آواز سرد تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم میرے ساتھ لندن کیوں نہیں آ جاتے... اسکالر شپ پر تمہیں وہاں بہتر سے بہتر یونیورسٹی میں ایڈمشن مل سکتا تھا... تمہارا فیوچر برائٹ تھا اسامہ...اتنے لائق فائق تھے تم... لیکن ایک معمولی سی یونیورسٹی میں چلے گئے... جان بوجھ کر مارکس کم لیتے ہو تاکہ انکل کا نام ڈبو سکو... کیا تمہیں اپنے مستقبل کی کوئی فکر نہیں...؟؟ تم جانتے بھی ہو انکل کس قدر پریشان ہیں تمہارے لیے... کچھ تو خیال..." شہریار شاید لمبی تقریر کر کے اسے قائل کرنے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اسامہ کے بات کاٹنے پر اسے خاموش ہونا پڑا...

"تمہیں اظہر ملک نے بھیجا ہے یہاں مجھے سمجھانے کے لیے...؟؟" وہ سخت آواز میں پوچھ رہا تھا... نظریں سامنے پڑے گلاس پر جمی تھیں جبکہ جبڑے بھنچے ہوئے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسامہ... تمہارے ڈیڈ ہیں وہ... ان کا نام لے کر انہیں مخاطب کرتے ہو... سوچو کتنا دل دکھتا..." شہریار ملامت بھری نگاہوں سے اسے تکتے ہوئے کہہ رہا تھا... جب اسامہ ملک نے ایک بار پھر اس کی بات کاٹی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جو میں نے پوچھا وہ بتاؤ... ان کی وکالت کرنے کے لیے ہی آئے ہو نا یہاں...؟؟"

اسامہ ملک نے اپنا سوال دہرایا...

"نہیں یار... ان سے بات ہی نہیں ہوئ میری اس بارے میں... میں نے خود تمہاری وہ وائرل ہوئ ویڈیو دیکھی جس میں تم سرعام ٹریفک پولیس کے ایک اہلکار کو بری طرح پیٹ رہے تھے... وہاں میڈیا بھی موجود تھی... سوچو کیا امپریشن پڑا ہو گا تمہارا اور انکل کا... "

شہریار جانتا تھا کہ اس بارے میں بات کرتے ہی اسامہ ملک ہتھے سے اکھڑ جاتا ہے... تبھی انتہائ نرمی سے اسے سمجھانے کی کوشش کی تھی... لیکن اسامہ ملک کا موڈ بگڑ چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"اگر تم چاہتے ہو کہ میرے اور تمہارے درمیان دوستی کا یہ رشتہ یونہی قائم رہے تو آئندہ اس سلسلے میں مجھ سے کوئ بھی بات کرنے سے احتراز برتنا..." انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا تھا... پھر پیر کی ٹھوکر سے کرسی کو پیچھے دھکیلا... جو اوندھی گر گئ... بغیر کسی کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جانب دیکھے اسامہ ملک آنکھوں پر گلاسز چڑھاتا ریسٹورنٹ سے نکلتا چلا گیا جبکہ شہریار بے بسی سے لب کاٹ کر رہ گیا...

"اسماء... کب سے بلا رہی ہوں تمہیں... کبھی میری بھی سن لیا کرو..." پھوپھو بیگم کچن میں مصروف تھیں... بہت بار اسماء کو آوازیں دینے کے بعد بھی جب وہ نہ آئی تو مجبوراً انہیں اسماء کے کمرے میں آنا پڑا جو میوزک آن کیے اس پر سر دھن رہی تھی... اوندھے منہ لیٹ کر ناخنوں پر کیوٹکس لگانے کا کام بھی جاری تھا... دوپٹا نہ جانے کہاں تھا... گلا خاصا گہرا تھا... وہ لڑکی بے حیائی کی اعلیٰ مثال لگ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کمبخت ایک تو ہر وقت فل والیوم میں یہ منحوس گانے سنتی رہتی ہے... میں کہتی ہوں سدھر جاؤ... لوگوں کو میں تمہاری مثالیں دیتی نہیں تھکتی کہ میری بیٹی بہت سگھڑ ہے... گھر کا سارا انتظام اسی نے سنبھال رکھا ہے... کسی کو کیا معلوم کہ یہاں ماں سارا دن

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہلکان ہوئے پھرتی ہے اور بیٹی کو فیشن اور اپنی مستیوں سے ہی فرصت نہیں... یہی لچھن رہے تو کوئ لے گا نہیں تمہیں... یونہی ساری عمر میرے سینے پر مونگ دلتی رہو گی کیا...؟؟" پھوپھو بیگم حسب معمول شروع ہو چکی تھیں... اسماء نے خاصی ناگواری سے انہیں دیکھا جو اسے صلواتیں سنا رہی تھیں...

"کیا ہے امی... ہر وقت ڈانٹتی رہتی ہو مجھے... کبھی تو میری جان چھوڑ دیا کرو...پتا نہیں کونسی منحوس گھڑی تھی جب میں اس گھر میں پیدا ہوئ..." وہ انتہائ بدتمیزی سے اپنی ماں سے مخاطب تھی... صرف آج ہی نہیں وہ ہمیشہ یونہی, اسی لہجے میں ہی بات کرتی تھی ان سے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"ہاں...پتا نہیں کونسی منحوس گھڑی تھی جب تم اور وہ خبیث ریحان میرے گھر پیدا ہو گیا... دو اولادیں... دونوں ہی نکمی اور نالائق... نہ پڑھنے میں کوئ دلچسپی ہے اور نہ ہی کوئ کام دھندہ کرنے میں... بس فارغ بٹھا کر کھلاتے جاؤ نواب زادوں کو... ارے میری تو قسمت ہی خراب ہے... حورعین کو دیکھا ہے... یونیورسٹی جاتی ہے... خوب پڑھ لکھ کر

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اپنے ماں باپ کا نام روشن کرے گی... اور ایک تم لوگ ہو... میٹرک تک نہ پاس کر سکے... اب تو بس یہی کوشش کر رہی ہوں کہ تم دونوں کو جلد سے جلد بر لے اور میں فارغ ہو جاؤں اس ذمہ داری سے..." پھوپھو بیگم اپنے نصیب کو رو رہی تھیں...اسماء کے ماتھے پر تیوریاں ابھرنے لگیں... منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑا بھی رہی تھی وہ...

"کھیر بنا رہی ہوں میں... وہ جو اس دن بابا جی سے چینی دم کروا کر لائی تھی وہ لا کر دو مجھے... کھیر میں ملا دوں میں... اب تو ان جادو اور تعویذوں سے ہی اس اسد کو قابو میں کیا جا سکے گا... اور ہاں... شام میں تمہارے ماموں کے ہاں جانا ہے... اچھی طرح تیار ہونا... اسد کو ادائیں دکھا کر, رجھا کر اپنی جانب متوجہ کرو جلد سے جلد... تاکہ تمہارے ماموں سے تمہارے رشتے کی بات کر سکوں میں... پھر ریحان کا بھی کچھ سوچنا ہے مجھے..." اپنی ماں کی بات پر وہ جھنجھلاتی ہوئی اٹھی... دم کی ہوئی چینی کی پڑیا اماں کو تھمائی اور پھر اپنے سابقہ کام میں مشغول ہو گئی... البتہ اسد کے نام پر چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ نے اپنی جھلک دکھائی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ اس عالیشان بنگلے کے وسیع لاؤنج میں موجود صوفے پر نیم دراز تھا... بلیو رنگ کے ڈھیلے ڈھالے ٹراؤزر کے ساتھ ریڈ ٹی شرٹ پہنے اس وقت وہ آرام دہ حلیے میں تھا... انگلیاں سیل فون پر نیٹ سرچنگ میں مصروف تھیں...

تبھی اظہر ملک لاؤنج میں داخل ہوئے... وہ غالباً اپنے آفس سے آئے تھے تبھی چہرے پر تھکاوٹ کے اثرات تھے... پیچھے ملازم ان کا بریف کیس تھامے اندر داخل ہوا...

ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے اظہر ملک نے دونوں آنکھوں کو دبایا... تبھی نگاہ صوفے پر دراز اسامہ ملک تک گئی... کچھ سوچ کر وہ اپنے کمرے میں جانے کی بجائے اس کے پاس چلے آئے... ساتھ ہی ملازم کو وہاں سے جانے کا اشارہ کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ کو اپنی جانب متوجہ کرنے کے لیے انہوں نے گلا کھنکارا... اسامہ نے سیل فون کی اسکرین سے نگاہ ہٹا کر ایک پل کو انہیں دیکھا... پھر انہیں نظر انداز کرتا واپس اپنے کام میں مگن ہو گیا...

"تمہاری یونیورسٹی کے پرنسپل نے تمہاری کمپلینٹ کی ہے مجھے آج..." اظہر ملک سامنے پڑے خالی صوفہ پر بیٹھ گئے... اس بار اسامہ ملک نے ان کی جانب دیکھنا بھی گوارا نہ کیا...

"تم سے مخاطب ہوں میں..." اظہر ملک کا لہجہ درشت ہوا... یہ لڑکا جان بوجھ کر انہیں غصہ دلاتا تھا... سختی کرنے پر مجبور کرتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ ملک نے لب بھینچ کر سیل فون نیچے کیا... پھر کانوں سے ہینڈفری اتار کر اٹھ بیٹھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"فرمائیے..." طنزیہ لہجے میں کہا گیا تھا... اظہر ملک صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گئے اس کے اس انداز پر...

"تم یونیورسٹی میں کسی حورعین نامی لڑکی کو تنگ کر رہے ہو...؟؟ یہ کیا حرکتیں کرتے پھرتے ہو...؟؟ شرم نہیں آتی تمہیں...؟؟ یہ تربیت کی ہے ہم نے تمہاری... آج تمہاری وجہ سے مجھے دو ٹکے کے لوگوں کی باتیں سننی پڑ رہی ہیں..." اظہر ملک کی برداشت کا مادہ ختم ہونے لگا تھا... چہرہ بھی سرخ پڑ گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان کا سخت لہجہ اسامہ ملک کا خون کھولانے کے لیے کافی تھا...

"تربیت مائ فٹ..." چلاتے ہوئے اس نے اپنا ہی فون پورے زور سے نیچے فرش پر دے مارا... فون کے کئ ٹکڑے ہو گئے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کتنی بار کہا ہے آپ سے کہ مجھ پر یہ باپ کا رعب مت جمایا کریں... نہ ہی اونچی آواز میں مخاطب ہوا کریں مجھ سے... بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ مجھ سے بات ہی مت کیا کریں... اپنے کام سے کام رکھیں بس... اور رہی بات یونیورسٹی کی... تو جو میرے دل میں آئے گا میں وہ کروں گا... کوئی پرواہ نہیں مجھے آپ کی اس نام نہاد عزت, اور آپ کی ریپوٹیشن کی... ایک اور بات... بلکہ وارننگ سمجھ لیں اسے... آئندہ مجھے سمجھانے کے لیے میرے کسی دوست کو مت بھیجیے گا... اتنی ہمت ہے تو خود اپنا کیس لڑیں میرے سامنے... خود کو بے گناہ ثابت کریں آپ... اپنی وکالت کے لیے دوسروں کا سہارا مت لیں..." وہ انتہائی ہٹ دھرم اور بدتمیز لہجے میں ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مخاطب تھا... اظہر ملک کے زوردار تھپڑ نے اس کی زبان بند کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ مت بھولو اسامہ کہ میں باپ ہوں تمہارا... تم جیسے سرکش گھوڑے کو کیسے سدھارنا ہے اچھی طرح جانتا ہوں... میری نرمی کا ناجائز فائدہ مت اٹھاؤ..." اظہر ملک ضبط کھوتے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چلائے تھے... اسامہ ملک گال پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے انہیں دیکھے گیا... زندگی میں پہلی بار ہاتھ اٹھایا تھا اظہر ملک نے اس پر... یقین کرنے میں کچھ وقت تو درکار تھا نا...

"بہت مہنگا پڑے گا آپ کو یہ تھپڑ... بہت مہنگا..." وہ سرد لہجے میں غرایا... آنکھوں کی سرخی ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتی چلی جا رہی تھی... راستے میں آئی ہر چیز کو ٹھوکروں سے اڑاتا وہ اپنے کمرے میں چلا گیا... دروازہ اتنی زور سے بند کیا کہ زمین تک کانپ کر رہ گئی تھی... کچھ ہی دیر بعد اس کے کمرے سے مختلف چیزوں کے ٹوٹنے کی آوازیں سنائی دینے لگیں... ہمیشہ کی طرح اب بھی وہ اپنا غصہ ان بے جان چیزوں پر نکال رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج شمع یونی نہیں آئی تھی... اسے شاید کسی شادی پر جانا تھا... جبکہ حورعین کو آج اپنی اسائنمنٹ سبمٹ کروانی تھی... تبھی وہ اکیلی یونیورسٹی آ گئی... گیٹ سے اندر داخل ہو کر وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب قدم بڑھا رہی تھی جب سامنے گراؤنڈ میں بینچ پر بیٹھے اسامہ ملک پر نگاہ پڑی... آج خلاف معمول اس کا گینگ اس کے ساتھ نہ تھا... اور وہ ٹانگ پر ٹانگ جمائے ایک ہاتھ میں سیل فون پکڑے بظاہر اس میں مگن تھا... یوں جیسے اردگرد

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہونے والی ہر سرگرمی سے بے نیاز ہو... ایک ٹانگ مسلسل ہل رہی تھی... ناگواری کی ایک تیز لہر حورعین کے پورے وجود میں سرائیت کر گئ... اسے نظر انداز کرتی ہوئ وہ تیز قدموں سے چلتی آگے بڑھنے لگی... بینچ کر قریب سے گزرنے ہی لگی تھی جب وہ ایک دم اٹھ کر اس کے سامنے آیا... حورعین نے فوراً اپنے قدم روکے ورنہ تصادم یقینی تھا... ناگوار نگاہوں سے اسے دیکھا تھا... جس کی آنکھوں سے شعلے لپک رہے تھے... چہرہ غصے کے باعث سرخ پڑ رہا تھا...

"کیا مسئلہ کیا ہے تمہارا...؟؟ اپنے باپ کی جاگیر سمجھ رکھا ہے اس یونیورسٹی کو...؟؟ کہ جب چاہو گے جس کا چاہو گے راستہ روک کر کھڑے ہو جاؤ گے... اور یوں اسے مینٹلی ٹارچر کرو گے... ؟؟" حورعین نے تلخی سے کہا تھا... جواباً اسامہ ملک نے ایک جھٹکے سے اس کی کلائ کو اپنی گرفت میں لیا تھا...گرفت اتنی سخت تھی کہ حورعین سسک اٹھی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی پرنسپل سے میری شکایت لگانے کی...؟؟" لہجے میں آگ کی سی تپش لیے وہ غرایا تھا... حورعین جو اپنی کلائی چھڑانے کی تگ و دو میں مزاحمت کر رہی تھی... ایک دم ٹھہر کر اسے دیکھنے لگی... آنکھوں میں استہزاء کا رنگ غالب آیا تھا...

"اوہ... تو نواب زادے کو اس چیز کا غصہ ہے... لگتا ہے خاصی کلاس لگی ہے..." وہ بغیر کسی ڈر اور جھجھک کے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اعتماد سے بولی تھی... لہجہ طنز لیے ہوئے تھا...

"جسٹ شٹ اپ یو بلڈی ایڈیٹ..." وہ دھاڑا تھا... حورعین ڈر کر پیچھے ہوئی... کلائی ابھی تک آزاد نہ ہوئی تھی... اس کی آنکھوں میں رقص کرتی وحشت اور جنونیت دیکھ کر حورعین کو معاملے کی سنگینی کا احساس ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تمہاری وجہ سے... صرف تمہاری وجہ سے کل میرے ڈیڈ نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا... زندگی میں پہلی بار انہوں نے مجھے مارا.. یہاں... میرے گال پر تھپڑ رسید کیا... جس کی وجہ صرف اور صرف تم ہو... لیکن ایک بات اپنے دماغ میں اچھی طرح بٹھا لو... معاف نہیں کروں گا میں تمہیں... بخشوں گا نہیں کبھی... اس کا خمیازہ تو تمہیں بھگتنا ہی پڑے گا..." انگلی اٹھا کر اسے وارننگ دی تھی... ساتھ ہی اس کی کلائی کو جھٹکا دیا...

"آہ..." حورعین کراہ کر رہ گئی... بے بسی سے اپنی سرخ پڑتی کلائی کو دیکھا... کچھ کہنے کو لب کھولے ہی تھے لیکن تب تک اسامہ ملک وہاں سے جا چکا تھا... وہ غصے سے اس کی پشت کو تکتی رہ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

خالہ کی پرزور فرمائش پر ارحم اور حورعین چند دنوں کے لیے ان کے گاؤں آئے تھے... نہ جانے اماں جان نے کتنی منتیں کر کر کے ابا جان کو راضی کیا تھا ان دونوں کو بلانے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کے لیے... ورنہ ابا جان انہیں کبھی کسی رشتہ دار کے ہاں رات ٹھہرنے کی اجازت نہ دیتے... کہیں بھی جانا ہوتا تو صبح کو جاتے اور رات کو ہر حال میں واپسی ضروری ہوتی...

حورعین بے حد خوش تھی خالہ کے ہاں آنے کو... وجہ ایک تو یہ تھی کہ خالہ کے چھوٹے چھوٹے بچے تھے جو حد درجہ شرارتی بھی تھے... ان سے کھیلنے میں حورعین کو خوب مزہ آتا... اپنے گھر میں تو وہ خود سب سے چھوٹی تھی اور گھر میں کوئی چھوٹا بچہ تھا نہیں... جبکہ اسے بچوں سے بے حد پیار تھا... تبھی جب بھی خالہ کے ہاں آنا ہوتا وہ ایکسائیٹڈ ہوتی تھی... اس ایکسائٹمنٹ کی دوسری وجہ تھی آزادی... گھر میں چھوٹی موٹی شرارتیں کرتے وقت اسے ہر پل ابا جان کی ڈانٹ کا دھڑکا لگا رہتا تھا جبکہ خالہ کے گھر ایسا کوئی سین نہ تھا... وہ اپنی مرضی کی مالک ہوتی تھی یہاں... اچھلتی کودتی, ہنستی کھلکھلاتی, قہقہے لگاتی پھرتی تھی... کسی تتلی کی مانند... زندگی کے رنگوں سے بھرپور... اور پچھلے دنوں اسامہ ملک کے ساتھ یونی میں جو بدمزگی ہوئی اس کا اثر زائل کرنے کو یہ موقع اسے غنیمت لگا...

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ارحم کی بھی خالہ کے دیوروں سے خاصی بنتی تھی لہذا وہ بھی یہاں آتے ہوئے خوش ہی دکھائی دیتا تھا...

تین دن ہو چکے تھے انہیں یہاں آئے ہوئے... ویلے تو یہاں وقت گزرنے کا پتا ہی نہ چلتا تھا... لیکن صبح صبح جب خالہ کے بچے اسکول چلے جاتے تب حورعین شدید بوریت کا شکار ہو جاتی... ارحم تو خالہ کے دیوروں کے ساتھ باہر نکل جاتا... اماں خالہ اور ان کے نئے پیدا ہونے والے بیٹے کے ساتھ مصروف ہوتیں... ایسے میں وہ اکیلی منہ لٹکائے کبھی اِدھر بیٹھتی کبھی اُدھر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/Classic.Urdu.Material/

آج خلاف توقع ارحم گھر نظر آ رہا تھا... وہ کافی دیر سے ریموٹ سے ٹی وی کے چینلز تبدیل کرتے کرتے بیزار ہو گئی تو تھک کر ٹی وی آف کر دیا... پھر ارحم کے پاس چلی آئی...

"ارحم... کیا کر رہے ہو...؟؟" اکتاہٹ بھرے لہجے میں پوچھا گیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مووی دیکھ رہا ہوں... کیوں خیریت...؟؟" ارحم نے سیل فون سے نظریں ہٹا کر اس کے بیزار چہرے کو دیکھا...

"بور ہو رہی ہوں میں... چلو نا... کچھ کرتے ہیں..." وہ اس کا سیل پکڑ کر مووی بند کرتے ہوئے سائیڈ ٹیبل پر رکھ گئ...

"یہ کچھ سے کیا مراد ہے تمہاری...؟؟" ارحم کہنی کا سہارا لیتے ہوئے اٹھ بیٹھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کچھ مطلب کچھ بھی... بس یہ بوریت ختم کرو... چلو باہر چلتے ہیں... خالہ کا گاؤں تو دیکھیں کیسا ہے..." آئیڈیا سوجھتے ہی وہ ایکسائیٹڈ ہو گئ... ارحم پرسوچ نظروں سے اسے دیکھے گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آئیڈیا برا نہیں ہے ویسے... چلو آج تمہاری مان ہی لیتے ہیں... کیا یاد کرو گی تم بھی... "

پہلی بار ارحم نے بغیر کوئی حجت کیے اس کی بات سے اتفاق کیا تھا...

اماں اور خالہ کو بتا کر وہ دونوں گھر سے نکل آئے... صبح دس بجے کا وقت تھا... آج دھوپ کی شدت کم تھی... آسمان پر کہیں کہیں بادل نظر آ رہے تھے جو سورج کو بار بار اپنی اوٹ میں چھپا لیتے... ہوا بھی چل رہی تھی... اس خوشگوار موسم نے ان کے موڈ پر خاصا اچھا اثر ڈالا... دونوں ہنسی مذاق کرتے چلتے جا رہے تھے...

چھوٹا سا گاؤں تھا... دس منٹ میں وہ دونوں واپس خالہ کے گھر کے سامنے کھڑے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم ابھی نہیں جا رہے ہم گھر... گھر جا کر پھر وہی بوریت ہو گی... وہ سامنے کچی سڑک ہے نا... چلو اس طرف چلتے ہیں... "حورعین کہہ کر آگے بڑھ گئ... ارحم چند پل کھڑا اس کی پشت کو گھورے گیا... لیکن پھر وہ بھی اس کی تقلید میں چل دیا...

کافی فاصلے پر امرود کا باغ تھا... دونوں نے وہاں سے امرود توڑے... ساتھ ہی سیلفیاں لینے گے...

"یہ جو اپنی تصویر لی ہے نا میں نے تمہارے سیل میں... یہ جا کر اپنی یونیورسٹی فرینڈز کو ضرور دکھانا... کیا معلوم کوئ تمہارے بھائ پر دل و جان سے فدا ہو کر تمہاری بھابھی بننے کی خواہش ظاہر کر دے... کتنا اچھا گے گا نا جب تمہاری فرینڈ ہی تمہاری بھابھی بنے گی..." ارحم سنجیدہ لہجے میں کہہ رہا تھا جبکہ آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شکل دیکھی ہے تم نے اپنی...؟؟" حورعین نے خشمگیں نگاہوں سے اسے گھورا... ساتھ ہی ٹکا سا جواب دیا...

"الحمدللہ... دیکھی ہے... اور وہ کیا کہتے ہیں...

آئینے کے سو ٹکڑے کر کے ہم نے دیکھے ہیں...
ایک میں بھی پیارے تھے, سو میں بھی حسین ہیں...

یہی حساب ہے اپنا بھی..." ارحم نے کالر اکڑاتے ہوئے خود اپنے منہ سے اپنی تعریف کرنا فِرض سمجھا...

"ارحم... میں جان لے لوں گی تمہاری..." حورعین نے اس کا گلہ دبانے کے لیے ہاتھ بڑھائے... ارحم سرعت سے پیچھے ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے... ایلے کیسے میری جان تم لے لو گی... میری جان بے چاری پتا نہیں ہے کہاں... لگتا ہے ابھی تک اس دنیا میں ہی نہیں آئی... بھلکڑ ہے نا تمہاری طرح... اور تم بات کرتی ہو میری جان لینے کی... خبردار... وہ بس میری جان ہے... کسی کو نہیں دوں گا میں... ہائے مائی جان... آئی مس یو..." ارحم مست انداز میں چلتے ہوئے آہ بھر کر بولا... حورعین کی ہنسی چھوٹ گئی اس کی بات پر...

"شرم تو نہیں آتی تمہیں... اپنی بہن کے سامنے ایسی باتیں کرتے ہوئے..." بمشکل ہنسی روک کر وہ کہہ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" کیوں... شرم تو بہن کو آنی چاہیے نا... اپنے جوان جہان, کنوارے بھائی کے سامنے اس کی جان کا ذکر کر کے اسے تڑپاتے ہوئے..." مجال تھی جو ارحم کبھی سنجیدہ ہو جائے... حورعین کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا تھا اس کے اس مسخرے پن پر... جبکہ وہ ابھی تک نہ جانے کیا کیا بولے چلا جا رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کافی دور جا کر وہ دونوں رکے... حورعین ہانپنے لگی تھی...

"اف... بہت تھک گئ میں... اللہ میری ٹانگیں..." وہ کراہتی ہوئ اس کچی سڑک کے درمیان میں ہی بیٹھ گئ... بغیر اپنے کپڑوں کی پرواہ کیے...

اس کا سیل فون ارحم کے ہاتھ میں تھا... ارحم نے کھٹا کھٹ اس کی تصاویر لیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ کیا کر رہے ہو تم..." حورعین ہڑبڑا کر اٹھی...

"تمہاری واٹس ایپ پہ اسٹیٹس ڈالنے لگا ہوں... کہ حورعین کو گھربدر کر دیا گیا... اب اس کا نیا ٹھکانہ..." ارحم نے مزے سے کہا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم سیل فون دو میرا..." حورعین نے اچک کر فون لینا چاہا لیکن ارحم نے ہاتھ مزید اونچا کر دیا...

"جن... فون واپس کرو..." حورعین اسے گھورنے لگی....

"نہ کروں تو...؟؟" ارحم کی شرارتی نگاہیں اس پر جمی تھیں...

وہ چند پل اسے یونہی گھورتی رہی... پھر دوبارہ نیچے بیٹھ کر رونے لگی...

"اگر تم نے اسٹیٹس لگایا تو میں گھر نہیں جاؤں گی آج..." روتے ہوئے کہا گیا تھا...
ارحم بوکھلا گیا...

"اچھا اچھا نہیں لگاؤں گا... سوری...پلیز رونا تو بند کرو یار..." اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر اٹھاتے ہوئے ارحم نے اس کا سیل فون اسے تھمایا... ساتھ ہی کان بھی پکڑے... لگلے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہی پل حورعین ہنس رہی تھی... ارحم نے اسے گھور کر دیکھا جو جھوٹ موٹ کا روتے ہوئے اسے پاگل بنا چکی تھی... کچھ دیر بعد دونوں کھلکھلا رہے تھے...

"چلو واپس چلیں حوری... اماں کو صرف پندرہ منٹ کا کہا تھا... آدھے گھنٹے سے زائد ہو چکا ہے... وہ پریشان ہو رہی ہوں گی..." ارحم کے کہنے پر حورعین کو خیال آیا کہ اب پھر اتنا زیادہ چل کر واپس جانا پڑے گا... اور ساتھ ہی وہ ٹانگیں پکڑ کر دہری ہو گئ...

"ارحم... ابھی بالکل ہمت نہیں ہے چلنے کی... قسم سے ٹانگیں تھک گئ ہیں چل چل کر... کچھ دیر رک جاؤ چلتے ہیں پھر..." ارحم نے گھور کر اسے دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"زیادہ نوٹنکی کرنے کی ضرورت نہیں ہے... چلو..." ارحم نے کہتے ہوئے اسے ہاتھ پکڑ کر کھینچا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کچھ ہی فاصلہ طے کر کے وہ پھر ہانپنے لگ گئ تھی... تبھی کمر پر دونوں ہاتھ جمائے جھک گئ...

"بس ہو گئ میری تو..." ہانپتے ہوئے کہا تھا...

"کوئ حال نہیں تم لڑکیوں کا... اتنا سا چل کر ہی تھک جاتی ہو... جوانی میں ہی یہ حال ہے تو بڑھاپے میں تو بس چارپائ کی ہو کر رہ جاؤ گی تم..." ارحم نے ملامت بھری نگاہوں سے اسے دیکھا... پھر ادھر ادھر نظریں دوڑائیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ فاصلے پر ایک کھیت میں سائیکل کھڑی نظر آئ تھی... اور کچھ دور اسی کھیت میں ایک ادھیڑ عمر آدمی شاید جانوروں کے لیے چارہ کاٹ رہا تھا... ارحم کے زرخیز دماغ میں ایک آئیڈیا آیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"لو حوری... تمہارے گھر جانے کا انتظام تو ہو گیا..." ارحم نے چمکتی نگاہوں سے حورعین کو دیکھا... حورعین نا سمجھی سے اسے دیکھے گئ...

"کیوں شاہی سواری آ رہی ہے کیا ہمیں لینے...؟؟" حورعین نے طنزیہ لہجہ اپنایا...

"بالکل... اس وقت تو گدھا گاڑی بھی یقیناً تمہارے لیے کسی شاہی سواری سے کم نہیں..." ارحم کے کہنے پر وہ چونکی... پھر آنکھیں سیکڑ کر اسے دیکھنے لگی...

"کیا مطلب ہے تمہارا...؟؟ دیکھو ارحم... میں ساری رات یہاں کھڑی رہ کر گزار سکتی ہوں لیکن گدھا گاڑی پر بیٹھ کر نہیں جاؤں گی... میری بھی کوئ عزت ہے بھئ..." وہ بغیر کچھ جانے ہی بول گئ... ارحم نے اسے آنکھیں دکھائیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلو تو سہی میرے ساتھ... " اسے ٹس سے مس نہ ہوتے ہوئے دیکھ کر ارحم نے زبردستی اسے اپنے ساتھ گھسیٹا... سائیکل کے نزدیک پہنچ کر اس نے آنکھوں کے اشارے سے حورعین کو سائیکل کی جانب متوجہ کیا... حورعین نے سائیکل کو حیرت سے دیکھا... پھر دونوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں کوئی بات کی... حورعین کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری... اگلے ہی پل ارحم نے سائیکل پکڑی اور اس پہ بیٹھا...

"بیٹھو حوری..." پیڈل پر پاؤں جماتے ہوئے اسے کہا تھا... حورعین اچک کر اس کے پیچھے بیٹھی... آواز پر اس سائیکل کے مالک نے گردن موڑ کر دیکھا... پھر اپنی سائیکل دو انجان لوگوں کے قبضے میں دیکھ کر جلدی سے اس طرف بھاگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"ارے میری سائیکل... کون ہو تم حرام خورو... ؟؟" وہ آدمی بے چارہ جلدی میں ہانپتا کانپتا کھیت کے کنارے کی طرف آیا لیکن تب تک وہ دونوں سائیکل پر سوار کافی فاصلے پر جا چکے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے میں لٹ گیا... برباد ہو گیا... ہائے میری سائیکل..." اب سائیکل کا مالک سر پر ہاتھ رکھے سڑک کے کنارے بیٹھ چکا تھا...

"انکل... منصور خالو کے گھر سے لے لیجیے گا اپنی سائیکل..." ارحم نے گردن موڑ کر اونچی آواز میں کہا... پھر دونوں ہنستے کھلکھلاتے اس کی نظروں سے دور ہوتے چلے گئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سائیکل کے مالک نے ان کے خالو کو آ کر شکایت لگائی کہ وہ دونوں اس کی سائیکل بھگا لائے ہیں... اور بے چارے کو چارہ سر پر اٹھا کر گھر لانا پڑا جس کے باعث گردن اکڑ کر رہ گئی تھی اس کی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

خالو نے اس سے معذرت کر کے سائیکل واپس کی... اور اب گھر کے سب افراد ان کی اس شرارت پر ہنس رہے تھے... سوائے اماں کے... جو مسلسل ان دونوں کو گھورے جا رہی تھیں... یقیناً کچھ دیر بعد ان کی اماں سے بے عزتی پکی تھی... اور حسب توقع ہوا بھی یہی... کچھ ہی دیر بعد اماں نے دونوں کو ایک خالی کمرے میں بلایا اور پھر جتنی صلواتیں سنا سکتی تھیں سنائیں... دونوں سر جھکائے, شریف بچوں کی طرح چپ چاپ سب کچھ سنتے گئے... اور جب اماں بولتے بولتے تھک گئیں تب ویسے ہی سر جھکائے کمرے سے نکل آئے... اندر کمرے میں دونوں کے چہروں پر جو ہلکی سی ندامت کی ایک جھلک تھی باہر آ کر وہ بھی غائب ہو گئ... دونوں ہاتھ پر ہاتھ مار کر قہقہے لگا رہے تھے جب سامنے دونوں ہاتھ پیچھے باندھ کر سنجیدہ کھڑے منصور خالو پر نظر پڑ گئ... دونوں کی ہنسی کو بریک لگے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے چپ کیوں ہو گئے... ہنسو بھئ... تم بچے ہنستے ہی اچھے لگتے ہو..." منصور خالو کی سنجیدگی مصنوعی تھی... اب وہ مسکراتے ہوئے ان سے کہہ رہے تھے... وہ دونوں بھی مسکرا دیئے... منصور خالو کی یہی بات انہیں پسند تھی کہ وہ بچوں پر بلاوجہ رعب نہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جماتے تھے... بات بات پر انہیں جھاڑ نہیں پلاتے تھے... بچوں اور بڑوں کے ساتھ ان کا رویہ انتہائی دوستانہ ہوتا تھا...

"بچو... اگر سائیکل چلانے کا اتنا ہی شوق تھا تو مجھے بتا دیا ہوتا... ارے ہمارے گھر میں بھی سائیکل موجود ہے... اوپر گیلری پر رکھی ہے... صبح نکال دوں گا تم دونوں کو... جب تک یہاں ہو اسے چلانے کا شوق پورا کر لینا..." وہ مشفق لہجے میں کہہ رہے تھے... ارحم اور حورعین نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا... پھر تشکر سے انہیں...

"تھینک یو خالو... آپ بہت اچھے ہیں... آئی لو یو سو مچ..." ارحم خود کو جذباتی ظاہر کرتا ان کے گلے لگ گیا... پھر پیچھے ہٹا تو اپنے نادیدہ آنسو صاف کرنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیسے بتاؤں آپ کو خالو... میرے سات جنموں کی ادھوری حسرت کو پورا کر ڈالا آپ نے...اف..." اب وہ ماتھے پر ہاتھ رکھے نوٹنکی کر رہا تھا... حورعین ہنسنے لگی تھی اس کے انداز پر... خالو بھی مسکرا دیئے...

"پاگل... ڈرامے بہت کرنے آتے ہیں... ڈانٹ کھا کر ہی پیٹ بھر گیا ہے یا کچھ کھاؤ گے بھی...؟؟چلو اب چل کر کھانا کھا لو... " خالو کے کہنے پر وہ دونوں بھی سر ہلاتے ان کے پیچھے پیچھے چلے آئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اوئے حوری..." وہ خالہ کے رسوئی گھر میں گھسی گول گپے بنانے کی کوشش کر رہی تھی جب ارحم وہاں آن ٹپکا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا ہے...؟؟" ایک تو وہ پہلے ہی صبح سے خوار ہو رہی تھی اوپر سے ارحم کی آمد... وہ چڑ سی گئ...

"چلو میرے ساتھ... تمہیں سائیکل چلانا سکھاؤں..." ارحم نے پرجوش ہوتے ہوئے اسے حکم سنایا... حورعین نے حیرت سے اسے دیکھا... پھر آنکھیں سکوڑیں...

"کیا کہا...؟؟ میں اور سائیکل سیکھوں...؟؟ " وہ بے یقین سی ہو رہی تھی... ارحم کے سامنے ایک بار اس نے یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ اسے سائیکل چلانے کا شوق ہے اور وہ چاہتی ہے کہ وہ سائیکل اور بائیک, دونوں چیزیں چلانا سیکھے... پھر اپنی اسکوٹی لے کر اس پر یونی جایا کرے... لیکن تب ارحم نے اس کا خوب مذاق اڑایا تھا...اباجان جو اسے گھر سے نکلنے نہ دیتے تھے وہ اسے اسکوٹی چلانے کی اجازت دے دیں... یہ ناممکن تھا... اسی لیے حورعین نے یہ خواہش اپنے دل سے نکال دی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں تو میں کیا فارسی بول رہا ہوں...؟؟ " ارحم جھنجھلا سا گیا...

"اچھا... آج یہ خیال کیسے آ گیا جناب کو... جب میں نے یہی بات کہی تھی تب تو بہت مذاق اڑایا تھا میرا تم نے...؟؟" حورعین مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی جیسے اس بات کا مقصد سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو...

"ہاں نا... لیکن اب میں سوچتا ہوں کہ تمہیں واقعی سائیکل اور بائیک سیکھنی چاہیے... لڑکیوں کو ان ڈپینڈنٹ ہونا چاہیے... نہ جانے کب مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑ جائے... آج تم یہ سب سیکھ لو گی تو کل کو تمہیں کہیں جانے کے لیے کسی کی منتیں نہیں کرنی پڑیں گی... نہ بسوں کے دھکے کھانے پڑیں گے... اور ہاں... جب تم سسرال جاؤ گی تو اپنے شوہر سے لڑائی کرنے کے بعد میکے آنے کے لیے تمہیں کسی چیز کی ضرورت تو پڑے گی نا... تو میں اماں سے کہوں گا تمہیں جہیز میں بائیک دیں... اس پر بیٹھ کر تم یہاں آ جایا کرنا... پھر جب تمہارا شوہر تمہیں منانے یہاں آئے گا تو میں اس کی وہ دھلائی کروں گا وہ دھلائی کروں گا کہ ساری عمر پچھتائے گا کہ میری پیاری سی بہن سے جھگڑا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کیا ہی کیوں اس نے..." سنجیدگی سے بات کا آغاز کرتے ہوئے وہ اختتام تک پھر شرارتی موڈ میں آ چکا تھا... حورعین نے اسے ایک گھوری سے نوازا...

"تم نے ضرور میری اور میرے شوہر کی لڑائیاں کروانی ہیں...؟؟" خفگی بھری نگاہیں اس پر جمائ تھیں...

"ہاں نا....اس سے لڑو گی تب ہی تمہیں میری یاد آئے گی نا... کہ کتنا اچھا بھائ تھا تمہارا... تمہارے ہر ظلم کو چپ چاپ سہتا تھا... آہ تک نہ کرتا تھا..." وہ کہتے ہوئے اپنے نادیدہ آنسو بھی صاف کرنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دفع ہو... مرو تم...." حورعین ماتھے پر تیوریاں سجائے پھنکاری...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا مر بھی جاؤں گا... پھر تم ہی یاد کرو گی مجھے... اب چلو نا..." ارحم ہر بات کو مذاق میں ٹالتا تھا.. یہ جانے بغیر کہ تقدیر اسے کونسا رنگ دکھانے والی ہے...

"رہنے دو... خالہ کے ہاں یہ دو چار دن انجوائے کرنے آئی ہوں میں... تم سے سائیکل سیکھتے سیکھتے اپنی ٹانگ تڑوانے کا کوئی شوق نہیں مجھے..." حورعین کا دل تو چاہا تھا کہ وہ اس کے ساتھ چلی جائے... لیکن ارحم کو اچھی طرح جانتی تھی... ایلے ہی اس کے شوق کو ہوا دے کر پھر وہ خود مکر جاتا تھا... اب بھی اس کا کیا بھروسہ... سچ میں لے جا رہا ہے یا اس کا مذاق ہی بنانا ہے بس...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اف... میں ہوں نا... اپنی ٹانگ تڑوا لوں گا لیکن تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا... اب چلو میرے ساتھ... چھوڑو یہ سب... کیا گھریلو لڑکیوں کی طرح ماسی بنی ہو تم... تمہیں مضبوط بننا ہے... مضبوط... بالکل میری طرح..." ارحم اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شوخیاں ذرا کم مارا کرو تم اچھا..." حورعین نے نل سے ہاتھ دھوئے... پھر اپنے دوپٹے کی لگائی گئی گرہ کو کھولا... یقیناً وہ جانے کو تیار ہو گئی تھی...

" یہ جو ایک ہفتہ ہم یہاں ہیں نا حوری... اس ایک ہفتے میں تم سائیکل بھی سیکھ لو اور بائیک بھی... اچھا موقع ہے تمہارے پاس... پھر میں ابا جان سے کہہ کر, انہیں جیسے تیسے راضی کر کے تمہیں اسکوٹی دلوا دوں گا... جہاں جانا ہو گا خود جایا کرنا.. میرا سر کھاتی رہتی ہو ہر وقت..." حورعین کے پیچھے جاتے ہوئے وہ اس ایک ویک کی پلاننگ اسے بتا رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پہلے سائیکل چلانا تو سکھا دو... بائیک کو بھی دیکھ لیں گے... بھلا سائیکل چلانا آئے نا مجھے اور تم چلے ہو بائیک سکھانے..." حورعین نے طنزیہ لہجے میں کہا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے... لگتا ہے تم نے ایزی لے رکھا ہے اپنے بھائی کو... شرط لگا لو... اس ایک ہفتے میں تمہیں سائیکل اور بائیک چلانا نہ سکھا سکا تو تمہیں برگر اور گول گپے کھلاؤں گا... لیکن اگر میں کامیاب رہا اور تم دونوں چیزیں چلانا سیکھ گئ تو تم مجھے برگر اور کولڈ ڈرنک لے کر دو گی اپنی پاکٹ منی سے..." ارحم نے اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے شرط پیش کی...

حورعین نے ایک نظر دیکھا... ایک ہفتے کے قلیل عرصے میں ایسا ہونا ناممکن ہی لگ رہا تھا... اور اگر ایسا ہو بھی گیا تو اس خوشی میں وہ اپنے بھائی یعنی اپنے استاد کو ایک برگر اور کولڈ ڈرنک تو لا کر دے ہی سکتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"ڈن..." کچھ سوچ کر اس نے ارحم کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"لے بھئی ارحم... جت جا آج سے اس شرط کو جیتنے میں... اس حوری کن کھجوری کو ہرا کر ہی چھوڑوں گا اس بار..." ارحم نے جان بوجھ کر اسے چڑانے کو کہا اور جوابی حملہ ہونے سے پہلے ہی بیرونی گیٹ کی جانب دوڑ لگا دی...

"تمہیں پتا ہے شمع... ایک ہفتے کے اندر اندر ارحم نے اپنی شرط پوری کر کے دکھائی... ویسے تو شاید وہ اس معاملے کو اتنا سیریس نہ لیتا... لیکن جب مجھ سے شرط لگائی اس نے تو شرط جیتنے کی خاطر سر دھڑ کی بازی لگا دی... اور بالآخر مجھ جیسی نکمی لڑکی کو پہلے سائیکل اور پھر بائیک چلانا سکھا ہی دی..." وہ اتنے دن بعد آج یونیورسٹی آئی تھی... اور کیفے میں بیٹھے بیٹھے شمع کو سب بتا رہی تھی کہ خالہ کے ہاں اس نے کتنا انجوائے کیا اور کیا کیا کارنامے سر انجام دیئے... اور تب سے شمع کی ہنسی نہ رک رہی تھی ان کی شرارتوں کی داستان سن کر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اور پھر حسب توقع تم نے اینڈ پر اس بے چارے کو ایک بسکٹ تک نہ لے کر دیا ہو گا اپنی پاکٹ منی سے... برگر اور کولڈ ڈرنک تو دور کی بات ہے.." شمع نے اندازہ لگاتے ہوئے اس کی جانب دیکھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"نہیں...اب ایسی بھی وعدہ خلاف نہیں ہوں میں... کولڈ ڈرنک اور برگر لیا تھا اس کے لیے اس بار... وہ بھی اپنے ذاتی پیسوں سے... اب وہ الگ بات ہے کہ ہاف برگر اور زیادہ کولڈ ڈرنک میں نے ہی پی لی... اس بے چارے کا تو بس نام ہی تھا..." حورعین ہنس رہی تھی... جبکہ کچھ دور اسامہ ملک کی سلگتی نگاہیں اسے ہی دیکھ رہی تھیں... بس نہ چل رہا تھا کہ اس کے چہرے کی یہ ہنسی ہمیشہ کے لیے چھین لے...

"اچھا شمع... پروفیسر حمدان کی کلاس ہے اب... اور تم جانتی ہو نا... اگر کلاس میں کوئی اسٹوڈنٹ دو منٹ بھی لیٹ ہو جائے تو پروفیسر صاحب جلال میں آ جاتے ہیں... اور ان کی کلاس مس کرنے کا تو چانس ہی نہیں... آج مجھے پریزنٹیشن بھی دینی ہے... تمہاری تو یہ کلاس فری ہے نا... تم ایسا کرو لائبریری چلی جاؤ تب تک... میں وہیں آ کر ملتی ہوں تم سے کلاس کے بعد..." حورعین ٹیبل سے کتابیں اٹھاتی ہوئی تیز تیز کہہ رہی تھی... ان دونوں کا ایک سبجیکٹ الگ الگ تھا... تبھی کلاسز بھی الگ الگ پروفیسرز لیتے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

شمع اس کی بات پر سر ہلاتی ہوئ اس کے ساتھ ہی اٹھی... اور دونوں اکٹھی کیفے سے نکلیں... شمع کا رخ لائبریری کی جانب تھا جبکہ حورعین کا کلاس روم کی جانب...

وہ مگن سی چلتی جا رہی تھی... جب ایک لڑکا اس کے سامنے آ کر رکا...

"مس حورعین... پرنسپل صاحب آپ کو بلا رہے ہیں اپنے آفس میں..."

حورعین کے سوالیہ انداز میں دیکھنے پر وہ فوراً مقصد کی طرف آیا...

"ابھی...؟؟ لیکن ابھی تو میری کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے....میں کلاس کے بعد..." وہ بات مکمل بھی نہ کر پائ تھی جب سامنے کھڑے لڑکے نے اس کی بات کاٹی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بعد میں نہیں... ابھی بلایا ہے... اٹس ارجنٹ...." وہ خاصا زور دے کر کہہ رہا تھا...

حورعین نے کلائ پر بندھی گھڑی دیکھی... ابھی پانچ منٹ تھے کلاس شروع ہونے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

میں... اور اتنی دیر میں وہ پرنسپل صاحب کی بات سن کر واپس کلاس تک آ سکتی تھی... چند لمحوں میں کوئی فیصلہ کرتے ہوئے وہ سر ہلاتی پرنسپل آفس کی جانب بڑھ گئی...

پرنسپل آفس کا دروازہ کھلا تھا... اندر چیئر پر وہ براجمان تھے لیکن دروازے کی جانب ان کی پشت تھی...

"مے آئی کم ان سر...؟؟" حورعین نے آہستہ سے دروازہ ناک کرتے ہوئے اندر آنے کی اجازت چاہی... سر کے اشارے سے اجازت دی گئی تھی... حورعین نے قدم اندر رکھے... چند قدم آگے جا کر وہ رکی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ نے بلایا تھا سر...؟؟" وہ الجھ رہی تھی کہ سر دوسری جانب چہرہ کیے کیوں بیٹھے ہیں... ابھی اس سوال کے جواب کا انتظار کر ہی رہی تھی کہ پیچھے سے دروازہ لاک ہونے کی آواز سنائی دی... وہ ایک جھٹکے سے مڑی تو دروازے کو بند پایا... تیزی سے دروازے کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جانب بڑھی... ہینڈل گھمایا... لیکن دروازہ باہر سے لاک کیا گیا تھا... وہ بوکھلاہٹ کے عالم میں بار بار دروازے کا ہینڈل گھماتی اسے کھولنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن بے سود... مڑ کر پیچھے دیکھا تو سامنے پرنسپل کی چیئر پر بیٹھے شخص نے چیئر کو گھمایا... چہرے پر موجود کیپ ہٹائی تو اس کا چہرہ واضح ہوا...

"تم...؟؟" حورعین کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے پھٹ سی گئیں...

"ہاں میں... کیوں شاک لگا مجھے یہاں دیکھ کر...؟؟" سامنے بیٹھا اسامہ ملک استہزائیہ نگاہوں سے اس کے چہرے کے تاثرات ملاحظہ کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ کیا بدتمیزی ہے... دروازہ کیوں بند کروایا تم نے...؟؟" وہ جان چکی تھی کہ باہر سے اسامہ ملک کے کسی دوست نے ہی دروازہ بند کیا ہو گا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے ارے... ڈر کیوں رہی ہو... ریلیکس یار..." اسامہ ملک نے یکدم پینترا بدلا... اور دوستانہ انداز میں کہہ گیا... حورعین لب بھینچ کر رہ گئ... بس نہ چل رہا تھا کہ سامنے کھڑے اس شخص کا منہ توڑ دے جس نے اس یونیورسٹی میں اول دن سے اس کا جینا حرام کر رکھا تھا...

"پرنسپل سر کہاں ہیں...؟؟"اس نے لرزتی آواز میں پوچھا...

"پرنسپل...؟؟ وہ تو آج چھٹی پر ہیں... تمہیں شاید خبر نہیں تھی اس بات کی... ہے نا...؟؟ مصیبت سے بچنے کے لیے ہر چیز سے باخبر رہنا ضروری ہے مس عنایہ حورعین..." اسامہ ملک نے چبا چبا کر کہتے ہوئے اس کے اوسان خطا کیے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مقصد کیا ہے اس اوچھی حرکت کا...؟؟" لب بھینچ کر وہ غرائ تھی... جواب میں اسامہ ملک کا قہقہہ سنائ دیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" مقصد تو صرف اپنی بے عزتی کا بدلا لینا ہے... تمہاری وجہ سے میری ڈیڈ نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا... اب اس کا قرض تو تمہیں چکانا ہی ہو گا نا..." وہ ٹیبل پر بیٹھا پیپر ویٹ ہاتھوں میں گھماتا مزے سے کہہ رہا تھا...

"کک...کیا کرنے والے ہو تم...؟؟" ایک دم حورعین کی نگاہوں میں سراسیمگی کی جھلک نظر آنے لگی تھی... اسامہ ملک کے عزائم بہت خطرناک لگ رہے تھے...

"کچھ خاص نہیں... بس بے عزتی کے بدلے بے عزتی... اس دن میری انسلٹ کی ڈیڈ نے... آج یونی کے سب اسٹوڈنٹس کے سامنے تمہاری بے عزتی ہو گی... سر اٹھا کر چلنے کے قابل نہیں رہو گی تم... یہ جو تمہارا فخر و غرور ہے نا... خاک میں مل جائے گا آج... ابھی کچھ ہی دیر میں میرے فرینڈز سب یونی اسٹوڈنٹس کو لے کر یہاں آئیں گے... پھر مجھے اور تمہیں ایک بند کمرے سے نکلتے دیکھ کر ان کی نگاہوں کا جو تاثر ہو گا... اف... سوچو...کیسے فیس کرو گی تم یہ سب... میرا تو کچھ نہیں جائے گا... لیکن تم جو یہ عزت

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نفس اور خودداری کا ڈھونگ رچائے پھرتی ہو... ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جائے گی تمہاری یہ خودداری... " اسامہ ملک کا لہجہ سنجیدگی کی انتہاؤں کو چھو رہا تھا...

حورعین کا چہرہ پیلا پڑنے لگا... وہ خوفزدہ نگاہوں سے اسامہ ملک کا چہرہ دیکھے گئ... ایسی کسی صورتحال سے اس کا پالا پڑے گا یہ تو اس نے کبھی سوچا ہی نہ تھا... آج پہلی بار اسے اسامہ ملک سے بے پناہ خوف آیا تھا...

"اوہ... تمہارے چہرے کے تاثرات بتا رہے ہیں کہ تم خوفزدہ ہو رہی ہو..." اسامہ ملک نے چمکتی نگاہوں سے اس کے چہرے کو دیکھا... پھر دھیرے دھیرے چلتا اس کے قریب آنے لگا... حورعین ہراساں سی اسے دیکھنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دور رہو مجھ سے... میرے پاس مت آنا..."اس کی آواز کپکپا رہی تھی... ایک ایک قدم پیچھے لیتے ہوئے وہ اپنے ڈر پر قابو پانے کی جدوجہد کر رہی تھی لیکن ناکام تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک نے اسے سنا ہی نہ تھا گویا... تبھی طنزیہ نگاہیں اس کے وجود پر جمائے آگے بڑھتا جا رہا تھا... حورعین پیچھے ہوتی ہوتی بند دروازے سے جا لگی... ایک جھٹکے سے گردن موڑ کر دروازے کی جانب دیکھا... پھر سامنے نگاہ دوڑائی تاکہ کوئی جائے پناہ تلاش کر سکے لیکن تب تک اسامہ ملک اس کے نزدیک پہنچ چکا تھا...

"دیکھو اسامہ... میری تم سے کوئی ذاتی..." وہ نہ جانے کیا کہنے جا رہی تھی جب اسامہ ملک کی دھاڑ نے اس کی آواز کا گلا گھونٹا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسامہ نہیں... سیم ملک ہوں میں... سیم ملک... خبردار جو دوبارہ مجھے اس نام سے پکارا تو..." وہ دھاڑا... اس کی آواز اتنی بلند تھی کہ حورعین کو لگا اس کے کان کے پردے پھٹ جائیں گے... پرنسپل صاحب کا کمرہ ساؤنڈ پروف تھا وگرنہ شاید باہر سے کوئی آواز سن کر دروازہ کھول ہی دیتا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین کی سانسیں حلق میں اٹکنے لگیں... لب کچھ کہنے کی کوشش میں پھڑپھڑا کر رہ گئے... اسامہ ملک کے چہرے کے تاثرات ڈھیلے پڑے... اس نے اپنا ایک ہاتھ دروازے پر ٹکایا... حورعین کے چہرے سے صرف دو انچ کے فاصلے پر... حورعین خود کو شدید بے بس محسوس کرتی آنکھیں بند کر گئ... لبوں پر کوئ ورد جاری تھا... اسامہ ملک نے بغور اس کا چہرہ دیکھا... یونیورسٹی کا پہلا دن یاد آیا... اس دن کی صورتحال آج سے کچھ مختلف نہ تھی...

لیکن نہیں... ایک چیز مختلف تھی اس دن میں اور آج کے دن میں... اس روز اسامہ ملک نے اتنی غور سے حورعین کو نہیں دیکھا تھا... شاید اسٹوڈنٹس کی موجودگی کے سبب... لیکن آج اس تنہائ میں وہ اسے بہت توجہ سے دیکھ رہا تھا... ایک لمحہ لگا تھا... اور اس کے تیکھے نقوش سیدھا اسامہ ملک کے دل پر وار کر گئے تھے... اس کی بند آنکھوں پر سایہ فگن لمبی گھنی پلکیں... اس کی چھوٹی سی ناک میں چمکتی لونگ... اس کے ڈر کے مارے پھڑپھڑاتے اور مسلسل ہلتے لب... اسامہ ملک پر کوئ انجانہ سحر طاری

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہونے لگا... کوئ عجیب سی کشش تھی اس چھوٹی سی لڑکی میں... جس کے حصار میں اسامہ ملک بری طرح سے جکڑا جانے لگا...

حورعین نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولیں تو اسے ٹکٹکی باندھے اپنی جانب تکتے پایا... تبھی باہر سے لاک کھلنے کی آواز سنائ دی... حورعین تیزی سے اس سے دور ہوئ... دروازہ کھل چکا تھا لیکن وہ لب کاٹتی اب بھی وہیں کھڑی تھی سر جھکائے... باہر جا کر سب کی نظروں کو فیس کرنا بہت مشکل لگا تھا اسے... کیا کیا نہیں سوچیں گے اسٹوڈنٹس اس کے بارے میں... کیسی کیسی سرگوشیاں کی جائیں گی آپس میں... اس کا دل چاہا تھا زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"جاؤ... کوئ نہیں ہے باہر..." اسامہ ملک کی آواز سنائ دی تھی... اس بار اس کی آواز میں وہ رعب و دبدبہ مفقود تھا... حورعین نے ایک جھٹکے سے نظر اٹھا کر اسے دیکھا... وہ بے یقین سی تھی... اسامہ ملک جو کہتا تھا وہ کرتا بھی تھا... یقیناً اب وہ جھوٹ بول کر حورعین کو باہر بھیجنا چاہ رہا تھا... حورعین کے چہرے پر تذبذب کے آثار دیکھ کر اسامہ ملک

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آگے بڑھا... اس کا ہاتھ تھام کر اسے کھینچتا ہوا باہر لایا... حورعین کے حلق میں گلٹی سی ابھر کر معدوم ہوئی... باہر آ کر دیکھا تو واقعی کوئی نہیں تھا... حتیٰ کہ دروازہ کھولنے والا بھی اب غائب تھا...

حورعین نے حیرت سے اسامہ ملک کو دیکھا... جو اب تک اپنی حالت پر قابو پاتا پھر سے لبوں پر استہزائیہ مسکراہٹ سجا گیا...

"اتنا حیران ہو کر کیوں دیکھ رہی ہو... میں چاہتا تو جو کچھ کہا تھا میں نے, وہ سب کر سکتا تھا... لیکن اتنا بے حس نہیں ہوں کہ کسی لڑکی کی عزت سے کھیل جاؤں یا اسے بدنام کر دوں اپنے نام سے... تم جا سکتی ہو اب... یقیناً تمہارے سر حمدان تمہارا انتظار کر رہے ہوں گے..." آخر میں اسامہ ملک کا لہجہ استہزائیہ ہوا تھا... حورعین کو یاد آیا کہ آج سب گروپس کی پریزنٹیشن تھی... اور وہ اپنے گروپ کی ہیڈ تھی... تبھی اپنے گروپ کی طرف سے اسے پریزنٹیشن دینی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ بغیر اسامہ ملک کی جانب دیکھے تیزی سے مڑی اور بھاگتے قدموں سے اس سے دور ہوتی چلی گئ...

کلاس کے قریب جا کر وہ گہرے گہرے سانس بھرنے لگی...رسٹ واچ دیکھی تو وہ پندرہ منٹ لیٹ ہو چکی تھی... ڈرتے ڈرتے کلاس میں اینٹر ہونے کی اجازت طلب کی... اس کی آواز پر سامنے بورڈ پر کچھ لکھتے ہوئے پروفیسر حمدان نے گردن موڑی... پھر سیدھے ہوئے... عینک ٹھیک کرتے ہوئے ٹائم دیکھا...

"یو آر لیٹ مس عنایہ حورعین..." خشمگیں نگاہوں سے اسے گھورا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آئم رئیلی سوری سر... بٹ آئ..." وہ اپنی صفائ میں کچھ کہنے ہی والی تھی لیکن سر حمدان کی گھورتی نگاہوں نے اس کی بولتی بند کر دی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ کو کوئ ضرورت نہیں آج کلاس اٹینڈ کرنے کی... آپ جا سکتی ہیں..." خشک آواز میں کہہ کر سر دوبارہ کلاس کے ساتھ مصروف ہو گئے... حورعین آنکھوں میں نمی لیے چند پل وہیں کھڑی رہی... اس کے فیلوز نے ترحم بھری نگاہوں سے اس کی معصوم صورت کو دیکھا... وہ مضمحل قدموں سے مڑی... ابھی چند قدم ہی چلی تھی جب سامنے کاریڈور میں اسامہ ملک اپنے گینگ کے ساتھ آتا دکھائ دیا... اس کے قریب رک کر ایک استہزائیہ مسکراہٹ اس کی جانب اچھالی اور پھر آگے بڑھ گیا... حورعین مٹھیاں بھینچ کر رہ گئ تھی اس کی آج کی حرکت پر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہیلو... ارحم..." حورعین نے اس کے کال پک کرتے ہی اپنا سیل فون بھی کان سے لگایا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں بولو حوری..." ارحم گفٹ شاپ پر تھا شاید... فون سے بھی بارش کا شور واضح سنائی دے رہا تھا... وہ خود بھی سپلی کلیئر کر کے اب فرسٹ ٹائم یونیورسٹی جاتا تھا... جبکہ سیکنڈ ٹائم ابا جان کے حکم کے مطابق شاپ پر بیٹھتا تھا...

"ارحم... باہر بارش ہو رہی ہے..." حورعین نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے اسے مخاطب کیا...

"اچھا... یہاں تو جیسے دھوپ لگی ہوئی ہے نا... بیوقوف... اگر وہاں بارش ہو رہی ہے تو ظاہر ہے یہاں شاپ پہ بھی تو بارش ہی ہو گی..." ارحم اس کی اس بات کا مقصد سمجھ نہیں پایا تھا تبھی اس بے تکی بات کا جواب دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں نا... وہی تو میں کہہ رہی ہوں... کہ تمہیں بھی پتا ہے کہ بارش ہو رہی ہے... اور بارش میں مجھے تمہارے ہاتھ کی جلیبیاں کتنی پسند ہیں تم تو اچھی طرح جانتے ہو... پلیز... گھر آ کر جلیبیاں بنا دو... پلیز..." وہ فون پر ہی اس کی منتیں کر رہی تھی...

"اوئے... تم پاگل ہو کیا...؟؟ اتنی شدید بارش میں میں بھیگتا ہوا گھر آؤں تمہیں جلیبیاں بنا کر دینے کیلیے... ؟؟ ابا جان کا پتا ہے تمہیں... زندہ نگل جائیں گے وہ مجھے... صبح سے تو میں یونی تھا... ابھی کچھ دیر پہلے ہی شاپ کھولی ہے... اب شاپ بند کر کے آؤں محترمہ کی انوکھی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے... تاکہ رات کو ابا جان سے میری عزت افزائ ٹکا کر ہو..." ارحم نے طنزیہ لہجہ اختیار کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"مجھے نہیں پتا ارحم.. مجھے جلیبیاں کھانی ہیں اور ابھی کھانی ہیں..." وہ منہ بسورتی ہوئ کہہ رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یاالسہ.. کیسی عجوبہ بہن دے دی ہے مجھے... لوگ بارش میں پکوڑے وِد چائے نوش فرماتے ہیں... اور ایک یہ میڈم ہیں جنہیں بارش کے موسم میں جلیبیاں چاہئیں..." ارحم بڑبڑا کر رہ گیا...

"تم آ رہے ہو یا نہیں...؟؟ اگر تم نہیں آئے تو میں ساری زندگی بات نہیں کروں گی تم سے..." حورعین نے پینترا بدلتے ہوئے اسے دھمکی دی...

"اچھا ہی ہے نا بولو تم تو... کم از کم ایسے بے تکے فرمائشی پروگراموں سے تو جان چھوٹے گی میری..." ارحم منہ ہی منہ میں بدبدایا... لیکن حورعین اس کی بڑبڑاہٹ سن چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا کہا تم نے...؟؟" وہ چیخ ہی تو اٹھی تھی ارحم کی بات پر... ارحم نے سرعت سے فون کان سے ہٹایا... پھر فون کو گھورا جیسے اس کی بجائے حورعین کو گھور رہا ہو...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کچھ نہیں میری بہن... کچھ نہیں... بس یہ درخواست کر رہا تھا کہ تم خود ہل کر اپنے لیے پکوڑے بنا لو... آج گزارا کر لو... پھر کبھی جلیبیاں بنا دوں گا... دیکھو میرے پاس چھتری بھی نہیں ہے یہاں... سارا بھیگ جاؤں گا گھر آتے آتے..." ارحم نے انتہائ عاجزانہ لہجہ اختیار کیا جیسے اگر حورعین اس کے سامنے ہوتی تو اس کے پاؤں ہی پکڑ لیتا...

"نہیں...مجھے جلیبیاں چاہئیں... بس..." حورعین نے حکم سنایا... ارحم سر کھجا کر رہ گیا...

" اچھا ایسا کرتا ہوں میں آ جاتا ہوں گھر... لیکن آتے ہوئے پکوڑے لے آتا ہوں... دونوں بہن بھائ مل کر کھائیں گے... دیکھو یار... میں یونی سے تھکا آیا ہوں... اتنے لمبے چوڑے کام مجھ سے نہیں ہوں گے جلیبیاں بنانے کے... کچھ تو رحم کرو مجھ غریب پر..." ارحم نے ایک اور حل نکالا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"نہیں... مجھے بس جلیبیاں کھانی ہیں.. تمہارے ہاتھ کی بنی ہوئ... اور تم ابھی کے ابھی آ رہے ہو گھر... کہہ دیا سو کہہ دیا... میں ویٹ کر رہی ہوں..." حورعین نے کہہ کر کال کاٹ دی... ارحم اسے پکارتا ہی رہ گیا...

"اف یہ لڑکی بھی نا..." فون ماتھے سے ٹکراتا وہ بڑبڑایا... پھر اس کی ناراضگی کے ڈر سے شاپ بند کرتا برستی بارش میں ہی گھر کے لیے نکل پڑا...

گھر پہنچا تو پہلی بیل پر ہی حورعین چھاتا لیے دروازہ کھولے آ موجود ہوئ... ارحم کو دیکھ کر بتیسی کی نمائش بھی کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مل گیا سکون تمہیں چڑیل... اگر میں بیمار ہوا تو ساری ذمہ داری تم پر ہو گی یاد رکھنا..." اس کی مسکان دیکھ کر دل کو سکون تو ملا تھا لیکن ارحم نے اس پر رعب جھاڑنا ضروری سمجھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تھینک یو سو مچ ارحم... چلو چلو جلدی چلو..." چھتری لیے وہ اندر بھاگ گئی تھی...

"پگلی..." ایک لفظ کہتا وہ مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوا... حورعین اس کے کپڑے پہلے سے نکال چکی تھی... چینج کر کے وہ کچن میں آیا تو حورعین نے سب سامان نکال کر شیلف پر رکھا ہوا تھا... اس کی پھرتیاں دیکھ کر ارحم نے آہ بھری... پھر جلیبیاں بنانے میں جت گیا... اس دوران حورعین ٹیبل پر بیٹھی ڈائجسٹ پڑھنے میں مگن رہی...

وہ دونوں ٹیبل پر بیٹھے گرم گرم جلیبیاں کھا رہے تھے جب ابا جان کچن کے دروازے پر آن دھمکے... دونوں کے ہاتھ جہاں تھے وہیں رک گئے... اباجان انہیں ہی گھور رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم یہاں کیا کر رہے ہو برخوردار... تمہیں تو اس وقت شاپ پہ ہونا چاہیے نا..." ابا جان کی سرد سی آواز پر ارحم کا خون خشک ہوا... ہاتھ میں پکڑی جلیبی رکھ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا... حورعین نے بھی اس کی تقلید کی...

"وہ... اباجان... بارش ہو رہی تھی تو... میں نے سوچا کہ...." ارحم اٹک اٹک کر کہہ رہا تھا لیکن پھر اپنی بات کو ادھورا چھوڑ گیا...

"کہ...؟؟ تم نے سوچا کہ گھر جا کر عیش کیے جائیں...؟؟ تمہاری اطلاع کے لیے عرض ہے کہ بارش کب کی رک چکی ہے...اور اگر بارش ہو رہی تھی تو کیا تم پر شاپ کی چھت گرنے لگی تھی...؟؟ یا تم شاپ کے اندر موجود ہوتے ہوئے بھی نمک کی طرح گھلنے گے تھے...؟؟ بتاؤ مجھے..." ابا جان حسب معمول طنز کے تیز برسا رہے تھے اور ارحم سر جھکائے کھڑا خاموشی سے سن رہا تھا... ان کی طرف سے مسلسل خاموشی پا کر اباجان نے ایک کڑی نگاہ دونوں پر ڈالی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ناہنجار اولاد..." سخت لہجے میں کہتے ہوئے وہ وہاں سے چلے گئے... ارحم بھاگ کر دروازے کی طرف گیا... ابا جان کے جانے کی تصدیق کی...پھر واپس آیا... دونوں نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا... پھر کچن میں ان دونوں کے قہقہے گونجنے گے...

وہ آج پھر فارم ہاؤس آئی تھی... لیکن اس بار اس کے ساتھ طوبیٰ تھی... عنایہ نے شکر کیا تھا کہ آج اسامہ ملک ان کے ساتھ نہیں آیا تھا... فقط ایک دن باقی تھا مہندی کی تقریب میں... اور مہندی کی دلہن اس وقت اس کے ساتھ فارم ہاؤس میں ارینجمنٹس دیکھنے آئی تھی... طوبیٰ ہر چیز کو ستائش سے دیکھتی تعریفی کلمات سے نوازتی جا رہی تھی... ساتھ ساتھ اپنے مشورے بھی دیتی جا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"طوبیٰ... ایک بات بتاؤ..." یونہی چلتے چلتے عنایہ رکی... چہرے پر آتے بالوں کو انگلی کی مدد سے کان کے پیچھے اڑسا... اور طوبیٰ کو مخاطب کر گئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جی پوچھیے..." طوبیٰ بھی رک چکی تھی...

"یہ اسامہ ملک تمہارا کزن ہے...؟؟" سرسری سے انداز میں پوچھا تھا عنایہ نے... یہ سوال پوچھنے کی ہمت بھی اس لیے ہوئی تھی کہ آج آس پاس کہیں بھی اسامہ ملک موجود نہ تھا...

"سیم بھائی...؟؟ ہاں وہ میرے تایا کے بیٹے ہیں... اینڈ یو نو... ایک سپر اسٹار بھی... دنیا دیوانی ہے ان کی... لڑکیاں تو مرتی ہیں ان پر... ان کی پرسنیلٹی, ان کا رعب ہی ایسا ہے... اور اس پر ان کی بے نیازی... واللہ سحر انگیز شخصیت کے مالک ہیں... انہیں دیکھ کر میں احساس کمتری کا شکار ہو جاتی ہیں... کہ میرے ہونے والے ہزبینڈ بھی ان کے جیسے ہوتے.... میرا مطلب... وہ بھی چارمنگ پرسنیلٹی کے مالک تو ہیں... ہینڈسم بھی ہیں... ویل ایجوکیٹڈ, امیر بھی ہیں... لیکن وہ بات نہیں ان میں جو سیم بھائی میں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہے... سیم بھائی از سچ آ نائس گائے..." طوبیٰ عادت سے مجبور اسامہ ملک کی تعریف میں رطب اللساں تھی... جبکہ عنایہ لب کاٹ کر رہ گئی...

"اچھا سنو! تمہارے اس سیم بھائی نے ابھی تک شادی نہیں کی کیا...؟؟" عنایہ نہ جانے کیا جاننا چاہ رہی تھی... اتنے دن سے وہ اسامہ ملک کو یہاں دیکھ رہی تھی لیکن اسے اسامہ ملک کی بیوی نظر نہ آئی تھی... بس اسی لیے اس نے سوال پوچھ لیا... کیونکہ اس کا خیال تھا کہ وہ اب تک اپنی کسی ہم پلّہ لڑکی سے شادی کر چکا ہو گا... جو اس کے قابل ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اس کی بات پر طوبیٰ اداس سی ہو گئی...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں... شادی نہیں کی اب تک انہوں نے... مجھے معلوم ہوا تھا کہ شاید وہ کسی لڑکی کو پسند کرتے تھے... لیکن کسی وجہ سے دونوں دور ہو گئے... وہ لڑکی کون تھی یہ تو نہیں پتا کیونکہ وہ اپنی ذاتی زندگی پر بات کرنے کی اجازت نہیں دیتے کسی کو... لیکن اس کے علاوہ بھائی نے آج تک کبھی کسی دوسری لڑکی کو نگاہ تک نہیں اٹھا کر دیکھا... حالانکہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جس فیلڈ میں وہ ہیں وہاں ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت اور طرحدار لڑکی ہے... اور لڑکیاں خود مرتی ہیں ان پر... لیکن وہ کہتے ہیں نا کہ دل ایک بار جس پر آ جائے, جس کی خواہش کر لے اگر وہ نہ ملے تو ساری دنیا سے جی اچاٹ ہو جاتا ہے... یہی معاملہ ہے سیم بھائی کا بھی... " طوبیٰ نے تفصیل سے اسے بتایا تو وہ گہری سانس بھر کر رہ گئی...

یقیناً اسی لڑکی کے باعث عنایہ کو بھی اس نے اپنی زندگی سے دور کیا تھا جس سے وہ محبت کرتا تھا... ضد میں آ کر عنایہ سے شادی تو کر لی تھی اس نے... لیکن وہ اس لڑکی کی جگہ عنایہ کو نہیں دے سکتا تھا... تبھی اس کے اور اپنے درمیان فاصلے قائم کر دیئے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

وہ مزید کچھ کہنا ہی چاہتی تھی کہ ان کے نزدیک کوئی آن رکا... عنایہ نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو وہیں منجمند ہو کر رہ گئی... سامنے اسامہ ملک کھڑا تھا جو نہ جانے کب وہاں آیا تھا... اور پتا نہیں کیا کچھ سن چکا تھا... اس کی دلچسپ نگاہیں عنایہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں... عنایہ شرمندہ ہوتی نظریں چرا گئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"طوبیٰ... چچی جان کی کال آئی تھی... تمہاری آج کی اپائنمنٹ ہے پارلر میں... تمہارا سیل آف تھا شاید... وہ تمہیں کال کر رہی تھیں لیکن کال مل نہیں رہی تھی..." اسامہ ملک نے نظروں کا رخ تبدیل کرتے ہوئے طوبیٰ کو دیکھا...

"ارے ہاں... میں تو بھول ہی گئی تھی... صبح بھی مما نے یاد کروایا تھا... لیکن عنایہ کے ساتھ وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلتا... خیر میں چلتی ہوں... بائے عنایہ..." طوبیٰ تیز تیز کہتی وہاں سے چلی گئی... عنایہ لب کاٹتی ابھی تک وہیں کھڑی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سو... میرے بارے میں انویسٹیگیشن ہو رہی تھی...؟؟" اسامہ ملک نے سادہ سے لہجے میں کہا تھا لیکن عنایہ کو نہ جانے کیوں اس کا طعنہ چابک کی طرح لگا... یقیناً وہ اس کی اور طوبیٰ کی سب باتیں سن چکا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے کسی قسم کی انویسٹیگیشن کی..." عنایہ نے خود کو مضبوط ظاہر کرنا چاہا... تبھی اپنے دفاع میں کہہ گئی...

"رئیلی...؟؟" اسامہ ملک نے ابرو اچکا کر پوچھا... گویا اس کی بات کو جھٹلایا ہو... عنایہ لب بھینچتی وہاں سے جانے لگی لیکن اچانک پیر مڑا اور وہ گرتے گرتے بچی... ہاتھ میں اسامہ ملک کا شانہ آیا تھا... جس نے اسے گرنے سے بچایا تھا... اسامہ ملک نے اپنے بازو کو مضبوطی سے پکڑے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر گویا اسے سہارا دینے کی کوشش کی تھی... عنایہ نے سنبھلتے ہی تیزی سے اپنا ہاتھ کھینچنے کی کوشش کی تھی لیکن اسامہ ملک کی مضبوط گرفت نے اس کی کوشش ناکام بنا دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic Urdu Material/

"کُونسا حَشر اب اُٹھانا ہے؟

کُونسا مُعجزہ دِکھانا ہے؟

دیکھ! پاگل تو بن چکے ہیں ہم

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تُو نے اب اور کیا بنانا ہے ؟؟"

اسامہ ملک اس کے چہرے پر لہراتی بالوں کی لٹ کو اپنی انگلی سے پیچھے کرتے ہوئے دھیرے سے گنگنایا... عنایہ نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا... چہرہ سرخ پڑنے لگا تھا مارے شرمندگی کے... وہ جتنا اسامہ ملک سے دور جانے کی کوشش کرتی تھی قسمت کی ستم ظریفی تھی کہ وہ اسے اتنا ہی اس کے قریب لے جاتی...

چند لمحے خاموشی میں ہی گزر گئے تھے... دونوں چپ تھے لیکن دونوں کی دھڑکنوں نے ایک دوسرے کی قربت میں اودھم مچا رکھا تھا... اسامہ ملک کی گرفت ڈھیلی ہوئی... عنایہ نے سرعت سے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالا... اور جلدی سے آگے بڑھ گئی... اسامہ ملک اس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا...دل میں پچھتاوے کی ایک لہر سی اٹھی تھی...

کبھی جو خواب تھا وہ پا لیا ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مگر جو کھو گئی وہ چیز کیا تھی...

جسے چھو لوں میں وہ ہو جائے سونا...

تجھے دیکھا تو جانا بد دعا تھی...

"ارحم... ایک بات تو بتاؤ..." حورعین کچن ٹیبل پر بیٹھی مختلف سبزیاں کاٹ رہی تھی جب اچانک ذہن میں کوئی خیال آنے پر اسے مخاطب کر گئی...

"ہاں پوچھو..." ارحم ایپرن باندھے شیلف کے پاس کھڑا یوٹیوب پر چلتی ویڈیو کو بغور دیکھ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اباجان کام کے سلسلے میں دو دن کے لیے اسد بھائی کے ساتھ شہر سے باہر گئے تھے... اور ارحم اور حورعین کے یہ دو دن بھرپور عیاشی میں گزرنے والے تھے... ابا جان کی غیر موجودگی کے سبب ہی ارحم آج شاپ کی بجائے گھر پر نظر آ رہا تھا... دوپہر کا وقت

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھا... اماں اپنے کمرے میں سو رہی تھیں... لیکن ان دونوں کی جان کو سکون نہ تھا... تبھی یونی سے آتے ہی آدھے گھنٹے بعد دونوں کچن میں موجود تھے... اور اب یوٹیوب پہ پیزا کی ریسیپی دیکھ کر پیزا بنانے کی کوشش کر رہے تھے... بلکہ صرف ارحم کوشش کر رہا تھا... حورعین ایک طرف بیٹھی یا تو مختلف مشوروں سے نواز رہی تھی اسے... یا چھوٹے موٹے کام کرتے ہوئے مسلسل کچھ نہ کچھ کھا رہی تھی...

"تم نے میری یونیورسٹی میں ایڈمیشن کیوں نہیں لیا...؟؟ اگر وہیں آ جاتے تو آنے جانے کا مسئلہ بھی حل ہو جاتا... اب میری یونی بالکل آؤٹ آف وے ہے... اتنی صبح اٹھ کر پہلے مجھے یونی ڈراپ کرتے ہو... پھر اپنی یونی جاتے ہو... واپسی پر بھی یہی مسئلہ... میری بات مان لیتے تو کم از کم یہ جھنجھٹ تو نہ ہوتا..." وہ پرسوچ نگاہیں ہاتھ میں پکڑی چھری پر جمائے پوچھ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں... تمہاری یونی میں ایڈمیشن لے لیتا تاکہ تم ہر بات کی شکایت آ کر ابا جان سے لگاتی... جیسے سکول اور کالج میں کرتی رہی ہو... ٹیچرز سے ذرا سی ڈانٹ کیا پڑ جاتی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مجھے, تم گھر آتے ہی فوراً ابا جان کو بتاتی تھی نا... اور پھر اباجان کے منہ سے وہ کچھ سننا پڑتا تھا کہ توبہ... اسی وجہ سے اس بار الگ یونی میں جانے کا فیصلہ کیا تھا میں نے... کم از کم تم جیسی بلا سے تو جان چھوٹے گی میری..." ارحم کی زبان کے ساتھ ساتھ ہاتھ بھی تیزی سے چل رہے تھے اب... کوکنگ کے معاملے میں تو وہ ویلے بھی خاصا ماہر تھا... کچن میں آ کر اس کی پھرتی دیکھنے لائق ہوتی تھی...

"بکو مت اچھا..." حورعین خفیف سی ہو گئ... واقعی اس کی وجہ سے ارحم کو نہ جانے کتنی بار اباجان کی ڈانٹ پڑی تھی... اور ایک دو بار تو باہر لڑکوں سے جھگڑا کرنے کے باعث اچھی خاصی دھلائ بھی ہوئ تھی اس کی... جس کی بابت تو ظاہر سی بات ہے اباجان کو حورعین نے ہی بتایا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ویلے سچ بتاؤں میں نے یہ یونی کیوں جوائن کی...؟؟" ارحم نچلا لب دانتوں تلے دبائے شرارتی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں بتاؤ..." وہ تیزی سے چھری چلاتی ہوئ کہہ گئ...

"کیونکہ میری یونیورسٹی میں لڑکیاں بہت خوبصورت ہیں... اسٹائلش...ماڈرن... آہا... کیا منظر ہوتا ہے جب رنگ برنگی تتلیاں ادھر سے ادھر جاتی دکھائ دیتی ہیں..." ارحم کے لہجے میں بھی شرارت تھی... جانتا تھا اس طرح کی باتوں پر حورعین لیکچر دینا شروع ہو جاتی تھی...

"شرم تو نہیں آتی تمہیں... بہن کے سامنے ایسی باتیں کرتے ہوئے... تمہاری سوچ بھی عام مردوں کی طرح سطحی ہے ارحم...؟؟ کہ جہاں لڑکی دیکھ لی وہیں رال ٹپکنے لگی..." حورعین تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے جھلی... مذاق کر رہا تھا میں... دنیا کی ساری لڑکیاں میری بہنیں ہیں... بس... ہو گئ تسلی...؟؟ چھوٹی سی بات پر ایموشنل کیوں ہو جاتی ہو یار... " ارحم کے کہنے پر وہ ریلیکس ہوئ... لیکن پھر کچھ سوچ کر ارحم کی پشت کو دیکھا...

"دنیا کی ساری لڑکیاں تمہاری بہنیں ہیں...؟؟ تو پھر شادی کس سے کرو گے...؟؟ " حیرانگی بھری نگاہوں سے ارحم کی جانب دیکھا تھا...

"میں...؟؟ اور شادی...؟؟ مجھے نہیں کرنی کوئ شادی خانہ بربادی... شادی کے بعد اچھے بھلے گھر کا ستیاناس ہو کر رہ جاتا ہے... لڑکا بے چارہ پھنس کر رہ جاتا ہے بیوی اور ماں باپ کے درمیان... اور لڑکی خصوصاً بیوی کو خوش کر پانا ناممکن ہوتا ہے... بھئ میں تو شادی کے نام سے بھی میلوں دور ہی بھلا ہوں... آزاد زندگی... خودمختاری کا احساس... شادی کے بعد کہاں نصیب ہوتا ہے یہ سب... " ارحم کی بے تکی باتوں پر حورعین ہنستی چلی گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہنس کیوں رہی ہو تم...؟؟ میں نے کوئی لطیفہ سنایا ہے کیا...؟؟" ارحم نے خفگی بھری نگاہوں سے اسے گھورا...

"نہیں... میں بس یہ سوچ رہی تھی کہ لڑکے تو شادی کے لیے مرتے ہیں... گھر والوں سے لڑائی جھگڑا کر کے, گھر چھوڑنے کی دھمکیاں دے دے کر سب کو راضی کرتے ہیں شادی کے لیے... لیکن ایک تم ہو... مینٹل پیس... نمونے... جس کے انوکھے ہی خیالات ہیں..." وہ اس کا مذاق اڑا رہی تھی... ارحم نے منہ کے زاویے بگاڑے...

"میں سچ کہہ رہا ہوں... میری فیوچر پلاننگز میں کہیں بھی شادی کا نام و نشان تک نہیں ہے... آنے والے دس بارہ سالوں میں شاید میرے خیالات بدل جائے... تب سوچوں گا شادی کے بارے میں... لیکن فی الحال تو نہیں... مجھے اپنی آزادی بہت عزیز ہے..."

ارحم کی بات پر وہ اٹھ کر بیسن کی جانب آئی... چھری کے ساتھ ساتھ اپنے ہاتھ بھی دھوئے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شادی سنت ہے... اور باعث ثواب بھی... اس لیے یہ نہیں کہنا چاہیے کہ مجھے شادی کرنی ہی نہیں... اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی کہلاتی ہے یہ..." وہ سنجیدہ اور نرم لہجے میں کہہ رہی تھی... ارحم نے بغور اس کی طرف دیکھا... حجاب میں لپٹا صاف شفاف چہرہ... جس پر معصومیت اور نرمی تھی... ارحم کو بے ساختہ پیار آیا تھا اپنی بہن پر....

"یہ سنجیدگی تم پر سوٹ نہیں کرتی بل بتوڑی... اس لیے اپنے پرانے موڈ میں واپس آ جاؤ اب..." ارحم نے اسے چھیڑتے ہوئے اس کی ناک دبائی تھی...

"کچھ باتوں کے لیے سنجیدہ ہونا پڑتا ہے..." وہ ہلکی سی آواز میں بولی تھی... ذہن کہیں دور بھٹک رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا چلو اب بس کرو یار... لیکچر کا موڈ نہیں میرا... آ کر کچھ ہیلپ کرواؤ میری... سب کچھ میرے آسرے پر چھوڑ کر میڈم خود آرام سے بیٹھ جاتی ہیں... اور جب کھانے کا وقت

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہو تو سب سے آگے... موٹی کھا کھا کر مزید موٹی ہوتی جا رہی ہے..." ارحم شرارتی موڈ میں واپس آ چکا تھا... کہ حورعین اور اپنے درمیان سنجیدگی اسے جچتی نہیں تھی... حورعین اس کی بات پر دوبدو جواب دینے کی بجائے فقط مسکرا کر رہ گئ...

محبت ہو بھی جائے تو...

میرا یہ بخت ایسا ہے...

جہاں پر ہاتھ میں رکھ دوں...

وہاں پر درد بڑھ جائے...

محبت سرد پڑ جائے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت تھا... وہ آفس میں بیٹھی کسی فائل میں سر کھپا رہی تھی... دماغ تو ویلے ہی آج کل الجھا الجھا سا رہتا تھا... کام میں بھی دل نہ لگتا... اسے ایک بریک کی شدید ضرورت تھی... لیکن خود پر جبر کرتی وہ آفس آ گئ تھی... کہ گھر میں بھی فراغت کے باعث ذہن میں ادھر ادھر کی باتیں گردش کرتی رہتیں اور اس کی اداسی اور مایوسی میں مزید اضافہ ہی ہوتا تھا... آفس آ کر کام میں مصروف ہو کر دماغی کیفیت قدرے نارمل رہتی تھی...

وہ پین ہاتھ میں لیے فائل پر چند نشانات لگا رہی تھی جب اس کے کیبن کا دروازہ کھول کر زارا اندر داخل ہوئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"ہیلو... کیا کر رہی ہو...؟؟" وہ بے تکلفی سے کہتی اس کے مقابل پڑی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کچھ نہیں... ایک فائل دی تھی سر نے... وہی دیکھ رہی ہوں..." عنایہ نے کہتے ہوئے پین کو ہونٹوں میں دبایا...

"قسم سے یار... تھک گئی ہوں میں تو آج... برتھ ڈے پارٹی کی ارینجمنٹس تھیں... لیکن شادی سے زیادہ خرچ کر رہے تھے وہ لوگ ہر چیز پر... سمجھ میں نہیں آتا کہ یوں فضول رقم ضائع کر کے کیا حاصل ہوتا ہے ان لوگوں کو... جتنے پیسے یہاں خرچ کیے اس سے غریب کی تین سے چار بیٹیوں کی شادی نمٹ جاتی... کیا کھیل ہیں قدرت کے... کوئی دو وقت کی روٹی کے لیے ترس رہا ہے... اور کہیں پیسہ ہاتھ کی میل ہے... جتنا چاہو ضائع کرو... اور ان کی عقل دیکھو ذرا... برتھ ڈے پارٹی شروع ہونے کے بعد ہمیں تو گویا بھول ہی گئے... کھانا تک نہیں پوچھا بھوکے لوگوں نے..." زارا جلے دل کے پھپھولے پھوڑ رہی تھی... عنایہ فقط مسکرا کر رہ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم نہیں گئ آج...؟؟ ویڈنگ آرگنائزنگ کے لیے...؟؟" زارا نے اپنا لنچ باکس کھول کر سامنے رکھا... ساتھ ہی اسے بھی شامل ہونے کا اشارہ کیا... عنایہ نے سہولت سے منع کر دیا... فی الحال کچھ کھانے کا من نہ تھا...

"نہیں... آج مہندی ہے لڑکی کی...تمام ارینجمنٹس تو پہلے ہی ہو چکے تھے... سپروائزر کو بھیج دیا ہے میں نے... وہ مینیج کر لے گا... اسے کہا تھا کہ اگر کوئ پرابلم ہو تو مجھے کال کر لے..." عنایہ نے تھکے تھکے سے انداز میں کہتے ہوئے سر کرسی کی پشت سے ٹکایا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"باس اس پروجیکٹ کو لے کر جتنے زیادہ ایکسائیٹڈ ہیں تم اس میں اتنی ہی لاپرواہی برت رہی ہو... پہلے تو اپنا کام مکمل ایمانداری سے اور دل لگا کر کرتی تھی تم... اب کیا ہوا تمہیں...؟؟ آئ تھنک تمہیں خود وہاں ہونا چاہیے تھا آج... تاکہ کسی قسم کا مسئلہ ہو تو بروقت نمٹا جا سکے..." زارا لنچ کرتے ہوئے ساتھ ساتھ اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"رائل فیملی کا فنکشن ہے زارا... بڑے بڑے افسران اور عہدے دار آئیں گے وہاں... گرینڈ پارٹی ہو گی یہ... اور مجھ میں اتنی سکت نہیں کہ اتنی عوام کا سامنا کر سکوں... الجھن ہوتی ہے مجھے کراؤڈ سے... دل گھبرانے لگتا ہے..." وہ بے بسی بھرے لہجے میں کہہ گئ...

"ایوری تھنگ از فائن نا...؟؟ تم صدیوں کی بیمار لگنے لگی ہو چند ہی دنوں میں... کوئ پرابلم ہے تو تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو..." زارا کو ترس آنے لگا تھا اس کہ صورت پہ... چھوٹی سی عمر میں وہ نہ جانے ظالم زمانے کے کون کونسے روپ دیکھ چکی تھی جو یوں ہنسنا ہی بھول گئ تھی... اس کے لبوں پہ ایک جامد چپ ٹھہر گئ تھی... آنکھوں کو اداسی نے اپنا مسکن بنا لیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بہت تھک گئ ہوں میں زارا... دنیا کے پیچھے بھاگتے بھاگتے... ترقی کی اس بھاگ دوڑ میں چلتے چلتے... لیکن کبھی کبھی ایسا احساس ہوتا ہے نا جیسے ہم جہاں سے چلے تھے وہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آن رکے ہیں... ہماری اتنی محنت, اتنی کوشش, تگ و دو, ساری ریاضت خاک میں مل جاتی ہے... منزل بہت دور نظر آنے لگتی ہے... بلکہ منزل کا تو نام و نشان, کوئی اتا پتا ہی نہیں ہوتا... ایسے میں جسم کے ساتھ ساتھ روح بھی تھکن کا شکار ہو جاتی ہے... پھر دنیا کے ساتھ قدم سے قدم ملانے کو بھی دل نہیں چاہتا... بس دنیا سے بھاگ جانا چاہتے ہیں ہم... کہیں دور.... کسی ویرانے میں... جہاں کسی اور سے تو کیا خود سے بھی نظریں ملانے کی ضرورت نہ پڑے... کچھ ایسے ہی احساسات ہیں میرے آج کل..." وہ مضمحل سی دکھائی دیتی تھی... آنکھوں کی سرخی ایسی تھی گویا برسوں سے ان آنکھوں نے نیند کا رستہ نہ دیکھا ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آئی تھنک یو نیڈ آ بریک عنایہ... میری مانو تو اس پروجیکٹ کے بعد چند دن کی چھٹی لے لو باس سے... اور کہیں گھوم پھر آؤ... یا کسی ریلیٹو کے ہاں چلی جاؤ... ماحول بدلے گا تو تم بھی ٹھیک ہو جاؤ گی..." زارا نے خلوص بھرا مشورہ دیا تھا اسے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ریلیٹو...؟؟" وہ طنزیہ انداز میں کہہ کر سر جھکا گئ... لبوں پر استہزائیہ مسکراہٹ بکھری تھی جس میں اذیت کی جھلک تھی... زارا فقط اسے دیکھ کر رہ گئ...

آج اتوار تھا... آج شام تک ابا جان کی گھر واپسی متوقع تھی... اور تب تک وہ دونوں جی بھر کر اس موقع کا فائدہ اٹھا لینا چاہتے تھے... گھر میں بوریت جب بڑھنے لگی تو دونوں آوارہ گردی کے خیال سے اماں کے سامنے بہانہ بنا کر گھر سے نکل آئے... حورعین کو تھوڑی شاپنگ بھی کرنی تھی... اور اس کے لیے آج اس نے شہر کا رخ کیا تھا... ایک بوتیک سے وہ اپنے لیے ڈریس لینا چاہ رہی تھی... یونیورسٹی میں فنکشن تھا اسی فنکشن پر پہننے کے لیے... ارحم کی ہزاروں منتیں کیں تھیں تب کہیں جا کر وہ راضی ہوا تھا حورعین کے ساتھ چلنے کو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

شاپنگ کرنے کے بعد دونوں نے ایک درمیانے درجے کے ریسٹورنٹ سے لنچ کیا... پھر ارحم اسے ایک پارک میں لے آیا... وہاں کچھ وقت گزار کر, ڈھیر ساری تصاویر بنانے کے بعد دونوں گھر کی طرف روانہ ہوئے...

عصر ہوئے کافی دیر گزر چکی تھی... حورعین کو اب یہ فکر کھائے جا رہی تھی کہ اگر ان کے جانے سے قبل ابا جان گھر پہنچ گئے تو آج ان کی خاطرداری پکی تھی... ان دو دنوں میں اماں بھی ان دونوں کی شرارتوں سے تنگ آ چکی تھیں... اور موقع ملتے ہی یقیناً ابا جان سے ان کی شکایت لگانے سے بھی گریز نہ کرتیں... اسی لیے ضروری تھا کہ ابا جان کے گھر پہنچنے سے پہلے وہ دونوں گھر پہنچ کر اماں کا غصہ ٹھنڈا کر دیں... تاکہ کچھ بچت ہو سکے... لیکن بھلا ہو اس ٹریفک کا... لگتا تھا آج کے دن ہی پوری دنیا سڑکوں پر نکل آئی ہے... ہر طرف لوگ ہی لوگ... گاڑیاں ہی گاڑیاں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارحم جلدی چلاؤ نا.. کیا کر رہے ہو... اس سے تیز تو چیونٹی ہی چل لیتی ہے..." حورعین نے جھنجھلاتے ہوئے اس پر غصہ اتارا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تو تم چیونٹی پر بیٹھ کر ہی گھر چلی جاؤ پھر... دکھائی نہیں دے رہا...؟؟ کتنی بھیڑ ہے... جہاز بنا کر اڑا دوں کیا بائیک کو...؟؟" ارحم خود تپا بیٹھا تھا... اور اس وقت کو کوس رہا تھا جب اس نے حورعین کے ساتھ آنے کی حامی بھری...

"تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے..." وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی...

ٹریفک کچھ کم ہوئی تھی تبھی ارحم نے تیزی سے اپنی بائیک آگے بڑھائی... کچھ ہی دور جا کر سامنے سے گاڑی آنے کے سبب ارحم نے ایک دم بائیک آہستہ کی... سامنے کی گاڑی سے تو ٹکراتے ٹکراتے بچ گئے وہ لوگ... لیکن پیچھے سے آتی گاڑی نے ان کی بائیک ٹھوک دی... حورعین کو جھٹکا لگا اور وہ بائیک سے نیچے گری... فٹ پاتھ سے اس کا بازو ٹکرایا... کہنی چھل گئ..

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

منہ سے کراہیں برآمد ہوئ تھیں... ارحم نے بائیک روکتے ہوئے بوکھلا کر حورعین کو تھاما... پیچھے سے ٹکر مارنے والی وہ شاندار سی گاڑی بھی اب رک چکی تھی...

"حوری تم ٹھیک ہو نا...؟؟" وہ حواس باختہ سا اس سے پوچھ رہا تھا... شکر تھا کہ بچت ہو گئ... صرف چند خراشیں ہی آئ تھیں... لیکن حورعین کا غصہ سوا نیزے پر پہنچ گیا...

ارحم کی گرفت سے اپنا بازو نکالتی وہ طیش سے مڑی اور اس گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ کی طرف آئ... کھڑکی کا شیشہ بجایا... سفید یونیفارم میں ملبوس ڈرائیور نے کھڑکی کا شیشہ نیچے کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آئم سو..." وہ شائستگی سے معذرت کرنے جا رہا تھا جب حورعین نے دانت پیس کر اسے دیکھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"باہر نکلو..." سخت لہجے میں کہتی وہ اسے نکلنے کا اشارہ کر رہی تھی...

"حوری بس کر دو... چلو میرے ساتھ..." ارحم نے نرمی سے اسے سمجھاتے ہوئے باز رکھنا چاہا... لیکن وہ بھی اپنے نام کی ایک تھی... اتنی جلدی تو معاف کر ہی نہیں سکتی تھی کسی کو...

"میں نے تم سے کہا باہر نکلو..." حورعین غرانے کے سے انداز میں دوبارہ اس سے مخاطب ہوئی... ڈرائیور بے چارہ اس کے تاثرات دیکھ کر ہکا بکا سا باہر نکلا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اپنے باپ کی سڑک سمجھ رکھی ہے کیا...؟؟ یا غریبوں کو تم لوگ انسان نہیں سمجھتے...؟؟ کیا لگتا ہے تمہیں...؟؟ جب چاہو گے ہم جیسوں کو ٹکر مار کر, گاڑی تلے روند کر آگے بڑھ جاؤ گے اور کوئی تم لوگوں سے سوال بھی نہیں کرے گا...؟؟ اندھے ہو کیا...؟؟ سڑک پر آتے جاتے دوسرے لوگ نظر نہیں آتے تمہیں... ؟؟ اگر ڈرائیونگ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آتی نہیں تو گھروں میں بیٹھو جا کر... انسانی جانیں اتنی سستی نہیں کہ تم جیسوں کے شغل کی بھینٹ چڑھ جائیں..." وہ چلا رہی تھی... دھوپ کی تمازت سے چہرہ سرخ پڑ رہا تھا... ایک تو ٹریفک اور آتی جاتی گاڑیوں کے دھوئیں کے باعث سر میں ویسے ہی درد تھا... اوپر سے گاڑی کا یوں ٹکرانا... اس کے غصے کا گراف تو بلند ہونا ہی تھا...

"دیکھیے میڈم... آئم رئیلی سوری... لیکن غلطی آپ لوگوں کی بھی تھی... یوں اچانک بریک مارنے سے پیچھے والا آپ سے ٹکرائے گا ہی... شکر کیجیے کہ زیادہ نقصان نہیں ہوا... ورنہ..." اس کے لڑکی ہونے کا احساس کر کے ڈرائیور ادب و آداب بھرا لہجہ اپنائے ہوئے تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"زیادہ نقصان نہیں ہوا...؟؟ مطلب میں مر جاتی, کوئی گاڑی میرا سر کچل کر آگے بڑھ جاتی تو تم لوگ اسے ہی نقصان کاؤنٹ کرتے...؟؟" حورعین صدمے سے اسے دیکھنے لگی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میرا یہ مطلب نہیں تھا مس... آپ خوامخواہ ایشو بنا رہی ہیں... بات اتنی بھی بڑی نہیں ہے..." ڈرائیور بے چارہ برا پھنسا تھا... جان چھوٹ ہی نہ رہی تھی اب...

"اچھا... ہماری بائیک کو ٹکریں تم لوگ مارو... اور ایشو بھی ہم بنا رہے ہیں... تمہیں کیا لگتا ہے اتنی آسانی سے جانے دوں گی میں تمہیں...؟؟ ہماری بائیک کے انڈیکیٹرز توڑ دیئے تم نے... اس کا ہرجانہ کون بھرے گا...؟؟" وہ ہرگز بھی بخشنے کے موڈ میں نہ تھی... ڈرائیور سرد آہ بھر کر رہ گیا... یہ لڑکی نہیں افلاطون تھی... ڈرائیور نے بے چارگی سے ارحم کی جانب دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

تبھی اس کی گاڑی کا پچھلا دروازہ کھلا... کوئی اس گاڑی سے اترا تھا... حورعین کی اس کی جانب پشت تھی تبھی وہ نووارد کو دیکھ نہ سکی... ڈرائیور نے اپنے مالک کی جانب دیکھا تو پریشان سا ہو گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سر... آپ گاڑی میں بیٹھیے... میں ڈیل کر لوں گا..." سامنے کھڑی اس آتش فشاں لڑکی کا کوئی بھروسہ نہ تھا کہ وہ اس کے مالک کو بھی سنانے لگ جاتی... اور اگر ایسا ہوتا تو یہاں ایک نیا تماشہ لگ جاتا... تبھی ڈرائیور نے اپنے مالک کو سمجھانے کی ادنٰی سی کوشش کی... لیکن اس شخص نے ہاتھ اٹھا کر ڈرائیور کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا...

"کیا ڈیل کر لو گے تم ہاں...؟؟ آنے دو اپنے سر کو بھی... میں بھی دیکھوں کون سا تیس مار خان ہے تمہارا..." وہ طیش سے کہتی مڑی ہی تھی جب زبان کو بریک گے... چہرے کے تاثرات بھی بدلے تھے... سامنے اسامہ ملک کھڑا تھا... تھری پیس سوٹ میں ملبوس... نک سک سے تیار... شعلہ بار نگاہوں سے اسے گھورتا... اسے دیکھتے ہی حورعین کی بولتی بند ہو گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دیکھ لیا...؟؟ اب مزید کچھ کہنا ہے...؟؟" سرد سی آواز میں کہا گیا تھا... حورعین دل ہی دل میں خود کو کوستی نفی میں سر ہلا گئ... اگر ذرا سا بھی اندازہ ہوتا کہ گاڑی میں اسامہ ملک ہے تو وہ کبھی یہاں نہ ٹھہرتی... اتنی باتیں سنانا تو دور کی بات...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلو حوری..." ارحم نے اس کا بازو تھام کر اسے کھینچا... اسے شرمندگی ہو رہی تھی اور حورعین پر غصہ بھی آ رہا تھا جس نے خوامخواہ تماشہ بنا دیا تھا... اردگرد کھڑے چند لوگ خاصی دلچسپی سے سارا منظر ملاحظہ کر رہے تھے...

"رکو..." اسامہ ملک کی بھاری اور سپاٹ آواز ابھری... حورعین کے قدموں کو بریک گے... اسامہ ملک مضبوط قدم اٹھاتا ان کی جانب بڑھنے لگا... اسے یوں بالکل غیر متوقع طور پر اپنے سامنے پا کر وہ سراسیما سی دکھائی دینے لگی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان کے قریب پہنچ کر اسامہ ملک نے اپنا والٹ نکالا... اس میں سے چند نوٹ کھینچے... حورعین کا ہاتھ تھام کر اس پر وہ نوٹ دھرے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اپنی بائیک کی سروس کروا لینا... اور اپنی مرہم پٹی بھی... " بے تاثر نگاہیں اس پر جمائے اسامہ ملک نے ایک سرسری سی نگاہ ساتھ کھڑے ارحم پر ڈالی... پھر نخوت بھرے انداز میں گلاسز آنکھوں پر چڑھاتا وہ مڑا اور گاڑی میں جا بیٹھا... کچھ ہی دیر بعد وہ گاڑی وہاں سے جا چکی تھی... حورعین نے سلگ کر دور جاتی گاڑی کو دیکھا... اور پھر اپنے ہاتھ میں پکڑے پیسوں کو... دل چاہا تھا اس کے منہ پر دے مارے یہ پیسے... خود پر قابو پاتی وہ بھی ارحم کے ساتھ بائیک پر بیٹھ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مغرب کے بعد کا وقت تھا... اندھیرا چار سو پھیل چکا تھا جب وہ گاؤں پہنچی... گھر جاتے ہی بستر پر گر جانے کا موڈ تھا... گھر کے قریب پہنچ کر وہ چونکی... بائیک کی ہیڈ لائٹ میں اسے اپنے گھر کے سامنے چار گاڑیاں کھڑی نظر آئیں... وہ چونکی تھی... گیٹ سے کچھ فاصلے پر چند افراد ہاتھوں میں گنز لیے کھڑے تھے... گارڈز کا یونیفارم زیب تن کر رکھا تھا سب نے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عنایہ بائیک گیٹ سے کچھ فاصلے پر روکتی ہوئ اتری... ہیلمٹ اتار کر حیران نگاہوں سے ان سب کو دیکھا... پھر گھر کے گیٹ کو... وہ تو بیرونی گیٹ کو لاک کر کے گئ تھی... پھر دروازہ کھلا ہوا کیسے تھا...؟؟ اور ان سب گارڈز کی یہاں موجودگی کیا معنی رکھتی تھی... وہ سمجھ نہ سکی...

"کون ہو تم لوگ...؟؟ اور میرے گھر میں کیا کر رہے ہو...؟؟" وہ ایک گارڈ سے سخت لہجے میں مخاطب ہوئ... گارڈ خاموش کھڑا رہا... یوں جیسے کوئ روبوٹ ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کچھ پوچھ رہی ہوں میں تم سے..." ماؤف ہوتے دماغ کے ساتھ وہ چلائ...

"آپ کو آپ کے تمام سوالات کے جواب اندر ملیں گے..." گارڈ نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا... عنایہ طیش سے اسے گھورتی اندر داخل ہوئ... دروازہ زور سے بند کیا... ابلتے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دماغ کے ساتھ وہ آگے بڑھی... سامنے برآمدے میں صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جما کر بیٹھے اسامہ ملک پر نگاہ پڑی تو وہ ٹھٹھک سی گئ... اسامہ ملک ایزی ہو کر بیٹھا سیل فون پر مصروف تھا... ایک بازو صوفے کی پشت پر ٹکا رکھا تھا... یہ جگہ, یہ گھر اس کے شایان شان نہیں تھا لیکن اس کے باوجود وہ یہاں موجود تھا...

"ویلکم ہوم مسز عنایہ حورعین..." عنایہ کو اپنے سامنے پا کر اسامہ ملک کے لبوں کی تراش میں دلکش مسکراہٹ دکھائ دی تھی... وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا...

"یہاں میرے گھر میں کیا کر رہے ہیں آپ مسٹر ملک...؟؟" عنایہ نے ضبط سے لب بھینچتے ہوئے سوال کیا تھا... یہ پوچھنا تو فضول ہی تھا کہ اس نے عنایہ کے گھر کا ایڈریس کہاں سے لیا... کیونکہ ایسی چھوٹی موٹی چیزیں معلوم کرنا اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا... اور اس کی پہنچ کہاں کہاں تک تھی یہ عنایہ اچھی طرح جانتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیوں...؟؟ اچھا نہیں لگا مجھے اپنے سامنے دیکھ کر...؟؟" دل جلانے والی مسکراہٹ لبوں پر سجائے وہ پوچھ رہا تھا... عنایہ سلگ کر رہ گئ...

"آپ کو یوں میرے گھر میں نہیں آنا چاہیے تھا مسٹر ملک... یہ گاؤں ہے... اور یہاں یوں رات کے وقت آپ کی آمد کو لوگ کیا کیا معنی پہنائیں گے یہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے..." وہ خود پر کافی حد تک قابو پا چکی تھی... تبھی بے تاثر لہجے میں کہہ گئ...

"اسامہ ملک کو نہ پہلے کبھی لوگوں کی پرواہ تھی اور نہ آج ہے... لوگوں کا کیا ہے... وہ تو بولتے ہیں رہتے ہیں... اور وہ وہی دیکھتے ہیں جو دیکھنا چاہتے ہیں... خیر... یہاں آپ کو زچ کرنے ہرگز نہیں آیا میں... طوبیٰ یاد کر رہی تھی آپ کو... اسی کی خوشی کی خاطر آپ کو لینے آیا ہوں... پندرہ منٹ ہیں آپ کے پاس... جلدی تیار ہو جائیے... فنکشن اسٹارٹ ہونے والا ہے..." اپنے آنے کا مقصد بتا کر ساتھ ہی حکم جاری کر دیا گیا تھا... عنایہ نے شاکی نگاہوں سے اسے دیکھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"طوبیٰ سے میری بات ہو چکی ہے... اور میں نے اس سے معذرت بھی کر لی تھی کہ میں نہیں آ سکوں گی... آپ نے خوامخواہ زحمت کی... آپ جا سکتے ہیں... کیونکہ میں کہیں نہیں جا رہی..." عنایہ کے صاف جواب دینے پر وہ نگاہیں اس کے چہرے پر جمائے قدم قدم چلتا اس کی جانب بڑھنے لگا...

"اسامہ ملک ایک بار جو ٹھان لیتا ہے وہ کر کے ہی دم لیتا ہے... یہ تم اچھی طرح جانتی ہو... اب اگر میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم طوبیٰ کی مہندی میں شرکت کرو گی تو بس کرو گی... اور تم ابھی میرے ساتھ چل رہی ہو... چاہے اپنی مرضی اور خوشی سے جاؤ... چاہے مجھے تمہارے ساتھ زبردستی کرنی پڑے... آفٹر آل... حق رکھتا ہوں تم پر... زبردستی بھی کر سکتا ہوں..." وہ چمکتی نگاہوں سے عنایہ کو دیکھ رہا تھا... ساتھ ہی آپ سے تم تک کا فاصلہ طے کیا تھا... عنایہ کے دل میں شدت سے خواہش ابھری کہ سامنے کھڑے اس شخص کو شوٹ کر دے... لیکن خود پر ضبط کے کڑے پہرے بٹھا گئی تھی وہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جب میں نہیں جانا چاہ رہی تو آپ کیوں بضد ہیں مجھے ساتھ لے جانے کے لیے... میری زندگی پر میرا کوئی حق نہیں ہے کیا...؟؟ میں اپنی زندگی کا کوئی فیصلہ خود لینے کا اختیار نہیں رکھتی...؟؟ خدارا میرے سر پر مسلط ہونے کی کوشش مت کریں آپ... جینے دیں مجھے... قید تنہائی تو میرا نصیب کر ہی دی ہے... کم از کم موت آنے تک تو سکون سے یہ سزا کاٹنے دیں... گھٹن ہوتی ہے مجھے آپ کی موجودگی میں... سانس لینا محال ہو جاتا ہے میرے لیے..." وہ چیخ اٹھی تھی... اسامہ ملک نے پرسکون انداز میں اس کی طرف دیکھا...

"بس... ہو گیا...؟؟ اب کچھ تیاری کرنا چاہیں گی آپ...؟ یا یونہی جانا پسند کریں گی...؟؟" عنایہ کی بات کا تو گویا کوئی اثر ہی نہ ہوا تھا اس پر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے نہیں جانا کہیں بھی..." وہ تلخی سے کہتی کمرے کی جانب بڑھنے لگی تھی جب اس کا ہاتھ اسامہ ملک کی گرفت میں آیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیوں...؟؟ وجہ جاننا چاہوں گا میں نہ جانے کی... یا پھر مجھ سے ہی بھاگنا چاہتی ہیں...؟؟ مجھ سے ناراضگی ہے تو ساری دنیا سے خفا ہونے کی کیا ضرورت ہے... اپنی خفگی کا دائرہ کار مجھ تک ہی محدود رکھیں نا..." عنایہ کے دیکھنے پر وہ اس کا ہاتھ آزاد کر گیا تھا...

"میں ہر بات آپ کو بتانے کی پابند نہیں ہوں... اور پھر آپ وجہ بتا سکتے ہیں مجھے...؟؟ کہ آپ کیوں مجھے زبردستی لے جانے پر آمادہ ہیں...؟؟" وہ سلگ کر بولی... آنکھیں اس کی آنکھوں میں گاڑی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں بالکل... بتا سکتا ہوں میں وجہ..." وہ مزے سے کہتا اس کے مقابل آیا...

"میں چاہتا ہوں کہ تم بھی اپنے شوہر کے ہمراہ کوئی فنکشن اٹینڈ کرو... لڑکیوں کی تو دلی خواہش ہوتی ہے ہر جگہ اپنے شوہر کے ساتھ جانے کی... تمہیں موقع مل رہا ہے تو فائدہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اٹھانا چاہیے اس موقع سے... " وہ ہلکا سا مزاح کا رنگ اختیار کرتا اسے دیکھ رہا تھا... عنایہ کا بس نہ چل رہا تھا کہ دھکے دے کر اسے گھر سے نکال دے... وہ جھٹکے سے مڑی... کمرے کے دروازے تک پہنچی ہی تھی کہ اسامہ ملک کی آواز سنائی دی...

"کیا میں یہ امید رکھوں کہ اگلے پندرہ منٹ میں آپ تیار ہو کر یہاں میرے سامنے ہوں گی...؟؟ کیونکہ آپ کو لیے بغیر تو میں یہاں سے جانے والا ہرگز نہیں... " وہ اس کی حالت سے لطف اندوز ہو رہا تھا... عنایہ نے زور سے دروازہ بند کیا.... اسامہ ملک استہزائیہ مسکراہٹ لیے صوفے پر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا... ٹھیک بارہ منٹ بعد عنایہ پھر سے اس کے سامنے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چلیں..." سرد آواز میں کہتی وہ اس سے نگاہ ملائے بغیر آگے بڑھ گئی... اسامہ ملک فاتحانہ نگاہوں سے اس کی پشت کو تکتا اس کی تقلید میں گھر سے نکل آیا...

اَنا پَرست ہیں دونوں چَٹخ کے ٹُوٹیں گے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نہ میں اُس سے نہ وہ مُجھ سے ہَارنے والا...

گاڑی میں بالکل خاموشی چھائی تھی... ڈرائیونگ سیٹ پر اسامہ ملک براجمان تھا... جبکہ برابر کی سیٹ پر عنایہ... رات کے گہرے اندھیرے میں گاڑی کے اندر فقط مدھم سی لائٹ تھی جو ایک فسوں طاری کر رہی تھی... دونوں اپنی اپنی جگہ پر خاموش تھے... اپنی اپنی سوچوں میں گم... عنایہ نے گاڑی میں بیٹھنے کے بعد ایک بار بھی اسامہ ملک کی جانب نہیں دیکھا تھا... اس کی نظریں مسلسل کھڑکی سے باہر تھیں... سر سیٹ کی پشت سے ٹکا رکھا تھا جبکہ ذہن ماضی کے جھروکوں میں الجھ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial/

"اماں تمہارا جہیز بنا رہی ہیں... کیا خیال ہے پھر... بات کروں ان سے...؟؟ کہ ایک عدد بائیک بھی لے کر دیں تمہیں... شادی کے بعد یہاں آنے جانے کے لیے تمہیں بائیک کی ضرورت ہو گی نا..." وہ دونوں ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے پیزا پارٹی کر رہے تھے جب ارحم نے شرارتی نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا... حورعین اسے گھور کر رہ گئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تمہیں کیا لگتا ہے شادی کے بعد میں بائیک پر ہی آیا جایا کروں گی...؟؟ ارے پوری ٹور کے ساتھ آؤں گی میں... اپنے ہزبینڈ کے ہمراہ... شاندار سی گاڑی میں... فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر... لوگ مجھے دیکھیں گے تو رشک کریں گے میری قسمت پر... مجھے بھلا کیا ضرورت ہے خود بائیک چلانے کی..." وہ بے نیازی سے کہتی پھر سے کھانے میں مشغول ہو چکی تھی...

"اچھا... اور اگر تمہاری شادی کسی ٹٹ پونجیے سے ہو گئ... جس کے پاس گیارہ نمبر گاڑی کے سوا اور کوئ سواری ہی نہ ہوئ تو...؟؟" ارحم جان بوجھ کر اسے چڑانے کے لیے ایسی باتیں کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"گیارہ نمبر گاڑی...؟؟ کیا مطلب...؟؟" حورعین نے حیرت سے اسے دیکھا اور گیارہ نمبر گاڑی کے بارے میں استفسار کیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"گیارہ نمبر گاڑی... مطلب دونوں ٹانگیں... پیدل سواری..." ارحم نے ہاتھ روک کر شرارت سے اسے دیکھا...

"نفے منہ تمہاری سوچ پہ... جب میں ڈاکٹر بن جاؤں گی نا... تو کسی بڑے ڈاکٹر سے ہی شادی کروں گی... اور فرض کرو کہ میرے فیوچر ہزبینڈ کے پاس گاڑی نہ بھی ہوئ تو میں کس لیے ہوں... ڈھیر سارا پیسہ کما کر میں خود گاڑی خرید لوں گی... پھر تم ہمیں ہماری گاڑی میں آتے دیکھ کر جلتے کڑھتے رہنا... یہ گیارہ نمبر گاڑی تمہیں اور تمہاری ہونے والی بیوی کو ہی مبارک ہو... " حورعین نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے جواب دیا... ارحم ہنسنے لگا تھا اس کی باتوں پر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"دل بہلانے کو غالب خیال اچھا ہے..." وہ اسے چھیڑنے سے اب بھی باز نہ آیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم..." لبوں نے بے آواز جنبش کی تھی... بائیں آنکھ سے آنسو لڑھک کر رخسار پر پھسلا تھا... اپنے خیالوں سے چونکتے ہوئے اس نے گال رگڑا...

"اُٹشو..." اسامہ ملک کو نہ جانے کیسے ہر بات کی خبر ہو جاتی تھی... شاید عنایہ کے معاملے میں اس کا ہر عضو آنکھ بن جاتا تھا... تبھی اس کے رونے سے بھی بے خبر نہ رہ سکا تھا وہ...

"ضرورت نہیں مجھے..." بھرائی آواز میں کہتی وہ رخ پھیر گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایز یو وِش..." اسامہ ملک نے کندھے اچکائے اور اپنی توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کر دی...

عنایہ نے اپنے سیل فون کی اسکرین آن کی... پکچرز کا فولڈر کھول کر اس میں موجود اپنی اور ارحم کی ان گنت تصاویر دیکھنے لگی... آج نہ جانے کیوں ارحم کی بے حد یاد آ رہی تھی... اس کا پھوٹ پھوٹ کر رونے کو دل چاہ رہا تھا... چند پل دھندلی ہوتی نگاہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسکرین پر جمائے رکھنے کے بعد وہ سیل آف کرتی دوبارہ سیٹ کی پشت سے سر ٹکا گئ تھی... انداز میں تھکن نمایاں تھی... اسامہ ملک اس کی کیفیت کو محسوس کر رہا تھا لیکن کچھ کہنے سے گریز کیا تھا... وہ اس کے اور اپنے درمیان ان فاصلوں کو کم کرنا چاہتا تھا... ان غلط فہمیوں کو مٹانا چاہتا تھا جو دوریوں کا سبب بنیں... لیکن باوجود کوشش کے وہ اس سے کچھ کہہ نہ پاتا تھا... عنایہ کا سرد رویہ ہی اسے بھی خاموش رہنے پر مجبور کرتا تھا...

کافی دیر کے بعد بالآخر گاڑی رک ہی گئ... عنایہ نے آنکھیں کھولیں... سامنے فارم ہاؤس نظر آ رہا تھا... وہ لوگ پہنچ چکے تھے... گیٹ کھلا تھا اور باہر ویلکم کا خوبصورت سا بورڈ لگا تھا... اندر ہر طرف چہل پہل سی تھی... اسامہ ملک گاڑی سے اترا... عنایہ نے بھی گاڑی کا دروازہ کھولا... تبھی چند فوٹو گرافرز اسامہ ملک کو دیکھتے ان کی جانب لپکے... عنایہ قدم باہر نکالنے ہی والی تھی جب اسامہ ملک نے اس کی جانب اپنا ہاتھ بڑھایا... عنایہ نے چونک کر پہلے اس کے چہرے کو دیکھا پھر اس کے ہاتھ کو... لب بھینچے وہ اس کے ہاتھ کو نظر انداز کرتی گاڑی سے اتری ہی تھی جب ہیل کسی گڑھے میں پھنسی... وہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

توازن برقرار نہ رکھتے ہوئے لڑکھڑائی تھی جب قریب کھڑے اسامہ ملک نے سرعت سے اس کا ہاتھ تھام کر اسے سنبھالا...

عنایہ نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا... اسامہ ملک کے چہروں پر بھرپور مسکراہٹ بکھری تھی... تبھی کیمرے کی آنکھ نے اس منظر کو قید کر لیا...

"پہلے ہاتھ تھام لیتیں تو کیا ہو جاتا...؟؟ میں جانتا ہوں ہر بار سنبھلنے کے لیے تمہیں میری ہی ضرورت پڑتی ہے..." اس کے خوشگوار لہجے پر عنایہ کا دل جل کر خاک ہوا تھا... وہ تیزی سے اس سے دور ہوئی... اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالا... اسامہ ملک نے گہری نگاہ اس پر ڈالی تھی... جو ایکوا بلیو شارٹ شرٹ کے ساتھ بیل باٹم پہنے ہوئے تھی... اس کا سراپا بہت بھلا معلوم ہو رہا تھا... دوپٹہ نفاست سے دونوں کندھوں پر پھیلا رکھا تھا جبکہ بال آج خلاف معمول کھلے رکھے گئے تھے... ہونٹوں پر فقط لپ اسٹک لگائی تھی... اس کا وجود اور کلائیاں کسی بھی قسم کی جیولری سے آزاد تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلیں..." اسامہ ملک کے کہنے پر وہ فوراً اندر کی جانب بڑھی... کیمروں کی چمکتی فلیش لائٹس سے اس سخت الجھن ہو رہی تھی... اندر ہر چیز پرفیکٹ تھی... سب مہمان خوش گپیوں میں مصروف تھے... عنایہ کی نگاہوں نے طوبیٰ کو ڈھونڈنا چاہا... ابھی رسم شروع نہیں کی گئ تھی... یقیناً طوبیٰ اس فارم ہاؤس میں مختص اپنے کمرے میں ہی تھی... وہ اپنی ٹیم کے سپروائزر کو ڈھونڈنے لگی تاکہ ہر چیز کی بہتری کی تسلی کر سکے... کچھ ہی دور اسے وہ دکھائ دے گیا تھا... اس سے چند باتیں کرنے کے بعد اور ہدایات دینے کے بعد وہ مسز خاور ملک کی جانب بڑھی... ان سے مل کر طوبیٰ کے بارے میں دریافت کیا تھا... پھر ایک ملازم کے ہمراہ طوبیٰ کے کمرے کی جانب بڑھ گئ...

دروازے پر ناک کرتی وہ اندر داخل ہوئ تو بیوٹیشن طوبیٰ کے میک اپ کو آخری ٹچ دے رہی تھی... طوبیٰ تنقیدی نگاہوں سے آئینے کو دیکھ رہی تھی... جب آئینے میں پیچھے عنایہ کا عکس ابھرا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے عنایہ... آپ آ گئیں... واٹ آ پلیزنٹ سرپرائز... میں تو مایوس ہی ہو گئ تھی جب آپ نے کال پر کہا کہ آپ نہیں آ سکتیں... سیریسلی ان چند دنوں میں ہی آپ سے اچھی خاصی دوستی ہو گئ تھی... تقریباً روزانہ آپ سے ملاقات ہوتی تھی اسی لیے میں مس کر رہی تھی آج آپ کو... " وہ پرجوش سی ہو کر عنایہ کی جانب بڑھی... اس کے گال سے گال مس کیے... پھر خوشی سے بھرپور لہجے میں اس سے مخاطب ہوئ...

"ہاں لیکن تم نے اسامہ ملک کو بھیج دیا لینے کے لیے... تو مجھے آنا ہی پڑا..." عنایہ نے یونہی سرسری سے انداز میں بات کی تھی لیکن طوبیٰ چونکی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سیم بھائ کو...؟؟ لیکن میں نے تو انہیں نہیں بھیجا... آپ کے منع کرنے پر میں نے سوچا کہ آپ کو فورس نہ کروں... سو مجبوریاں ہوتی ہیں انسان کی... لیکن اگر بھائ آپ کو لینے گئے تھے تو بہت اچھا کیا انہوں نے... جب آپ سے میری بات ہوئ تھی تب وہ میرے پاس ہی تھے... شاید میرے چہرے کی اداسی برداشت نہیں ہوئ ہو گی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ان سے... میری ہر خواہش پوری کرتے ہیں وہ... ہی از سو نائس..." طوبیٰ حسب عادت چہک رہی تھی... دلہن بنی تھی لیکن اس کے باوجود اس کے بولنے کی رفتار وہی تھی...

عنایہ اس کی بات پر مسکرا بھی نہ سکی... اسامہ ملک پر شدید غصہ آیا تھا اسے... طوبیٰ کے کندھے پر رکھ کر بندوق چلائی تھی اس شخص نے... اگر وہ خود چاہتا تھا کہ عنایہ اس شادی میں شرکت کرے تو اپنا نام کیوں نہیں لیا اس نے... ہر بار عنایہ کو نئے سرے سے اذیت پہنچاتا تھا وہ... عنایہ ماضی کی تلخیوں کو بھولنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اسامہ ملک اسے ہر چیز از سر نو یاد دلا دیتا... نہ جانے کیوں وہ عنایہ کو اپنی نگاہوں کے سامنے رکھنا چاہتا تھا... پہلے خود سے دور کیا اور اب خود ہی اسے اپنے آپ سے باندھنے کے جتن کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چند ملے طوبیٰ کے پاس رک کر وہ باہر آ گئی... دل ہر چیز سے اچاٹ ہو چکا تھا... اس رونق سے... لوگوں کے اس ہجوم سے بھاگ جانے کو دل چاہا تھا اس کا... یہاں وہ طوبیٰ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اور اس کی ممی کے علاوہ کسی کو جانتی بھی نہ تھی... تبھی ایک کونے میں پڑے ٹیبل پر جا کر بیٹھ گئ... جہاں نیم اندھیرا تھا... اور خاموشی بھی...

نظریں جھکائے گم سم بیٹھی اس لڑکی پر بہت سی خواتین کی نظر پڑی تھی... شاید مسز خاور سے اس کے بارے میں استفسار بھی کر رہی تھیں وہ... لیکن عنایہ ہر چیز سے بے نیاز بیٹھی تھی... اسے کوئ فرق نہیں پڑتا تھا اب کہ لوگ اس کے بارے میں کیا کمنٹس دیتے ہیں... یا کس کی نظریں اس پر جمی ہیں... عجب بے حسی رچ گئ تھی اس کے اندر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial/

"میڈم... آپ کو طوبیٰ بی بی اندر بلا رہی ہیں... کچھ ضروری کام ہے انہیں آپ سے..."

ایک ملازم اس کے قریب آیا... اور ادب سے سر جھکا کر اسے طوبیٰ کا پیغام دیا... عنایہ چونکی... پھر سر ہلا کر اٹھی... اور اندر کی جانب بڑھ گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ راہداری سے گزر رہی تھی جب ایک کمرے کا دروازہ کھلا... عنایہ اپنی سوچوں میں گم تھی... تبھی دروازے کی جانب دیکھ بھی نہ پائی تھی کہ کسی نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اندر کھینچ لیا... یہ سب اتنی تیزی سے ہوا تھا کہ اسے کچھ سمجھنے کا موقع ہی نہ ملا... جب ہوش ٹھکانے آئے تو نظریں اٹھائیں... لیکن وہاں اس کمرے میں اندھیرا ہی اندھیرا تھا... اسے کچھ دکھائی نہ دیا تھا... البتہ اپنے بہت قریب کسی کی موجودگی محسوس ہوئی تھی... اس سے پہلے کہ وہ اس سے دور ہونے کی کوشش کرتی یا اپنے بچاؤ کے لیے کوئی تدبیر کرتی اس شخص نے لائیٹر جلایا تھا... لائیٹر کا مدھم سا شعلہ ابھرا... عنایہ نے ہراساں نگاہوں سے مقابل کا چہرہ دیکھا... دل میں نہ جانے کتنے اندیشے سر سرا رہے تھے... کہ کہیں وہ کسی حادثے کا شکار نہ ہو جائے... لیکن سامنے اسامہ ملک کو دیکھ کر اس کے دل کو قدرے سکون ملا... ایک گہری سانس بھر کر رہ گئی تھی وہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تمہاری غلافی آنکھوں کے اس خوف سے مجھے عشق ہے..." اسامہ ملک نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی... عنایہ لب بھینچ گئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا بدتمیزی ہے یہ...؟؟" وہ احتجاجاً پوچھ بیٹھی...

"بدتمیزی...؟؟ کوئ بدتمیزی ابھی کی کہاں ہے میں نے...؟؟" اسامہ ملک نے اس کے چہرے پر آئ لٹ کو اپنی انگلی پر لپیٹا... ایک بازو اس کے چہرے کے قریب دیوار پر ٹکا رکھا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ میں لائیٹر تھا... عنایہ کو اس کی سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس ہوئ تو یوں لگا جیسے جلد جھلس کر رہ گئ ہو... وہ منہ پھیر گئ تھی...

چند لمحے خاموشی میں ہی گزر گئے... اسامہ ملک عنایہ کے چہرے پر نظریں جمائے بغور اس کے تاثرات دیکھ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یوں کیل کانٹوں سے لیس ہو کر سامنے آؤ گی تو ضبط کرنا تو محال ہو گا نا... ؟؟ بائے دا وے... یو آر لکنگ گارجئیس... اگر یہ سب تیاری مجھے امپریس کرنے کے لیے کی ہے تا کہ میں تمہاری تعریف کروں تو دیکھو... تمہاری امیدوں پر پورا اتر رہا ہوں میں... کیا میں نے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پہلے کبھی تمہیں بتایا کہ تم بہت خوبصورت ہو...؟؟" اسامہ ملک اس کے ناگواری بھرے تاثرات کو خاطر میں لائے بغیر اس کے چہرے پر نظریں جمائے بول رہا تھا... عنایہ کو اس کے وجود سے اٹھتی مسحور کن خوشبو پریشان کرنے لگی... اس کے سینے پر دونوں ہاتھ جمائے اسے دور دھکیلنا چاہا تھا... لیکن اس کے نازک ہاتھوں میں اتنی سکت ہی کہاں تھی کہ اسامہ ملک کے چٹان جیسے وجود کو ہلا پاتی... تھک کر وہ ہاتھ گرا گئ...

"کیا چاہتے ہیں آپ آخر...؟؟ کیوں یوں بار بار مجھے تکلیف دیتے ہیں...؟؟ جب دوریاں بڑھانے کے فیصلے آپ نے خود کیے تھے تو اب بار بار اپنے نزدیک لانے کی جدوجہد کیوں کر رہے ہیں...؟؟ کیوں مجھے خود کے ساتھ باندھ رہے ہیں مسٹر ملک...؟؟ یوں بار بار بہانے سے میرے قریب آ کر آخر کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں...؟؟" وہ تھک سی گئ تھی اس کی ان سب حرکتوں سے... کبھی یوں اس پر مہربان ہوتا جیسے دونوں کے درمیان بہت اچھے تعلقات ہیں... اور اگلے ہی پل سرد مہر اور انجان بن جاتا... جیسے اس سے کوئ واقفیت ہی نہ ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اوہ... خوش فہمیوں میں رہنے کی عادت کب سے ڈال لی مسز ملک...؟؟ تمہیں کیا لگتا ہے کہ تمہارے نزدیک آنے کے لیے مجھے کسی بہانے کی ضرورت ہے...؟؟ بالکل نہیں... چاہوں تو ایک پل میں زیر کر لوں تمہیں... تمہیں تسخیر کرنا میرے لیے قطعاً مشکل نہیں... لیکن... تم میں وہ بات ہی نہیں جو مجھے تمہیں حاصل کرنے پر اکسا سکے... تم خوبصورت ہو... لیکن تم سے کہیں زیادہ خوبصورت لڑکیاں موجود ہیں اس دنیا میں..." اسامہ ملک کا لہجہ جتاتا ہوا سا تھا... عنایہ سلگ کر رہ گئ تھی اس کی بات پر... اس شخص کی کوئ کل سیدھی نہ تھی... باتوں کا ماہر تھا وہ... کبھی اپنی باتوں سے سامنے والے کو آسمان کی بلندیوں پر بٹھا دیتا اور اگلے ہی پل اسے منہ کے بل گرا دیتا تھا....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کی مسلسل خاموشی پر اسامہ ملک نے دیوار پر ہاتھ مار کر سوئچ آن کیا... روشنی پورے کمرے میں پھیل گئ تھی... اس نے لائیٹر والا ہاتھ پیچھے کیا... پھر خود بھی پیچھے ہٹ گیا... عنایہ نے سکون کا سانس لیا ورنہ اس کے وجود کی خوشبو عنایہ کے حواسوں پر طاری ہو رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس نے کمرے کو بغور دیکھا... عنایہ کی پشت اس وقت دروازے سے لگی تھی... وہ مڑی... دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھا ہی تھا جب اسامہ ملک کی آواز نے اس کے قدموں کو زنجیر کیا...

"جس کام کے لیے یہاں تک لایا گیا ہے تمہیں وہ کام تو کرتی جاؤ..." عنایہ آنکھوں میں حیرانگی لیے گردن موڑ کر اسامہ ملک کو دیکھنے لگی... جو ابھی تیار نہیں ہوا تھا... بلیک پینٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ پہن رکھی تھی... بال بھی ماتھے پر بکھرے تھے... ٹائ اور بلیک کوٹ بیڈ پر ایک جانب پڑا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ بٹن لگا دو شرٹ کو..." اس کی سوالیہ نگاہوں کو دیکھتے ہوئے اسامہ ملک نے اپنے سینے کی جانب اشارہ کیا جہاں شرٹ کا اوپری بٹن ٹوٹا ہوا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اس کام کے لیے یہاں بہت سے ملازم ہوں گے... ان سے کروا لیں..." عنایہ سپاٹ لہجے میں کہہ گئ...

"کچھ کام صرف بیویوں کے کرنے کے ہوتے ہیں... ملازمین کے نہیں..." اسامہ ملک نے قسم کھائ تھی شاید کہ آج اسے پوری طرح زچ کر کے رہے گا...

"مسٹر ملک...آپ شاید بھول رہے ہیں کہ اب تک آپ مجھے اپنی بیوی تسلیم کرنے سے انکاری رہے ہیں..." عنایہ نے اسے جتانے کی کوشش کی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تو اب اگر میں تسلیم کرنا چاہ رہا ہوں تو برائ ہی کیا ہے اس میں...؟؟ اور میرے تسلیم نہ کرنے سے ہمارا رشتہ ختم تو نہیں ہو جاتا... بھول گئیں کیا...؟؟ خود اپنے ہاتھوں سے دستخط کیے تھے تم نے نکاح نامے پر..." اسامہ ملک کو نہ جانے کیا مزہ آتا تھا پرانی تکلیف دہ یادوں کو چھیڑ کر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"دستخط کیے نہیں تھے... کروائے گئے تھے... وہ بھی گن پوائنٹ پر..." عنایہ نے تصحیح کرنا ضروری سمجھا...

"واٹ ایور... تم بیوی تو ہو نا میری... اور تمہارا فرض ہے کہ میرا کہا گیا ہر کام کرو... دیکھا نہیں کبھی...؟؟ شوہر کے آتے ہی کیسی عورتیں ان کی آگے پیچھے پھرتی ہیں... ان کی خدمت میں دن رات ایک کر دیتی ہیں... ان کا دل جیتنے کے جتن کرتی ہیں... لیکن تم... کس قدر سست ہو مسز ملک... اپنے شوہر کا دل جیتنے کی خاطر ایک معمولی سا بٹن نہیں لگا سکتی... فقط ایک بٹن لگانے پر اتنی بحث...؟؟" اسامہ ملک کا لہجہ پرسکون تھا... اسے کوئی پرواہ نہ تھی کہ باہر مہمان آ چکے ہیں... رسم شروع ہو چکی ہے... وہ تو یوں ظاہر کر رہا تھا جیسے اس کے پاس فراغت ہی فراغت ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عنایہ لب کاٹ کر رہ گئی... پھر جان چھڑانے کی غرض سے بہانہ تراشہ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں ملازم سے کہتی ہوں سوئ اور دھاگہ دے جائیں..." ارادہ یہی تھا کہ اب واپس نہیں لوٹے گی... لیکن اسامہ ملک گویا اس کے ہر بہانے کی راہ میں رکاوٹ کھڑی کر چکا تھا... تبھی ایک باکس اس کی جانب بڑھایا...

"سوئ بھی موجود ہے اس میں اور دھاگہ بھی..." عنایہ اس کی بات پر گہری سانس بھر کر رہ گئ... پھر مرتی کیا نہ کرتی کے مصداق قدم اس کی جانب بڑھائے... سوئ میں دھاگہ پروتے ہوئے اسے اسامہ ملک کی نگاہوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی... لیکن وہ ضبط کیے کھڑی تھی... سوئ دھاگہ لے کر وہ جھجھکتی ہوئ اسامہ ملک کے نزدیک آئ... اسامہ ملک نے نگاہوں کا رخ پھیرا تھا... وہ ہاتھوں میں ہلکی سی لرزش لیے بٹن لگانے لگی... چہرہ بے بسی کی تصویر بنا تھا... ہلکا سا گلابی پن تھا چہرے پر... جبکہ جھکی نظریں بٹن پر ہی جمی تھیں...

"سنو اک کام ہے تم سے,

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

میرا وہ کام کر دو ناں,

جو سینے میں دھڑکتا ہے,

مجھے وہ دل نہ دو لیکن,

جو چاہت اس کے اندر ہے,

وہ میرے نام کر دو ناں,"

اسامہ ملک کی مخمور سی آواز اسے اپنے کان کے بے حد قریب سنائی دی... چونک کر سر اٹھایا تھا اس نے... اسامہ ملک کی آنکھوں میں ابھرتے نرم جذبات اسے ٹھٹھکنے پر مجبور کر گئے تھے... نہ جانے کونسا چہرہ اصلی تھا اس شخص کا... وہ دل ہی دل میں کڑھتی بغیر کوئی جواب دیئے جلدی جلدی بٹن لگانے لگی تاکہ یہاں سے جا سکے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بٹن لگا کر اس نے سیزر کی تلاش میں ادھر ادھر نگاہ دوڑائی... لیکن سیزر نہیں ملی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سیزر نہیں ہے یہاں... دانتوں سے کاٹ دو دھاگہ..." اسامہ ملک کی بے نیاز سی آواز سنائی دی... عنایہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گئی... جانتی تھی جب تک کام پورا نہیں کرے گی اسے یہاں سے جانے نہیں دے گا وہ شخص... اپنی ہر بات منوانا جانتا تھا وہ...

سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ وہ مزید قریب ہوئی... پلکیں لرز سی گئیں... ایک ہاتھ سے اس کی شرٹ پکڑے دوسرے سے سوئی تھامے عنایہ نے دھاگہ منہ میں لیا... اس کا سر اسامہ ملک کے سینے سے مس ہوا تھا جبکہ اسامہ ملک کی ٹھوڑی اس کے بالوں کو چھو رہی تھی... عنایہ نے سختی سے آنکھیں میچیں... دل میں ابال سا اٹھنے لگا تھا... ایک جھٹکے سے دھاگہ کاٹتی وہ اس سے دور ہوئی... پھر بغیر اس سے نگاہیں ملائے سوئی دھاگہ باکس کے اوپر رکھتی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی... آنکھوں میں پانی بھرنے لگا تھا... خود پر قابو پانا مشکل لگنے لگا تھا اب... وہ اسامہ ملک کی ان مہربانیوں اور ان نوازشات کی عادی نہیں ہونا چاہتی تھی... جانتی تھی کہ اس کا اور اسامہ ملک کا میل ممکن ہی نہیں... تو کیسے وہ اس طرح کے خواب آنکھوں میں سجا لیتی جن کے ٹوٹنے پر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آنکھیں ہی لہو لہان ہونے کا خدشہ تھا... وہ خوش گمانیوں میں مبتلا ہو کر جینا نہیں چاہتی تھی...

"ابرار... ابرار..." وہ دھپ دھپ کرتا تیز قدموں سے سیڑھیاں اترتے ہوئے چلاّ رہا تھا... چہرے پر غصہ تھا... بس نہ چل رہا تھا کہ ابرار کو سامنے کھڑا کر کے درجن بھر گولیاں اس کے سینے میں اتار دے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی سر...؟؟" ابرار بوکھلایا ہوا سا اس کے سامنے آیا... ادب سے ہاتھ باندھے سر جھکائے اسے مخاطب کیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میری وارڈ روب کس نے سیٹ کی ہے...؟؟ ایک لفافہ تھا اس میں... وہ مل نہیں رہا مجھے اب..." شرر بار نگاہوں سے اسے گھورتے ہوئے اسامہ ملک نے استفسار کیا...

"سر... وہ..." ملازم گھگھیا کر رہ گیا تھا اس کے سامنے... اسامہ ملک کے غصے کو اچھی طرح جانتا تھا وہ...

"کیا وہ وہ لگا رکھی ہے... اب بک بھی دو..." اسامہ ملک نے قریب پڑی ٹیبل کو زوردار ٹھوکر رسید کی... اگلے ہی پل کانچ فرش پر بکھر چکا تھا... ملازم ڈر کر دو قدم پیچھے ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سر... وہ بی بی جی نے کل آپ کی وارڈروب سیٹ کی تھی... مجھے نہیں معلوم کسی بھی لفافے کے بارے میں..." ابرار نے ڈرتے ڈرتے بتا ہی دیا... لیکن پھر فوراً سر جھکا گیا... اسامہ ملک کی طیش بھری نگاہیں اس پر جمی تھیں... اگلے ہی لمحے اسامہ ملک نے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اپنی گن نکالی اور ابرار کو گریبان سے پکڑ کر جھٹکا دیا... ساتھ ہی پسٹل اس کی کنپٹی پر جمایا...

"تمہیں معلوم ہے نا... کہ تم صرف میرے ملازم ہو... میرے اس طرح کے تمام کام تمہاری ذمہ داری ہیں... تم جانتے ہو نا کہ مجھے کس قدر نفرت ہے ان کے وجود سے...؟؟تمہارے ہوتے ہوئے ان کی ہمت کیسے ہوئی میرے روم میں جانے کی... " وہ خون آشام نگاہوں سے اسے گھور رہا تھا... ابرار خوفزدہ نگاہوں سے اسے دیکھ کر رہ گیا...

"سر مم...میں نے منع کیا تھا انہیں... لیکن..." وہ ہکلاتے ہوئے بات بھی مکمل نہ کر پایا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اس دنیا میں اپنا آخری دن سمجھو تم..." اسامہ ملک نے ٹریگر پر انگلی رکھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مم...معاف کر دیں سر... آئندہ ایسی غلطی نہیں ہو گی..." ابرار کی آواز اس کے حلق میں ہی اٹک کر رہ گئی... موت کا خوف اچھے اچھوں کی بولتی بند کر دیتا ہے...

"آئندہ ایسی غلطی کرنے کی نوبت تو تب آئے گی جب تم زندہ رہو گے..." وہ دانت پیس کر غرایا... ٹریگر پر انگلی کا دباؤ بڑھانے ہی والا تھا جب اظہر ملک شور شرابا سن کر اپنے روم سے باہر آئے... ان کے پیچھے مسز اظہر ملک بھی تھیں... سامنے کا منظر دیکھ کر دونوں دنگ رہ گئے... اسامہ ملک کا جنونی انداز ان کے ہوش اڑانے کو کافی تھا... اظہر ملک تیزی سے ان کی جانب بڑھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ کیا کر رہے تم اسامہ... پاگل تو نہیں ہو گئے..." اس کے ہاتھ سے ریوالور چھین کر ابرار کو اس کی گرفت سے آزاد کروایا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں ہو گیا ہوں میں پاگل... اور رہی سہی کسر آپ لوگ پوری کر دیں گے..." اسامہ ملک چلایا تھا... جس دن سے اظہر ملک نے اسے تھپڑ رسید کیا تھا اس دن سے دونوں کی بول چال بند تھی... براہ راست سامنا بھی آج ہی ہوا تھا...

"ہوا کیا ہے...؟؟ کیوں اس بے قصور پر اپنا غصہ نکال رہے ہو...؟؟" اس کے ہٹ دھرم لہجے پر اظہر ملک نے تحمل سے اسے دیکھا...

"میں جس پر بھی چاہوں گا اپنا غصہ اتاروں گا... میرے پرسنلز میں انٹر فیئر کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دیتا میں کسی کو... اپنی بیوی کو بھی اچھی طرح سمجھا دیجیے گا کہ مجھ سے، میری ہر چیز سے دور ہی رہیں تو بہتر ہو گا ان کے لیے... اور آئندہ میرے روم میں جانے اور میری استعمال کی چیزوں کو چھونے کی ہرگز کوشش مت کریں... ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا..." انگلی اٹھا کر وارن کرتا وہ ایک تلخ نگاہ ان کے پیچھے کھڑی مسز اظہر ملک پر ڈال کر تیز قدموں سے سیڑھیاں چڑھ گیا... کچھ ہی دیر بعد اس نے وارڈ روب میں پڑے اپنے تمام کپڑوں کو اوپر سے ہی لاؤنج میں پھینکا... پھر کچن میں جا کر شیف کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہاتھ سے ماچس جھپٹی... واپس لاؤنج میں آیا اور فرش پر بکھرے اپنے تمام ملبوسات کو آتش کی نظر کر دیا... آگ بھڑکنے پر وہ اٹھا... ایک سلگتی اور جتاتی ہوئی سی نگاہ آگ کے الاؤ کے پار مسز اظہر کے دھواں دھواں ہوتے چہرے پر ڈالی... تنفر سے انہیں دیکھتا مڑا اور گھر سے ہی نکلتا چلا گیا...

اسامہ ملک طوفانِ بدتمیزی برپا کر کے گھر سے جا چکا تھا... مسز اظہر ملک آنکھوں میں نمی لیے سامنے راکھ کا ڈھیر بنے اس کے تمام سوٹوں کو دیکھ رہی تھیں... کبھی کبھی مامتا کے ہاتھوں شدید مجبور ہو کر وہ اسامہ ملک کے کام اپنے ہاتھوں سے کر دیتی تھیں... اپنی جانب سے اس کا دل بدلنے کی سعی کرتی تھیں... لیکن ہر بار اسامہ ملک یونہی بیگانگی بھرا رویہ اپنا کر انہیں ہرٹ کر جاتا تھا... نہ جانے کتنی نفرت بھری تھی اس کے دل میں مسز اظہر کے لیے... جو ختم ہونے کا نام ہی نہ لیتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان کے برابر کھڑے اظہر ملک بھی تاسف سے اس جگہ کو دیکھ رہے تھے جہاں کچھ دیر پہلے وہ کھڑا تھا... ان کی اکلوتی اولاد... ان کا اپنا خون... اس کی بدتمیزیاں اور گستاخیاں ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھیں... مخالفوں کی ایک سازش ہی تھی یہ تاکہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

انہیں کمزور کر سکیں... اب تک حوصلے اور مضبوطی سے وہ یہ سب برداشت کرتے رہے تھے... لیکن اب واقعی وہ تھکنے گے تھے... دشمن کے اس کڑے وار کا اثر ہونے لگا تھا شاید...

سوچوں میں الجھتے ہوئے ہی ان کے قدم لڑکھڑائے تھے... کندھے جھک سے گئے تھے جیسے آج ہی تو بڑھاپا وارد ہوا تھا ان پہ... مسز اظہر ملک نے آگے بڑھ کر انہیں تھاما...

"سنبھالیں اپنے آپ کو اظہر... اسامہ کی وجہ سے پریشان مت ہوں... بچہ ہے وہ...مجھے یقین ہے ایک نہ ایک دن وہ ضرور اپنی ان غلطیوں پر پچھتائے گا... اسے ہمارا احساس ضرور ہو گا... وہ لوٹ آئے گا ہمارے پاس..." مسز اظہر ملک خود دل برداشتہ ہو چکی تھیں... لیکن پھر بھی اظہر ملک کو تسلی دینے کی کوشش کی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ انہیں لیے لاؤنج میں پڑے صوفے کی جانب آئیں... انہیں بیٹھنے میں مدد دی... تب تک ملازم پانی لا چکا تھا...

"یہ لیں اظہر... پانی پی لیں..." ان کے برابر بیٹھ کر نرمی سے ان کا کندھا ہلایا تھا... اظہر ملک نے گلاس تھاما... چند گھونٹ لے کر گلاس واپس رکھ دیا... ملازم اب لاؤنج میں بکھری راکھ کو صاف کر رہے تھے... ان دونوں کے درمیان خاموشی کا ایک طویل وقفہ آیا تھا...

"میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں عدیحہ... اسامہ ملک میری اولاد ہے... لیکن آپ نے کبھی بھی اس کی طرف سے کسی غفلت یا کوتاہی کا مظاہرہ نہیں کیا... ہمیشہ ایک ماں بن کر اس کا احساس کیا... بہت احسان مند ہوں میں آپ کا... تکلیف اٹھتی ہے میرے سینے میں جب اس کا آپ کے ساتھ یہ سلوک دیکھتا ہوں... میں تو چلو باپ ہوں اس کا... میری غلطیوں کی سزا ہی مجھے مل رہی ہے... لیکن آپ تو ناحق اس کی سزا کا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بوجھ اٹھا رہی ہیں.... " اظہر ملک کا لہجہ انتہائی دھیمہ تھا... مسز اظہر ملک تڑپ سی گئ تھیں ان کے بھیگے لہجے کو سن کر...

"آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں اظہر... مجھے کسی سے کوئ شکایت نہیں ہے... میری توقع سے بڑھ کر پیار ملا ہے مجھے اس گھر میں... اگر اسامہ کے دل میں میل آ بھی گیا ہے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا... غلط فہمیوں کی یہ جو دیوار کھڑی کر دی گئ ہے اس کے اور ہمارے رشتے میں... جلد یا بدیر یہ دیوار گر جائے گی... کبھی نہ کبھی تو اسے معلوم ہو گا نا کہ غلط ہم نہیں غلط وہ ہیں جنہوں نے اسے بھڑکایا... آپ کی محبت میرے ساتھ ہے اس کے سوا مجھے کیا چاہیے بھلا... اور اسامہ صرف آپ کی اولاد نہیں میری بھی اولاد ہے... ہمیشہ اس کی صورت میں میں نے اپنا بیٹا دیکھا ہے... اگر میرا بچہ آج زندہ ہوتا تو وہ بھی اسامہ کی طرح ہی کڑیل جوان ہوتا... لیکن خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا شاید... وہ نہیں چاہتا تھا کہ اپنی اولاد میں مگن ہو کر میں اسامہ سے غفلت برت جاؤں... اس کی حق تلفی کر جاؤں... تبھی تو مجھے ہمیشہ کے لیے ماں بننے سے محروم کر دیا... اس کے ہر کام میں مصلحت چھپی ہوتی ہے... اور مجھے کوئ شکوہ نہیں کسی سے... آپ اسامہ کی

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

باتوں کو دل پر مت لیا کریں..." مسز اظہر ملک ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں کی گرفت میں دبا کر نرم لہجے میں انہیں سمجھا رہی تھیں... اظہر ملک نے ممنون نگاہوں سے ان کی جانب دیکھا... پھر گہری سانس بھری...

"میں نے سوچا تھا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ ٹھیک ہو جائے گا... سنبھل جائے گا... کہ وقت ہر زخم کا مرہم ہوتا ہے... لیکن شاید میں غلط تھا... جیسے جیسے ماہ و سال بیت رہے ہیں ویسے ویسے اس کی نفرت میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے... خدا جانے اس نفرت کی انتہا کیا ہے... زندگی کے کس موڑ پر جا کر یہ نفرت ختم ہو گی... ترس گیا ہوں میں اسے ایک بار سینے سے لگانے کو... میرے سامنے ہوتے ہوئے بھی وہ مجھے خود سے میلوں دور لگتا ہے... اس قدر بیگانگی اور ترشی ہوتی ہے اس کے رویے میں کہ مجھے اس کی نفرت کی آگ میں اپنا یہ وجود ہی جھلستا ہوا محسوس ہوتا ہے..." اظہر ملک نے اپنا سر ہاتھوں میں گرایا... آج دل بہت دکھا تھا ان کا... اتنی جلدی خود کو سنبھال پانا ممکن ہی کہاں تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مسز اظہر ملک ان کی بات پر خاموش ہی رہ گئیں... کہ کچھ کہنے کو الفاظ ہی نہ تھے ان کے پاس... ان کا دکھ سمجھ سکتی تھیں وہ... لیکن چاہ کر بھی اس دکھ کا مداوا نہیں کر سکتی تھیں...

"آپ ناشتہ کر لیجیے گا... میں کچھ دیر اسٹڈی میں بیٹھوں گا... اور کوشش کیجیے گا کہ مجھے کوئی ڈسٹرب نہ کرے..." اظہر ملک انہیں مزید پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے اپنے دل کی حالت ان پر ظاہر کر کے... تبھی وہاں سے اٹھ گئے... مسز اظہر ملک فقط ان کی پشت دیکھ کر رہ گئیں... اب ان کے اگلے دو سے تین دن یقیناً اسی سوگ میں گزرنے والے تھے... وہی سارا سارا دن جلنا کڑھنا... اور راتوں کو جاگتے رہنا... لیکن جس کے لیے وہ یوں اپنا دل جلاتے تھے اسے پرواہ ہی کب تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ اس وقت مسز خاور ملک کے ساتھ کھڑی تھی... مہندی کی تقریب کا اختتام ہو چکا تھا... لڑکے والے جا چکے تھے... رات کے دو بج رہے تھے اس وقت... اور مسز خاور ملک عنایہ کے سامنے تمام ارینجمنٹس کی تعریف کر رہی تھیں... سب کچھ احسن طریقے سے نمٹ گیا تھا...

"سب کچھ پرفیکٹ تھا عنایہ... لوگ بہت تعریف کر رہے تھے ارینجمنٹس کی... بلکہ کئ لوگوں نے تو مجھ سے تمہاری کمپنی کے متعلق بھی پوچھا... یقیناً اب تمہاری کمپنی کو مزید بڑے آرڈرز ملیں گے... بھئ میں تو بہت مطمئین ہوں تمہارے کام سے..." ان کے خوش دلی سے کہنے پر عنایہ مسکرا دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کل بارات ہے... اور مجھے امید ہے کہ وہاں بھی تمام انتظامات عمدہ طریقے سے کرو گی تم... " ان کے کہنے پر وہ فقط سر ہلا کر رہ گئ... بارات کے لیے ہال کی بکنگ تھی.. لیکن سارے انتظامات عنایہ کی کمپنی کو ہی دیکھنے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ باتیں کر ہی رہی تھیں جب ایک جانب سے اسامہ ملک آتا دکھائی دیا... ویلے ہی سوٹڈ بوٹڈ, اپنی تمام تر وجاہت اور سحر انگیزی سمیت وہ ان کے قریب آن رکا.. ایک سرسری سی نگاہ عنایہ پر ڈالی تھی جس کے لبوں کی مسکراہٹ اب سمٹ چکی تھی... اس کو آتے دیکھ کر وہ نگاہیں چرا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی...

"ارے اسامہ... میں ابھی تمہارے پاس ہی آنے والی تھی... جس ہال کی بکنگ ہے ایک بار کال کر کے ان سے بات کر لو کہ تمام ارینجمنٹس ہم خود کروائیں گے... اپنی ہائیر کی گئ ویڈنگ آرگنائیزر سے... اور صبح ایک بار تم چکر بھی لگا لینا اس ہال کا... مجھے کسی اور پر بالکل بھروسہ نہیں ہے... یقیناً تم ہر چیز کو اچھی طرح مینیج کر لو گے..." مسز خاور ملک اسامہ ملک سے مخاطب تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی ضرور آنٹی..." وہ انہیں چچی کی بجائے آنٹی کہہ کر مخاطب کرتا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جیتے رہو بیٹا... بہت ہی سعادت مند بچے ہو تم..." مسز خاور ملک کے لہجے میں محبت ہی محبت تھی... عنایہ فقط اس کو دیکھ کر رہ گئ... جو باقی سب رشتوں کو بخوبی نبھانا جانتا تھا... لیکن اپنی زندگی کے سب سے اہم رشتے سے صرفِ نظر کر رہا تھا...

"ارے عنایہ... میں تو تمہیں بتانا ہی بھول گئ... مسز طاہر نے آج تمہیں دیکھا تھا جب تم وہاں کونے میں ٹیبل پر بیٹھی تھیں... اور تمہاری من موہنی صورت انہیں بے حد پسند آئ... تمہارے بارے میں استفسار کر رہی تھیں کہ تم کون ہو... اور یہ بھی کہ تمہاری کہیں شادی تو نہیں ہوئ... یا انگیجمنٹ وغیرہ... میں نے انہیں بتا دیا کہ شادی تو نہیں ہوئ تمہاری... البتہ انگیجمنٹ کا مجھے نہیں پتا... کہہ رہی تھیں کہ تم سے پوچھ کر بتاؤں... ان کا جوان بیٹا ہے... آؤٹ آف کنٹری ہوتا ہے... اچھی پڑھی لکھی فیملی ہے... لڑکا بھی ویل ایجوکیٹڈ اور اسٹیبلشڈ ہے... کافی عرصے سے اس کے لیے لڑکی تلاش کر رہی تھیں مسز طاہر... اور تم ان کی نگاہوں میں جچ گئ شاید... اگر تم چاہو تو ان سے مل سکتی ہو... وہ تو تمہارا ایڈریس بھی لینا چاہ رہی تھیں تاکہ ڈائریکٹ تمہارے پیرنٹس سے بات کر سکیں... میں نے ہی انہیں ہتھیلی پر سرسوں جمانے سے روکا... مجھے یہی مناسب لگا کہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پہلے تم سے بات کر لوں..." مسز خاور ملک پرجوش انداز میں اسے بتا رہی تھیں... عنایہ اسامہ ملک کے سامنے ایسی بات پر سٹپٹا کر رہ گئ... فوراً اس کی نگاہ اسامہ ملک کے چہرے پر پڑی... جو پہلے تو پرسکون سا کھڑا تھا لیکن اب اس کے چہرے کے عضلات تن گئے تھے... لب بھینچ رکھے تھے اس نے... جیسے یہ بات ناگوار گزری ہو...

"نن... نہیں... میرا مطلب..." عنایہ غیر متوقع طور پر یہ بات سامنے آنے پر بوکھلاہٹ میں کچھ کہہ ہی نہ سکی...

."شی از انگیجڈ آنٹی... اور غالباً جلد ہی ان کی شادی ہونے والی ہے... اس لیے مسز طاہر سے کہیے گا اپنے بیٹے کے لیے کوئ اور لڑکی تلاش کریں..." اسامہ ملک کی طرف سے سرد و سپاٹ آواز میں جواب موصول ہوا تھا... عنایہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا... جب اس سے کوئ دل لگی ہی نہ تھی تو کسی اور کے نام کے ساتھ اس کا نام جڑنے کے خیال سے ہی اسے غصہ کیوں آیا تھا...؟؟ وہ شخص چاہتا کیا تھا آخر... نہ خود اسے اپنانے کو تیار تھا اور نہ اسے کسی اور کا ہوتا دیکھ سکتا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" اوہ... اٹس سیڈ... لیکن چلو کوئی بات نہیں... اللہ پاک تمہیں جہاں بھی رکھے خوش رکھے... " مسز خاور ملک نے اس کا گال تھپتھپایا... عنایہ لب کاٹتی مسکرا بھی نہ سکی...

"مس عنایہ... چلیے آپ کو آپ کے گھر ڈراپ کر دوں... " اسامہ ملک نے اسے مخاطب کیا... لہجہ اب بھی بے تاثر تھا... البتہ چہرے پر پھر سے سکوت طاری ہو چکا تھا...

"ارے... اتنی رات گئے کہاں جائے گی بچی... اس کا گھر بھی غالباً خاصا دور ہے... اور آج کل حالات بھی ٹھیک نہیں...ہمارے ساتھ گھر ہی چلے گی یہ بھی... رات ہمارے ہاں ہی ٹھہر جائے... " مسز خاور ملک کو اس وقت اس کا جانا کچھ مناسب نہ لگا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"نہیں آنٹی... میں اب چلوں گی... گھر جا کر ایک فائل پر کام کرنا ہے... پھر صبح پہلے آفس جاؤں گی... باس کو رپورٹ کرنی ہے... اس کے بعد میرج ہال... " عنایہ نے سہولت سے منع کیا... حقیوت تو یہ تھی کہ وہ اسامہ ملک کے ساتھ ایک ہی گھر اور ایک ہی چھت کے نیچے رکنا نہیں چاہتی تھی...

"اچھا چلو ٹھیک... لیکن صبح بارات کا فنکشن ضرور اٹینڈ کرنا ہے تمہیں.. ٹھیک ہے نا...؟؟" مان بھرے لہجے میں کہہ کر مسز خاور ملک نے اسے گلے سے لگایا... گال سے گال مس کیے... عنایہ کو ان کے اخلاق نے بے حد متاثر کیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"دھیان سے جانا دونوں... اور اسامہ... گارڈز کو ساتھ لے کر جانا... میں تمہیں ہرگز اکیلے جانے کی اجازت نہیں دوں گی... ہم لوگ بھی بس نکلتے ہیں اب..." اسامہ ملک ان کی بات پر سر ہلا گیا... پھر دور جاتی عنایہ کی طرف قدم بڑھائے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ گاڑی کے قریب پہنچی ہی تھی جب اسامہ ملک بھی آ گیا...

"آپ کسی ڈرائیور کو بھیج دیں مجھے ڈراپ کرنے کے لیے... خوامخواہ آپ کو زحمت ہو گی..." عنایہ نے بے تاثر لہجے میں اسے مخاطب کیا تھا...

"زحمت کی کیا بات ہے اس میں... اپنی بیوی کی خاطر میں چند گھنٹوں کے لیے شوفر کے فرائض سرانجام دینے کے لیے تیار ہوں... ویسے بھی تمہارے معاملے میں مجھے کسی اور پر بھروسہ نہیں..." اسامہ ملک بھی سرد سے انداز میں کہہ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا.... عنایہ اسے دیکھ کر رہ گئ... وہ چاہ کر بھی پوچھ نہ سکی تھی کہ پانچ سال پہلے جب اسے اپنے گھر سے نکل جانے کا حکم سنایا تھا تب اسے کس کے بھروسے چھوڑا گیا تھا.... یہ غیرت تب کیوں نہ جاگی... یا یہ احساس ہی آج ہوا کہ وہ اس کی بیوی ہے... اس کی عزت... جسے دنیا کے سامنے اپنی نصف بہتر تسلیم کرنے سے ڈرتا تھا وہ... جسے بیوی کا درجہ دینے سے خائف تھا... بہت سے سوال تھے اس کے دل میں... لیکن لبوں پر فقط گہری چپ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اظہر ملک اسٹڈی روم میں اندھیرا کیے بیٹھے تھے... قریب ہی ایش ٹرے پڑی تھی جس میں وہ وقتاً فوقتاً سگریٹ کی راکھ جھاڑتے... پوری اسٹڈی میں سگریٹ کی ناگوار سی بو پھیلی تھی... لیکن وہ اس وقت خود سے بھی بے نیاز ماضی کے دریچے کھول رہے تھے... جہاں چند آوازیں ابھر رہی تھی... اور ایک بڑا سا پر تعیش کمرہ...

"زویا کیا بچپنا ہے یہ... تم منکوحہ ہو میری... اور کسی اور کے کہنے پر مجھ سے یہ رشتہ کیوں ختم کرنا چاہ رہی ہو...؟؟" اظہر ملک کی جھنجھلائی ہوئی سی آواز ابھری تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں مجبور ہوں اظہر... میرے پاس اور کوئی چارہ نہیں... اپنی بہن کا گھر بچانے کے لیے اور کوئی رستہ سجھائی نہیں دیتا مجھے..." ایک نسوانی آواز ابھری تھی جس میں تھکن اور آنسوؤں کی آمیزش شامل تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم پاگل ہو زویا... یہ رشتہ ہم دونوں کی مرضی اور پسند سے طے ہوا تھا... تم بھول گئیں کیا کہ چند ماہ پہلے تک تم بھی مجھ سے محبت کی دعوے دار تھیں... دونوں خاندانوں کی رضا مندی سے نکاح ہوا تھا ہمارا... کسی اور کو کوئی حق نہیں پہنچتا اس رشتے کو ختم کروانے کا... اگر تمہارے بہنوئی کی ہم سے خاندانی دشمنی ہے بھی تو اس میں تمہارا اور میرا کیا قصور... ہم دونوں کو کس چیز کی سزا دی جا رہی ہے... تم کان کھول کر سن لو زویا... میں کسی بھی قیمت پر تم سے دستبردار نہیں ہو سکتا... چاہے مجھے اپنے ہی گھر والوں کے اور اس پوری دنیا کے خلاف جانا پڑے... زندگی تمہارے ساتھ گزارنے کا خواب دیکھا ہے میں نے... اب جب یہ خواب شرمندۂ تعبیر ہونے جا رہا ہے تو ایک نیا شوشہ چھوڑ دیا ہے تمہارے گھر والوں نے..." اظہر ملک نے اس نازک سی لڑکی کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ دیا تھا... بس نہ چل رہا تھا کہ دنیا جہاں کو تہہ و بالا کر کے رکھ دیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اظہر تم سمجھ نہیں رہے ہو... میرے گھر والوں کا کوئی قصور نہیں ہے اس میں... بلکہ وہ بھی خوش تھے ہمارے اس رشتے سے... سب کچھ ٹھیک تھا چند ماہ پہلے تک... لیکن

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اب سب بدل گیا ہے... اپیا کی حالت دیکھی ہے میں نے... وہ بہت محبت کرتی ہیں ارسل بھائی سے... اور اگر میری تم سے شادی ہوئی تو وہ اپیا کو چھوڑ دیں گے... اور ان کی بیٹی... اس کا کیا ہو گا... کتنی زندگیاں برباد ہو جائیں گی اظہر... حالات سے سمجھوتہ کرنے پڑے گا ہمیں... تم مجھے چھوڑ دو... تمہیں کوئی بھی بہتر سے بہتر لڑکی مل جائے گی..." نہ جانے کس دل سے اس لڑکی نے یہ بات کی تھی... سینے میں موجود اس کا دل سسکا تھا یہ بات کرتے ہوئے... کہ جسے ہمسفر بنانے کے خواب دیکھے ہوں یوں اسے ہی خود کو چھوڑ دینے کا کہنا آسان نہ تھا...

"مجھے کوئی اور لڑکی نہیں چاہیے زویا... مجھے تم چاہیے ہو... صرف تم... شادی اور نکاح کوئی گڈے گڑیا کا کھیل نہیں کہ ہر دوسرے روز کھیل لیا جائے... تمہارے بہنوئی کو ہم سے مسئلہ ہے تو ڈائریکٹ ہم سے بات کریں... یوں بزدلوں کی طرح تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو کیوں گھسیٹ رہے ہیں درمیان میں... میں خود بات کروں گا ان سے... اور تم پریشان مت ہو... تمہاری بہن کو نہیں چھوڑ سکیں گے وہ... وہ بچی ان کا بھی تو خون ہے آخر..." اظہر ملک نے زویا کو سمجھانے کی ناکام کوشش کی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہم لوگ ہر طرح سے سوچ چکے ہیں اظہر... تم یہ مان لو کہ میرا اور تمہارا میل کسی طرح سے ممکن نہیں... میں اپنی وجہ سے اپیا کی زندگی کو رسک میں نہیں ڈال سکتی... ارسل بھائی کو تم نہیں جانتے... لیکن ہم اچھی طرح جانتے ہیں ان کی نیچر کو... اگر اگلے ایک ماہ میں تم سے میرا نکاح ختم نہیں کروایا گیا تو وہ ایک منٹ کی دیر نہیں کریں گے اپیا کو طلاق دینے میں... اور اگر اپیا کی زندگی میں کوئی طوفان آیا تو میں اور میرے پیرنٹس جیتے جی مر جائیں گے... اسی لیے بہتر یہی ہے کہ تم مجھے چھوڑ دو... ہمارے راستے جدا جدا ہیں... اور ہمیں الگ ہونا ہی پڑے گا..." خود پر ضبط کرتی آنسو پونچھتی وہ اٹھی تھی... چادر کندھوں پر پھیلائی اور دروازے سے نکلتی چلی گئی... اظہر ملک بے بس نگاہوں سے اس کی پشت کو تکتے رہ گئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"زویا" حال میں لوٹتے ہوئے ان کے لبوں نے بے آواز جنبش کی تھی... چہرے پر شدید تکلیف کے آثار ظاہر ہونے لگے تھے... ماضی کسی ناسور کی طرح آج بھی ان کے دل و دماغ میں پل رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ اور شمع کاریڈور سے گزر رہی تھیں جب گراؤنڈ میں ایک جگہ اسٹوڈنٹس کا جمِ غفیر دیکھا...

"ارے... ادھر ایسی کیا چیز آ گئ جو اسٹوڈنٹس ایک دوسرے پر گرتے دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں...؟؟" شمع نے حیرت سے حورعین کو مخاطب کیا... حورعین نے بھی اس کی نگاہوں کی تقلید میں دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہجوم تو یوں ہے جیسے کوئ مداری بندر کا تماشہ کرنے آن پہنچا ہو ہماری یونیورسٹی میں..." حورعین نے ہنستے ہوئے کمنٹ پاس کیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلو ہم بھی دیکھتے ہیں یہ رونق میلہ کس لیے لگا ہے..." شمع نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گھسیٹا...

"چھوڑو یار... چلو کینٹین چلتے ہیں... پیٹ میں چوہے ڈانس کر رہے ہیں..." حورعین نے عدم دلچسپی سے اس ہجوم کو دیکھا... پھر جانے سے اعتراض برتا...

"چلتے ہیں کینٹین بھی... پہلے میرے ساتھ چلو... بھکّڑ کہیں کی..." شمع منہ بگاڑتی اسے گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے جانے لگی... حورعین کے چہرے پر بیزاریت بھرے تاثرات تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دونوں ہجوم کے پاس پہنچیں تو حورعین چونکی... ایک خوبصورت مردانہ آواز سنائی دے رہی تھی... کوئی کچھ گنگنا رہا تھا شاید... ساتھ گٹار بجنے کی آواز بھی کانوں تک پہنچ رہی تھی...اور خوبصورت آوازوں کی تو وہ ویسے ہی شیدائی تھی... اس آواز کی خوبصورتی کو محسوس

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کرتی وہ شمع سے ہاتھ چھڑاتی اس ہجوم میں گھس گئ... وہ اس دلکش آواز کے مالک کو دیکھنا چاہتی تھی... کہ یونیورسٹی میں ایسا کون ہے جس کے گلے میں سُر فٹ ہیں... ہجوم کو چیرتی, اسٹوڈنٹس کو بمشکل ہٹاتی جب وہ آگے بڑھی تو گانے والے کو دیکھ کر اس کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے پھٹنے لگیں... کبھی سوچا نہیں تھا کہ اسامہ ملک جیسا بددماغ اور مغرور امیر زادہ اتنی اچھی آواز کا مالک ہو گا... وہاں موجود سب لوگ مسحور سے ہوتے اسے سن رہے تھے... جس کی انگلیاں گٹار کے تاروں کو چھیڑ رہی تھیں اور لبوں سے الفاظ برآمد ہو رہے تھے...

آرام دے تو مجھے,

برسوں کا ہوں میں تھکا...

پلکوں پہ راتیں لے,

تیرے واسطے میں جگا...

میرے ہر درد کی گہرائ کو محسوس کرتا ہے تُو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تیری آنکھوں سے غم تیرا مجھے معلوم ہونے لگا...

تو ملا تو خدا کا سہارا مل گیا...

تو ملا تو خدا کا سہارا مل گیا...

غمزدہ غمزہ, دل یہ تھا غمزدہ...

بن تیرے بن تیرے, دل یہ تھا غمزدہ...

حورعین عجب سے طلسم میں جکڑا ہوا محسوس کرنے لگی تھی خود کو... اور پھر اسامہ ملک کے چہرے پر پھیلتے دلکش رنگ... عجب سماں تھا... اور وہ لڑکا ایک پل میں ہی اس کے دل کے تاروں کو چھیڑ گیا تھا... وہ محو سی ہوتی گانے کے بولوں میں کھو سی گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں راز تجھ سے کہوں,

ہمراز بن جا ذرا...

کرنی ہے کچھ گفتگو,

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

الفاظ بن جا ذرا...

جدا جب سے ہوا, تیرے بنا خاموش رہتا ہوں میں...

لبوں کے پاس آ, اب تو میری آواز بن جا ذرا...

تو ملا تو خدا کا سہارا مل گیا...

تو ملا تو خدا کا سہارا مل گیا...

غمزدہ غمزدہ, دل یہ تھا غمزدہ...

بن تیرے بن تیرے, دل یہ تھا غمزدہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گانے کے بول ختم ہو چکے تھے... وہاں کھڑے سب لوگ تالیاں بجاتے ہوئے اسے داد دے رہے تھے... اور ایک اور سانگ کی فرمائش کر رہے تھے... اسامہ ملک مسکراتے ہوئے داد وصول کر رہا تھا جب اس کی نگاہ حورعین پر پڑی... جو یک ٹک اسے ہی دیکھے جا رہی تھی... اسامہ ملک کی نگاہوں کو خود پر مرکوز دیکھ وہ گڑبڑائی... اور فوراً نگاہوں کا رخ بدلا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک کے چہرے کے تاثرات بھی بدلے تھے... ہونٹوں کی مسکراہٹ سمٹ گئ تھی... جیسے حورعین کو یہاں دیکھ کر اچھا نہ لگا ہو... جبکہ آنکھیں بند کر کے گنگناتے ہوئے اچانک اس کی نگاہوں کے سامنے حورعین کا ہی سراپا آن دھمکا تھا... تو اب آنکھیں کھول کر سامنے بھی حورعین کو دیکھتے ہوئے وہ خود سے ہی الجھ بیٹھا تھا... وہ آج کل جتنا اس لڑکی کے خیالوں سے بچنے کی کوشش کرتا... اس کی سوچوں کو اپنے ذہن سے جھٹکنے کے جتن کرتا وہ لڑکی اتنا ہی اس پر حاوی ہوتی جا رہی تھی... اور یہ ٹھیک نہیں تھا... بالکل ٹھیک نہیں تھا... وہ بار بار خود کو یقین دلاتا کہ اس لڑکی سے نفرت کرتا ہے وہ... اور دل ہر بار مسکرا کر اس خیال کی نفی کر دیتا... تبھی وہ جھنجھلانے لگا تھا... حورعین کا سامنا کرنے سے جھجھکنے لگا تھا... ہاں پہلی بار اسامہ ملک کسی لڑکی کا سامنا کرنے سے کترا رہا تھا... اور اب بھی یہی ہوا تھا... حورعین کو سامنے پا کر وہ وہاں سے اٹھا تھا... اور اس کراؤڈ کو چیرتا ہوا باہر نکل گیا... حورعین اس کے اس انداز کو دیکھ کر لب کاٹ کر رہ گئ...

"کھوئے کھوئے سے سرکار نظر آتے ہیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پیار محبت کے یہ آثار نظر آتے ہیں... "

وہ ہینڈفری کانوں میں ٹھونسے یوٹیوب پر اسامہ ملک کا چینل سرچ کر کے اس کی تمام ریکارڈنگز دیکھ رہی تھی جب ارحم اس کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا... اسے مگن دیکھ کر ارحم گنگنایا تھا... حورعین چونکی... جلدی سے ویڈیو بند کرتے ہوئے ہینڈفری کانوں سے کھینچی... مبادہ ارحم کو خبر ہی نہ ہو جائے اس کی آج کل کی سرگرمیوں کی... پچھلے کچھ دنوں سے اسامہ ملک کی آواز میں سانگز ریکارڈنگز چیک کرنا اس کا محبوب مشغلہ بن چکا تھا... ایک یونیورسٹی فیلو سے اسے اسامہ ملک کے یوٹیوب چینل کے بارے میں معلوم ہوا تھا... اور تب سے لے کر آج تک وہ اس کی سینکڑوں ویڈیوز دیکھ چکی تھی... اسامہ ملک کے سامنے تو اس کے چہرے کو بغور دیکھنے کی ہمت نہ ہوتی تھی... لیکن اپنے سیل فون پر بار بار اس کی ویڈیوز ریوائینڈ کر کے اس کے چہرے کے ایک ایک نقش, اس کے ہر ہر انداز اور چہرے کے ہر تاثر کو دیکھنا اس کے بس میں ضرور تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا کر رہی تھی..؟" ارحم نے ابرو اچکاتے ہوئے اس کے سیل فون کی جانب اشارہ کیا...

"کک... کچھ بھی نہیں... میں کیا کروں گی بھلا..." حورعین نے پیشانی پر چمکتے پسینے کے قطرے صاف کیے... ارحم نے بغور اس کی کیفیت کو دیکھا...

"کچھ تو ہے... جس کی پردہ داری ہے..." وہ شرارتی مسکان لبوں پر سجائے دھپ سے اس کے بیڈ پر گرا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم بتا رہی ہو یا میں اپنے طریقے سے اگلواؤں...؟؟" حورعین کو خاموش دیکھ کر ارحم پھر اس سے مخاطب ہوا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جب کچھ ہے ہی نہیں بتانے کو تو کیا بتاؤں تمہیں... قسم سے ایک نمبر کے ڈھیٹ انسان ہو تم... ایک ہی بات کے پیچھے پڑ جاتے ہو تو جان ہی نہیں چھوڑتے..." حورعین جھنجھلا سی گئ تھی اس کی تکرار سے... تبھی بیڈ سے اترتے ہوئے سلیپرز تلاش کرنے لگی...

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میرے سامنے بیٹھی چڑیل کی ذندگی میں کوئ شہزادہ آ چکا ہے..." ارحم نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے پوچھا... حورعین کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا اس کی بات پر... اسے اندازہ نہیں تھا کہ ارحم اتنی جلدی اس کے دل کی بات جان جائے گا... اور پھر براہ راست اس سے یہ بات کہہ بھی دے گا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"شرم تو نہیں آتی تمہیں ارحم... اپنی بہن کے ساتھ ایسی باتیں کر رہے ہو..." وہ دونوں ہاتھ کمر پر ٹکا کر اسے گھورنے لگی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے تمہیں کس نے کہا کہ میں یہاں تمہارا بھائی بن کر آیا ہوں... میں تو تمہاری سہیلی بن کر تم سے پوچھ رہا ہوں... یو نو... پکی والی سہیلی... چلو اب جلدی سے بتا دو مجھے... کون ہے وہ..." ارحم نے مزے سے جواب دیا تھا... مطلب ڈھیٹ پن کا اعلیٰ مظاہرہ تھا یہ...

"کہا نا کوئی نہیں ہے... جان چھوڑو میری..." حورعین نے سٹپٹا کر رخ موڑا... اس کے چہرے اور آنکھوں سے وہ نہ جانے اور کیا کیا پڑھ لیتا...

"نہیں بتاؤ گی مجھے...؟؟" ارحم نے خفگی سے اسے دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں..." حورعین کی طرف سے ٹکا سا جواب موصول ہوا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تو ٹھیک ہے پھر... میں بھی تمہیں سارہ کے بارے میں کچھ نہیں بتاؤں گا..." ارحم نے قطعی لہجہ اپناتے ہوئے کہا... حورعین اس کی بات پر ٹھٹھکی...

"کون سارہ...؟؟" تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر پوچھا تھا...

"ہے کوئ... میری جان... میری ہنی... لیکن تمہیں کیوں بتاؤں میں...؟؟" ارحم نے منہ کے زاویے بگاڑے... اور خفگی کے اظہار کے طور پر اس کی جانب سے چہرہ بھی پھیر لیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارحم بتاؤ نا پلیز... دیکھو تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تمہاری لائف میں کوئ بھی لڑکی آئے گی تو تم سب سے پہلے مجھے بتاؤ گے اس کے بارے میں..." حورعین سب کچھ بھول بھال کر بیتاب ہو چکی تھی سارہ کے بارے میں جاننے کے لیے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا... اپنے وعدے بھول گئ کیا تم...؟؟ تم نے بھی تو وعدہ کیا تھا نا مجھ سے کہ کوئ بات نہیں چھپاؤ گی کبھی... ہر بات مجھے بتاؤ گی..." ارحم نے اسے گھوری سے نوازا...

"ارحم بتاؤ پلیز... مجھے بہت اشتیاق ہو رہا ہے جاننے کا..." حورعین نے منت کی...

"اچھا بتاتا ہوں..." ارحم سنجیدہ ہوتا ہوا اٹھ بیٹھا... حورعین کی آنکھیں چمکیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سارہ ایک لڑکی ہے... اور وہ کون ہے یہ میں تمہیں بتاؤں گا... لیکن تب... جب..." ارحم نے بات ادھوری چھوڑ کر اس کی طرف دیکھا...

"جب...؟؟" حورعین کی سوالیہ نگاہیں اس پر ٹکی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جب مجھے معلوم ہو جائے گا کہ سارہ کون ہے... کیونکہ ابھی تک تو میں خود کسی سارہ کو نہیں جانتا..." ارحم تیزی سے کہتا ہوا اس کے ہاتھ سے اس کا سیل فون جھپٹ کر دروازے کی جانب بڑھا... حورعین پہلے تو کچھ سمجھ ہی نہ سکی... پھر جب اپنے خالی ہاتھ کو دیکھا تو جلدی سے اس کے پیچھے لپکی...

"ارحم... میرا فون واپس کرو..." وہ پیشانی پر بل لیے غرائی تھی... اباجان کے کمرے میں پھوپھو اور ان کے اکلوتے سپوت براجمان تھے... نہ جانے کونسی خفیہ میٹنگ چل رہی تھی اندر... تبھی اس نے آواز دھیمی رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اب تو راز کا پتا لگا کر ہی رہوں گا... مجھے بھی تو معلوم ہو میری بہن کے بدلے کی وجہ کیا ہے..." ارحم کی آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی... حورعین روہانسی ہونے لگی... دونوں لاؤنج میں ادھر سے ادھر بھاگ رہے تھے... حورعین تو تھی بھی ننگے پیر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارحم میں کہہ رہی ہوں شرافت سے میرا سیل واپس کر دو... ورنہ اچھا نہیں ہو گا..." حورعین نے دھمکی دی...

"نہیں دوں گا... نہیں دوں گا... نہیں دوں گا..." ارحم ہنستے ہوئے کہہ کر سیڑھیاں چڑھتا چھت کی جانب لپکا... حورعین بھی اس کے پیچھے بھاگی تھی... آخری سیڑھی پر پہنچ کر دونوں کے قدموں کو بریک گے... ارحم اور حورعین نے سامنے کے منظر کو دیکھا جہاں اسد بھائی پھوپھو کی لاڈلی بیٹی اسماء کے ساتھ کھڑے تھے... دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھام رکھا تھا اور کسی بات پر قہقہہ لگا کر ہنس رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial/

ارحم اور حورعین نے نا سمجھی اور قدرے حیرت سے ایک دوسرے کی جانب دیکھا... پھر واپس ان دونوں کی طرف... جو انہیں سامنے دیکھ کر اب ہاتھ چھوڑ چکے تھے... اسد بھائی تو انہیں یہاں پا کر تھوڑے خجل سے نظر آنے گے... جیسے یوں دیکھ لیے جانے کی توقع نہ ہو...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ارحم اور حورعین بغیر کچھ کہے وہیں سے مڑ گئے... دونوں کے چہروں پر گہرے تفکر کی لکیریں تھیں...

"یہ اسد بھائی کو کیا ہوا...؟؟ وہ اور اسماء کے ساتھ...؟؟ حیرت ہے..." حورعین کے کمرے میں پہنچ کر ارحم کے لبوں سے الفاظ ادا ہوئے...

"میں تو یہ سوچ رہی ہوں کہ اسد بھائی کو بھی ہنسنا آتا ہے کیا...؟؟ مطلب... کبھی ہم سے تو مسکرا کر بات تک نہ کی... اور اسماء بی بی سے ہنس ہنس کے گپیں ہانکی جا رہی ہیں..." حورعین کا تو دل جل کر خاک ہوا تھا اسماء کو اسد بھائی کے اتنے نزدیک دیکھ کر... پھوپھو کی فیملی تو اسے سخت بری لگتی تھی... اور اب یہ سچویشن...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دال میں کچھ تو کالا ہے...یہ پھوپھو اتنی میٹھی بن رہی ہیں آج کل... تو یقیناً ان کے دماغ میں کوئی نہ کوئی کھچڑی ضرور پک رہی ہو گی..." ارحم پرسوچ نظریں سامنے دیوار پر

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جمائے کسی خیال میں گم تھا... حورعین نے موقع پا کر فوراً اس کے ہاتھ سے اپنا فون کھینچا... اب کی بار ارحم نے کوئ احتجاج نہ کیا تھا کہ اس کی سوچوں کا رخ مڑ چکا تھا...

اظہر ملک اس وقت گرے تھری پیس سوٹ میں ملبوس اپنے عالیشان آفس میں کھڑے تھے... سامنے کانچ کی دیوار تھی جہاں سے باہر سڑک پر آتی جاتی ٹریفک دکھائ دے رہی تھی... اور بلند و بالا عمارات بھی... لیکن ان کی نظریں تو ان چیزوں پر ٹکی تھیں جبکہ ذہن کہیں دور بھٹک رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"زویا... میری بات سنو..." اس شاپنگ مال میں جہاں ہر طرف لوگ ہی لوگ تھے انہیں بالآخر زویا نظر آ ہی گئ تھی جو خوش قسمتی سے اس وقت اکیلی تھی... تبھی اس کے پیچھے بھاگتے دوڑتے, لوگوں کے ہجوم کو چیرتے وہ اس تک پہنچ گئے تھے اور بازو سے پکڑ کر اسے روکا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اظہر... تم...؟؟" زویا اسے یوں اپنے سامنے دیکھ کر شاکڈ رہ گئ تھی... پھر پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر دیکھا... جیسے نگاہیں کسی کو تلاش کر رہی ہوں...

"زویا کیا چل رہا ہے یہ سب...؟؟ تمہارا نمبر مسلسل آف ہے... کتنی بار تمہیں پیغام بھجوایا کہ تم سے ملنا چاہتا ہوں.... لیکن تم نہ تو ملنے پر راضی ہو اور نہ ہی تم سے رابطے کا کوئ اور ذریعہ ہے... " اظہر ملک کی شیو اس وقت بڑھی ہوئ تھی... آنکھیں رتجگوں کے باعث گلابی مائل ہو رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اظہر پلیز تم جاؤ یہاں سے... اگر ارسل بھائ نے تمہیں یہاں دیکھ لیا تو وہ تمہیں زندہ نہیں چھوڑیں گے..." زویا کو اس وقت صرف اس کی جان کی فکر تھی... وہ مضطرب سی ہو گئ تھی... اور پہلے سے خاصی کمزور بھی... آنکھوں کے گرد حلقے واضح ہونے لگے تھے... رنگت بھی پہلے کی نسبت ماند پڑ چکی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے پرواہ نہیں ہے تمہارے ارسل بھائ کی.... سمجھی تم... مجھے تم سے بات کرنی ہے اور ابھی کرنی ہے..." اظہر ملک نے اٹل لہجے میں کہا تھا... زویا لب بھینچ کر رہ گئ...

"کیا بات کرنا چاہتے ہو تم ہاں...؟؟ کیا رہ گیا ہے اب ہمارے بیچ کہنے سننے کو... پرسوں میری انگیجمنٹ ہے آپی کے دیور سے... اظہر بہتر یہی ہے کہ تم مجھے ڈائیووورس دے دو... عزت سے یہ معاملہ نمٹنے دو... ورنہ مجبوراً ہمیں عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑے گا..." زویا ضبط سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ مخاطب ہوئ تھی... اظہر ملک نے طیش کے عالم میں اس کی کلائ کو اپنی گرفت میں جکڑا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم میری بیوی ہو... میرے نکاح میں ہو... اور جس کا نکاح ہو چکا ہو اس کی کسی اور سے انگیجمنٹ نہیں ہوتی... میں نے پہلے بھی تم سے کہا تھا کہ میں تمہیں ہرگز نہیں چھوڑوں گا... اس لیے یہ فضول تماشے بند کر دو... تم اپنے لیے میرے جنون سے اچھی طرح سے واقف ہو... مجبور مت کرو مجھے کوئ انتہائ قدم اٹھانے سے..." اظہر ملک کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نگاہوں میں آگ کی تپش تھی... زویا آنکھوں میں نمی لیے اس کا یہ روپ دیکھے گئ... آج سے پہلے تو اظہر ملک کا صرف پیار بھرا چہرہ ہی دیکھا تھا...

اس سے پہلے کہ زویا کچھ کہتی یا اس سے اپنی کلائ چھڑانے کی تگ و دو کرتی اظہر ملک کے بازو کو کسی نے پکڑا تھا... ان دونوں نے جھٹکے سے گردن موڑ کر آنے والے کی طرف دیکھا جہاں ارسل کھڑا تھا... زویا کا بہنوئ...

شعلہ بار نگاہوں سے اظہر ملک کو تکتے ہوئے ارسل نے زویا کی کلائ تھام کر اظہر ملک کی گرفت سے نکالی... پھر زویا کو اپنے پیچھے جانے کا حکم دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تمہاری ہمت کیسے ہوئ ہمارا پیچھا کرنے کی اور زویا کو ہاتھ لگانے کی...؟؟" ارسل خونخوار نگاہوں سے اظہر ملک کو تک رہا تھا... اچھا خاصہ تماشہ لگ چکا تھا وہاں... لوگ رک رک کر دلچسپی سے یہ منظر دیکھ رہے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"دیکھو... تم ہمارے معاملے میں مت پڑو... وہ بیوی ہے میری... اور اس سے بات کرنے یا اسے چھونے کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے... قانونی اور شرعی حق ہے اس پر میرا... اور یہاں میں اس سے صرف بات کرنے آیا ہوں... تم سے جھگڑا کرنے نہیں... اس لیے تم ہمارے درمیان نہ ہی پڑو تو بہتر ہو گا تمہارے لیے...."

اظہر ملک کے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی تھی...

"تمہاری بیوی نہیں ہے وہ... سمجھے تم... ابھی تک تم سے صرف نکاح ہوا ہے اس کا... رخصتی نہیں ہوئی...اور اگلے پندرہ دن میں وہ نکاح بھی ختم ہو جائے گا... پرسوں میرے بھائی کے ساتھ انگیجمنٹ ہے اس کی... اس کے بعد زویا ہماری عزت بن جائے گی... اور اس کی طرف کوئی نگاہ اٹھا کر بھی دیکھے یہ منظور نہیں ہمیں... میں نے تو سسر جی سے پہلے ہی کہا تھا کہ تم لوگ زبان سے ماننے والے نہیں... اب ہم نے دیکھ بھی لیا... ایلے تم زویا کا پیچھا نہیں چھوڑو گے نا... تو ٹھیک... اب ہم بھی کورٹ میں جائیں گے... خلع کا کیس فائل کریں گے... اور یاد رکھنا... تم سے جس دن اسے خلع لے گی نا... اس

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے لگلے ہی دن میں اسے اپنے بھائی کی دلہن بنا کر لے جاؤں گا... اور تم کچھ نہیں کر سکو گے..." ارسل نے چیلنج کرتی نگاہوں سے اسے دیکھا تھا... اس کی ان گھٹیا باتوں سے اظہر ملک کا ضبط چٹخنے لگا...

"میں تمہیں جان سے مار دوں گا اگر تم نے میری بیوی کا نام کسی غیر مرد کے ساتھ لیا تو..." وہ بغیر اردگرد کی پرواہ کیے ارسل پر جھپٹ پڑا تھا... اور اسے گریبان سے پکڑا تھا... زویا جو اپنی بہن کے ساتھ کھڑی تھی پھٹی پھٹی نگاہوں سے ان دونوں کو گتھم گتھا ہوتے دیکھ رہی تھی... اس نے بے ساختہ منہ پر ہاتھ رکھ کر سسکیوں کو دبایا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

"آپی پلیز... ارسل بھائی سے کہیں چھوڑ دے اسے..." وہ بری طرح سے روتے ہوئے اپنی بہن کی منت کر رہی تھی جو خود بھی ہکا بکا یہ سمجھ نہ پا رہی تھی کہ کیسے سچویشن کو ہینڈل کرے... تبھی وہاں گارڈز آئے تھے... ان دونوں کو بمشکل کھینچ کر ایک دوسرے سے الگ کیا تھا جو ایک دوسرے کی جان لینے کے درپے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں جانتا ہوں زویا... کہ تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو... ابھی ان لوگوں کی وجہ سے مجبور ہو کر مجھ سے رشتہ ختم کرنے کی بات کر رہی ہو... لیکن ایک بات یاد رکھنا... تم صرف میری ہو... اور اگر میری نہ ہو سکی تو کسی اور کی بھی نہیں ہونے دوں گا میں تمہیں... آگ لگا دوں گا ساری دنیا کو..." گارڈز اظہر ملک کو وہاں سے لے جا رہے تھے جب اس نے زویا کو روتے دیکھ کر چلا کر کہا تھا... ارسل نے طنزیہ نگاہوں سے اسے دیکھا... پھر زویا اور اپنی بیوی کو لے کر وہاں سے چلا گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارحم... مجھے بھی لے جاؤ ساتھ..." وہ اداس سی ارحم کے کمرے میں اس کے بیڈ پر بیٹھی اسے پیکنگ کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی... ارحم کی یونیورسٹی کا ٹرپ نادرن ایریاز میں جا رہا تھا... آج رات انہیں یہاں سے روانہ ہونا تھا... اور حورعین کے دل میں ہول اٹھ رہے تھے کہ ایک ہفتہ وہ کیسے رہے گی ارحم کی شوخیوں اور شرارتوں کے بغیر... اس کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بغیر تو یہ گھر ہی سونا سونا لگتا تھا... اور پھر حورعین کو بھی بے حد شوق تھا ان جگہوں کو دیکھنے کا... اب جب ارحم کو جانے کا موقع ملا تھا تو وہ اداس ہو رہی تھی...

"ارے پگلی... کتنی بار بتایا ہے کہ ابھی صرف لڑکوں کا ٹرپ جا رہا ہے... تمہیں کیسے لے جاؤں ساتھ... میرے ساتھ جانے کے لیے تمہیں پہلے لڑکا بن کر آنا پڑے گا..." اس کے سر پر ہلکی سی چپت رسید کرتے ہوئے ارحم دوبارہ چیزیں بیگ میں رکھنے لگا... ارحم کو بمشکل اباجان سے اجازت ملی تھی ٹرپ پر جانے کی... وہ بھی اس لیے کہ ان کے ایک دوست ارحم کی یونیورسٹی میں لیکچرار تھے... وہ بھی اس ٹرپ کے ساتھ جا رہے تھے... اور ارحم کے کہنے پر ان کی سفارش سے اباجان مانے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

وہ منہ لٹکائے اسے دیکھتی رہی... جو اب شوز پہن رہا تھا... خود تو وہ بالکل تیار ہو چکا تھا... شوز پہن کر اس نے حورعین کی اداس صورت دیکھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا اب یوں منہ تو مت بناؤ یار... پھر میرا دل نہیں لگے گا وہاں... یہی خیال ستاتا رہے گا کہ میں اپنی پیاری سی بہن کو اداس چھوڑ کر آیا ہوں... صرف ایک ہفتے کی ہی تو بات ہے... اور میں پرامس کرتا ہوں تم سے کہ جب تمہاری یونی کا ٹرپ جائے گا تو کچھ بھی کر کے میں اباجان سے اجازت لے کر دوں گا تمہیں... تم بھی اپنا شوق پورا کر لینا گھومنے پھرنے کا..." اپنی بات کے اختتام پر ارحم نے شرارت سے اس کی ناک دبائی...

"چلو اب ہنس بھی دو حوری... کیا سڑی سی شکل بنا رکھی ہے تم نے..." اسے بدستور خاموش دیکھ کر ارحم چڑ سا گیا... وہ دل نہ چاہنے کے باوجود اس کی تسلی کی خاطر مسکرا دی... دل میں نہ جانے کیوں عجیب عجیب سے وسوسے آ رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ ہوئی نہ بات... گڈ گرل... میری کیوٹ سی چڑیل... چلو اب میں چلتا ہوں... ورنہ لیٹ ہو جاؤں گا... اور ہاں... شمع کے فادر سے بات ہو گئی تھی میری... میرے واپس آنے تک وہ تمہیں اور شمع کو پک اینڈ ڈراپ دیں گے یونی تک... ٹھیک ہے نا...؟؟" اس کے گال کو تھپتھپا کر کہتے ہوئے وہ بیگ کندھوں پر پہننے لگا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ٹھیک ہے... اور سنو... میرے لیے ڈھیر سارے گفٹس لانا وہاں سے... اگر خالی ہاتھ لوٹے نا... تو دوبارہ تمہیں وہیں بھیج دوں گی..." اس کی دھمکی پر ارحم ہنس دیا...

"اچھا بل بتوڑی... لے آؤں گا گفٹس... چلو آ جاؤ میرے ساتھ... گیٹ تک سی آف کرنے... تب تک میں اماں اور ابا جان سے مل لوں... اور میرے جانے کے بعد رونا مت... بی آ بریو گرل...." وہ یوں اسے سمجھا رہا تھا جیسے نہ جانے کتنے سالوں کے لیے ان سے دور جا رہا ہو... حورعین نے آنکھوں میں امڈتی نمی کو پیچھے دھکیلتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا... جب وہ اسد بھائی, اماں اور ابا جان سے مل رہا تھا تو حورعین اس کا چہرہ ہی تکے جا رہی تھی جس پر ایکسائٹمنٹ تھی... حورعین کی نگاہیں اس کے چہرے سے ہٹ ہی نہ رہی تھیں... نہ جانے کیوں...اب وہ باہر جا رہا تھا... اماں اور حورعین بھی اس کے ساتھ ہی باہر آئی تھیں... حورعین کو احساس ہوا تھا کہ وہ رو رہی ہے... ارحم نے جاتے جاتے مڑ کر ان کی جانب دیکھا تو چونکا... پھر واپس مڑ آیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اگر تم ایسے روؤ گی تو میں نہیں جا رہا حوری... چلو اندر چلتے ہیں..." وہ بیگ کندھوں سے اتارنے لگا تھا...

"نہیں نہیں ارحم... تم جاؤ... میں تو بس ایسے ہی... میرا دل نہیں لگے گا تمہارے بغیر... بہت مس کروں گی میں تمہیں..." وہ اپنی خاطر اس کی خوشی کا مزہ کرکرا نہیں کرنا چاہتی تھی ورنہ شدت سے دل چاہ رہا تھا کہ اسے روک لے...

"جھلّی... اب ہمارے بغیر دل لگانا سیکھو... کل کو تم نے شادی کر کے پیا دیس بھی سدھارنا ہے... تب وہاں بھی مجھے لے جاؤ گی ساتھ کیا...؟؟" ارحم نے شرارت سے کہا تھا اور اسے اپنے ساتھ لگایا تھا... شاید زندگی میں پہلی بار.... ورنہ اب تک تو وہ ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے اور چونچیں ہی لڑاتے رہتے تھے... اس سے الگ ہونے سے پہلے ارحم نے اس کے بالوں پر بوسہ دیا تھا... پھر اس کے آنسو پونچھتا ہوا پیچھے ہٹا... اس کا سیل فون بجنے لگا تھا... شاید اس کے دوست کی کال تھی جو چوک پہ بائیک لیے کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلتا ہوں میں... اپنا خیال رکھنا... اور اماں یاد رکھیے گا... میرے بعد میری بہن کو ذرا سا بھی نہ ڈانٹے کوئی... ورنہ آ کے سارے حساب کتاب چکتا کروں گا..." اس کی بات پر حورعین روتے روتے ہنس دی...

"بائے..." وہ گیٹ کے پاس جا کر ہاتھ ہلاتے ہوئے چلایا تھا... پھر مڑ کر گیٹ سے نکل گیا... حورعین کو لگا جیسے کسی نے اس کا دل مٹھی میں لے کر بھینچ لیا ہو... وہ مضمحل قدموں سے چلتی ہوئی اندر داخل ہوئی... اپنے کمرے میں آئی تو اس کا فون بج رہا تھا... اس نے اسکرین دیکھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارحم کالنگ..." وہ اسکرین پر چمکتے نام کو پڑھ کر حیرت سے بڑبڑائی... پھر کال پک کی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آئی وِل مس یو چڑیل..." دوسری جانب سے دھیمی سی آواز میں کہا گیا تھا... پھو فوراً ہی کال کاٹ دی گئ... حورعین کے لبوں پر دھیمی سی مسکراہٹ بکھر گئ...

یہ ایک ہفتہ اس نے ایک ایک لمحہ گن گن کر گزارا تھا... ارحم کے بغیر ساری دنیا ہی ویران لگ رہی تھی آج کل... یونیورسٹی میں تو جیسے تیسے وقت گزر جاتا... لیکن گھر آنے کے بعد سارا دن وہ بولائ بولائ پھرتی... بار بار اپنا سیل فون چیک کرتی... کہ ارحم کی کال آئ یا نہیں... وہ دن میں تین سے چار بار کال کرتا تھا حورعین کو... رات میں ویڈیو کال پر بھی بات ہو جاتی تھی... لیکن اس کے باوجود اس کی کمی شدت سے محسوس ہوتی تھی... کال کٹتے ہی وہ دوبارہ کال کا انتظار کرنے لگتی... ارحم اس کے پاگل پن پر ہنسنے لگتا تھا... اس کا مذاق بناتا تھا... اور وہ منہ بسور کر رہ جاتی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج ارحم کے ٹرپ کا آخری دن تھا... آج رات وہاں سے روانہ ہونا تھا انہیں... وہ کب سے اپنے کمرے میں بیڈ پہ بیٹھی تھی... وقتاً فوقتاً دیوار گیر گھڑی پر بھی نگاہ دوڑا لیتی... سامنے سیل فون پڑا تھا جس کی اسکرین تاریک تھی... ارحم نے کہا تھا کہ رات آٹھ بجے وہ اسے کال کرے گا... ابھی آٹھ بجنے میں پندرہ منٹ تھے... اور اس سے یہ وقت

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کاٹا ہی نہ جا رہا تھا... بے چینی سے کبھی ناخن کاٹنے لگتی... کبھی سیل کی اسکرین آن کر کے ٹائم دیکھتی کہ کہیں سامنے لگی گھڑی کا وقت پیچھے تو نہیں رہ گیا...

آٹھ بجنے میں پانچ منٹ تھے جب اس کا سیل فون بجنے لگا... اسکرین پر نگاہ دوڑاتے ہی اس کی آنکھوں میں چمک دکھائی دی... جھٹ سے کال ریسیو کی...

"ہیلو ارحم... کیا کر رہے ہو...؟؟" پرجوش سی ہو کر سوال کیا تھا... ارحم اس کی بیتابی پہ ہنسنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"پاگل لڑکی... یہاں گھومنے پھرنے آیا ہوں, انجوائے کرنے آیا ہوں تو یہی کروں گا نا...
اور کیا ہل جوتنا ہے مجھے کھیتی میں...؟؟" ارحم کی آواز ابھری... حورعین نے زبان دانتوں تلے دبائی...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں شدت سے ویٹ کر رہی ہوں تمہارا... کب دن چڑھے اور کب تم یہاں ہو... میرے سامنے... قسم سے تمہاری بونگیوں کو بہت مس کر رہی ہوں..." وہ بات کے اختتام پر شرارتی ہوئ...

"ابھی دن چڑھنے میں تقریباً دس گھنٹے باقی ہیں... اور ابھی سی انتظار...؟؟ جب میں گھر ہوتا ہوں تب تو میری کوئ قدر نہیں ہوتی... اور اب ہر وقت میرے کان کھاتی رہتی ہو..." ارحم نے جتانے والے انداز میں کہا...

"ہاں نا... گھر کی مرغی دال برابر... اوہ سوری... تم تو مرغے ہو..." وہ اپنی بات پر خود ہی ہنس دی... ارحم کا بھی قہقہہ سنائ دیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا سنو... اب کس جگہ پر ہو تم لوگ...؟؟" حورعین نے یونہی بات بڑھانے کی غرض سے پوچھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہم لوگ ابھی مونال ریسٹورنٹ جا رہے ہیں... تقریباً ساڑھے نو بجے تک پہنچ جائیں گے وہاں... ادھر سے ڈنر کریں گے... اس کے بعد روانگی... صبح ان شاء اللہ سات سے آٹھ بجے تک گھر پہنچ جائیں گے... ناشتہ تمہارے ساتھ بیٹھ کر ہی کروں گا میں... اب اپنے دل کو تھوڑی تسلی دے لو... " ارحم کی مسکراتی ہوئی سی آواز سنائی دی تھی... پیچھے لڑکے شاید شور شرابا کر رہے تھے... تبھی ان کی آوازیں بھی سنائی دے رہی تھیں...

"اچھا ویڈیو کال کرو نا... " حورعین نے فرمائش کی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ابھی نہیں حوری... ابھی بس میں ہوں ... اور بہت لڑکے ہیں یہاں... مونال پہنچ کر ویڈیو کال پہ بات ہو گی... تمہیں مونال ریسٹورنٹ دکھاؤں گا... یہاں سے اسلام آباد کا منظر بہت زبردست لگتا ہے... رات کے وقت ہر طرف روشنیاں سی بکھری ہوتی ہیں... یوں جیسے ڈھیر سارے جگنو امڈ آئے ہوں زمین پر... اور سنا ہے کہ وہاں کے پکوان بھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بہت لذیذ ہوتے ہیں..." ارحم نے نیٹ پر مونال ریسٹورنٹ کی پکچرز دیکھی تھیں... اور تب سے ہی وہ بہت ایکسائیٹڈ تھا مونال جانے کے لیے...

"اچھا ٹھیک ہے... ڈنر کرنے کے بعد مجھے میسج کر دینا پھر... میں آنلائن آ جاؤں گی... " حورعین نے اسے تاکید کی...

"ٹھیک ہے... اور گھر میں سب کیسے ہیں...؟؟ اماں... اباجان... اور اسد بھائی... پھوپھو نے کوئی نیا شگوفہ تو نہیں چھوڑا آ کر...؟؟" ارحم نے ہلکے پھلکے انداز میں اس سے استفسار کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سب ٹھیک ہیں... اماں بھی بہت یاد کرتی ہیں تمہیں... اسد بھائی اور ابا جان بھی ٹھیک ہیں... لیکن آج کل اسد بھائی زیادہ تر اپنے سیل فون پر ہی مصروف نظر آتے ہیں... نہ جانے کیا چل رہا ہے ان کے دل و دماغ میں... اور پھوپھو ہر دوسرے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تیسرے دن تشریف لے آتی ہیں یہاں... اپنی بیٹی کے ہمراہ... خاطر مدارت کرواتی ہیں... اور چلی جاتی ہیں... مجھے تو ان کے لہجے کی اس شیرینی کی سمجھ نہیں آتی..." پھوپھو اور ان کی فیملی کے ذکر پر حسب توقع اس کا حلق تک کڑوا ہوا تھا... ارحم کے ہنسنے کی آواز سنائی دی...

"چلو... جلد یا بدیر پتا چل ہی جائے گا کہ کیا چکر چل رہا ہے یہ... تم سناؤ... تمہاری یونیورسٹی..." وہ حورعین سے یونیورسٹی کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہ رہا تھا شاید... لیکن اس کی بات مکمل نہ ہو پائی تھی... حورعین کو لگا شاید کال کٹ گئی ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہیلو... ارحم..." اس نے سیل فون کان سے ہٹا کر دیکھا... کال چل رہی تھی... دوبارہ سیل فون کان سے لگایا تھا جب بہت سی ملی جلی چیخوں کی آواز سنائی دی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہیلو ارحم... کیا ہوا... کچھ بولو... ارحم تم..." اس کی چھٹی حس نے کسی خطرے کی پیش گوئی کی تھی... وہ بے چین ہوتی اسے پکار رہی تھی جب ایک زور دار دھماکے کی آواز سنائی دی.....

"ار... ارحم..." وہ بے یقینی سے سیل فون کو دیکھ رہی تھی... جہاں کال کٹ چکی تھی... اس نے کانپتے ہاتھوں سے ارحم کا نمبر ڈائل کیا... لیکن نمبر بند جا رہا تھا... وہ تیز ہوتے تنفس کے ساتھ بار بار اس کا نمبر ڈائل کر رہی تھی... دل جیسے دھڑکنا بھولنے لگا تھا... لیکن نمبر بدستور بند تھا... وہ لڑکھڑاتے قدموں سے بغیر سلیپرز پہنے اور بغیر دوپٹہ لیے باہر آئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ام... اماں... ارحم کو کچھ ہو گیا ہے اماں... ابا جان کہاں ہیں... اماں اس کا نمبر نہیں لگ رہا..." اسے خبر ہی نہ ہوئی تھی کب آنسو اس کے رخساروں پر پھسلے... اس کی آواز کے ساتھ ساتھ اس کا پورا بدن لرز رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا ہو گیا ہے حورعین...؟؟ تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے...؟؟" اماں اس وقت کچن میں کھڑی ابا جان کے لیے چائے بنا رہی تھیں... حورعین کی حالت دیکھ کر وہ خود پریشان ہو گئیں... اوپر سے اس کی بہکی بہکی باتیں...

"اماں وہ... وہ مجھ سے بات کر رہا تھا کال پہ... پھر پتا نہیں کیا ہوا... چیخوں کی آواز سنائی دی... اور ایک زور دار دھماکہ... اور... اور اب اس کا نمبر بند جا رہا ہے... اماں ابا سے کہیں نا پتا کریں ارحم ٹھیک تو ہے..." وہ روتے ہوئے ہچکیوں کے ساتھ کہہ رہی تھی... دل کسی قیامت کی نشاندہی کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم... تم دوبارہ فون ملاؤ اس کو... خدا خیر کرے... میرا بچہ خیر خیریت سے ہو..." اماں فوراً ہول کر کچن سے نکلیں... ان کے پیچھے لاؤنج میں آتے ہوئے حورعین نے پھر سے ارحم کا نمبر ڈائل کیا... لیکن اب بھی نمبر بند ہی جا رہا تھا... وہ پاگلوں کی طرح بار بار اس کا نمبر ٹرائے کرنے لگی جب لاؤنج میں چلتے ٹی وی پر نیوز چلنے لگی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اسلام آباد میں لاہور کی یونیورسٹی سے ٹرپ پر جانے والے اسٹوڈنٹس کی ایک بس حادثے کا شکار... ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مونال کو جاتی ہوئ چار بسوں میں سے ایک بس اندھیرا ہونے کے باعث اور ڈرائیور کی ذرا سی چوک پر گہری کھائ میں جا گری... مسافر اسٹوڈنٹس کی تلاش جاری ہے... مزید تفصیلات کے لیے ہمارے چینل سے جڑے رہیے..." نیوز رپورٹر پروفیشنل انداز میں بول رہی تھی جبکہ وہاں کھڑے نفوس کی سماعتوں میں دھماکے ہو رہے تھے... ابا جان جو حورعین کی تیز آواز سن کر کمرے سے نکلے تھے نیوز دیکھ کر لڑکھڑا سے گئے...

حورعین شاکڈ سی پھٹی پھٹی نگاہوں سے منہ پر ہاتھ رکھے ٹی وی کی اسکرین کو تکے جا رہی تھی... آنکھوں میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی... ابا جان آس و نا امیدی کے عالم میں اب اپنے دوست اور ارحم کے پروفیسر کا نمبر ڈائل کر رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چند ہی لمحوں بعد کال ریسیو کر لی گئ تھی... اور جو خبر ملی تھی اس نے اس گھر کے لوگوں پر قیامت توڑ کر رکھ دی تھی... ابا جان کے ہاتھوں سے فون نیچے جا گرا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا ہوا ہے... کچھ بتائیں بھی... کیا کہا آپ کے دوست نے...؟؟" دل میں ابھرتے اندیشوں کو نظر انداز کرتے ایک امید سی آنکھوں میں لیے اماں جان ان کی جانب لپکی تھیں...

"جو بس... کھائی میں گری... ارحم... ارحم بھی... اسی بس میں تھا..." اباجان کی اٹک اٹک کر آتی آواز تھی یا کسی نے صور پھونکا تھا... حورعین کو لگا اس کی سانسیں تک رک گئی ہوں... وہ دھندلی ہوتی نگاہوں سے بے یقین چہرہ لیے ابا جان کی طرف دیکھ رہی تھی... جیسے سمجھ نہ پا رہی ہو کہ ابا جان نے ابھی کیا کہا ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں... ایسا نہیں ہو سکتا... ارحم کو کچھ نہیں ہو سکتا... اسے صبح واپس آنا ہے... وہ واپس آئے گا... ضرور آئے گا..." سامنے زاروقطار روتے اماں ابا کو دیکھ کر وہ نفی میں سر ہلاتی پیچھے ہٹنے لگی... پیچھے موجود صوفے سے وہ ٹکرائی تھی... لڑکھڑائی تھی... لیکن اماں ابا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کے رونے کی آوازیں اس کا کانوں کے پردے پھاڑ رہی تھیں... اسے سانس لینے میں دشواری ہونے لگی... وہ سینے پر ہاتھ رکھے گہرے گہرے سانس لینے لگی تھی...

"حورعین..." اماں جو پہلے ہی ارحم کے غم سے نڈھال تھیں حورعین کو یوں چکرا کر گرتے دیکھ کر اس کی جانب لپکیں... ابا جان بھی اس کے پاس آئے تھے... لیکن تب تک وہ ہوش و خرد سے بے گانہ ہو چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اظہر ملک اپنے ٹیرس پر کھڑے تھے... رات بارہ سے ایک بجے کے درمیان کا وقت تھا... نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی... صبح کی اسامہ ملک کی بدتمیزی کے بعد سے ان کا اس سے سامنا نہیں ہوا تھا... ڈنر پر بھی وہ گھر نہیں آیا تھا... ابھی تھوڑی دیر پہلے گھر آتے ہی اپنے کمرے میں گھس گیا تھا... خدا جانے کیا بننا تھا اس لڑکے کا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ ریلنگ پر ہاتھ ٹکائے نیچے لان میں موجود گھپ اندھیرے میں گھور رہے تھے... ماضی کی یادوں کو جھٹکنے کی بارہا کوشش کی تھی لیکن یہ یادیں پیچھا چھوڑنے پر تیار ہی نہ تھیں... گزرے وقت کا ایک بھولا بھٹکا منظر ان کی نگاہوں کے سامنے آن ٹھہرا...

"اظہر... کہاں لے جا رہے ہو تم مجھے... چھوڑو میرا ہاتھ..." زویا کی بے بسی بھری آواز سنائی دی تھی... لیکن اس کی بات پر کان دھرے بغیر اظہر ملک نے اسے بازو سے تھام کر گاڑی سے نکالا... پھر کوئی بھی جواب دیئے بنا اسے کھینچتے ہوئے اندر لے جانے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial/

"اظہر پاگل ہو گئے ہو تم... وہاں سب لوگ میرا انتظار کر رہے ہوں گے.... لیو می..." زویا نے اپنا ہاتھ کھینچتے ہوئے اس کی گرفت سے چھڑانا چاہا تھا لیکن اظہر ملک کی گرفت انتہائی مضبوط تھی... اسی کوشش میں کلائی میں موجود چوڑیاں ٹوٹ کر زویا کی کلائی کو زخمی کر گئی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اظہر ملک اس وسیع و عریض فارم ہاؤس کے ایک کمرے میں لایا تھا اسے... کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے بیڈ کی جانب دھکیلا تھا... وہ اوندھے منہ بیڈ پر گری... پھر فوراً سیدھی ہوئ...

"کہا تھا نا... کہا تھا نا کہ تم اس خبیث شخص سے انگیجمنٹ نہیں کرو گی... کہا تھا نا کہ مجھے کوئ انتہائ قدم اٹھانے پر مجبور مت کرو... تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو میری بات سمجھ میں نہیں... اب دیکھتا ہوں کون تمہیں مجھ سے جدا کرتا ہے..." اظہر ملک سرخ چہرہ لیے غرایا تھا... زویا وحشت زدہ سی اسے دیکھے گئ... آج اس کی انگیجمنٹ تھی... ارسل کے بھائ سے... اپنی بہن کی خوشحال ذندگی کی خاطر وہ یہ کڑوا گھونٹ پینے کو تیار ہو گئ تھی... اظہر ملک کو خلع کا نوٹس بھی بھیجا جا چکا تھا... اور زویا کو پارلر سے گھر لے جایا جا رہا تھا جب اظہر ملک نے اسے اغوا کر لیا تھا... اور اب نہ جانے کونسی جگہ تھی یہ جہاں لا پٹخا تھا اسے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اظہر فار گاڈ سیک... ہوش کے ناخن لو... " زویا گھٹی گھٹی آواز میں چلائی تھی... ساتھ ہی بیڈ سے اٹھ کر دروازے کی جانب لپکی...

"کہیں نہیں جاؤ گی تم... جب تک میں نہیں کہتا یہاں سے ایک قدم باہر نہیں نکالو گی..." اظہر ملک نے فوراً آگے بڑھ کر دروازہ لاک کیا تھا... زویا دو قدم کے فاصلے پر رک گئی تھی...

" اظہر وہ سب لوگ تلاش کر رہے ہوں گے مجھے... تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں میں... جانے دو مجھے... میرے گھر میں طوفان آ چکا ہو گا... سب مہمانوں کے سامنے میرے پیرنٹس کی عزت خاک میں مل جائے گی..." وہ منت بھرے انداز میں بولی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں زویا... اگر آج میں کمزور پڑ گیا تو ساری زندگی کے لیے تمہیں کھو دوں گا... اور اپنی سانسوں کو اپنے ہاتھوں سے ختم نہیں کر سکتا میں... میں تمہیں کسی صورت خود سے بے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وفائ کرنے کی اجازت نہیں دوں گا... آج کے دن تمہارے ان آنسوؤں کو نظر انداز کرنے پر مجھے معاف کر دینا... لیکن اس کے سوا میرے پاس اور کوئ چارہ نہیں... مجھے یہ سب کرنے پر تم لوگوں نے مجبور کیا ہے..." اظہر ملک نے اس کی آنکھوں سے امڈتے آنسوؤں پر خود کو کمزور ہونے سے روکا تھا... تبھی نظریں چرائیں... اور اپنا کوٹ اتارتے ہوئے زویا کی جانب بڑھا... زویا نا سمجھی سے اسے دیکھتی پیچھے ہوئ...

"کک... کیا کرنے والے ہو تم...؟؟"اس کی ہراساں نگاہیں اظہر ملک کے پرسکون چہرے پر دوڑ رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہی... جو میاں بیوی کے رشتے کو مضبوط بناتا ہے... تمہارے بہنوئ نے کہا تھا نا.. کہ تم میری بیوی نہیں ہو... ابھی صرف نکاح ہوا ہے تم سے میرا... رخصتی نہیں... تو سمجھو آج رخصتی بھی ہوگئ... تم یہاں آئ تو میری منکوحہ کی حیثیت سے ہو... لیکن یہاں سے جاتے وقت میری بیوی ہو گی... پھر تمہیں پوری عزت کے ساتھ تمہارے گھر چھوڑ آؤں گا... اور کچھ ہی دنوں میں باقاعدہ شان و شوکت سے رخصت کروا کر اپنے گھر لے آؤں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گا... آج کے بعد کسی کی جرأت نہ ہو گی تمہارا اور میرا رشتہ ختم کرنے کے بارے میں ایک لفظ کہنے کی..." اظہر ملک کا لہجہ سرد تھا... زویا اس کی باتوں کا مطلب سمجھتے ہوئے خوف سے سرد پڑنے لگی...

"اظہر خدا کا واسطہ ہے... جانے دو مجھے... تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے..." زویا کے کپکپاتے ہونٹوں سے فریاد نکلی تھی... لیکن اظہر ملک تو اسے کھونے کے ڈر سے ہی پاگل ہو رہا تھا... آج وہ کچھ سوچنے سمجھنے کے موڈ میں نہ تھا... تبھی بغیر کوئ جواب دیئے اس نے زویا کو کلائ سے تھام کر اپنی جانب کھینچا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"آئم رئیلی سوری زویا..." اظہر ملک نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی جبکہ اس کی باہوں کے حصار میں تڑپتی مچلتی زویا کی مزاحمت دھیرے دھیرے دم توڑنے لگی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ ایک جھٹکے سے ماضی سے واپس لوٹے تھے... چہرے پر پشیمانی ہی پشیمانی تھی... ماضی ہر پل کچوکے لگاتا تھا... جذباتیت میں ایک غلطی کر بیٹھے تھے وہ... جس کی سزا آج تک بھگت رہے تھے... اظہر ملک نے تھک کر انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے اپنی دونوں آنکھیں دبائیں... پھر گہری سانس بھرتے کمرے کی جانب چل دیئے... جہاں ان کی شریک حیات عدیحہ بیگم ان کے انتظار میں ابھی تک جاگ رہی تھیں...

وہ یک ٹک صحن میں موجود چارپائی پر پڑی ارحم کی لاش کو دیکھے جا رہی تھی... اس کے بے ہوش ہونے پر اسے فوری ہاسپٹل لے جایا گیا تھا... ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ شدید ٹینشن کے باعث اس کا نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا... بارہ گھنٹے کے بعد اسے ہوش آیا تھا... اور تب تک ارحم کی ڈیڈ باڈی بھی گھر آ چکی تھی... ہوش میں آنے کے بعد وہ بالکل گم سم سی تھی... لیکن گھر آتے ہی جب صحن میں پڑی اس چارپائی کی جانب بڑھی جس کے گرد بہت سی دوسری خواتین جمع تھیں... تب اس کا سکتا ٹوٹا تھا... وہاں موجود ہر آنکھ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس جوان موت پر اشکبار تھی... کچھ عورتیں اونچی آواز میں بین ڈال رہی تھیں جن میں پھوپھو پیش پیش تھیں... سفید لباس میں, بکھرے بال, ٹوٹی اور اجڑی ہوئ حالت لیے حورعین صحن کے اس حصے کی جانب بڑھی تھی جہاں ارحم کی میت رکھی گئ تھی... میت کی طرف جاتے ہوئے اس کے قدم من من بھر کے ہو رہے تھے... پلکیں جھپکے بغیر وہ ارحم کے وجود کو دیکھ جا رہی تھی جس کا چہرہ ڈھکا ہوا تھا...

اس کے قریب پہنچی تو عورتوں نے ایک طرف ہو کر اسے گزرنے کا رستہ دیا... وہ چارپائ کے نزدیک جا کر بیٹھی... وہاں اماں بھی موجود تھیں... جن کے رونے کی آواز حورعین کی سماعتوں سے ٹکرائ تھی... لیکن وہ پتھر ہوئ آنکھوں سے ارحم کی لاش کو تکے جا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حورعین... میری بچی..." اماں نے اسے گلے سے لگایا تھا... لیکن حورعین ان کی جانب متوجہ ہی کب تھی... اس نے خود کو اماں کی گرفت سے چھڑاتے ہوئے ارحم کے چہرے سے کپڑا ہٹانے کو ہاتھ آگے بڑھایا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مت کرو میری بچی... تم دیکھ نہیں پاؤ گی اس کا چہرہ..." خالہ نے روتے ہوئے اس کا ہاتھ روکا تھا... گہری کھائی میں گرنے اور پتھروں سے ٹکرانے کے باعث ارحم کا چہرہ بری طرح مسخ ہوا تھا... اس کے چہرے کو ایک نظر دیکھ پانا بھی انتہائی مشکل کام تھا...

"مجھے تسلی کر لینے دیں خالہ کہ یہ میرا بھائی نہیں ہے... مجھے یقین ہے یہ کوئی اور ہے... ارحم نہیں..." وہ ابھی تک لہجے میں ایک آس لیے ہوئے تھی کہ شاید یہ خبر جھوٹی ثابت ہو جائے... خالہ اپنی سسکیاں روکتی ہوئیں پیچھے ہٹ گئیں... حورعین نے دھندلی ہوتی نگاہوں سے پردہ ذرا سا سرکایا... چہرے کا بالکل تھوڑا سا حصہ نظر آیا تھا... لیکن وہ فوراً منہ پر ہاتھ رکھ کر سسکیاں روکتی پیچھے ہوئی تھی... ہاتھ کانپ کر رہ گئے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پہچان ہو چکی تھی... نشاندہی بھی ہو چکی تھی... وہ جو ایک آس تھی وہ بھی ختم ہو گئی تھی اب تو... ارحم کے چہرے سے اس کی پہچان بہت مشکل تھی لیکن حورعین اس کے بازو لکھا تھا... Hاور Aمیں پہنی بریسلٹ سے اسے پہچان گئی تھی... وہ بریسلٹ... جس پر وہ بریسلٹ جو حورعین نے ارحم کو گفٹ کی تھی... ایسا ہی ایک چین لاکٹ حورعین کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پاس بھی تھا جس میں یہی دو الفاظ لکھے تھے... وہ اپنے لیے یہ چین لاکٹ اور ارحم کے لیے بریسلٹ خود خرید کر لائی تھی... اور تب سے یہ بریسلٹ ہمہ وقت ارحم کے بازو میں موجود ہوتی...

"لوگ اپنی گرل فرینڈز, اپنی منگیتروں کے نام کھدواتے ہیں باززؤں پر... میں واحد شخص ہوں گا اس دنیا کا جو بازو میں اپنے اور اپنی بہن کے نام کے فرسٹ لیٹرز سے سجی بریسلٹ پہنے گھومے گا... " حورعین کے کانوں میں پرانی بازگشت سنائی دی تھی... جب اس نے ارحم کو یہ بریسلٹ گفٹ کی تھی تب اس نے شرارتی انداز میں حورعین سے کہا تھا... ان دونوں کی محبت ہی ایسی تھی کہ کسی تیسرے کی گنجائش ہی نہ تھی ان کے درمیان... اور آج... آج وہ اسے تنہا چھوڑ کر جا چکا تھا... میلوں دور... جہاں سے کوئی نہیں لوٹتا... اس حقیقت کا ادراک ہوتے ہی حورعین کی چیخوں سے پورا گھر گونج اٹھا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بارات کا دن آن پہنچا تھا... وہ صبح سے کام میں لگی تھی... بہت کانشیس ہو کر تمام ارینجمنٹس کو دیکھ رہی تھی... اور اب جب بارات کی آمد کا وقت ہو چلا تھا تو اسے شدید تھکن محسوس ہو رہی تھی... لیکن فی الحال آرام کرنے کا وقت بالکل بھی نہ تھا... تمام ارینجمنٹس سے مطمئین ہو کر وہ خود برائیڈل روم میں چلی آئی... ابھی تک طوبیٰ ہال میں نہیں پہنچی تھی... تبھی برائیڈل روم خالی تھا... لڑکی والوں کے مہمان ہال پہنچ چکے تھے... جب کہ پانچ سے دس منٹ میں بارات کی آمد بھی متوقع تھی...

وہ برائیڈل روم میں لگے آئینے کے سامنے کھڑی اپنے میک اپ کو ٹھیک کرنے لگی... چاکلیٹ اور گولڈن کلر کے امتزاج کے گاؤن میں اس کا سراپا انتہائی دلکش لگ رہا تھا... بال سائیڈ مانگ نکال کر ایک کندھے پر ڈال رکھے تھے... آج خلاف معمول آنکھیں بھی مسکارے اور لائنر سے سجی تھیں... آئینے میں ابھرتے اپنے عکس کے چہرے پر اسے تھکن کے واضح آثار نظر آئے... آنکھوں میں سرخ ڈورے سے تیر رہے تھے... سر میں بھی ہلکا سا درد محسوس ہو رہا تھا اب... نرمی سے اس نے دونوں ہاتھوں سے آنکھوں کو دبایا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پھر پاؤچ سے ٹیبلٹ لے کر اپنی پانی کی بوتل تھامی اور ٹیبلٹ نگل گئ... فنکشن ختم ہونے تک یقیناً سر درد بڑھ جاتا... اور وہ ایسا نہیں چاہتی تھی...

خود کی طرف سے تسلی کر لینے کے بعد وہ ہال میں واپس آئ جہاں بارات کے پہنچنے کا شور مچا تھا... وہ خود بھی انٹرینس کی جانب چلی آئ جہاں مسز خاور ملک مہمانوں کے ویلکم کے لیے کھڑی تھیں...

برائیڈل آ چکی تھی... نکاح کا مرحلہ اختتام پذیر ہو چکا تھا... اب کھانے کا دور چلا تھا... ہر کوئ اپنی پلیٹ ہاتھ میں تھامے کھانے کے ساتھ ساتھ باتیں کرنے میں مگن تھا... صرف عنایہ تھی جو اب ایک جانب کھڑی تھی... اس نے اپنی ٹیم کے سپروائزر کو میسج کیا تھا... کچھ کام تھا اس سے... اب اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی جب اسامہ ملک اس کی طرف چلا آیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ کھانا نہیں کھائیں گی...؟؟" اس کے قریب آ کر پوچھا گیا تھا... عنایہ چونک کر مڑی... پھر اسامہ ملک کو سامنے پا کر لب بھینچ گئ...

"بھوک نہیں مجھے..." سرد سے انداز میں جواب دیا گیا تھا...

"بھوک نہیں بھی ہے تو مجھے کمپنی دے دیجیے مسز ملک... اکیلے کھانا کھانا اچھا نہیں لگ رہا..." وہ پرسکون نگاہوں سے فرصت سے اسے تک رہا تھا... عنایہ تو گویا آگ کی لپیٹ میں آئ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو... ہاں...؟؟ جب دل چاہتا ہے مجھے اپنی زندگی سے نکال باہر کرتے ہیں اور جب دل چاہتا ہے اپنے ہزبینڈ ہونے کا رعب جمانے لگتے ہیں مجھ پر... آپ شوہر نہیں لٹیرے ہیں لٹیرے... جس نے مجھ سے میرے سب رشتوں کو لوٹ لیا... میری خوشیوں کو لوٹا... میری ہنسی تک کو چھین لیا... اور اب اتنے عرصے بعد کونسے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جذبات ابھر رہے ہیں آپ کے دل میں جو بار بار مجھ سے مخاطب ہونے پر مجبور کر رہے ہیں آپ کو...؟؟ یوں تنہائ میں مجھے شوہرانہ رعب دکھا سکتے ہیں لیکن دنیا کے سامنے مجھے بیوی تسلیم کرنے میں شرم آتی ہے آپ کو... کیوں بار بار اذیت دیتے ہیں مجھے... مجھے تنہائ کی آگ میں جھلستے دیکھ کر سکون نہیں ملا کیا...؟؟ خدارا جان چھوڑ دیں میری... اور ہاں... آج کے بعد مسز ملک کہنے کی بجائے آپ مجھے عنایہ کہہ کر مخاطب کریں تو بہتر ہے... " وہ دبی آواز میں اس سے مخاطب تھی... چہرے پر غصہ تھا... بے انتہا غصہ...

اسامہ ملک جو ابھی تک پرسکون چہرہ لیے اسے دیکھ رہا تھا کچھ کہنے کو ہی تھا جب اس کی نگاہ سامنے اٹھی... نہ جانے کیا منظر تھا سامنے کہ اس کے چہرے کے تاثرات یک دم بدلے تھے... اگلے ہی پل وہ سختی سے لب بھینچ گیا... رگیں بھی تن سی گئ تھیں... عنایہ نے حیرت سے اس کے تاثرات ملاحظہ کیے... پھر اس کی نگاہوں کی تقلید میں گردن موڑ کر پیچھے کی جانب دیکھا تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں... سامنے ریحان اصغر کھڑا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھا... اس کی پھوپھو کا بیٹا... ایک ہاتھ میں سوفٹ ڈرنک کا گلاس پکڑے دوسرا ہاتھ پینٹ کی جیب میں گھسائے وہ شعلہ بار نگاہوں سے ان دونوں کو ہی تک رہا تھا...

"کم آن ہنی... یہ سارے شکوے شکایات بعد کے لیے رکھ چھوڑو... چلو کھانا کھاتے ہیں... کیا معلوم طوبیٰ کی شادی کے بعد کسی اور کی شادی کا کھانا نصیب ہو نہ ہو... سوائے ہمارے ریسیپشن کے کھانے کے..." اسامہ ملک نے فقط ریحان کو جلانے کی خاطر مسکرا کر کہتے ہوئے آگے بڑھ کر ایک بازو عنایہ کی کمر کے گرد حمائل کیا تھا... ایک جتاتی ہوئی سی نگاہ دور کھڑے ریحان اصغر پر ڈالی تھی... اور عنایہ کو لیے آگے بڑھ گیا تھا... جبکہ ریحان کو یہاں دیکھ کر عنایہ کا دماغ ماؤف ہو کر رہ گیا تھا... یوں اپنی فیملی کے کسی فرد کو دیکھنے کی توقع نہ تھی... ریحان اصغر یہاں کیا کر رہا تھا... یہ سوچتے ہوئے وہ الجھ کر رہ گئی... تبھی اسامہ ملک کے انداز اور اس کے الفاظ پر بھی غور نہ کر سکی...

"مجھے ابھی تک یقین نہیں ہوتا شمع... کہ ارحم مجھے چھوڑ کر چلا گیا ہے... اس نے وعدہ کیا تھا مجھ سے کہ زندگی میں ہر پل میرے ساتھ کھڑا ہو گا... لیکن دیکھو... وعدہ خلافی کر گیا نا وہ... تنہا چھوڑ گیا مجھے... ہم دونوں ہر جگہ ساتھ ہوتے تھے... کہیں بھی جانا ہوتا تو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اکٹھے جاتے تھے... اس دنیا میں بھی تو ایک ہی دن آئے تھے نا... تو پھر اب وہ اکیلا کیسے جا سکتا ہے اس دنیا سے... میں نے کہا تھا... کہا تھا کہ مجھے بھی ساتھ لے جاؤ ارحم... لیکن وہ نہیں مانا... اس نے کہا تھا کہ کل صبح کا ناشتہ تمہارے ساتھ کروں گا... لیکن اتنے دن ہو گئے اور وہ نہیں لوٹا... میرا دل پھٹتا ہے جب میں یہ سوچتی ہوں کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے میری نگاہوں سے اوجھل ہو چکا ہے... اب کبھی میں اسے دیکھ نہیں سکتی..." وہ شمع کے کندھے پر سر رکھے سسک رہی تھی... تقریباً ایک ماہ ہو چکا تھا ارحم کی ڈیتھ کو... لیکن اس کی حالت ابھی تک نہ سنبھلی تھی... وہ شوخی, شرارتیں, ہنسنا بولنا سب بھول چکی تھی... لبوں پر ہمہ وقت قفل پڑے رہتے... اور آنکھیں نم رہتیں... شمع خود آنکھوں میں پانی لیے اسے سن رہی تھی... دکھ بہت بڑا تھا... جس کا ازالہ کبھی نہیں ہو سکتا تھا... لیکن سنبھلنے کو کچھ وقت تو درکار تھا نا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حوصلہ کرو حورعین... اور اس کی مغفرت کے لیے دعا کیا کرو... یوں رونے سے, آنسو بہانے سے وہ لوٹ تو نہیں آئے گا نا..." شمع نے اس کے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیر کر اسے ہمت دلائی چاہی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وہ آ جاتا تھا شمع... میرے رونے اور ناراضگی کے خیال سے ہی وہ آ جاتا تھا.. جانتی ہو... جاتے جاتے اماں سے کہہ کر گیا تھا کہ میری بہن کو کوئی ڈانٹے نا.. . رلائے نا... اور اب خود ہی میرے رونے کی وجہ بن گیا ہے... مجھے اسی میں ماں باپ کی شفقت کی جھلک دکھائی دیتی تھی... ایک بھائی کا پیار ملا تھا... اس کے ہوتے ہوئے کبھی بہن کی کمی بھی محسوس نہیں ہوئی تھی کہ میں ہر بات اس سے شئیر کرتی تھی... وہ میرا سب سے اچھا دوست تھا... اس کے جانے سے میرے یہ سب رشتے مجھ سے بچھڑ گئے شمع... میرے دکھ کا مداوا کیسے ہو سکتا ہے... جب بھی کھانے کی طرف دیکھتی ہوں تو یہ سوچ سوچ کر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے کہ مرنے سے پہلے میرا بھائی بھوکا تھا... وہ مونال جانے کے لیے, وہاں کا لذیذ کھانا کھانے کے لیے بے چین تھا... لیکن مونال نے, اسلام آباد نے میرے بھائی کو نگل لیا... " روتے روتے اس کی ہچکی بندھ گئی تھی... آنکھیں سوجی ہوئی تھیں... چہرہ بھی سرخ پڑ رہا تھا... شمع خاموش رہی تاکہ وہ اپنے دل کا غبار نکال لے... خوب رو لے تاکہ دل کچھ ہلکا ہو... غم کی شدت میں کچھ تو کمی آئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تمہیں پتا ہے شمع... وہ بارہا مجھ سے کہتا رہتا تھا کہ حورعین تمہیں مضبوط بننا ہے... ان ڈیپینڈنٹ ہونا ہے... تاکہ اپنی زندگی میں تمہیں کسی کا محتاج نہ ہونا پڑے... کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کے بغیر تو حورعین کچھ بھی نہیں... میری مضبوطی, میری طاقت, میرا اعتماد تو وہی تھا... اب جب وہ نہیں ہے تو مجھے اپنی آگے کی زندگی میں اندھیرا ہی اندھیرا دکھائی دیتا ہے... یوں جیسے میرے جسم کا کوئی حصہ ہی مجھ سے جدا ہو گیا ہو جس نے مجھے کسی کام کا نہ چھوڑا ہو... یوں جیسے مفلوج ہو گئی ہوں میں... بہت کمزور ہو گئی ہوں... کیسے جیوں گی, کیا کروں گی کچھ سمجھ نہیں آتی... میرے دل نے بہت سمجھایا مجھے کہ اس کی منت کر کے, اس کے پاؤں پکڑ کر اسے روک لوں... اسے نہ جانے دوں... لیکن میں نے اپنے دل کی پکار کو نظر انداز کر دیا... پہلی بار... پہلی بار میں نے اپنے دل کی نہیں سنی... اور دیکھو کتنا نقصان ہو گیا میرا... " وہ بار بار آنسو صاف کرتی تھی لیکن ارحم کی بات کرتے ہی آنسو پھر ابل پڑتے... ان آنسوؤں پر اس کا اختیار نہ تھا... اور ذہن تھا کہ ایک پل کو اس کے خیال سے ہٹتا نہ تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بے تحاشہ اذیت سے گزرنے کے بعد وہ بے ہوش ہوئ تھی... اور اب جب آنکھ کھلی تھی تھی تو ننھے سے بچے کے رونے کی آواز کانوں میں پڑی تھی... اس کی ممتا تڑپ اٹھی تھی...

تبھی ایک نرس اسے ہوش میں آتا دیکھ کر بچے کو گود میں اٹھائے اس کے قریب چلی آئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مبارک ہو مس زویا... آپ کے ہاں بیٹے کی ولادت ہوئ ہے..." نرس مسکراتے ہوئے بچہ اس کی جانب بڑھائے کھڑی تھی... جبکہ وہ وحشت زدہ نگاہوں سے کمبل میں لپٹے اس ننھے وجود کو دیکھے گئ... آنکھوں میں سرسیمگی در آئ تھی... اس نے بچے کو لینے کے لیے ہاتھ نہیں بڑھائے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"دور... دور لے جاؤ اس بچے کو مجھ سے... چلی جاؤ یہاں سے... نہیں ہے یہ میرا بچہ... دفع ہو جاؤ... " وہ حلق کے بل چلائی تھی... ساتھ ہی اونچی آواز میں رونے لگی تھی... نرس حیران پریشان سی اس کا رد عمل دیکھے گئی... لیکن اس کے مسلسل چیخنے کے باعث بچے کو لیے باہر آ گئی...

"ایکسکیوزمی... آپ کی پیشنٹ شاید دماغی طور پر ٹھیک نہیں ہیں... وہ بچے کو دیکھتے ہی ہذیانی انداز میں چیخنے اور رونے لگیں... آپ پلیز ان کے پاس جائیے تاکہ انہیں کچھ تسلی ہو..." نرس نے وہاں راہداری میں بیٹھی ایک ادھیڑ عمر خاتون کو مخاطب کیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ خاتون پریشان ہوتیں بے تابی سے اٹھ کر اندر کی جانب بڑھ گئیں...

"زویا... بیٹا کیا ہو گیا ہے تمہیں...؟؟ حوصلہ کرو میری بچی... " اس کے قریب جا کر اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے نرمی سے مخاطب کیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

زویا بغیر کوئ جواب دیئے ان کی جانب سے رخ موڑ گئ... لبوں سے سسکیاں برآمد ہو رہی تھیں... اس نے اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش تک نہ کی تھی... دوسری جانب چہرہ کیے وہ بس روتی چلی جا رہی تھی... نفرت محسوس ہو رہی تھی اسے اس بچے سے... جو اس کی اور اظہر ملک کی اولاد تھا... جائز اولاد... وہ اظہر ملک جس نے اس کے سر سے چادر کھینچ کر اسے تپتی دھوپ میں لا کھڑا کیا تھا... جس کی فقط ایک غلطی کی بنا پر وہ اپنے سب رشتوں کو کھو بیٹھی تھی... ان کے گھر میں ویرانیاں اتر آئیں تھیں... جب اس کے اجڑی حالت میں گھر پہنچنے پر اس کے گھر والوں کو معلوم ہوا کہ اظہر ملک زویا پر اپنا حق استعمال کر چکا ہے تب فوراً ارسل نے اس کی بہن ماہا کو طلاق دے دی تھی... وہ روتی بلکتی ماہا کو چھوڑ کر, بچی اس سے چھین کر اپنے بھائ اور باقی رشتے داروں سمیت وہاں سے جا چکا تھا... ہر چیز کو ٹھوکر مار کر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زویا کے باپ اور بھائیوں نے نفرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھا تھا... شاید وہ یہی سمجھے تھے کہ زویا خود ہی یہ انگیجمنٹ نہیں کرنا چاہتی تھی, اظہر ملک سے دستبردار نہیں ہونا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چاہتی تھی تبھی ان دونوں نے یہ قدم اٹھایا... وہ بے قصور ہوتے ہوئے بھی ان سب کی نفرت کا نشانہ بنی تھی...

اور جب اسے معلوم ہوا کہ وہ پریگننٹ ہے تب اس پر دہری قیامت ٹوٹی تھی... اذیت ہی اذیت تھی... گھر والوں کی نفرت میں مزید اضافہ ہو چکا تھا... وہ لوگ چاہ کر بھی اظہر ملک کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے کیونکہ وہ اپنی جگہ حق پر تھا... نکاح ہوا تھا اس کا زویا کے ساتھ... اس کے خلاف قانونی کاروائ بھی نہ کر سکتے تھے... ان کے بس میں فقط یہی تھا کہ وہ زویا سے منہ موڑ لیتے... اور ایسا ہی کیا انہوں نے... وہ سارا سارا دن روتی رہتی... کبھی اکیلی گم صم بیٹھی چلانے لگتی... اس کی ذہنی حالت انتہائ بدتر ہو چکی تھی... تبھی اس کی ماں نے مجبور ہو کر اسے اپنی خالہ کی بیٹی کے ہاں اسلام آباد بھیج دیا تھا... تاکہ ڈیلیوری تک وہ وہیں رہ سکے... اس کے بعد اس کی آنے والی زندگی کے بارے میں فیصلہ کیا جانا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اور اب تک اس کے دل میں جو لاوا پکتا رہا تھا اب اس بچے کو دیکھ کر وہ لاوا پھٹ پڑا تھا... اس بچے سے نفرت کی صورت... جو اتنا بدقسمت تھا کہ اس پر اس کی ماں نے ایک نگاہ تک نہ ڈالی تھی...

اظہر ملک کو جیسے ہی خبر ملی کہ اس کا بیٹا پیدا ہوا ہے وہ پہلی فرصت میں اسلام آباد پہنچا... زویا کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کا اسے دکھ تو تھا... لیکن اس نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا کہ حالات یہ رخ اختیار کر لیں گے... سوچا کچھ تھا اور ہوا کچھ...اس نے دو تین بار کوشش کی تھی زویا سے بات کرنے کی... اسے منانے کی... کہ وہ اسے باقاعدہ رخصت کروا کر اپنے گھر لے جانا چاہتا تھا.... لیکن پہلے تو اسے زویا سے ملنے ہی نہ دیا گیا... اور جب قانون کی مدد لی اس نے تو زویا اسے دیکھتے ہی خوفزدہ ہوتی دوسروں کے پیچھے چھپنے لگتی... وہ بے بس سا اس کی حالت دیکھتا پلٹ آیا... اس کے بعد زویا کو کہاں بھیجا گیا کچھ خبر نہ تھی اسے... اپنے ذرائع سے معلوم کروانے پر اسے اسلام آباد میں زویا کی موجودگی کا علم ہوا تھا... اسے کئی بار ہاسپٹل جاتے بھی دیکھا تھا اظہر ملک نے... لیکن اس کے سامنے نہیں آیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اور آج جب یہ اطلاع ملی کہ اس کے وجود کا حصہ, اس کا بیٹا اس دنیا میں آیا ہے تو وہ خود کو روک نہیں پایا تھا... بھاگم بھاگ ہاسپٹل پہنچا تو وہاں زویا کے ماں باپ اور اس کے بھائیوں سے ٹاکرا ہوا... اس کے بھائیوں کی آنکھوں میں خون اترا تھا اظہر ملک کو دیکھ کر... وہ انہیں مخاطب کیے بغیر زویا کے پاس جانے کو آگے بڑھا تھا جب زویا کے بھائ عمران نے اسے دھکا دے کر پیچھے کیا...

"یوں منہ اٹھائے کہاں جا رہے ہو...؟؟" نگاہوں میں طیش لیے اسے مخاطب کیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اظہر ملک نے ضبط سے اسے دیکھا...

"اپنی بیوی اور اپنے بچے کے پاس جا رہا ہوں... ہٹو راستے سے..." اس نے اپنا لہجہ حتی المقدور نارمل رکھنا چاہا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

."کوئ بیوی بچہ نہیں ہے یہاں تمہارا.... چلو نکلو یہاں سے..." عمران اس کے سامنے دیوار بنا کھڑا تھا...

"دیکھو عمران... میری تم لوگوں سے کوئ دشمنی نہیں ہے... مجھے مجبور مت کرو سختی کرنے پر... یہاں میں زویا سے اور اپنے بچے سے ملنے آیا ہوں... تم لوگوں سے جھگڑنے نہیں... اس لیے بہتر یہی ہو گا کہ مجھے زویا کے پاس جانے دو..." اظہر ملک نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تھا... عمران نے تمسخرانہ نگاہوں سے اسے دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ جو بار بار بیوی اور بچے کے الفاظ دہرا رہے ہو نا تم... تو تمہاری معلومات میں اضافے کے لیے بتا دوں کہ تمہارا بچہ دنیا میں آنے سے پہلے ہی خالقِ حقیقی سے جا ملا ہے... مردہ بچہ پیدا ہوا تھا... اور رہی بات زویا کی... تو یہ رہے خلع کے پیپرز... جن پر زویا سائن کر چکی ہے... اب چپ چاپ تم بھی سائن کرو... اور پھوٹو یہاں سے... ہمیں تم لوگوں سے کسی قسم کا کوئ رشتہ نہیں رکھنا..." عمران نے بے رحم لہجے میں اسے کہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اظہر ملک شاکڈ سا دو قدم پیچھے ہوا... اس کے ذہن میں فقط دو لفظ گردش کر رہے تھے...

"مردہ بچہ..." اس کے علاوہ تو جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہیں تھا... کتنا خوش تھا وہ بچے کی خبر سن کر... لیکن اتنی کم عمر تھی اس کی خوشیوں کی... کیا کیا نہیں سوچ لیا تھا اس نے مستقبل کے حوالے سے... اس کا تو نام تک ڈیسائیڈ کر لیا تھا اظہر ملک نے...اسے لگا تھا کہ یہ بچہ ان کے اور زویا کے رشتے کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو گا... لیکن اب خبر ہو رہی تھی کہ وہ بچہ اس دنیا میں ہی نہ تھا...

لڑکھڑاتے قدموں سے وہ ہاسپٹل سے باہر آیا...راستے میں کئ لوگوں سے ٹکرایا... دماغ شل ہو رہا تھا... امید کا ایک واحد راستہ بھی ہاتھ سے چھوٹ گیا تھا... وہ اپنی گاڑی کے نزدیک پہنچا ہی تھا جب اس کے سامنے کوئ آن رکا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سنو اظہر..." ایک نسوانی آواز ابھری تھی... اظہر ملک نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو سامنے ماہا کھڑی تھی... زویا کی بہن...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ماہا آپی... آپ..." وہ حیران ہوا تھا اسے اپنے سامنے دیکھ کر...

"تمہارا بچہ مردہ پیدا نہیں ہوا تھا...وہ زندہ ہے..." ماہا کے لبوں سے نکلتے الفاظ نے اظہر ملک کو نئی زندگی بخشی تھی... وہ ورطۂ حیرت میں مبتلا اسے دیکھتا رہ گیا...

"لیکن... عمران نے تو کہا کہ... میرا بچہ..." وہ اٹک اٹک کر کہہ رہا تھا... جیسے یقین نہ آ رہا ہو کہ ابھی جو سنا وہ سچ ہے...

"جھوٹ کہا ہے عمران نے تم سے... وہ لوگ اتنے بے رحم ہیں کہ اپنی ہی بہن کی اولاد کو یتیم خانے بھجوا دیا... لیکن میں اتنی سنگدل نہیں ہو سکی... میری بھی بیٹی ہے... اور اولاد کا دکھ میں اچھی طرح جانتی ہوں... اسی لیے تمہیں بتایا ہے... تم جلد از جلد اپنے بچے کو وہاں سے لے آؤ... اب اس کی پرورش بھی تمہیں خود کرنی ہو گی...یہ اس بچے کی تصویر ہے..." اپنا سیل فون اس کی جانب بڑھاتے ہوئے ماہا نے کہا تھا... اظہر ملک نے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بے چین ہوتے ہوئے سیل فون تھاما... اسکرین پر چمکتی اس تصویر کو دیکھا جس میں ان کا وہ گول مٹول, ننھا سا بیٹا ہاتھ کی مٹھی بنا کر لبوں پر رکھے لیٹا تھا...

"تھینک یو آپی... تھینک یو سو مچ... بہت بڑا احسان کیا ہے آپ نے مجھ پر..." وہ تشکر سے انہیں دیکھتے ہوئے مخاطب ہوا تھا... پھر ان سے یتیم خانے کا پتا پوچھتا فوراً گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی بڑھا لے گیا...

یتیم خانے میں جب اپنے بچے کو پہلی بار گود میں لیا تو بے ساختہ اظہر ملک کے منہ سے الفاظ برآمد ہوئے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میرا پیارا بیٹا... میری جان... اسامہ ملک..."

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ریحان اصغر کو یہاں دیکھ کر اسامہ ملک کے دل میں آگ جل اٹھی تھی... تب سے وہ ہر پل عنایہ کے ساتھ تھا... شاید ریحان اصغر کو یہ جتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ اس کا اور عنایہ کا ریلیشن بہت خوشگوار ہے...

کچھ دیر پہلے عنایہ برائیڈل روم میں طوبیٰ کے پاس گئی تھی جب وہ مسز خاور کو ڈھونڈتا ہوا ایک جانب چلا آیا...

"آنٹی... کچھ بات کرنی تھی مجھے آپ سے.... ذرا سائیڈ پر آئیے گا..." وہ تھوڑا جھک کر مسز خاور ملک سے مخاطب ہوا... جو اپنی چند فرینڈز کے ساتھ کھڑی تھیں... اس کی بات پر سر ہلا کر وہ ایک جانب آئیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آنٹی وہ سامنے جو لڑکا کھڑا ہے وہ کون ہے...؟؟ آپ جانتی ہیں اسے...؟؟ " اسامہ ملک نے سرسری سے لہجے میں پوچھا... مسز خاور ملک نے اس کی تقلید میں دیکھا... نگاہ ایحان اصغر پر پڑی تھی...

"وہ...؟؟ نیوی بلیو کوٹ والا...؟؟" انہوں نے تصدیق چاہی تھی... اسامہ ملک نے اثبات میں سر ہلایا...

"وہ طوبیٰ کی خالہ ساس کی جیٹھانی مسز ارباز کا داماد ہے... بارات کے ساتھ آیا ہے... کچھ عرصہ پہلے ہی شادی ہوئی ہے ان کی... مسز ارباز کی بیٹی تھوڑی معذور ہے... ایک ٹانگ سے لنگڑا کر چلتی ہے... اپنے ہم پلہ لوگوں میں رشتہ نہ ملنے کے باعث ایک غریب گھرانے کے بیٹے سے شادی کر دی انہوں نے اپنی بیٹی کی... اور اسے گھر داماد بنا لیا... اب یہ انہی کہ گھر رہتا ہے... اپنے سسر کے آفس میں جاب کرتا ہے... سنا ہے انتہائی عیاش آدمی ہے... باہر کئی عورتوں سے تعلقات ہیں اس کے... جو کماتا ہے طوائفوں کے پیچھے لٹا دیتا ہے... بیوی کی کوئی پرواہ نہیں اسے... بس عیاشی کو پیسہ مل جاتا ہے اسی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لیے ابھی تک اس رشتے کو برقرار رکھے ہوئے ہے... دونوں طرف مجبوریاں ہیں جنہوں نے ان کو ایک رشتے میں باندھ کر رکھا ہے..." مسز خاور ملک کو ریحان اصغر کے متعلق جو کچھ معلوم تھا انہوں نے سب کچھ اسامہ ملک کے گوش گزار کر دیا... اسامہ ملک پرسوچ نگاہوں سے ریحان اصغر کو دیکھے گیا جو کسی کے ساتھ باتوں میں مگن تھا... اب تک جو ایک پشیمانی تھی دل میں کہ عنایہ کے ساتھ زبردستی نکاح کرکے اس سے زیادتی کی ہے اس نے... وہ پشیمانی بھی اب نہ رہی تھی... یقیناً تب وہ ایک بہترین فیصلہ تھا... عنایہ کو ریحان اصغر کے چنگل سے بچانے کے لیے... اس کی زندگی کو بربادی کے دہانے تک جانے سے روکنے کے لیے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ رات میں پانی پینے کی غرض سے اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی جب اماں ابا کے کمرے سے آتی آوازوں پر ٹھٹھک کر رکی... وہ نہ جانے کیا بات کر رہے تھے... لیکن ان کی باتوں کا محور حورعین ہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اشرف آپ اس وقت جذباتی ہو رہے ہیں... ساری زندگی آپ نے اپنے بہن بھائیوں کی ہی سنی ہے... انہی کی مانی ہے... لیکن آج آپ کو اپنا یہ فیصلہ بدلنا ہی پڑے گا... میں آپ کے رشتے نبھانے کے چکروں میں اپنی بچی کی زندگی تباہ نہیں کر سکتی..." اماں جان کی بھیگی بھیگی سی آواز سنائی دی تھی...

"دیکھو سفینہ... اپنے آخر اپنے ہی ہوتے ہیں... ارے آج کل غیروں میں اچھا رشتہ ملنا آسان کہاں رہا ہے... کہاں خوار ہوں گے ہم... اور اگر غیروں میں حورعین کا رشتہ طے کرنے کے بعد خدانخواستہ اسے سکھ نہ ملا تو...؟؟ یہ تو اپنے ہیں... خون کا رشتہ ہے ہمارا ان سے... حورعین کو اپنی بچی کی طرح پیار کرتے ہیں وہ... آپا کو دیکھا ہے کبھی... ہر وقت اس کے واری صدقے جاتی رہتی ہیں... حورعین بہت خوش رہے گی ریحان کے ساتھ..." اباجان کی آنکھوں پر ہمیشہ سے ہی اپنی آپا کی محبت کی پٹی بندھی تھی... اور شاید اب بھی پھوپھو بیگم اسی بات کا فائدہ اٹھانا چاہ رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"لیکن اشرف... یہ بھی تو سوچیں نا... ریحان کے پاس کوئ کام دھندہ بھی نہیں ہے... کسی کام کو لے کر وہ سنجیدہ نہیں ہے... کیا مستقبل ہو گا اس کے ساتھ ہماری بیٹی کا...." اماں جان کی کمزور سی آواز سنائ دی تھی...

."میری بات سنو سفینہ... رزق عورت کے مقدر سے ہی ملتا ہے... ہماری حورعین کو بھی اس کی قسمت کا لکھا مل ہی جائے گا... کیا معلوم اس کے قدم اُس گھر میں مبارک ثابت ہوں... اور اس کی قسمت سے ریحان کو جاب مل جائے... اور وہ بچہ ہے ابھی... نادان ہے... شادی کی بعد ذمہ داریاں سر پر پڑیں گی تو سنجیدہ بھی ہو جائے گا... جاب بھی ڈھونڈ رہا ہے وہ... امید ہے جلد ہی کامیاب بھی ہو گا..." اباجان کے لہجے میں بھانجے کی محبت سر چڑھ کر بول رہی تھی... مزید بحث کی کوئ گنجائش نہ بچی تھی اب... کیونکہ اماں جانتی تھیں اشرف صاحب نے کرنا وہی ہے جو ان کے دل میں ہے اور جو ان کی آپا نے کہہ دیا ہے... حورعین حیران پریشان سی پانی پیے بغیر ہی لوٹ آئ... یہ کیا معاملہ چل رہا تھا گھر میں... اس کی اور ریحان کی شادی...؟؟ یہ کیسے ممکن تھا... ارحم کے جانے کے بعد اس نے گھر کے معاملات میں حصہ لینا ہی چھوڑ دیا تھا... بے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دلی سے یونیورسٹی جاتی تھی اب... لیکن وہاں سے آتے ہی کمرے میں بند ہو جاتی تھی.. تبھی اسے گھر کے حالات کی کچھ خبر نہ تھی... اور اب جب یہ سب معلوم ہوا تو اسے لگا جیسے اس کے سر پر پہاڑ ٹوٹ پڑا ہو... وہ بے یقین سی تھی... کہ کیا واقعی اباجان نے اس کے لیے یہ فیصلہ کیا ہے...؟؟

"حورعین..." وہ کچن میں کھڑی اماں کے ساتھ کھانا بنا رہی تھی جب اماں نے اسے مخاطب کیا...

"جی اماں..." وہ ہنڈیا میں چمچ چلاتے ہوئے مصروف سے انداز میں جواب دے گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایک بات کرنی تھی تم سے..." اماں کے لہجے میں تذبذب تھا.. حورعین نے نگاہ اٹھا کر انہیں دیکھا...

"جی کہیں اماں... کیا بات ہے...؟؟" وہ حیران ہوئ تھی اماں کے یوں ہچکچانے پر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بیٹا... تمہارے ابا جان نے تمہارے لیے ایک فیصلہ کیا ہے... تمہارے مستقبل کے حوالے سے..." اماں کی بات پر وہ چونکی... اس رات کی اماں اور ابا جان کی گفتگو ذہن میں گردش کرنے لگی... اماں کی بات کا مقصد سمجھتے ہی وہ لب بھینچ گئ... البتہ زبان سے کچھ نہ کہا...

"تمہارے ابا جان چاہتے ہیں کہ تمہارا اور ریحان کا رشتہ طے کر دیا جائے... آپا نے شاید ریحان کے لیے تمہارا ہاتھ مانگا ہے تمہارے ابا جان سے..." اماں بالآخر اپنی بات کہہ ہی گئیں... حورعین نے ایک خفا سی نظر ان پر ڈالی جیسے کہہ رہی ہو کہ کیا آپ نہیں جانتیں پھوپھو اور ان کے خاندان کو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ اچھا لڑکا نہیں ہے اماں... " وہ کمزور سے لہجے میں فقط اتنا ہی کہہ سکی... اماں اس کی بات پر خاموش سی ہو گئیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اچھا سعادت مند بچہ ہے وہ حورعین... اور پھر سب سے بڑھ کر اپنے ہیں وہ لوگ... دیکھے بھالے ہیں... تھوڑا لاابالی سا ہے... لیکن شادی کے بعد لڑکے سدھر جاتے ہیں... وہ بھی سدھر جائے گا..." ابا جان کے اٹل فیصلے اور اس حکم کے بعد کہ حورعین کو اس رشتے کے لیے راضی کرنے کا کام اماں کے ذمے ہے, اماں کے پاس اور کوئ چارہ نہ تھا کہ مختلف دلیلیں دے کر حورعین کو راضی کرتیں...

"اماں ابھی اس شادی وادی کے چکر میں نہیں پڑنا چاہتی میں... ابھی مجھے پڑھنا ہے..." وہ اس موضوع سے بچنا چاہتی تھی بس...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں وہ بات بھی ٹھیک ہے... لیکن آپا کا اور تمہارے ابا جان کا کہنا ہے کہ ابھی منگنی کی چھوٹی سی رسم کر دی جائے... اور تم جب یونی سے فارغ ہو جاؤ گی تو شادی کر دیں گے..." اماں نے ایک اور دھماکہ کیا تھا... حورعین بے یقینی سے انہیں دیکھے گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں اتنی محنت, اتنی پڑھائی اس لیے نہیں کر رہی اماں کہ آخر میں ریحان جیسے شخص کے ساتھ رشتے میں بندھ کر گھر کا چولہا چوکا سنبھالوں... میں اپنی ڈگریوں کو چولہے میں جھونکنے کے حق میں بالکل نہیں ہوں... مجھے پڑھنا ہے... بہت سا پڑھنا ہے... اور ڈاکٹر بننا ہے... اپنے خواب پورے کرنے ہیں... اور اس کے لیے مجھے بہت لمبا عرصہ درکار ہے... اس لیے ابھی میرے سامنے کوئی شادی کا نام بھی نہ لے... کیونکہ ریحان اصغر جیسا شخص میری چوائس ہرگز نہیں ہو سکتا..." وہ مضبوط لہجے میں ان سے کہہ گئی تھی... ارحم کی موت کے بعد اس نے بولنا ہی چھوڑ دیا تھا... اتنے عرصے بعد یہ پہلی بار تھا کہ اس نے اتنا لمبا جواب دیا تھا... اور جواب دیتے ہی وہ فوراً کچن سے نکل گئی تھی... اپنی آنکھوں میں امڈتی نمی وہ اماں کو دکھانا نہیں چاہتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سردیوں کے دن آ چکے تھے... کئ دنوں سے سورج نے اپنی جھلک نہیں دکھائ تھی... لیکن آج سردی کا زور کچھ ٹوٹا تھا... ہر جانب سنہری دھوپ نے پر پھیلائے تھے...

وہ اس دھوپ کی نرماہٹ کو محسوس کرنے کی خاطر چھت پر چلی آئ تھی... ساتھ اس کی کتابیں اور مزید چند چیزیں تھیں....

چھت پر موجود اکلوتی چارپائ پر بیٹھی وہ کتابیں سامنے کھولے اسائنمنٹ بنانے میں مگن تھی.... تبھی نیچے سے باتوں کی آواز سنائ دی... ایک پل کو اس کے دل میں سوال ابھرا تھا کہ اماں کس سے باتیں کر رہی ہیں بھلا... کیونکہ ابا جان اور اسد بھائ تو گھر نہیں تھے... لیکن پھر خود ہی یہ سوچ کر مطمئین ہو گئ کہ شاید ہمسائے کی کوئ عورت آئ ہو گی... یا شاید ابا جان اور اسد بھائ گھر آ گئے ہوں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی جب سیڑھیوں پر کسی کے قدموں کی چاپ ابھری... حورعین نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا... اور آنے والے کو دیکھ کر اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا... پیشانی پر بل نمایاں ہوئے تھے...

"ہیلو ڈئیر کزن... کیا حال چال ہیں...؟؟" ریحان اپنی تمام تر خباثت سمیت اس کے سامنے تھا... حورعین نے آنکھیں میچ کر خود کو پرسکون رکھنے کی کوشش کی... پھر جواب دیئے بغیر اسائنمنٹ بنانے میں مصروف ہو گئ...

"چھوڑ دو یہ پڑھائ وڑھائ اب... میرے گھر آنے کی تیاریاں کرو... کیا کرو گی اتنا پڑھ لکھ کر... فضول میں اپنا دماغ کھپاتی رہتی ہو..." ریحان وہیں چارپائ پر کتابیں سائیڈ پر کرتا بیٹھ گیا... ناگواری کی ایک شدید لہر حورعین کے پورے وجود میں دوڑ گئ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیوں... میری پڑھائی پر آپ کے پیسے خرچ ہوتے ہیں کیا...؟؟ یا میرے دماغ کھپانے سے بل آتا ہے آپ کو...؟؟" طنزیہ نگاہوں سے اسے دیکھتی اس بار وہ جواب دینے سے نہیں چوکی تھی...

"ہاہاہاہا... میں اپنے پیسے کم از کم ایسے فضول کاموں پر تو ہرگز خرچ نہ کروں..." ریحان کا بے ہنگم قہقہہ اس کا دل جلا گیا تھا...

"فضول میں میرا دماغ خراب مت کریں اور جائیں یہاں سے... کام کرنے دیں مجھے..." وہ ضبط کرتی ہوئی دوٹوک لہجے میں بولی تھی... لہجے میں کڑواہٹ تھی... اس کی بات پر ریحان نے ایک جھٹکے سے اس کی کلائی تھامی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کس بات کا غرور ہے تمہیں ہاں...؟؟ جو مجھے دیکھتے ہی تمہاری یہ شکل بگڑ جاتی ہے...؟؟ کیا سمجھتی ہو تم خود کو...؟؟ اس حسن کا جو مان ہے نا تم میں... اور یہ جو

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

غرور ہے... سب خاک میں ملا دوں گا میں... ایک بار میرے پاس آ جاؤ... پھر تمہیں بتاؤں گا کہ زبان درازی کیسے کی جاتی ہے..." اس کی کلائی کو اپنی گرفت میں کچلتے ہوئے وہ غرایا تھا... حورعین کا چہرہ سرخ پڑنے لگا... لب بھینچے وہ پوری طاقت صرف کرتی اپنا بازو آزاد کروا گئی...

"خواب دیکھنا بری بات نہیں ہے مسٹر ریحان اصغر... لیکن پھر بھی ایک بات کہوں گی.... کہ انسان کو خواب بھی اپنی اوقات کو مدنظر رکھتے ہوئے دیکھنے چاہئیں... ایسا نہ ہو کہ بعد میں پچھتانا پڑے... کیونکہ ایسے خواب نقصان کے سوا کچھ عنایت نہیں کرتے..." سرد سے لہجے میں حورعین نے کہا تھا اور اپنی کتابیں سمیٹتی وہاں سے اٹھنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"یہ تو وقت ہی بتائے گا کہ میں نے اوقات سے باہر جا کر خواب دیکھے یا تم نے... جتنا مرضی اڑ لو... لیکن ایک دن تمہیں منہ کے بل میں ہی گراؤں گا... تمہارے پر میں ہی کاٹوں گا کہ دوبارہ اڑان بھرنے کے قابل نہیں رہو گی تم..." ریحان چیلنجنگ نگاہوں سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسے دیکھ رہا تھا... حورعین ابھی کوئی تلخ جواب دینے ہی والی تھی جب سیڑھیوں کے اختتام پر اماں کی جھلک دکھائی دی...

"ریحان بیٹا چائے بن گئی ہے... آ جاؤ نیچے..." ان کی آواز پر ریحان نے سرعت سے اپنے چہرے کے تاثرات بدلے...

"جی جی... میں بس آ ہی رہا تھا نیچے... وہ اماں نے کہا تھا کہ حورعین کو چھت سے نیچے بلا لاؤں.. وہ بے تاب ہو رہی تھیں نا اس سے ملنے کے لیے..." بشاشت بھرے لہجے میں وہ کہہ گیا... اماں نے ایک نظر حورعین کی جانب دیکھا جو کتابیں اٹھائے انہی کی طرف آ رہی تھی... چہرے پر ابھی تک غصے کے آثار تھے... انہیں خود بھی ریحان کو یہاں حورعین کے پاس دیکھ کر اچھا نہ لگا تھا... لیکن وہ اس سے کچھ کہہ بھی نہ سکتی تھیں... کہ پھوپھو اس ذرا سی بات پر ہنگامہ کھڑا کر دیتیں... یوں بات اشرف صاحب تک پہنچتی... اور گھر میں نیا تماشہ لگ جاتا... اسی لیے مصلحت اسی میں تھی کہ خاموش رہا جائے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین کے پیچھے پیچھے وہ بھی نیچے چلا آیا تھا... جہاں پھوپھو چہرے پر منافقت بھری مسکراہٹ لیے حورعین کو گلے سے لگائے کھڑی تھیں...

طوبیٰ کی شادی بخیر و عافیت نمٹ گئ تھی... اور عنایہ نے سکھ کا سانس لیا تھا... ورنہ اس شادی کی آرگنائزنگ کے لیے وہ جتنا ذلیل ہوئ تھی یہ اس کا دل ہی جانتا تھا... ہمت و حوصلہ سے کام لیتے ہوئے بالآخر وہ یہ پروجیکٹ مکمل کر چکی تھی اور اس کے باس اس سے بے حد خوش تھے... اس کی سیلری میں بھی اضافہ کیا تھا انہوں نے... کیونکہ اس ایونٹ کے بعد ان کی کمپنی کو مزید بڑے بڑے پروجیکٹ ملنے گے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بہت دن سے اسامہ ملک سے سامنا نہیں ہوا تھا.. اور یہی بات اس کے اطمینان کا باعث تھی... اپنے کیبن میں بیٹھی وہ کچھ کام کر رہی تھی جب کوئ اس کے کیبن میں داخل ہوا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آؤ سارہ... میں تمہارا ہی ویٹ کر رہی تھی... کچھ ڈسکس کرنا تھا تم سے..." لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے وہ مصروف سی بولی... آنے والے نے بغیر کوئی جواب دیئے اس کے سامنے پڑی کرسی گھسیٹی اور اس پر بیٹھ گیا...

."یہ دیکھو ذرا تم... اور چیک کر کے..." لیپ ٹاپ کا رخ اس کی جانب کرتے ہوئے وہ کچھ کہہ رہی تھی جب بات اس کے لبوں میں ہی رہ گئی... نگاہ اٹھانے پر سامنے سارہ کی بجائے اسامہ ملک کا چہرہ دکھائی دے رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ یہاں...؟؟" وہ اس کی یہاں موجودگی پر حیران ہوئی تھی... اسامہ ملک نے فقط شانے اچکائے تھے... جیسے عنایہ کے تاثرات سے لطف اندوز ہوا ہو...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"دیکھیے مسٹر ملک... اب اگر آپ کوئ اور ایونٹ آرگنائز کروانے کے لیے یہاں آئے ہیں تو میں آپ کو بتا دوں کہ میں اب آپ کی فیملی کے کسی ایونٹ کو آرگنائز نہیں کروں گی... آپ چاہیں تو باس سے بات کر کے کسی اور کو ہائیر کر لیں..." وہ دوٹوک لہجے میں اس سے مخاطب ہوئ تھی...

" صحیح کہا... دلہن اپنی ہی شادی کو آرگنائز کرتی اچھی بھی نہیں لگے گی..." اسامہ ملک کی نگاہوں میں پراسرار سی چمک تھی...

"واٹ...؟؟" عنایہ کو لگا جیسے اسے سننے میں کچھ غلطی ہوئ ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کچھ نہیں... فی الوقت آپ کو لینے آیا ہوں... آپ کے ساتھ ایک کپ کافی پینے کی شدید خواہش ابھر رہی تھی دل میں... تو سوچا کیوں نہ دل کی اس ننھی سی خواہش کی تکمیل کر دی جائے... اس کے علاوہ کچھ ضروری بات بھی کرنی تھی... تو دونوں کام

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ساتھ ساتھ نپٹ جائیں گے..." اسامہ ملک کے لہجے میں بلا کا سکون تھا... جیسے عنایہ تو پہلے ہی مری جا رہی تھی اس کے ساتھ کافی پینے کو...

"آئم سوری... لیکن میں آپ کی غلام نہیں ہوں... اور نہ ہی یہ آپ کا محل... جہاں موجود ہر فرد آپ کے حکم کے تابع ہو... یہ میرا آفس ہے... میرے کام کرنے کی جگہ... یہاں مجھے کام کرنے کی ہی سیلری ملتی ہے... آپ جیسوں کے ساتھ کافی پینے کی نہیں..." وہ سرد سے لہجے میں کہہ گئی تھی... اسامہ ملک نے خاموش نگاہوں سے اسے دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicUrduMaterial/

"آپ کا کام آپ کے باس کسی اور سے کروا لیں گے... آپ کے ہاف ڈے کی بات کر چکا ہوں میں ان سے... لہذا اگلے پانچ منٹ میں آپ میرے ساتھ چل رہی ہیں... کافی کے بعد میں ہی آپ کو ڈراپ کروں گا آپ کے گھر... پانچ منٹ کا مطلب پانچ منٹ ہی ہوتا ہے... اپنا کام وائنڈ اپ کر کے باہر آ جائیں... آئم ویٹنگ..." وہ گاڑی کی کیز انگلی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

میں گھماتا کہہ رہا تھا... پھر فوراً اٹھ گیا... دروازے کی جانب بڑھ ہی رہا تھا جب عنایہ کی آواز نے قدموں کو روکا...

"میں نہیں آؤں گی مسٹر ملک... چاہے آپ قیامت تک باہر کھڑے میرا انتظار کرتے رہیں..." وہ تلخ لہجے میں کہہ گئ تھی... پچھلے چند دن سے زندگی میں جو سکون تھا وہ بھی آج غارت ہو گیا تھا...

"آپ کو آنا پڑے گا مسز ملک... کیونکہ آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ مجھے نا سننے کی عادت نہیں ہے... اگر اگلے پانچ منٹ میں آپ باہر نہیں آئیں تو شام کو مجھے اپنے گھر میں موجود پائیں گی... اور مجھے اپنے گھر میں دیکھنا یقیناً آپ کو اچھا نہیں لگے گا..." وہ گردن موڑ کر اسے دیکھتے ہوئے سرد سی آواز میں کہتا دروازہ کھول کر باہر نکل گیا... جبکہ عنایہ نے ہاتھ میں پکڑی فائل زور سے ٹیبل پر دے ماری تھی... گویا غصہ نکالنے کی سعی کی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کچن میں کھڑی وہ رات کا کھانا بنا رہی تھی... جب اماں اور اباجان کے کمرے سے اسد بھائ کے اونچی آواز میں بولنے کی آواز سنائ دی...

جب سے اس نے ریحان سے شادی سے انکار کیا تھا گھر کا ماحول عجیب سا ہو کر رہ گیا تھا... یوں جیسے ہر طرف سناٹے کا ہی بول بالا ہو... اماں نے اس دن کے بعد سے اس بارے میں حورعین سے دوبارہ کوئ بات نہیں کی تھی... اماں اور اباجان میں بھی شاید کوئ تکرار ہوئ تھی... تبھی آج کل اباجان کا موڈ قدرے آف رہتا... اسد بھائ تو بالکل بدل کر رہ گئے تھے... ہر وقت چہرے کے زاویے بگڑے رہتے...وہ زیادہ تر گھر سے باہر رہتے... جب گھر آتے تو کمرہ نشین ہو جاتے... نہ جانے اماں کی کیا بات ہوئ تھی ان سے کہ انہوں نے پچھلے تین دن سے گھر سے کھانا بھی نہ کھایا تھا... یہ ان کی طرف سے احتجاج تھا... لیکن اس احتجاج کی وجہ حورعین کی سمجھ سے باہر تھی... بلکہ سب گھر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

والوں کے رویے ہی اس کی سمجھ سے بالاتر ہو چکے تھے... نہ جانے کس کی نظر لگ گئ تھی اس گھرانے کو...

آوازیں بلند ہونے لگیں تو حورعین آنچ دھیمی کرتی لاؤنج میں چلی آئ... کمرے کا دروازہ بند تھا... لیکن اس کے باوجود اسد بھائ کی آواز کلئیر سنائ دے رہی تھی...

"اماں آخر برائ کیا ہے اس رشتے میں...؟؟ اچھا خاصا لڑکا ہے ریحان... اپنے ہیں وہ لوگ... اور اگر پھوپھو نے یہ شرط رکھ بھی دی ہے تو کیا برائ ہے اس میں... ؟؟" اسد بھائ کی جھنجھلائ ہوئ سی آواز سنائ دی... نہ جانے کس شرط کی بات کر رہے تھے وہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لیکن اسد... جب حورعین ہی راضی نہیں ہے اس رشتے پر تو ہم اس کے ساتھ زبردستی تو نہیں کر سکتے..." اماں جان کی ہلکی سی آواز سنائ دی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تو...کس کے ساتھ راضی ہے وہ...؟؟ کس سے کرے گی شادی... ؟؟ کسی سے کمٹمنٹ کر رکھی ہو گی پھر اس نے جو اتنے اچھے رشتے میں کیڑے نظر آ رہے ہیں اسے... کہا تھا آپ لوگوں سے کہ مت بھیجیں اسے یونیورسٹی... اب دیکھ لیا نتیجہ...؟؟ دماغ ساتویں آسمان پر رہنے لگا ہے اس کا... اور پڑھائیں اسے... کل کو ہماری عزت تک کا خیال نہ کرے گی تو پھر احساس ہو گا آپ لوگوں کو... " اسد بھائی کی تلخ لہجے میں کی گئی اس بات پر حورعین کا دل ڈوبا... گمان تک نہ تھا کہ اس کا اپنا سگا بھائی اس کے بارے میں ایسی باتیں کرے گا... اتنا زہر بھر گیا تھا اسد کے دل میں اس کے خلاف...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ کسی کے ساتھ راضی نہیں ہے اسد... بس ابھی وہ شادی نہیں کرنا چاہتی..." اماں نے پھر حورعین کی وکالت کرنے کی کوشش کی تھی...

"تو ریحان کونسا سر پر سہرا سجائے آج ہی آ چکا ہے یہاں... دیکھیں اماں... فی الحال ہم صرف رشتہ طے کرنے کی بات کر رہے ہیں... شادی کے لیے وہ جتنا وقت لینا چاہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لے سکتی ہے... اور اس رشتے میں کوئی خامی نہیں ہے... ایک طرح سے حورعین کا مستقبل بھی محفوظ ہو رہا ہے... شادی کے بعد پھوپھو لوگ یعنی اس کے سسرال والے اس کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کر سکیں گے... اسے عزت دینے پر مجبور ہوں گے کیونکہ ان کی اپنی بیٹی بھی تو ہمارے گھر ہو گی نا..." اسد اب نسبتاً دھیمی آواز میں مخاطب تھا...

"اچھا ٹھیک ہے... میں کروں گی بات حورعین سے... سمجھاؤں گی اسے ایک بار پھر..." اماں ان سے بحث میں جیت نہ سکی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"سمجھانا نہیں ہے اماں... اسے راضی کرنا ہے... ہر قیمت پر... کیونکہ ابا جان پھوپھو کو ہاں کر چکے ہیں ہم دونوں کے رشتے کے لیے... اور ایک بات اسے اچھی طرح سمجھا دیجیے گا... کہ اگر وہ اس رشتے کے لیے نہ مانی تو پھوپھو کبھی اسماء کے اور میرے رشتے کے لیے راضی نہیں ہوں گی... اور اگر اسماء کا کہیں اور رشتہ طے کر دیا انہوں نے تو میں بھی یہ گھر چھوڑ کر چلا جاؤں گا... پھر آپ لوگ کر لیجیے گا اپنی من مانیاں..." اسد بھائی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اجنبی لہجے میں کہتے کمرے کا دروازہ کھول کر باہر نکلے تھے جب نگاہ ضبط سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ کھڑی حورعین پر پڑی... یقیناً وہ سب کچھ سن چکی تھی... وہ ایک پل کو رکے تھے... لیکن پھر سر جھٹک کر لمبے لمبے ڈگ بھرتے گھر سے ہی نکلتے چلے گئے...

"اماں آپ سے کتنی بار کہا ہے میں نے کہ مجھے ریحان پسند نہیں ہے... کیوں فورس کر رہی ہیں آپ مجھے بار بار اس رشتے کے لیے...؟؟ بھائی نے اسماء کو لائک کیا تو کیا ان کی خوشی کی خاطر آپ لوگ مجھے سولی چڑھا دیں گے...؟؟" وہ آنکھوں میں نمی لیے ان کے بار بار سمجھانے پر پھٹ ہی تو پڑی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تو کون پسند ہے پھر تمہیں... اس کا نام بتانا پسند کرو گی تم..؟؟" اماں جان نے تو کوئی جواب نہ دیا تھا لیکن اس کی بات کا جواب ابا جان کی طرف سے موصول ہوا تھا... جن کی آواز انتہائی خشک تھی... حورعین کو ان کی آمد کی اور یوں بات کرنے کی ہرگز توقع نہ تھی... تبھی وہ بوکھلا سی گئی... ابا جان اسے کڑی نگاہوں سے گھورتے اس کے مقابل آن کھڑے ہوئے... حورعین کا سر جھک گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بتاؤ مجھے... کون ہے وہ جس کی وجہ سے تم میرے بھانجے کے رشتے سے انکار کر رہی ہو...؟؟" وہ سخت لہجے میں پھنکار رہے تھے... حورعین نے لحظہ بھر کو نگاہ اٹھا کر ان کی جانب دیکھا...

"ک...ک... کوئی نہیں ہے ابا... میں تو بس..." وہ ہکلاتے ہوئے بمشکل اتنا ہی کہہ سکی... بات مکمل کرنے سے پہلے ہی حلق میں نمکین سا گولہ پھنسنے لگا تھا...

"کوئی تو ہے جس کی بنا پر تم میں اتنی جرأت آ گئی ہے کہ ہمارے فیصلوں کی نافرمانی کرو... آج ہمارے سامنے, اپنے ماں باپ کے سامنے کھڑی ہو کر تم ہمارے ہی فیصلے رد کر رہی ہو... کیوں...؟؟" ابا جان دھاڑے تھے... حورعین ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی... آنکھوں سے آنسو ابل پڑے تھے جن میں حیرت کا عنصر نمایاں تھا... اباجان سے اس رد عمل کی توقع نہ تھی اسے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ابا آپ غلط سمجھ رہے ہیں... ایسا کچھ نہیں ہے..." وہ روتے ہوئے بولی تھی...

"ایسا کچھ نہیں ہے تو کیوں بار بار انکار کر رہی ہو...؟؟ کیا برائی ہے ریحان میں...؟؟ یا تم میرے رشتے داروں کو دیکھنا تک نہیں چاہتی...؟؟ سب جانتا ہوں میں... جب آپا آ جاتی ہیں تو تم دونوں ماں بیٹی کے منہ بن جاتے ہیں... تم لوگوں کو آپا نہیں پسند تو اس کا مطلب میں بھی پسند نہیں ہوں گا... مجھ سے بھی نفرت ہی ہو گی... لیکن ایک بات یاد رکھنا... وہ بہن ہیں میری... یہ ان کا بھی گھر ہے... وہ اس گھر میں آئیں گی... ضرور آئیں گی... اور ہاں... اولاد کی خاطر میں اپنے بہن بھائیوں سے تعلقات خراب نہیں کر سکتا... آپا کو میں تم دونوں کے رشتے کے لیے ہاں کہہ چکا ہوں... لہذا جس کو میرے فیصلے سے انکار ہے... وہ اس گھر سے اور ہماری زندگی سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جا سکتا ہے..." ابا جان نے انتہائی سرد لہجے میں فیصلہ سنایا تھا... حورعین پھٹی پھٹی نگاہوں سے انہیں دیکھے گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ابا... ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ اپنی اولاد کے ساتھ...؟؟" وہ بے یقینی سے گویا ہوئ... نگاہیں یک ٹک ان کے چہرے کے سخت تاثرات کو دیکھ رہی تھیں...

"جب میری اولاد ہی یہ بھول جائے کہ ہم ان کے ماں باپ ہیں...جب ہماری اولاد ہی ہمارے سر پر چڑھ کر ناچنے گے... ہماری ہر بات کو فضول گردانے... تو نہیں ضرورت مجھے ایسی اولاد کی... اسد پر فخر ہے مجھے کہ آج تک میری ہر بات بلا چوں چراں مانی ہے اس نے... پہلی بار اپنی کوئ خواہش پیش کی ہے اس نے میرے سامنے... اور میں اسے نہیں ٹال سکتا... وہ گھر چھوڑ کر چلا گیا تو ہمارے پاس کیا رہے گا پھر...؟؟ ایک بیٹے کو تو میں کھو چکا ہوں... دوسرے کو کھونے کا متحمل نہیں ہو سکتا..." ابا جان اتنے بے حس کیسے ہو سکتے تھے...ذرا بھر بھی احساس دل میں نہ جاگا تھا کیا یہ فیصلہ سناتے ہوئے...؟؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اور اگر اپنی بیٹی کو کھو دیں گے آپ تو کیا تب آپ کو کوئ پشیمانی نہیں ہو گی...؟؟" وہ عجیب سے لہجے میں ان سے پوچھ رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"نہیں... کیونکہ میں نے شروع دن سے اپنے دل کو سمجھا رکھا ہے کہ بیٹیاں پرائ امانت ہیں... انہیں ایک نہ ایک دن جانا ہی ہے... اگر مجھے اس فیصلے کی بنا پر اپنے دل پر پتھر رکھنا پڑا تو میں یہ بھی کر لوں گا... خود کو سمجھا لوں گا کہ میری کبھی کوئ بیٹی تھی ہی نہیں..." ابا جان کے الفاظ کیسے ان ماں بیٹی کے دل کو چیر رہے تھے کاش انہیں اندازہ ہوتا...

"اشرف آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں..." اماں جان کی بھیگی سی آواز سنائ دی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بس... تم میرے سامنے کوئ وکالت مت کرنا اس کی... کیونکہ تم اچھی طرح جانتی ہو کہ میرے کیے گئے فیصلوں میں کسی قسم کے ردوبدل کی گنجائش نہیں ہوتی..." ابا جان نے ہاتھ اٹھا کر اماں کو بھی خاموش کروا دیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" ٹھیک ہے... اگر آپ کا یہی فیصلہ ہے تو منظور ہے مجھے یہ فیصلہ... آپ کو میرا اس گھر میں رہنا منظور نہیں... تو نہیں نظر آؤں گی آج کے بعد یہاں... " وہ شاید ابا جان کا اس کی ریحان سے شادی کا فیصلہ منظور کر بھی لیتی... لیکن ان کی اتنی بے حسی پر دل شدت سے دکھا تھا... تبھی جذباتیت میں آ کر ان سے کہہ گئی... ضبط سے اپنی بات مکمل کرتی وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھی... جب اباجان کی آواز ایک بار پھر گونجی...

"اگر تم نے جانے کا فیصلہ کر ہی لیا ہے تو میری ایک اور بات سن لو... اپنے ساتھ ساتھ اپنی ماں کا سامان بھی پیک کر لینا... کیونکہ تمہارے جانے کے بعد یہ تمہاری یاد میں تڑپتے ہوئے اس گھر میں بار بار تمہارا ذکر کرے... یہ مجھے منظور نہیں... میری طرف سے آج تم دونوں فارغ ہو... جہاں چاہو جا سکتی ہو... میرے گھر میں ایسے لوگوں کی کوئی گنجائش نہیں..." ابا جان نے سنگدلی کی انتہا کر دی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اماں نے بے ساختہ منہ پر ہاتھ رکھا تھا ان کی بات پر... اور وہ...وہ بے یقین سی ٹکر ٹکر ابا جان کی شکل دیکھے جا رہی تھی جو اپنی بات مکمل کر کے وہاں سے نکلتے چلے گئے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کوئ اتنا سخت دل کیسے ہو سکتا ہے... وہ عورت جس کے ساتھ انہوں نے ساری زندگی گزاری... اس عورت کو یوں پل بھر میں چھوڑنے کا فیصلہ کیسے کر سکتے تھے وہ... وہ بھی تب جب ان کی کوئ غلطی ہی نہیں... غلطی حورعین کی ہی تھی نا... تو سزا بھی اسے ہی ملنی چاہیے تھی... اماں کو کیوں...؟؟ وہ بے جان ہوتے وجود کے ساتھ وہیں گر سی گئ... نگاہ اٹھا کر اماں کی طرف دیکھنے کی ہمت بھی نہ رہی تھی... اتنا بے بس کر دیا گیا تھا اسے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زویا کے بھائیوں نے پھر سے خلع کا کیس فائل کر دیا تھا... وہ ہر قیمت پر اظہر ملک اور زویا کو الگ کرنے پر تلے تھے... کورٹ کی طرف سے تین بار آرڈر بھیجا گیا تھا اظہر ملک کو... لیکن وہ نوٹس پیپر اظہر ملک تک پہنچنے سے پہلے ہی راستے میں ضبط کر لیا گیا... یوں اظہر ملک کو خبر ہی نہ ہو سکی کہ کیا سرگرمیاں چل رہی ہیں ان کی... پتا تب چلا جب پانی سر سے گزر چکا تھا... اظہر ملک کی حاضری نہ دینے کے سبب عدالت زویا کے حق

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

میں فیصلہ سنا چکی تھی... اظہر ملک کو معلوم ہوا تو وہ سر تھام کر رہ گئے... اپنے چھ ماہ کے بچے کی ماں کو چھوڑ دینا ان کے لیے ممکن نہ تھا... لیکن اس کے سوا اب کوئی چارہ بھی نہ رہا تھا... بالآخر انہیں زویا کو آزاد کرنا ہی پڑا...

ان دنوں وہ شدید ٹینشن کا شکار رہتے... سگریٹ پینا بھی شروع کر دیا... دن رات جاگنے کے باعث طبیعت خراب رہنے لگی... ان کا اکلوتا بیٹا اسامہ بے توجہی کا شکار ہوتا شدید بیمار پڑ گیا.. تب کہیں جا کر انہیں ہوش آیا... ایک ہفتہ اسامہ کو ہاسپٹل میں ایڈمٹ کروائے رکھا... جب واپس لے کر آئے تو اس کا بے حد خیال رکھنے لگے... لیکن وہ بچہ تھا... ماں کی کمی محسوس کرتا تھا... پھر گھر میں کوئی خاتون بھی نہ تھیں... ان کے ایک ہی بھائی تھے خاور ملک... جو ملک سے باہر تھے... گھر میں صرف وہ ہوتے اور ان کے والد... اسامہ کے لیے میڈ رکھی تھی لیکن میڈ اس کی ماں تو تھی نہیں جو اس کا ہر طرح سے خیال رکھتی... اس کی اکثر لاپرواہی کے باعث اسامہ بہت بار گر کر چوٹ لگوا بیٹھا... ایک بار ٹانگ کی ہڈی کریک ہو گئی... تب اظہر ملک کے والد نے انہیں دوسری شادی کا مشورہ دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

یہ فیصلہ تھا تو بہت کٹھن... اور وقتی طور پر اظہر ملک بھڑک بھی اٹھے تھے اس بات پر... لیکن پھر اسامہ کی حالت دیکھتے ہوئے انہیں یہ فیصلہ ناگزیر لگنے لگا... حالات کی سختی سے پریشان ہوتے ہوئے بالآخر انہیں مجبور ہو کر یہ قدم اٹھانا پڑا... ایک غریب آدمی کی بیٹی عدیحہ سے شادی کر کے وہ اسے بیاہ کر اپنے گھر لے آئے... عدیحہ نے ہر مشکل وقت میں ان کا ساتھ دیا... کبھی کسی موڑ پر انہیں مایوس نہ کیا تھا... تبھی وہ دل سے ان کی قدر کرتے تھے... پہلے پہل تو عدیحہ کو اپنانے کے لیے ان کا دل راضی ہی نہ ہوتا... لیکن اپنے بچے سے ان کا لگاؤ دیکھ کر رفتہ رفتہ دل پگھلنے لگا... شادی کے تین سال بعد عدیحہ سے ان کا ایک بیٹا پیدا ہوا... لیکن پیدا ہونے کے چند گھنٹے کے بعد ہی اس کی ڈیتھ ہو گئی... عدیحہ ٹوٹ کر رہ گئیں قدرت کے اس فیصلے پر... مستزاد یہ کہ ڈیلیوری میں چند پیچیدگیوں کے باعث وہ دوبارہ ماں کے عہدے پر فائز ہونے سے بھی محروم ہو گئیں... وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کے دل کو بھی قرار آ گیا... اور انہوں نے اسامہ کو ہی اپنا سب کچھ مان کر دل سے اس کی پرورش کرنی شروع کر دی... زندگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

میں سب ٹھیک چل رہا تھا جب اسامہ ملک کے آٹھ سال کے ہونے پر ایک طوفان کا سامنا کرنا پڑا ان کے گھرانے کو...

وہ ٹھیک دس منٹ بعد اس کی گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر آ بیٹھی تھی... لب بھینچ رکھے تھے جیسے اس کے ان زبردستی کے فیصلوں پر ناراض ہو... اسامہ ملک نے ایک خاموش نگاہ اس کے چہرے پر ڈالی... پھر بغیر کچھ کہے گاڑی اسٹارٹ کر کے آگے بڑھا دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کافی شاپ کی پارکنگ میں اسامہ ملک نے گاڑی پارک کی تھی... پھر دروازہ کھول کر باہر نکلا... احتیاطاً سر پر کیپ اور آنکھوں پر گلاسز لگا رکھے تھے کہ یہاں اپنے اردگرد کراؤڈ اکٹھا نہیں کرنا چاہتا تھا... عنایہ بھی دروازہ کھولتی باہر نکلی... تب تک اسامہ ملک گھوم کر اس کی طرف آ چکا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"چلیں..." یک لفظی بات کہہ کر اس نے عنایہ کو آگے بڑھنے کا اشارہ کیا تھا... پھر اس کے برابر قدم جماتا خود بھی ساتھ ساتھ چلنے لگا...

کافی شاپ کی اینٹرینس پر چند لڑکیوں نے اسے پہچان لیا تھا... تبھی ایکسائیٹڈ ہوتی اس کی طرف لپکیں... اسامہ ملک گہری سانس بھر کر رہ گیا... یہ شہرت بھی کبھی کبھی کیسے زحمت بن جاتی ہے انسان کے لیے... وہ سوچ کر رہ گیا... وہ لڑکیاں اس کے قریب پہنچ چکی تھیں... ایک لڑکی کے بھاگم بھاگ اسامہ ملک کے قریب جانے کی کوشش میں عنایہ کو دھکا سا لگا... اس کے اور اسامہ ملک کے درمیان اب فاصلہ پیدا ہو گیا تھا... وہ لب بھینچے لڑکیوں میں گھرے اس خوبصورت نقوش کے مالک کو دیکھ رہا تھا جس کے چہرے پر بیزاری چھائی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان پانچ سالوں میں وہ شہرت کی بلندیوں پر پہنچ چکا تھا... اور عنایہ... وہ خود کو اس سے بہت چھوٹا محسوس کرتی تھی... وہ زمین تھی تو اسامہ ملک آسمان... اور بھلا زمین و آسمان کا ملاپ بھی ممکن ہوا ہے کبھی...؟؟ نہیں... اچھا تھا کہ اسامہ ملک نے اسے خود سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دور ہی رکھا... ورنہ شاید وہ اس کے اور اپنے تقابل میں خود احساس کمتری کا شکار ہو جاتی...

دل نے محبت کی نارسائی کے احساس پر تڑپ کر سر اٹھایا تھا... لیکن وہ ہر بار کی طرح اس بار بھی دل کو نظرانداز کیے نظر جھکا گئی تھی... البتہ آنکھوں میں نمی آنے سے نہ روک سکی تھی...

اسامہ ملک کی بے ساختگی میں ہی نگاہ اس کی جانب اٹھی تھی... اور اس کی آنکھوں میں پھیلتی نمی اور چہرے کے تاثرات سے اس کے دل کی بات جانتا وہ بے چین ہوا تھا...

"سر... کین آئی ٹیک آ سیلفی ود یو... پلیز..." ان لڑکیوں میں سے ایک اسٹائلش اور خاصی ماڈرن لڑکی اس سے منت کر رہی تھی... لیکن اسامہ ملک کو اب عنایہ کے آنسو پریشان کر رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ناٹ ناؤ... لیو پلیز..." عنایہ سے نظریں ہٹاتا وہ خاصے ترش لہجے میں مخاطب ہوا تھا... ان لڑکیوں کے منہ اتر گئے...

"ایکسکیوزمی..." وہ ان کے جھرمٹ سے نکلتا عنایہ تک آیا تھا...

"لیٹس گو..." اس کا ہاتھ تھامے وہ اسے اپنے سنگ لیے کافی شاپ میں اینٹر ہوا تھا.. جہاں ان سب لڑکیوں نے حد درجہ حیرت سے اسامہ ملک کے اس عمل کو دیکھا تھا کہ وہ جس کا آج تک کوئ اسکینڈل سامنے نہ آیا تھا وہ یوں پبلک پلیس پر کسی لڑکی کا ہاتھ تھامے گا... وہیں عنایہ بھی بے یقین سی تھی... کہ وہ شخص یوں اسے دنیا کے سامنے عزت دے گا... سب کو نظرانداز کرتا اس کی طرف دے گا... سب کے سامنے یہ اظہار کر دے گا کہ عنایہ اس کے لیے اہم ہے... وہ آنکھوں میں حیرانگی سمیٹے کبھی اس کی پشت کو دیکھتی اور کبھی اس کے ہاتھ میں تھامے اپنے ہاتھ کو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بیٹھو..." کافی شاپ میں کونے کی ایک ٹیبل کے گرد اس کے لیے چیئر گھسیٹتے ہوئے اسامہ ملک نے اسے مخاطب کیا تھا...

وہ اس کے چہرے سے نگاہیں ہٹاتی بیٹھ گئ... اسامہ ملک نے بھی کرسی سنبھالی... چند سیکنڈز ہی گزرے تھے جب ویٹر ان کے پاس آیا... آرڈر رسیو کر کے ویٹر جا چکا تھا...

"کہیے... کیوں لے کر آئے ہیں یہاں...؟؟" عنایہ نے اپنے لہجے کو سپاٹ رکھنا چاہا...

"بتا دیتا ہوں... ایسی بھی کیا جلدی ہے..." اسامہ ملک کچھ وقت اس کے ہمراہ, اس کی رفاقت میں گزارنا چاہتا تھا تبھی بے نیاز سا ادھر ادھر نظریں دوڑانے لگا... جیسے خود کو بے نیاز ثابت کرنا چاہتا ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ویٹر آرڈر سرو کر کے جا چکا تھا... وہ چپ چاپ اپنی کافی پینے لگا... عنایہ نے کافی کو ہاتھ تک نہیں لگایا تھا...

"کافی پینے کے لیے منگوائی ہے... دیکھنے کے لیے نہیں..." اسامہ ملک نے اسے ٹوکا تھا... عنایہ نے ایک خاموش سی نگاہ اس پر ڈالی... پھر ویسے ہی بیٹھی رہی... ہاتھ ابھی بھی نہیں بڑھایا تھا کافی کی جانب... اسامہ ملک نے بھی دوبارہ کچھ نہیں کہا... پرسکون انداز میں کافی ختم کی تھی...

"کیا آپ بتائیں گے مجھے کہ مجھے کیوں لے کر آئے یہاں...؟؟ یا میں جاؤں...؟؟"
مسلسل انتظار سے وہ اکتانے لگی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہمم... بات یہ ہے کہ اس ویک اینڈ تم میرے ساتھ چل رہی ہو... کراچی... ہمیشہ کے لیے... تب تک اپنے آفس میں ریزائین دے دو... " اسامہ ملک نے بڑے سکون سے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا...

"واٹ...؟؟" اسے چار سو چالیس والٹ کا جھٹکا لگا تھا گویا... آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں...

"میرے خیال میں ایک بار بات کہہ دینا کافی ہوتا ہے سمجھنے کے لیے... البتہ اس حیرت سے نکلنے کے لیے تمہیں جتنا وقت درکار ہے لے سکتی ہو... آئم ویٹنگ فار یور ریپلائے..." وہ سینے پر ہاتھ باندھ کر کرسی کی پشت سے ٹیک لگا گیا... پھر کافی شاپ کی گلاس ونڈو سے نظر آتے سوئمنگ پول کی جانب دیکھنے لگا... جہاں بہت سے لوگ, مرد و عورتیں اور بچے موجود تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ کا دماغ خراب ہو چکا ہے مسٹر ملک... جو آپ ایسی بے تکی باتیں کر رہے ہیں جن کا ہونا ممکن ہی نہیں..." وہ لب بھینچ کر غرائی تھی... آواز قدرے دھیمی رکھی تھی کہ وہاں اور بھی لوگ موجود تھے...

"اسامہ ملک ہر ناممکن کو ممکن کرنا جانتا ہے... یہ تم سے بہتر کسے علم ہو سکتا ہے..." وہ شانے اچکاتا ادائے بے نیازی سے کہہ گیا... عنایہ نے لب بھینچے اس کے انداز پر...

"میں آپ کے ساتھ کسی قسم کی فضول بحث میں نہیں پڑنا چاہتی... اور نہ ہی میں کہیں جا رہی ہوں... بہتر ہو گا کہ آپ میرا پیچھا چھوڑ دیں...." وہ تلخ ہوئی تھی... اسامہ ملک کی ان باتوں نے دماغ خراب کر دیا تھا... تبھی وہ کرسی گھسیٹ کر پیچھے کرتی جانے کے لیے اٹھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اونہوں... مجھے اونچی آواز اور میری بات کے جواب میں انکار ہرگز پسند نہیں..." اسامہ ملک اب بھی ویسا ہی تھا... پرسکون, مطمئین...

"بھاڑ میں جائیں آپ..." وہ بدتمیزی سے کہتی وہاں سے جا چکی تھی... اسامہ ملک کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئ...

"بھاڑ میں بھی تمہیں ساتھ لے کر ہی جاؤں گا..." لبوں پر پراسرار سی مسکراہٹ نے جھلک دکھائ دی تھی...چند لمحے کچھ سوچ کر وہ اٹھا... اور گلاسز آنکھوں پر چڑھاتا خود بھی کافی شاپ سے نکل آیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گاڑی نکالی تو عنایہ مین روڈ پر شاید ٹیکسی کا انتظار کر رہی تھی... تاکہ آفس تک جا سکے... کیونکہ اس کی بائیک آفس کی پارکنگ میں کھڑی تھی... اسامہ ملک نے اس کے نزدیک جا کر گاڑی روکی... گاڑی سے اترا... اور اسے کلائ سے تھام کر کھینچتا ہوا گاڑی تک لایا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پھر دروازہ کھول کر اسے اندر دھکیلا... جیسے ہی اس نے دروازہ بند کیا ایک راہگیر عنایہ کی مزاحمت دیکھتا ان کے قریب رکا...

"او بھائی صاحب... لڑکی کے ساتھ زبردستی کیوں کر رہے ہو... اغواء کرنے کی کوشش کر رہے ہو کیا... وہ بھی یوں بیچ سڑک پر..." اس آدمی کا لہجہ خاصا گستاخانہ تھا... اسامہ ملک طیش سے اس کی جانب مڑا...

"بیوی ہے میری... اس کے ساتھ زبردستی کروں یا اسے اغواء کروں... تم جون ہوتے ہو مجھے روکنے والے..." انتہائی ترش لہجے میں اسے جواب دیا تھا... وہ شخص بے چارہ ہڑبڑا کر رہ گیا... عنایہ نے سرعت سے لاک کھولنے کی کوشش کی تھی... لیکن وہ آٹومیٹک لاک تھا... اسے ناکامی ہوئی... اسامہ ملک ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا... اسے لاک سے زور آزمائی کرتے دیکھ کر ایک طنزیہ مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کہا تھا نا... کہ آج ڈراپ بھی میں کروں گا آپ کو... مجھے پسند نہیں آپ کا یوں ٹیکسی کے لیے روڈز پر خوار ہونا... اور فکر مت کریں... ابھی اغواء کر کے نہیں لے جا رہا آپ کو... ہاں مستقبل میں شاید یہ کام بھی کرنا پڑ ہی جائے..." اسامہ ملک کے کہنے پر عنایہ کا دل جل کر خاک ہوا تھا...

" مجھے گھر نہیں جانا... آفس جانا ہے ابھی... میری بائیک ہے وہاں... صبح مجھے آفس آنے میں پریشانی ہو گی..." وہ خود پر قابو پاتی بے تاثر لہجے میں مخاطب ہوئی تھی... اسامہ ملک نے اس کے سرد تاثرات کو دیکھ کر خاموشی سادھ لی... البتہ گاڑی کا رخ اس کے آفس کی جانب موڑ دیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اماں... " وہ رات میں کچن میں چلی آئی تھی... جہاں اماں کھانا بنا رہی تھیں... ساتھ ساتھ رو بھی رہی تھیں... حورعین خود بھی بہت دیر سے اپنے کمرے میں بند ہو کر رو رہی تھی تبھی چہرہ ستا ستا سا تھا...

اماں نے کوئی جواب نہیں دیا تھا... لیکن ناراضگی کے اظہار کے لیے رخ اس کی جانب سے موڑ لیا تھا...

"اماں پلیز... کم از کم آپ تو ناراض مت ہوں مجھ سے..." وہ نم لہجے میں مخاطب ہوئی تھی... گھر میں سردمہری کا احساس مزید بڑھ گیا تھا... اسد بھائی گھر آتے ہی کمرے میں بند ہو چکی تھی... جبکہ ابا جان ایک بار گھر آکر بغیر کسی سے مخاطب ہوئے پھر باہر جا چکے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے کیا حق ہے کسی سے ناراض ہونے کا... تم لوگوں کا جو دل چاہے کرو... جو تمہارے باپ کا دل چاہتا ہے وہ کرے... میں تو کٹھ پتلی ہوں... جو جیسے چاہے استعمال کرے اور ذرا سی بات پر اپنی ذندگی سے نکال دے... میری کیا اہمیت بھلا تم لوگوں کے نزدیک..." اماں ابا جان کی باتوں پر بہت دلبرداشتہ تھیں... انہیں تو کچھ کہہ نہیں سکتی تھیں... حورعین کے سامنے ہی غصہ نکال گئیں...

"فار گاڈ سیک اماں میں نے ایسا کبھی نہیں چاہا تھا... مجھے ایک فیصد بھی امید نہیں تھی کہ ابا جان اتنی بڑی بات کہہ جائیں گے... کونسی اولاد ہو گی ایسی جو اپنے ماں باپ کو الگ کرنا چاہے... ان کے جدا ہونے کی وجہ بن جائے... جتنا دکھ آپ کو ہوا ابا کی بات سن کر اس سے کہیں زیادہ تکلیف مجھے ہوئی ہے..." وہ ان کے سامنے رو دی تھی... حقیقت تو یہ تھی کہ وہ دونوں ہی بے قصور تھیں... جب حالات ساتھ نہ دیں تو تقدیر کا پانسہ پلٹ ہی جاتا ہے... ان پر بھی برا وقت نازل ہو چکا تھا... قہر بن کر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مت رو میری بچی..." اماں کا دل فوراً پگھلا تھا اس کے رونے پر... تبھی سب چھوڑ کر اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لے کر پیشانی چومی... وہ اماں کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی... اماں اسے دلاسے دیتے ہوئے اس کی پشت تھپکتی رہیں...

"اماں... اگر اس گھر کا ماحول ٹھیک کرنے کے لیے, اور آپ کے اور ابا جان کے رشتے میں پڑنے والی اس دراڑ کو ختم کرنے کے لیے مجھے اپنی ہی قربانی دینی ہو گی تو ٹھیک ہے... ابا جان سے کہیے گا کہ میں تیار ہوں ریحان سے شادی کے لیے... لیکن شادی تب ہی ہو گی جب میری یونی کمپلیٹ ہو جائے... خود کو ذہنی طور پر اس رشتے کے لیے تیار کرنے میں مجھے کچھ وقت درکار ہے..." وہ ان سے الگ ہوتے ہوئے ان کے آنسو پونچھ کر بولی تھی... اماں نے دکھ بھری نگاہوں سے اسے دیکھا... جو اپنی آنکھوں کی نمی چھپاتی وہاں سے نکل کر جا چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"عنایہ..." وہ سر جھکائے کام میں دھیان لگانے کی کوشش کر رہی تھی جب سارہ نے دروازے سے سر نکال کر اس کے کیبن میں جھانکا... عنایہ جو اسامہ ملک کی کل کی باتوں پر ازحد پریشان تھی اس کی آواز پر چونکی...

"ہاں...؟؟" سب سوچوں کو جھٹک کر وہ سارہ کی جانب متوجہ ہوئی تھی...

"فری ہو...؟؟" سارہ نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں ابھی تو فری ہوں..." اس نے سادہ سے لہجے میں جواب دیا...

"اوکے..." وہ کیبن کے اندر داخل ہوئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کوئ ضروری کام تھا کیا...؟؟" عنایہ نے اس کے بیٹھنے پر سوال کیا... وگرنہ عنایہ فری ہو یا نہ ہو, سارہ جب چاہے اس کے پاس ٹپک پڑتی تھی... پھر آج اجازت کی کیا ضرورت پڑ گئ...

"آ..ہاں... کام تو تھا... ویل... تم سے کچھ پوچھنا تھا... لیکن سوال تھوڑا سا پرسنل ہے... اگر تم جواب نہ بھی دینا چاہو تو آئ ول ڈونٹ مائنڈ..." سارہ نے تمہید باندھی...

"ایسی کیا بات ہے جو تم مجھے سے پوچھنا چاہ رہی ہو... کھل لے بات کرو یار..." عنایہ اس کے انداز پر الجھی تھی... سارہ چند لمحوں کے لیے خاموش سی ہو گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسامہ ملک... جو آج کل شوبز میں کافی فیمس ہے... سپراسٹار بن چکا ہے... اور جس کی کزن کی شادی پچھلے دنوں تم نے آرگنائز کی تھی... کیا شادی کے دوران وہ تم پر لائن

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مارنے کی کوشش کر رہا تھا...؟؟" سارہ کے سوال نے اسے حیران کر دیا تھا... کافی وقت لگا تھا اسے سنبھلنے میں...

"کیا مطلب ہے تمہارا... ؟؟ یہ کیسا سوال ہے بھلا...؟؟" وہ بوکھلا سی گئ تھی سارہ کی باتوں پر...

"ویٹ آ منٹ..." سارہ کہہ کر اپنے سیل فون پر انگلی پھیرتی کچھ تلاشنے لگی...

"یہ دیکھو... فیس بک, انسٹا, سوشل میڈیا پر ہر جگہ آج کل یہی تصویر گردش کر رہی ہے جس میں تم اس کے ساتھ ہو اور اس نے تمہارا ہاتھ تھام رکھا ہے... اس کے فینز نے اودھمچا رکھا ہے... بقول ان کے تم اسامہ ملک کی گرل فرینڈ ہو... آج سے پہلے اسامہ ملک کا کوئ اسکینڈل منظر عام پر نہیں آیا... لیکن یہ تصویر وائرل ہوتے ہی ہر کوئ تمہارا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس سے رشتہ جوڑنے پر تلا ہوا ہے..." سارہ بغیر سانس لیے سب کچھ بیان کر گئ... جبکہ عنایہ کی نگاہیں تو اس تصویر میں ہی کہیں اٹک گئ تھیں...

تصویر طوبٰی کی مہندی کی رات کی تھی جب اسامہ ملک کے ہمراہ وہ فارم ہاؤس پہنچی تھی... گاڑی سے اترتے وقت اسامہ ملک نے اس کی جانب ہاتھ بڑھایا تھا لیکن اسے نظر انداز کرتی وہ خود ہی اترنے لگی... پاؤں کسی غلط جگہ پڑنے کے باعث وہ لڑکھڑائ تھی جب فوراً اسامہ ملک نے اسے سنبھالا تھا... اور وہی لمحہ کسی نے کیمرے میں قید کر کے وائرل کر دیا تھا... جہاں عنایہ کا ایک ہاتھ اسامہ ملک کے کندھے پر تھا تو دوسرا ہاتھ اسامہ ملک کے مضبوط ہاتھ کی گرفت میں.... دونوں ایک دوسرے کی جانب ہی دیکھ رہے تھے... عنایہ کی آنکھوں میں حیرت و شرمندگی تھی جبکہ اسامہ ملک کے چہرے پر بھرپور مسکراہٹ... اور اسی مسکراہٹ نے شاید لوگوں کو غلط فہمی میں مبتلا کر دیا تھا کیونکہ یہ مسکراہٹ دیکھنا بہت کم لوگوں کو نصیب ہوا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عنایہ کے کان سائیں سائیں کر رہے تھے لفظ 'گرل فرینڈ' سن کر.... آنکھوں میں جلن ہونے لگی تھی یہ تصویر دیکھ کر... اور وہاں موکود کمنٹس... الامان...

"کیا ہوا...؟؟ تم پریشان سی دکھ رہی ہو..." سارہ نے اس کے چہرے کے بدلتے رنگوں کو بغور دیکھا تو تشویش سے پوچھ بیٹھی...

"نن... نہیں تو... " عنایہ بمشکل مسکرا سکی...

"یہ تو طوبیٰ کی مہندی کا فنکشن اٹینڈ کرنے گئ تھی تب گاڑی سے نکلتے ہوئے پاؤں لڑکھڑایا... اس سے پہلے کہ میں گرتی اس شخص نے میرا ہاتھ تھام کر گرنے سے بچایا... میرا اس سے کسی قسم کا کوئ رشتہ نہیں ہے..." عنایہ نے اسے آدھا سچ بتایا تھا... وہ چاہ کر بھی کسی کو اپنے اور اسامہ ملک کے رشتے کی حقیقت نہیں بتا سکتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اوہ... اوکے... ایک معمولی سا انسیڈنٹ ہوتا ہے اور لوگ پتا نہیں کیا سے کیا رنگ دے دیتے ہیں اس کو... میں بھی بہت حیران ہوئی تھی یہ پک دیکھ کر... تبھی تم سے کنفرم کرنا چاہا... ویسے کتنا اچھا ہوتا اگر لوگوں کی بات سچ ہوتی... وہ سپر اسٹار تمہارے قدموں میں بیٹھ کر تمہیں پرپوز کرتا... تمہاری تو لاٹری لگ جاتی... ویسے کتنا گڈ لکنگ ہے نا یہ..."

سارہ خوشی سے بھرپور لہجہ لیے اس کی تصویر کو زوم کر کے دیکھتی کمنٹس دے رہی تھی...

عنایہ لب بھینچ کر رہ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ اپنے کمرے میں ڈریسنگ مرر کے سامنے رکھے اسٹول پر بیٹھی تھی... ان کے ہمسائے میں ایک لڑکہ تھی جس کا اپنا پارلر تھا... اور وہ اس وقت اس کے سامنے کھڑی اسے میک اپ کر رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ کی انگیجمنٹ ہے آج... لیکن آپ نے مہندی تک نہیں لگائی... کتنے خالی خالی لگ رہے ہیں آپ کے ہاتھ..." اس لڑکی نے خاموشی کو توڑا... حورعین کے لبوں پر پھیکی سی مسکراہٹ ابھری... آنکھوں میں نمی نے اپنی جھلک دکھائی تھی... وہ محبت جس کی ننھی کونپل نے ابھی اس کے دل میں پھوٹنا شروع ہی کیا تھا آج اس کونپل کو بھی جڑ سے اکھاڑ کر پھینکا جا رہا تھا... اسے لگا جیسے کوئی اس کے دل کو نوچ رہا ہو... وحشت ہی وحشت تھی چار سوُ...

"بیٹا کتنا ٹائم لگے گا اور.... سب مہمان بلا رہے ہیں رسم کے لیے..." حورعین کی خالہ اندر داخل ہوئی تھیں... پھوپھو لوگ آ چکے تھے اور اب حورعین کو دیکھنے کے لیے سب بے تاب تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بس آنٹی... دو منٹ اور..." وہ جلدی سے حورعین کے بال بنانے لگی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بچی... اللہ نظر بد سے نچائے اور نصیب اچھے کرے..." خالہ نے آئینے میں اس کا عکس دیکھتے ہوئے تعریف کی تھی... جو پیچ کلر کی ہلکے کام والی میکسی میں سجی سنوری دل کو چھو رہی تھی... ہمیشہ اسے سادگی میں دیکھا تھا... آج پہلی بار اتنا میک اپ کیا تھا اس نے... روپ تو آنا ہی تھا... حورعین مسکرا بھی نہ سکی... تبھی ضبط کرتی نگاہیں جھکا گئ...

بیوٹیشن نے اس کے بالوں کو ہلکے ہلکے کرل ڈال کر دونوں اطراف سے آگے کر دیا... پھر دوپٹا سیٹ کرتی پیچھے ہٹ گئ... خالہ نے اپنے سیل فون میں اس کی چند تصاویر لیں... پھر اسے تھام کر باہر لے آئیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورعین کو لگا جیسے اس کا وجود بے جان ہو رہا ہو... ٹانگوں میں چلنے کی سکت تک نہ تھی... دل رو رہا تھا... لیکن یہ سب اسے سہنا ہی تھا... اسے یوں لگا جیسے وہ دوڑ کھڑی اپنی ہی زندگی کا تماشہ بنتے دیکھ رہی ہے... چپ چاپ, بے حس بنی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس کے آتے ہی پھوپھو بھاگ کر اس تک آئیں... اس کی پیشانی چومی... پھر اس کے واری صدقے جانے لگیں... حورعین کو کوفت محسوس ہوئی تھی ان کے اس رویے سے... لیکن ضبط کرتی وہ ایک جانب رکھے صوفہ پر بیٹھ گئ... نگاہ تک اٹھا کر نہیں دیکھا تھا کہ کون کون وہاں موجود ہے...

"چلیں جی... بسم اللہ کریں..." کسی کی آواز سنائی دی تھی...

"چلو ریحان... بچے اٹھو اور حورعین کے پاس جا کر بیٹھو... پہلے چند تصویریں تو لے لے اسماء... کتنا شوق ہے اسے اکلوتے بھائی کی منگنی اور شادی دیکھنے کا..." پھوپھو کی آواز سنائی دی تھی... حورعین نے سر کو مزید جھکا لیا کہ اس کا چہرہ بھی دکھائی نہ دے رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چند لمحوں بعد ریحان اپنی جگہ سے اٹھ کر صوفہ تک آیا... پھر اس کے قریب خاصا پھیل کر بیٹھ گیا... حورعین شدید ناگواری محسوس کرتی تھوڑی فاصلے پر ہوتی سمٹ سی گئ... اسماء اور چند مزید افراد سامنے کھڑے تصاویر لے رہے تھے....

"بھابھی... اوپر تو دیکھیں... آپ کا چہرہ دکھائی ہی نہیں دے رہا...." اسماء کی باریک سی آواز سنائ دی... حورعین اس کے بھابھی کہنے پر جزبز ہو کر رہ گئ... اس نے چہرہ اوپر تو کر لیا تھا لیکن مسکرانے کی زحمت نہ کی... البتہ ریحان کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ چمک رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/Classic Urdu Material/

"یہ لو بیٹا... انگوٹھی پہناؤ حورعین کو..." کچھ دیر بعد پھوپھو ریحان کے نزدیک آئیں... اور اسے گولڈ کی رنگ تھمائی... ان کے ہاں پہلے کبھی اس طرح سے انگیجمنٹ نہیں ہوئی تھی... بس بڑوں کے درمیان بات چیت طے پاتی... اور کچھ عرصے بعد کی شادی کی تاریخ رکھ دی جاتی... یا لڑکے کے گھر والے اور چند رشتہ دار جاتے.. شگون کے طور پر لڑکی کے ہاتھ پر چند نوٹ رکھ دیئے جاتے یا اسے انگوٹھی پہنا دی جاتی اور بس... اسے ہی منگنی کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

رسم کہا جاتا تھا... لیکن پھوپھو نے ابا جان کو اس بات پر راضی کر ہی لیا تھا کہ ریحان بھی ساتھ آئے گا اور انگوٹھی بھی ریحان ہی پہنائے گا...

ریحان نے اپنی ماں کے ہاتھ سے رنگ لی... پھر حورعین کہ گود میں دھرا ہاتھ تھاما... چند لمحے اس کے خوبصورت سفید ہاتھ کو دیکھنے کے بعد تیسری انگلی میں انگوٹھی پہنا دی... حورعین کی آنکھ سے آنسو ٹپکا... آج وہ اس شخص کے نام کر دی گئ تھی جس کی شکل تک دیکھنا اسے پسند نہ تھا... اگر ارحم ہوتا تو... وہ کبھی اس پر یہ ظلم نہ ہونے دیتا... ڈٹ جاتا ہر کسی کے سامنے... کاش.. کاش کے وہ زندہ ہوتا... کاش...

منگنی کی رسم کے بعد مہمانوں کے سامنے کھانا پیش کیا گیا تو حورعین اپنی خالہ کے ہمراہ اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گئ... دم گھٹ رہا تھا وہاں ریحان کے قریب بیٹھنے سے... کمرے میں جاتے ہی اس نے انگوٹھی اتار پھینکی تھی... اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ آفس سے رات کو گھر پہنچی ہی تھی جب اس کا فون بجنے لگا... انجانے نمبر کو دیکھ کر اس نے کال پک کرنے سے گریز برتا... فریش ہو کر وہ کچن میں چلی آئی تاکہ کھانے کے لیے کچھ بنا سکے... ایپرن باندھا ہی تھا جب کام کرتے ہوئے سر جھکانے سے بال چہرے کے سامنے آنے لگے... وہ بار بار انہیں پیچھے کرتی لیکن وہ پھر پھسل کر آنکھوں کے سامنے آ جاتے... اکتا کر اس نے ہاتھ دھوئے... پھر کیچر لینے کمرے کی جانب بڑھی تاکہ بالوں کو کیچر میں جکڑ سکے... کمرے میں داخل ہوئی ہی تھی جب توجہ ایک بار پھر چیختے چنگھاڑتے سیل فون پر پڑی... فون بند ہوتے ہی اس نے اسکرین کو دیکھا تو پندرہ مسڈ کالز تھیں... نہ جانے کون تھا جو اتنی مستقل مزاجی سے لگا تھا اس کا نمبر ڈائل کرنے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ فون رکھنے ہی والی تھی جب ایک بار پھر کال آنے لگی... کچھ سوچ کر عنایہ نے کال پک کی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہیلو... " سیل فون کو کندھے اور کان کے درمیان لگا کر وہ دراز سے کیچر نکالنے کو جھکی...

"ہیلو... کون ہے...؟؟" دوسری جانب صرف خاموشی سننے کو ملی تھی تبھی وہ اکتا کر مخاطب ہوئی... ساتھ ہی بالوں کو کیچر میں جکڑنے لگی...

"نہ جانے کتنے برسوں سے لبوں پہ بات ٹھہری ہے

سنو ! اب تو چلے آؤ کہ میری رات ٹھہری ہے

تمھاری راہ تکتی ہے ، گلوں سے کھیلتی شبنم

فلک پہ چاند تاروں کی ، حسیں بارات ٹھہری ہے

تمھارے پیار کے آگے کوئی دل ہار بیٹھا ہے

تمھاری جیت میں ہمدم کسی کی مات ٹھہری ہے"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مسحور کن آواز اور دلکش انداز میں غزل پڑھی جا رہی تھی... عنایہ ٹھٹھک سی گئ... یہ آواز اجنبی نہیں تھی اس کے لیے... لیکن... کیا کوئی اظہار محبت تھا یہ... ؟؟ یا اسے پھنسانے کی, بے بس کرنے کی ایک اور چال... وہ سمجھ نہیں سکی...

."کہاں کھو گئ...؟؟" اس کی خاموشی پر دوسری جانب سے وہی خوبصورت آواز سنائ دی تھی... عنایہ فوراً ہوش میں آئی...

"کیوں فون کیا آپ نے مسٹر ملک...؟؟" لہجے کو خشک رکھنے کی کوشش کی تھی اس نے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" مسز ملک کی یاد ستا رہی تھی... سوچا کال کر کے خیریت معلوم کر لوں..." پتا نہیں وہ مذاق کر رہا تھا یا سیریس تھا... لیکن عنایہ کو طیش آیا تھا اس کی باتوں پر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" میں فضول لوگوں سے بات نہیں کیا کرتی... اسی لیے بہتر ہو گا دوبارہ مجھے کال نہ کریں آپ... اللہ حافظ" وہ سختی سے بات کرتی اللہ حافظ کہہ کر کال کاٹنے ہی والی تھی جب اسامہ ملک کی آواز سنائی دی...

."آہاں.. کال مت کاٹنا... بالکل بھی نہیں... ورنہ ابھی تو تمہارے گھر کے سامنے کھڑا ہوں.. لیکن مجبور ہو کر تم سے بات کرنے تمہارے گھر آنا پڑے گا مجھے... اور مجھے دیکھ کر تمہارا موڈ حسب معمول بگڑ جائے گا... اور اس وقت تمہارا موڈ خراب کرنے کا موڈ نہیں میرا... سو... کال پہ ہی سن لو میری بات..." اسامہ ملک کی آواز پہ چونکی... غالباً وہ مذاق کر رہا تھا... بھلا بلا ضرورت وہ اس کے گھر تک کیوں آئے گا... لیکن نہیں...

اسامہ ملک سے ہر بات کی توقع کی جا سکتی تھی... عنایہ سب چھوڑ چھاڑ کر فوراً سیڑھیوں کی جانب لپکی... چھت پر پہنچ کر اطراف میں نگاہیں دوڑائیں... اپنے گھر کے مین گیٹ سے کچھ ہی فاصلے پر وہ کھڑا تھا... گاڑی سے ٹیک لگائے... مگن سا... فون پر بات کرتا ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

."دیکھ لیا مجھے...؟؟ ہو گئ تصدیق کہ میری بات سچ تھی یا جھوٹ...؟؟" وہ اطمینان سے کہتا اس کا سکون غارت کر گیا تھا... عنایہ لب بھینچتی نیچے آئی...

"کیوں آئے ہو تم یہاں...؟؟ چاہتے کیا ہو آخر... ؟؟" وہ غصے سے پھنکاری تھی... ساتھ ہی گیٹ کو جا کر چیک کیا... گیٹ اندر سے لاک دیکھ کر دل کو تسلی ہوئی تھی...

"محبوب کی گلیوں میں جو بات ہے ساقی...

وہ مزہ وہ لطف, اس جام میں کہاں..."

اسامہ ملک نے پھر شعر میں جواب دیا تھا... عنایہ خاموش سی ہو کر رہ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اتنی بدگمانیاں کس لیے مسز ملک...؟؟ وہ بھی اپنے ہی شوہر سے...؟؟ کیسی بیوی ہو تم... شوہر باہر کھڑا ہے اور تم گیٹ کو لاک کر رہی ہو... دیٹس ناٹ فئیر..." اس کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لہجے میں عجیب سا شکوہ تھا... عنایہ پھر چونکی... وہ شخص کیا تھا آخر... عنایہ کے ہر کام کی خبر ہوتی تھی اسے...

"چونکو مت... تمہاری ہر رمز کو پہچانتا ہوں میں... تمہیں تنگ کرنے بالکل نہیں آیا... بس یہ یاد دلانا تھا کہ ویک اینڈ میں چار دن باقی ہیں فقط... پھر شکوہ مت کرنا کہ اپنے کام وائنڈ اپ کرنے کا ٹائم نہیں دیا میں نے تمہیں... جتنی جلدی ہو سکے آفس سے ریزائن کر دو..." اسامہ ملک جو کچھ دیر پہلے اشعار کی صورت ہی سہی اپنے دل کی بات بیان کر گیا تھا اب ایک بار پھر سپاٹ لہجہ اختیار کر گیا... عنایہ حیرت سے اس پل پل رنگ بدلتے شخص کو سوچتی رہ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تمہیں بات نہیں کرنی تو ٹھیک... ملتے ہیں صبح تمہارے آفس میں..." اسامہ ملک نے بے تاثر لہجے میں کہتے ہوئے کال ڈسکنکٹ کر دی... عنایہ گہری سانس بھر کر رہ گئی... کیوں یہ شخص اس کے پیچھے پڑ گیا تھا... کیوں ہر بار اپنی ہی من مانی کرتا تھا... دوسرے کے جذبات کی, احساسات کی پرواہ کیے بغیر... بس اپنی ہی منوانا چاہتا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ بیڈ پر بیٹھی ضبط کی کوشش میں بے حال ہو رہی تھی جب خالہ اندر آئیں...

."ارے حورعین... کیا ہوا میری بچی...؟؟ رو کیوں رہی ہو تم...؟؟" خالہ تو اسے روتا دیکھ کر شدید پریشان ہو گئیں... حورعین نے جلدی سے آنسو پونچھے... لیکن سرخ پڑتی متورم آنکھیں سب کچھ بیان کر رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کچھ نہیں خالہ... بس ارحم کی یاد آ رہی تھی... کاش کہ وہ زندہ ہوتا..." وہ بھیگی آواز میں جواب دے گئی... کہ اور کوئی جملہ نہ تھا اس کے پاس جس سے وہ انہیں مطمعین کر سکتی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" ارحم کی یاد تو ہم سب کو آتی ہے حورعین... اور ہر اہم موقع پر وہ یاد آئے گا... لیکن ہمیں صبر کرنا ہو گا... کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے... یہ اس کا حکم ہے..." خالہ بھی افسردہ ہو گئ تھیں اس کی بات پر...

"اچھا سنو... وہ زیحان تم سے ملنا چاہتا ہے... دس منٹ کے لیے... اس کی ماں نے اس کے کہنے پر تمہارے ابا سے پرمیشن لی ہے... میں یہی بتانے آئی تھی تمہیں... تم خود کو سنبھالو... میں اسے اندر بھیجتی ہوں... " خالہ اسے بتا کر باہر چلی گیئں... ناگواری کی شدید لہر اس کے پورے وجود میں دوڑ گئ... زیحان کا سامنا کرنے کے خیال سے ہی اسے وحشت ہونے لگی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic Urdu Material/

چند منٹ بعد دروازہ کھٹکھٹاتا وہ اندر داخل ہوا... حورعین کھڑکی کے سامنے کھڑی تھی... گردن موڑ کر اس پر ایک نگاہ تک ڈالنا گوارہ نہ کیا تھا... زیحان گردن میں سریا فٹ کیے اکڑ کر چلتا ہوا اس کے برابر آن رکا... حورعین کی نظریں ابھی بھی باہر جمی تھیں... چہرہ ضبط سے سرخ پڑ رہا تھا... جبکہ لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ریحان نے وہیں کھڑے کھڑے سگریٹ سلگائی... حورعین کو الجھن ہوتی تھی سگریٹ کے دھویں سے... لیکن وہ اسے کچھ کہہ بھی نہ سکتی تھی...

"کچھ دن پہلے لوگ بڑے بڑے دعوے کر رہے تھے... کہ میرے خواب جھوٹے ہیں... یہ خواب ٹوٹ جائیں گے... مجھے میری اوقات بھی یاد دلائی جا رہی تھی... سو... کہاں گئی تمہاری اکڑ...؟؟ تمہارا غرور...؟؟" تمسخرانہ نگاہوں سے اس نے حورعین کے چہرے کو دیکھا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ یہاں میرے کمرے میں میری بے بسی کا تماشہ دیکھنے آئے ہیں...؟؟" حورعین نے سپاٹ لہجہ اپنایا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ظاہر ہے... مجھے یہی دیکھنے میں دلچسپی تھی کہ ہار کر تم کیسا ری ایکٹ کرتی ہو... اس شکست کے بعد تمہارے چہرے کے کیا تاثرات ہیں..." ریحان نے لگی لپٹی رکھے بغیر کہا تھا...

" دیکھ لیا...؟؟ ہو گئے خوش... اب جائیے... جا کر اپنی فتح کا جشن منائیے..." وہ بے تاثر آواز میں کہہ گئی... جواب میں ریحان کا قہقہہ سنائی دیا تھا...

"جشن تو ہم منائیں گے مائی ڈیئر... لیکن اس دن جس دن تم میرے گھر کی دہلیز پار کرو گی... جس دن تم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنے نام کی مہر لگا لوں گا میں... یہ مت سمجھنا کہ تم سے کوئی دل لگی ہے جو میں تم سے شادی کر رہا ہوں... ناں... یہ تو بس جلن سی ہے... جو تمہارے اس مان و غرور نے پیدا کی ہے... اور مجھے اس جلن کو مٹانا ہے... اس دن صحیح معنوں میں تمہاری شکست ہو گی... اور وہ دن بہت جلد آنے والا ہو... سو ویٹ اینڈ واچ..." وہ سگریٹ کا گہرا کش لے کر دھواں اس کے چہرے پر چھوڑتا مسکرایا تھا... پھر طنزیہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے کمرے سے نکل گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ آٹھ سال کا تھا جب ایک دن اسکول سے چھٹی کے وقت ڈرائیور گاڑی خراب ہو جانے کے باعث اسے جلدی لینے نہ آ سکا... وہ بارہا اسکول کی عمارت سے نکل کر دیکھ چکا تھا لیکن ڈرائیور انکل ابھی تک نہ پہنچے تھے.. ہر بار چہرے پر مایوسی لیے وہ واپس اسکول آ کر ایک جانب پڑے اسٹول پر بیٹھ جاتا...

کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد وہ ایک بار پھر اٹھ کر باہر آیا اس امید میں کہ شاید اب ڈرائیور انکل آ گئے ہوں.. تبھی اس کے سامنے کوئی آن کھڑا ہوا تھا... اسامہ نے نگاہ اٹھائی... تو سامنے چادر سے منہ لپیٹے کسی خاتون کو کھڑے پایا... وہ گول مٹول سا بچہ حیران نگاہوں سے اس عورت کو دیکھے گیا جس کا آدھا چہرہ ڈھکا ہوا تھا... لیکن اس کی آنکھوں سے ایک عجیب سا جذبہ جھلک رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بیٹا... کیا نام ہے تمہارا...؟؟" چند سرسراتے ہوئے الفاظ برآمد ہوئے تھے اس کے منہ سے... ساتھ ہی وہ عورت گھٹنوں کے بل اس کے نزدیک بیٹھ گئ...

"اسامہ..." اسامہ نے اس کی آنکھوں میں جمع ہوتی نمی کو بغور دیکھا تھا...

"اسامہ..." ممتا سے بھرپور جذبات لیے اس عورت کی آواز ابھری تھی... وہ وقت یاد آیا تھا جب وہ اور اظہر ملک نکاح کے بعد اپنی فیوچر پلاننگ کرتے تھے... یہ نام بھی انہوں نے ہی ڈیسائیڈ کیے تھے کہ شادی کے بعد پہلا بچہ اگر بیٹا ہوا تو اس کا نام اسامہ رکھیں گے اور اگر بیٹی ہوئ تو ہدیٰ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم مجھ سے دوستی کرو گے...؟؟" وہ لہجے میں عجیب سی چاشنی لیے اسے تک رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ نے حیرانگی سے اسے دیکھا... کہ ایک عورت سے, وہ بھی خود سے اتنی بڑی عورت سے دوستی کیسے کرے وہ... اس نے کچھ سوچتے ہوئے اس عورت کا اپنی جانب بڑھا ہاتھ دیکھا... پھر چند پل کے توقف کے بعد اپنا ننھا سا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھما دیا... اس عورت کے چہرے پر مسکان ابھری...

"آپ کا نام کیا ہے...؟؟" اسامہ نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے پوچھا... اس عورت کے چہرے سے حجاب ہٹ چکا تھا... اور اسامہ کو اپنی یہ نئی دوست پسند آئی تھی....

"زویا..." اس خاتون کے منہ سے اپنا نام برآمد ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تمہارے گھر میں کون کون رہتا ہے اسامہ...؟؟" وہ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیے سوال کر رہی تھی....

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں... مام اور ڈیڈ... بس..." اسامہ نے کندھے اچکاتے ہوئے فٹ سے جواب دیا...

"مام..." زویا کی آواز لرزی تھی...

"ہاں میری مام دنیا کی بیسٹ مام ہیں... بہت پیار کرتی ہیں مجھ سے..." اسامہ کے لہجے میں دنیا جہان کی معصومیت تھی...

" وہ تمہاری ماں نہیں ہے اسامہ... نہیں ہے وہ تمہاری ماں..." زویا درد کی شدت سے چلائی تھی.... اسامہ نے حیرت سے اسے دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ... وہی میری مام ہیں... جیسے سب کی مائیں ہوتی ہیں ویسے ہی..." وہ بیچارہ حیران پریشان اس کا رد عمل دیکھ رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں... لیکن وہ تمہاری ماں نہیں ہے... تمہاری ماں کوئی اور ہے... جس نے تمہیں جنم دیا... " زویا روتے ہوئے کہہ رہی تھی...

"کک...کون ہے میری ماں...؟؟" اسامہ ملک کا ننھا ذہن اس بات جو قبول کرنے کو تیار نہ تھا... تبھی وہ ہکلا کر رہ گیا...

"یہ اپنے باپ سے پوچھنا جا کر... کہ تمہاری اصل ماں کون ہے... مجھے امید ہے... ایک نہ ایک دن تم اصلیت ضرور جان جاؤ گے..." وہ اب خود کو کافی حد تک سنبھال چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ اس کے الفاظ پر غور کر رہا تھا جب اظہر ملک وہاں آئے... ڈرائیور نے انہیں کال کر کے گاڑی کی خرابی کا بتایا تھا اس لیے وہ خود اسامہ کو لینے آئے تھے... لیکن وہاں زویا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کو اس کے نزدیک دیکھ کر جھٹکا سا لگا تھا... اتنی تکلیفیں سہنے کے بعد اب کہیں جا کر زندگی نارمل ہونے لگی تھی کہ یہ عورت پھر آ گئی تھی ان کا جینا حرام کرنے...

"چلو اسامہ..." انہوں نے ایک تلخ سی نگاہ زویا پر ڈالی... اسے مخاطب کیے بغیر اسامہ ملک کا ہاتھ تھاما... اور اسے لیے اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گئے...

"آج کل اسامہ ملک نظر نہیں آ رہا یونیورسٹی... اور اب تو شکر ہے کہ اس نے تنگ کرنا بھی چھوڑ دیا تمہیں..." وہ دونوں یونیورسٹی سے واپسی کے لیے بس اسٹاپ تک پیدل جا رہی تھیں جب شمع نے اسے مخاطب کیا... حورعین کی نگاہوں میں چھم سے اسامہ ملک کا چہرہ آن سمایا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہمم... اب بہت کم سامنا ہوتا ہے اس سے..." بہت دن ہو گئے تھے اسے دیکھے ہوئے... اپنی انگیجمنٹ کے نعد سے حورعین نے اس کے یوٹیوب چینل کی سرچنگ بھی کم کر دی تھی کہ جسے پانا ناممکن ہو اس کے خواب دیکھ کر خود کو اذیت پہنچانا کہاں کی عقلمندی تھی...

"ویسے وہ اتنا برا ہے نہیں... یونیورسٹی کے زیادہ تر اسٹوڈنٹس اس سے متاثر نظر آتے ہیں... پتا نہیں اس کی دولت اور امارت کا زیادہ رعب ہے یا اس کی اپنی شخصیت کا... لیکن بندے میں دم ہے..." شمع کو نہ جانے کیوں آج اسامہ ملک کی زیادہ ہی یاد آ رہی تھی... حورعین جتنا اس ذکر سے بچنا چاہتی تھی شمع اتنی ہی اس کی باتیں کر رہی تھی... وہ خاموش سی ہو گئ... کہ یہ خاموشی اب اس کی عادت بنتی جا رہی تھی... حالات نے اس کی زبان کے قفل لگا دیئے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یار حورعین... چلو یہاں سے کافی پیتے ہیں... بہت اچھی کافی شاپ ہے اور یہاں کی کافی مشہور ہے... ہم بھی تو پی ہر دیکھیں کیا خاص بات ہے ان کی کافی میں..."

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سامنے پیراڈائز کافی شاپ دیکھ کر شمع نے اس کا کندھا ہلایا تھا... حورعین نے ایک نگاہ اس کافی شاپ کے بورڈ پر ڈالی...

"موڈ نہیں ہے یار..." وہ نہ جانے کیوں پوری دنیا سے بیزار لگتی تھی...

"ایسی کی تیسی تمہارے موڈ کی...پتا نہیں کیسی عجیب سی ہو گئ ہو تم... نہ ہنستی ہو نہ بولتی ہو... تمہیں میرے ساتھ چلنا ہی پڑے گا آج... بس... اور ہاں... کافی کا بل تم پے کرو گی... تمہاری انگیجمنٹ ہوئ اور تم نے ابھی تک ٹریٹ نہیں دی نا مجھے... آج اچھا موقع ہے میرے پاس... بخشوں گی نہیں تمہیں..." شمع ضدی موڈ میں آ چکی تھی... تبھی اس کا ہاتھ پکڑے اسے کھینچتی ہوئ کافی شاپ کی جانب چلی آئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایک کونے میں موجود ٹیبل پر وہ دونوں بیٹھی تھیں جب ویٹر ان کی کافی سرو کر گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ایک سیلفی ہو جائے...؟؟" شمع نے سیل فون کا کیمرہ آن کر کے حورعین کو بھی کیمرے کی زد میں لیا... حورعین نے مسکرانے کی کوشش کی...

"اف... یہ مصنوعی مسکراہٹیں... کیا ہو کیا گیا ہے یار تمہیں..." شمع ابھی تک اس کے دل کی باتوں سے بے خبر تھی... نہ ہی یہ جانتی تھی کہ حورعین کی مرضی کے بغیر اس کی انگیجمنٹ کی گئ ہے...

"کچھ نہیں..." وہ ہلکی سی آواز میں کہہ کر سر جھکا گئ... شمع ادھر ادھر کی باتیں کرتی ساتھ ساتھ کافی پی رہی تھی جب نگاہ سامنے ایک ٹیبل پر بیٹھے کپل تک گئ... وہ چونکی تھی... حورعین کی اس جانب پشت تھی تبھی وہ کچھ نہ دیکھ پائ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حورعین... وہ ریحان بھائ ہیں نا...؟؟" شمع کی نظریں ان دونوں پر ہی ٹکی تھیں... حورعین نے جھٹکے سے سر اٹھایا... گردن موڑ کر دیکھا تو نگاہوں کی زد میں ریحان آیا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

جس کا سائیڈ پوز نظر آ رہا تھا... اس کے ساتھ کوئی لڑکی بیٹھی تھی... جس کے چہرے کے تاثرات سے ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ ناراض ہے ریحان سے... ریحان بار بار کان پکڑتا اس سے سوری کر رہا تھا... وہ شاید حورعین اور شمع کی یہاں موجودگی سے بے خبر تھا...

حورعین کا چہرہ سرخ پڑنے لگا... وہ اب اس لڑکی کو گولڈ کے کنگن پہنا رہا تھا... اور لڑکی شرما رہی تھی... کنگن پہنا کر ریحان نے اس کا ہاتھ اپنے لبوں سے چھوا... اس سے زیادہ دیکھنے کی سکت نہ تھی حورعین میں... آنکھوں میں جیسے مرچیں سی بھر گئی تھیں...

"شمع چلو یہاں سے..." وہ لرزتی آواز میں کہتی اپنا بیگ اٹھانے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لیکن یار... ریحان بھائی سے بات کرنی چاہیے تمہیں... کہ تم سے رشتہ طے ہونے کے بعد وہ کسی غیر لڑکی کے ساتھ کیا کر رہے ہیں... وہ بھی اس صورت میں جب تم سے لو میرج ہو رہی ہے ان کی...ان کے چہرے کے تاثرات اور ان کے ہر فعل سے ظاہر ہو رہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہے کہ دونوں کے مابین کس طرح کا رشتہ ہے... ریحان بھائی ایسا کیسے کر سکتے ہیں تمہارے ساتھ... ؟؟" شمع کے لہجے میں حیرت کا عنصر نمایاں تھا... وہ ابھی تک یقین نہ کر پائی تھی کہ سامنے بیٹھا شخص واقعی حورعین کا منگیتر ریحان ہی ہے...

"شمع چلو یہاں..." وہ گلابی پڑتی نگاہیں شمع پر ٹکائے نم آواز میں مخاطب ہوئی تھی... پھر اس کا انتظار کیے بغیر خود وہاں سے نکلتی چلی گئی... شمع نے بھی جلدی سے اس کی تقلید کی... باہر نکلنے تک حورعین کے آنسو رخساروں تک لڑھک آئے تھے... یہ کیا ظلم کر دیا تھا اس کے گھر والوں نے اس پر... اس کے لیے چنا بھی تو ایک ایسا شخص جس کے نہ جانے کتنی عورتوں سے تعلقات ہیں... جو کردار کا انتہائی کمزور ہے... خود کو ساری زندگی سنبھال سنبھال کر رکھنے والی وہ لڑکی آج اس بات پر رو رہی تھی کہ اس کا ہونے والا شوہر اس کے زندگی میں آنے سے پہلے نہ جانے کس کس پر اپنے جذبات لٹا چکا ہو گا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ تھک کر اپنی چیئر پر گر سی گئ تھی... آنکھوں میں جلن سی ہو رہی تھی تبھی دونوں آنکھوں کو آہستگی سے دبایا... پھر ٹیبل پر رکھی دو فائلز کو اپنی جانب گھسیٹا... باس کو کل تک یہ فائلز چاہیے تھیں... اور ابھی کافی ورک رہتا تھا... کام شروع کرنے ہی والی تھی جب کیبن کا دروازہ کھول کر کوئ اندر داخل ہوا... عنایہ نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا... مقابل کو دیکھ کر اس کے نقوش تن سے گئے...

اسامہ ملک کوٹ کا بٹن کھولتا مضبوط قدموں سے چلتا ٹیبل کے قریب آیا...

"مسٹر ملک... کس کی اجازت سے آئے ہیں آپ میرے کیبن میں...؟؟" عنایہ کو سخت ناگوار گزرا تھا اس کا یوں بغیر ناک کیے طمطراق سے آنا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہ تو آپ بھی جانتی ہوں گی کہ بیوی کے پاس آنے کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی..." اسامہ ملک نے پرسکون نگاہوں سے اس کے چہرے کے تاثرات ملاحظہ کیے تھے... عنایہ لب بھینچ گئ... اسامہ ملک چیئر گھسیٹ کر بیٹھ چکا تھا...

"اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ مجھے بیٹھنے کا نہیں کہیں گی تو میں بیٹھوں گا ہی نہیں تو یہ آپ کی غلط فہمی ہے... اس لیے یوں چہرے کے زاویے مت بگاڑیئے..." وہ پیپر ویٹ ہاتھ میں تھامے اسے گھمانے لگا تھا...

"جانتی ہوں میں... انتہائ ڈھیٹ ہیں آپ..." وہ سرد لہجے میں کہہ گئ... لیکن اسامہ ملک غصہ کیے بغیر مسکرا دیا... گزرے وقت میں ایک تبدیلی آئ تھی اس شخص میں... کہ اس کی طبیعت میں جذباتیت کی جگہ ٹھہراؤ آ گیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ویلے ریزائن کرنے کا بہت اچھا فیصلہ کیا آپ نے..." وہ شاید پہلے باس کے پاس سے ہو کر آیا تھا... اور اسے خبر مل چکی تھی عنایہ کے دیئے گئے ریزائن کی...

"میں نے ریزائن ضرور کیا ہے... لیکن اب بھی آپ کے ساتھ جانا مجھے نامنظور ہے..." وہ چبا چبا کر کہتی اس کی یہ غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کے کہنے ہر ریزائن دے رہی ہے...

" اچھا... پھر یہ ریزائن کیوں کیا...؟؟" وہ دائیں ہاتھ کی مٹھی بنا کر لبوں پر جمائے سوال کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیونکہ مجھے اب کہیں اور جاب تلاش کرنی ہے..." وہ جانے کیوں صفائی دینے کی کوشش کر رہی تھی... اسامہ ملک کی خوش گمانیوں کا خاتمہ کرنا چاہتی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یعنی مجھ سے بھاگنے کی, دور جانے کی ایک اور کوشش...؟؟" اسامہ ملک نے ابرو اچکائے...

" میں آپ کے نزدیک تھی ہی کب... ؟؟ ہمیشہ سے یہ دوریاں تھیں اور ہمیشہ قائم رہیں گی..." عنایہ کا لہجہ بے تاثر ہوا تھا...

"اوہ...؟؟ مطلب میرے نزدیک آنا چاہتی تھیں آپ...؟؟ دل میں کہیں میری قربت کی خواہش تو ضرور پنپتی ہو گی... ہے ناں...؟؟" وہ فوراً اس کی بات کو پکڑ گیا تھا... عنایہ نے آنکھیں میچ کر بمشکل خود پر قابو پایا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ نے قسم کھا رکھی ہے کیا کہ ہر جگہ میرا جینا حرام کریں گے...؟؟ " وہ بے بسی سے بولی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" اونہوں... میں تو بس یہ بتانے آیا تھا کہ میری بات مان کر بہت اچھا کیا آپ نے... مجھے مردوں کی فرمانبردار عورتیں بہت اٹریکٹ کرتی ہیں..." وہ اب پزل باکس سے کھیل رہا تھا...

"اچھا... اور آج تک کتنی عورتوں نے اٹریکٹ کیا آپ کو...؟؟ " وہ تیکھے چتونوں سے اسے دیکھنے لگی...

"ابھی تک تو صرف ایک نے ہی اٹریکٹ کیا... اور وہ ایک ہی نہیں سنبھل رہی... اسے اپنے قابو میں کر لوں پھر دوسری عورتوں کے بارے میں بھی ضرور سوچوں گا... " اسامہ ملک نے بات جو مزاح کے رنگ میں ڈھالا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" اگر آپ کی یہ فضولیات ختم ہو گئ ہوں تو اب آپ جا سکتے ہیں... مجھے کام کرنا ہے..." وہ لاتعلقی بھرا رویہ اپنا گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا مسئلہ ہے مسز ملک...؟؟ ہر وقت انگارے چباتی رہتی ہیں آپ... انسان کو کبھی تو خوش مزاجی سے کام لینا چاہیے... کم از کم اپنے شوہر سے تو مسکرا کر بات کرنی چاہیے... بلیو می... مسکرانے پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں..." وہ اسے چڑانے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا اور اس کوشش میں خاصی حد تک کامیاب بھی رہا تھا... عنایہ سر ہاتھوں میں گرا گئی...

"خیر چلتا ہوں اب... ملتے ہیں دو دن بعد... میں خود آپ کو پک کرنے آؤں گا سنڈے کو... انڈر اسٹینڈ...؟؟" اس کے لہجے میں وارننگ تھی... عنایہ نے سلگ کر اسے دیکھا... لیکن وہ بغیر اس کی گھوریوں کی پرواہ کیے کوٹ جھٹک کر جا چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

رات کے وقت عدیحہ بیگم دودھ کا گلاس لے کر اسامہ کے کمرے میں آئی تھیں... دروازہ کھولا تو وہ اپنی ڈرائنگ بک پر جنونی انداز میں الٹی سیدھی لکیریں کھینچ رہا تھا... چہرے پر وحشت کے آثار تھے...

"اسامہ... کیا ہوا بیٹا...؟؟ یہ کیا کر رہے ہو... بک پھٹ جائے گی..." عدیحہ بیگم اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتیں حیران سی آگے بڑھیں... لیکن وہ اپنے عمل میں ویسے ہی مصروف رہا...

"اسامہ... میری بات سن رہے ہو تم...؟؟ میں تم سے کچھ کہہ رہی ہوں... بیٹا کیا ہوا ہے جو ایسے ری ایکٹ کر رہے ہو تم...؟؟" عدیحہ بیگم حیرت زدہ تھیں اس کے اس عمل پر... ورنہ وہ تو بہت فرمانبردار بچہ تھا... ایسے ان کی بات کو کبھی نظر انداز نہیں کیا تھا اس نے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مت کہیں مجھے بیٹا... آپ میری مام نہیں ہیں..." وہ سرخ ہوتی نگاہوں سے چلایا تھا... عدیحہ بیگم ہکا بکا رہ گئیں...

" یہ... کک...کیا کہہ رہے ہو تم اسامہ... کس نے کہا تم سے یہ سب...؟؟" انہیں اپنی ہی آواز کسی گہری کھائ سے آتی محسوس ہوئ تھی...

"جانتا ہوں میں سب... آپ میری مام نہیں ہیں... میری مام کوئ اور ہیں... لیکن وہ کون ہیں ڈیڈ مجھے بتا نہیں رہے..." اب کی بار اسامہ کی نگاہوں میں نمی جھلکنے لگی تھی... عدیحہ بیگم کے دل کو کچھ ہوا یوں اسے روتا دیکھ کر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" مت رو میرے بچے... کسی نے جھوٹ بولا ہے تم سے... مذاق کیا ہے..." وہ اسے پچکارنے کے سے انداز میں کہتی آگے بڑھیں اور اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے ہاتھ بھی مت لگائیے گا... آپ سوتیلی ماں ہیں میری... اور سوتیلی ماں بہت گندی ہوتی ہے... چلی جائیں میرے روم سے... چلی جائیں..." وہ روتے روتے اونچی آواز میں چلایا تھا... ساتھ ہی انہیں ہلکا سا دھکا دیا... عدینہ بیگم اس جھٹکے کے لیے تیار نہ تھیں تبھی نیچے گرتی گرتی بچیں... انہیں دھچکا سا لگا... آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے تھے اسامہ کے دل چیر دینے والے الفاظ سے...

اظہر ملک جو آفس سے آئے ہی تھے اسامہ کے روم سے چلانے کی آواز سن کر تیزی سے اس طرف آئے... جہاں اسامہ کی آواز ان کے کانوں میں پڑی وہیں اسامہ کا عدینہ بیگم کو دیا گیا دھکا بھی نظروں سے پوشیدہ نہ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسامہ..." وہ دھاڑے تھے... شاید ان آٹھ سالوں میں پہلی بار اتنی اونچی اور غصے بھری آواز میں مخاطب کیا تھا اسے... اور صرف اسی پہ اکتفا نہیں کیا تھا... آگے بڑھ کر ایک زوردار تھپڑ بھی جڑ دیا تھا اس کے منہ پر... اسامہ منہ کے بل بیڈ پر گرا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اظہر پلیز... کیا ہو گیا ہے آپ کو... کیوں مار رہے ہیں اسے... وہ بچہ ہے... " عدیحہ بیگم اسامہ کی گونجتی سسکیوں پر تڑپ اٹھی تھیں...

"بچہ ہے تو بچہ بن کر رہے... میرا باپ بننے کی کوشش نہ کرے... " اظہر ملک کو طیش تو زویا پر تھا جو ان کی ہنستی کھیلتی زندگی برباد کرنے چلی آئی تھی... اور اب وہ غصہ اسامہ پر اتر رہا تھا...

"اسامہ... میری جان... ادھر دیکھو میری طرف... بہت درد ہو رہا ہے کیا...؟؟" عدیحہ بیگم بے چارگی سے اظہر ملک کی جانب دیکھتیں اسامہ کی طرف لپکیں جو اب گھٹ گھٹ کر رونے میں مصروف تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" چلی جائیں آپ یہاں سے... دفع ہو جائیں ہمارے گھر سے... آج آپ کی وجہ سے ڈیڈ نے مجھے مارا... آپ بری عورت ہیں... بہت بری..." وہ ایک بار پھر چلایا تھا... اور ساتھ ہی بیڈ سے اترتا دروازے کی جانب بڑھا...

"اسامہ تم حد سے بڑھ رہے ہو..." اظہر ملک لب بھینچتے پھر اس کی جانب بڑھے تھے کہ ایک بار اچھے سے اس کی طبیعت صاف کر ہی دیں جب عدیحہ بیگم نے بمشکل انہیں بازو سے تھام کر روکا...

"اظہر پلیز... وہ نا سمجھ ہے لیکن آپ تو نہیں... کیوں بچوں کی طرح ری ایکٹ کر رہے ہیں...؟؟ اور ہوا کیا ہے... کس نے سکھایا پڑھایا ہے اسے یہ سب... آج سے پہلے تو اس نے کبھی ایسا نہیں کہا..." عدیحہ بیگم ابھی تک تشویش زدہ تھیں اسامہ کے رویے کو لے کر... جواب میں اظہر ملک نے ساری کہانی انہیں کہہ سنائی... عدیحہ بیگم اظہر ملک کے ماضی سے واقف تھیں... تبھی زویا کا نام سن کر چونکی ہرگز نہ تھیں... البتہ اس کا واپس آنا کسی خطرے کی پیش گوئی لگی تھی انہیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اگلے چند روز میں ہی اظہر ملک نے کوشش کر کے کراچی میں گھر لے لیا... وہ اسامہ کو اس اسکول میں دوبارہ نہیں بھیجنا چاہتے تھے جہاں زویا کے آنے کے امکان ہوں... بلکہ اس شہر میں ہی نہیں رہنا چاہتے تھے جہاں زویا کا کبھی سامنا تک ہو سکے... اپنے بچے کی ذہنی حالت بگاڑنا نہیں چاہتے تھے تبھی اپنا آبائی گھر تک چھوڑ دیا فقط اسامہ کے بہتر مستقبل کی خاطر... لیکن اسامہ کے ذہن میں ایک خلا سا رہ گیا تھا... یہ بات ہر پل بے چین رکھتی کہ وہ عدیحہ بیگم کا بیٹا نہیں... اس کی ماں کوئی اور ہے... اتنی سی عمر میں بھی اس کی ذہانت اور یادداشت کمال کی تھی... تبھی کسی بات کو بھول جانا اس کے بس میں نہ تھا... یوں وہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نہ صرف عدیحہ بیگم اور اظہر ملک سے دور ہوتا گیا بلکہ اس نے کبھی کوئی دوست تک نہ بنایا... کسی کو اپنا ہمراز ہونے کا شرف نہ بخشا... وہ ترستا تھا محبتوں کو... لیکن انہی محبتوں سے خوفزدہ بھی تھا... پچھلے آٹھ سال سے جسے وہ اپنی ماں مانتا آیا تھا آٹھ سال کی عمر میں ایک یہ رشتہ بھی چھن گیا تھا اس سے... تبھی اس نے خود کو ایک سخت خول میں مقید کر لیا تھا... جس کے آر پار

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کسی کو جھانکنے تک کی اجازت نہ تھی... وہ اپنی ہی بنائ گئ ان حدبندیوں میں اکیلا قید تھا... بالکل تنہا...

وہ ڈرائیور کے ساتھ اس وقت عنایہ کے گھر کے سامنے کھڑا تھا... اتوار تھا آج... اور اب سے ٹھیک ایک گھنٹے بعد انہیں کراچی کے لیے روانہ ہونا تھا... وہ عنایہ کو لینے آیا تھا... یہاں سے ان دونوں کو ائیرپورٹ پہنچنا تھا... لیکن عنایہ کے گھر آ کر گیٹ پر انہیں منہ چڑاتا تالا ہی ملا... اسامہ ملک دھک سے رہ گیا تھا اس گھر کو لاکڈ دیکھ کر... تبھی چہرے پر سخت تاثرات لیے کنپٹی پر انگلی رکھے سوچ رہا تھا کہ وہ بھلا کہاں جا سکتی ہے اتنی صبح صبح...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" رحیم... وہ سامنے ایک آدمی آ رہا ہے... اس سے پوچھو ذرا کہ یہاں رہنے والی لڑکی کہاں گئ ہے... شاید انہیں کچھ خبر ہو..." وہ عنایہ کی طرف سے پریشان ہوتا ڈرائیور سے مخاطب

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہوا... ڈرائیور سر ہلاتا گاڑی سے اترا... کچھ دیر بعد واپس آیا تو اس کے چہرے پر بھی تشویش سی تھی...

"سر... وہ آدمی کہہ رہا ہے کہ میڈم تو کل صبح ہی اپنا سامان وغیرہ لے کر یہاں سے جا چکی ہیں... " ڈرائیور نے اسامہ ملک کو مخاطب کیا تھا... اسامہ ملک بات کو سمجھ کر لب بھینچ گیا... یقیناً اس سے بھاگنے کے لیے ہی عنایہ نے ریزائن کیا تھا اور اب یہ گھر چھوڑ کر کہیں اور جا چکی تھی کہ اسامہ ملک اسے ڈھونڈ نہ سکے... پچھلے دو دن سے کام میں مصروف ہونے کے باعث وہ عنایہ کی خبرگیری نہ کر سکا تھا اور ان دو دنوں میں ہی وہ اپنا کام دکھا چکی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

عنایہ کو پا کر ایک بار پھر کھو دینے کا احساس اسامہ ملک کو پاگل کرنے لگا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"گاڑی واپس موڑو شہر کی طرف..." حکمیہ لہجہ اپنایا تھا اس نے... ڈرائیور نے حکم کی تعمیل کی... اسامہ ملک نے عنایہ کا نمبر ایک بار پھر ملایا... لیکن وہ کوئ فون کال ریسیو نہ کر رہی تھی... کچھ سوچ کر اسامہ ملک نے ایک اور نمبر ڈائل کیا...

"ہیلو... انصاری... ایک نمبر سینڈ کر رہا ہوں تمہیں... اس کی کرنٹ لوکیشن پتا کر کے میسج کرو مجھے... جلدی..." کال ڈسکنکٹ کر کے اسامہ ملک نے عنایہ کا نمبر انصاری کو ٹیکسٹ کیا... پھر بے چینی سے انصاری کی کال کا انتظار کرنے لگا...

"مجھ سے چھپنے کی کوشش میں اب تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکو گی مسز عنایہ ملک... تمہیں تو میں پاتال سے بھی ڈھونڈ نکالوں گا..." وہ دھیرے سے بڑبڑایا تھا... اب تک وہ عنایہ کو پیار اور نرمی سے ڈیل کرتا آیا تھا... لیکن ایک بار پھر اس کی انا پر کاری ضرب پڑی تھی... جس سے اس کے اندر چھپا انا پرست شخص جاگ اٹھا تھا... دس منٹ بعد انصاری نے اس کی مطلوبہ انفارمیشن سینڈ کر دی... ڈرائیور کو پتا بتا کر اسامہ ملک کسی اور سے بات کرنے میں مصروف ہو گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

عنایہ فریش ہو کر کمرے میں آئی تو سیل فون پر نظر گئی... اسامہ ملک کی کالز پر کالز آ رہی تھیں... وہ لب بھینچتی سیل فون سائلنٹ پر لگا گئی... پھر آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بال سلجھانے لگی... ایک نظر اپنے لباس کو دیکھا... سیاہ ٹراؤزر کے ساتھ سفید گھٹنوں تک آتی شرٹ پہن رکھی تھی... جس پر ان گنت سلوٹیں پڑی تھیں...

اس کا دھیان بھٹک کر ایک بار پھر اسامہ ملک کی جانب گیا... یقیناً وہ عنایہ کو پک کرنے اس کے گھر گیا ہو گا... اور اسے وہاں نہ پا کر آگ بگولہ ہو گیا ہو گا... لیکن وہ بھی کیا کرتی... اس خود پرست شخص کے ساتھ وہ جانا نہیں چاہتی تھی... اس کی روز روز دل جلانے والی باتیں اور حرکتیں برداشت کرنے سے بہتر تھا وہ ساری زندگی تنہا گزار دیتی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ جانتی تھی کہ اگر اسامہ ملک کے سامنے رہی تو وہ اسے اپنے ساتھ ضرور لے جائے گا... کیونکہ وہ جو ٹھان لیتا تھا وہ کر کے رہتا تھا... اور عنایہ اس بار کسی صورت اسے اپنی من مانیاں کرنے کی اجازت نہیں دے سکتی تھی... وہ اکتا چکی تھی اس کی اس حکم دینے والی طبیعت سے... اسی لیے آفس سے ریزائن کر دیا... چند دن کے لیے یہیں لاہور میں ایک فلیٹ رینٹ پر لے کر رہنا تھا اسے... ایک بار اسامہ ملک اس کی طرف سے مایوس ہو کر یہاں سے چلا جائے... پھر وہ کسی اور شہر شفٹ ہو جائے گی... یہی سوچ کر وہ مطمئین تھی... تبھی اسے بیل سنائ دی... وہ حیران ہوئ... کہ ابھی کل ہی تو یہاں آئ تھی... پھر بھلا اس سے ملنے کون آ گیا... شاید سامنے والے فلیٹ سے کوئ ہو گا... وہ خود ہی اپنے ذہن میں ابھرتے سوال کا جواب دیتی دوپٹا اٹھائے فلیٹ کے مین ڈور کی جانب آئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیل پھر سے سنائ دی تھی... اور اب کی بار شاید مقابل بیل کے بٹن سے ہاتھ ہٹانا ہی بھول گیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آ رہی ہوں... ویٹ پلیز..." وہ جلدی جلدی چلتی دروازے تک آئی... بے خیالی میں ہی پہلے کی ہول سے دیکھنے کی بجائے دروازہ کھول دیا... اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اس کا رنگ اڑا تھا...

"آپ...؟؟" اس کی زبان لڑکھڑائی... اندازہ نہ تھا کہ اتنی جلدی وہ اس تک پہنچ جائے گا... اسامہ ملک کی خشمگیں نگاہیں اس پر ہی جمی تھیں... اس نے اسے کچھ کہنے کا موقع دیئے بغیر بازو سے پکڑا تھا اور اپنے ساتھ گھسیٹتے ہوئے لے جانے لگا...

"اسامہ... چھوڑو مجھے..." وہ بوکھلاتی ہوئی مزاحمت کرنے لگی... لیکن اسامہ ملک پر کوئی اثر ہی کہاں ہوا تھا... وہ اسے گاڑی میں دھکیلتا ہوا خود بھی ساتھ بیٹھا... ڈرائیور نے سرعت سے گاڑی اسٹارٹ کر کے آگے بڑھائی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چند منٹ کے بعد گاڑی ایک عالیشان اور پرشکوہ عمارت کے سامنے رکی تھی... عنایہ چونکی... یہ ائیرپورٹ تو نہیں تھا... تو پھر کہاں لے کر آیا تھا وہ اسے...

اسامہ ملک گاڑی سے اترا... اسے بھی ہاتھ سے کھینچتے ہوئے اتارا... عنایہ کی کلائ میں درد ہونے لگا تھا... اس نے اضطراب کے عالم میں اسامہ ملک کے چہرے کی طرف دیکھا جس کے جبڑے بھینچے ہوئے تھے جیسے بے تحاشہ ضبط کا مظاہرہ کر رہا ہو...

"تم جا سکتے ہو اب..." ڈرائیور سے مختصر سا جملہ کہہ کر وہ عنایہ کو لیے اس عمارت کی جانب بڑھ گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ ملک نے لفٹ کا بٹن پریس کیا تھا... لفٹ کھلی تو وہ اندر داخل ہونے لگا.. جب عنایہ نے ایک بار پھر مزاحمت کرنی چاہی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کہاں لے جا رہے ہیں آپ مجھے... چھوڑیں... میں کہیں نہیں جاؤں گی آپ کے ساتھ..." وہ اپنا ہاتھ چھڑانے کی تگ و دو کر رہی تھی... سخت گرفت کے باعث کلائ سرخ پڑنے لگی تھی... جبکہ اپنی بے بسی کے احساس پر آنکھوں میں نمی جھلکنے لگی تھی... اسامہ ملک نے سخت نگاہ اس ضدی اور اڑیل لڑکی پر ڈالی... پھر بغیر کچھ کہے آگے بڑھ کر اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر لفٹ میں پٹخا تھا... اور ٹاپ فلور کا بٹن دبا دیا... عنایہ تو آج اس کے اس جنونی انداز کو دیکھ کر ہی دنگ رہ گئ تھی... لفٹ تیزی سے اوپر کا سفر طے کر رہی تھی..

"یہ کیا بدتمیزی ہے اسامہ ملک... آپ میرے ساتھ یوں زبردستی نہیں کر سکتے..." وہ گھٹی گھٹی سی آواز میں چلائ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"خاموش... بالکل خاموش ہو جاؤ..." اسامہ ملک دھاڑا تھا... عنایہ کا دل لرز کر رہ گیا... اس کے بعد کچھ بولنے کی ہمت ہی نہ ہوئ... لفٹ کا دروازہ کھلا تھا... اسامہ ملک نے ایک بار پھر اس کی کلائ تھامی... اور اسے لیے لفٹ سے نکل آیا... سامنے اوپر کو جاتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سیڑھیاں دکھائی دے رہی تھیں... اسامہ ملک ان سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا... عنایہ اب تک اس کے ارادے سمجھ نہ پائی تھی...

سیڑھیاں عبور کر کے وہ دونوں اوپر آئے تو اس عمارت کی وسیع و عریض چھت کے درمیان میں ایک ہیلی کاپٹر کھڑا نظر آیا... عنایہ نے چونک کر اسامہ ملک کی طرف دیکھا... جو چہرے پر انتہا کی سختی لیے چلتا جا رہا تھا... عنایہ کو ہیلی کاپٹر میں دھکیل کر وہ خود بھی سوار ہوا... دونوں کے بیٹھتے ہی ہیلی کاپٹر فضا میں بلند ہوا تھا... اسامہ ملک نے ایک تلخ نگاہ عنایہ پر ڈالی جو سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ اپنی کلائی سہلا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جیسی ہوں,

جیسی بنا دی گئی ہوں,

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اب اس سٹیج پر,

خود کو بدل نہیں سکتی...

رویوں اور لہجوں نے شاید,

مجھے بہت بدل دیا,

لیکن اب,

💔مزید بدلاؤ مشکل ہے....

وہ یونی کی پچھلی سائیڈ پر بیٹھی پیر کے ناخن سے زمین کھرچ رہی تھی... ذہن خالی خالی سا تھا... یوں جیسے اب سوچنے کو کچھ بچا ہی نہ ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شمع اپنی کلاس لینے گئ تھی... اور وہ خود سے بھی بیزار لڑکی یونی کے شور شرابے سے تنگ آ کر تنہائ میں سکون لینے کی غرض سے اس طرف چلی آئ تھی جہاں بہت کم کوئ آتا جاتا تھا... بلکہ خاصا سنسان سا ایریا تھا یہ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اپنی سوچوں میں گم تھی وہ جب اچانک چند آوازیں سنائی دینے لگیں... حورعین نے چونک کر نگاہ اٹھائی... تو کچھ ہی فاصلے پر اسے شہزاد بٹ اور اس کے گروپ کے چند آوارہ لڑکے اپنی جانب بڑھتے دکھائی دیئے...

وہ پرسنلی ان لوگوں کو نہیں جانتی تھی البتہ تھوڑا بہت سنا تھا ان کے بارے میں کہ ان کی شہرت اچھی نہیں... لیکن اس وقت انہیں یہاں موجود پا کر حورعین کو خطرے کا احساس ہوا تھا... وہ جلدی سے اٹھی اور یونی جانے کے لیے قدم بڑھائے ہی تھے لیکن تب تک وہ لوگ حورعین کے نزدیک پہنچ چکے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیوں لیلیٰ...؟؟ کس مجنوں کا انتظار ہو رہا ہے یہاں بیٹھ کر...؟؟" شہزاد بٹ کی کمینگی بھری آواز ابھری تھی... اس طرز تخاطب پر حورعین کے کان کی لوئیں سرخ پڑنے لگیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے شہزاد بھائی... آپ کسی مجنوں سے کم ہو کیا...؟؟" اس کے کسی دوست نے ٹہوکا دیا تھا... ان سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا...

"راستہ چھوڑو میرا..." وہ سخت لہجے میں کہہ کر آگے بڑھی ہی تھی جب شہزاد بٹ نے اس دھکا دیا... وہ لڑکھڑاتی ہوئی منہ کے بل گری... سخت زمین ہونے کے باعث کہنی بھی چھل گئی تھی... اس نے ہراساں نگاہوں سے ان سب کو دیکھا جو شیطانی خباثت بھری نگاہوں سے اسے ہی تک رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بڑی اداس رہتی ہو نا آج کل... چلو تمہاری اداسی دور کروں... ساری زندگی دعائیں دو گی مجھے... ویسے بھی بہت دن ہو گئے شکار نہیں ملا... دھندہ بھی کم چل رہا ہے آج کل..." شہزاد بٹ نے اسے بازو سے کھینچ کر اٹھایا تھا... حورعین نے چیختا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ پر جما کر اس کی چیخوں کا گلا گھونٹ چکا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تڑپتی مچلتی حورعین کو گھسیٹتا ہوا وہ کچھ فاصلے پر بنے ایک کمرے کی جانب بڑھنے لگا جو جانے کس مقصد کے لیے بنایا گیا تھا لیکن شاید حورعین کی موت آج یہیں ہونی تھی... اسی کمرے میں...

اس نے بہت کوشش کی تھی خود کو چھڑانے کی... آنکھوں سے آنسو چھلکنے گے تھے... پورا جسم جیسے بے جان ہو رہا تھا... لیکن اس کی کوئ کوشش کارگر ثابت نہ ہو سکی...

اس کمرے میں پہنچ کر شہزاد بٹ نے اسے دھکا دے کر گرایا... پھر اپنے دوست کے ہاتھوں سفید رنگ کی چھوٹی سی پڑیا لیے اس کی جانب بڑھا... حورعین خوف سے سفید پڑتے چہرے کے ساتھ پیچھے ہونے لگی... اپنا انجام اس کی آنکھوں کے سامنے لہرانے لگا... یقیناً یہ نشہ آور شے کھلانے کے بعد وہ لوگ اسے بے لباس کر کے اس کی ویڈیو بناتے... پھر اس ویڈیو کو مہنگے داموں فروخت کرتے... اور اس ویڈیو کے وائرل ہو جانے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کے بعد کسی بھی عزت دار لڑکی کے لیے زندگی بے معنی ہو جاتی... تبھی تھک کر اسے موت کا راستہ اپنانا ہی پڑتا...

"یہ لو بے بی... دوائ ہے یہ... میٹھی دوائ.. جلدی سے کھا لو... دیکھنا ساری اداسی, سارا غم دور ہو جائے گا..." شہزاد بٹ نے آنکھ دبا کر کہا... حورعین کو کراہیت آئ تھی اس سے... تبھی رخ موڑ گئ...

"چھوڑو مجھے..." شہزاد بٹ کے قریب آتے ہی وہ ایک بار پھر اس پر جھپٹی تھی... شہزاد بٹ جو اس پڑیا کو کھول چکا تھا اس میں سے تھوڑا سا سفید پاؤڈر چھلک کر نیچے جا گرا... شہزاد بٹ نے طیش میں آتے ہوئے ایک زور دار تھپڑ اس کے چہرے پر رسید کیا تھا ساتھ ہی مغلظات کا ایک طوفان تھا جو اس کے منہ سے برآمد ہونے لگا تھا... وہ وحشی درندہ بنا حورعین کے بالوں کو اپنی مٹھی میں قید کیے وہ سفید پاؤڈر اسے کھلانے کی کوشش کر رہا تھا... حورعین اذیت سے مرنے کو تھی لیکن اس نے سختی سے اپنا منہ بند کر رکھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھا... کچھ فاصلے پر دروازے میں کھڑے شہزاد بٹ کے دوست دلچسپی سے یہ تماشہ دیکھ رہے تھے...

"سالی... کھول منہ... ورنہ ہڈیاں توڑ دوں گا تیری..." شہزاد بٹ نے اس کے بالوں کو جھٹکا دیا... حورعین کے منہ سے سسکی برآمد ہوئی تھی اور تبھی سفید پاؤڈر کا کچھ حصہ اس کے منہ میں گیا... چند ہی لمحوں بعد اس کا سر چکرانے لگا تھا... یوں جیسے وہ ہوش و حواس کھو رہی ہو... شہزاد بٹ نے اٹھ کر طنزیہ مسکراہٹ لیے اسے دیکھا... بالآخر ان کا مقصد پورا ہونے جا رہا تھا...

راحیل اس وقت کیمسٹری لیب میں موجود تھا... پروفیسر نے انہیں تین گروپس میں ڈیوائڈ کر کے ایک اسائنمنٹ دی تھی جس میں تینوں گروپس کو اپنے اپنے اسائن کیے گئے پریکٹیکلز مکمل کرنے تھے... پروفیسر خود پرنسپل کے بلانے پر ان کے آفس جا چکے تھے جبکہ وہ سب تندہی سے اپنے اپنے پروجیکٹ میں مصروف تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کیمسٹری لیب سیکنڈ فلور پر موجود تھی... راحیل پریکٹیکل کے لیے لیب ہی میں ایک جانب بنے نل سے پانی لینے آیا تھا جب یونہی سرسری سی نگاہ کھڑکی کے پار ڈالی... لیکن باہر کا منظر دیکھ کر وہ ٹھٹھک سا گیا... یونیورسٹی کی پچھلی جانب اس ویران ایریا میں کوئ لڑکی موجود تھی... اور دور چند لڑکے اس کی جانب چلتے آ رہے تھے... راحیل نل بند کرتا تیزی سے کھڑکی کی جانب آیا... آنکھیں سیکڑ کر باہر دیکھا... وہ لڑکی اب شاید گھبرا کر اٹھی تھی اور جانے کے لیے قدم بڑھائے تھے جب لڑکوں میں سے ایک نے اسے دھکا دیا... اور لڑکی لڑکھڑا کر دور جا گری تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حورعین..." راحیل کے لبوں سے سرسراہٹ بھرے انداز میں الفاظ برآمد ہوئے... گرنے کے باعث حورعین کے چہرے کا رخ راحیل کی جانب ہوا تھا... اس نے بغور لڑکوں کی جانب دیکھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اوہ شٹ..." شہزاد بٹ کے گروپ کو دیکھ کر اسے سب کچھ سمجھ میں آ گیا تھا... وہ سب کچھ وہیں چھوڑ کر سرعت سے دروازے کی جانب بڑھا...

"راحیل کہاں جا رہے ہو یار... پریکٹیکل مکمل نہیں ہوا ابھی...." ان کے گروپ فیلو خضر کی نظر اس پر پڑی تو اسے مخاطب کر گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں ابھی آتا ہوں... تم لوگ ورک کرو تب تک..." وہ کہہ کر فوراً دروازے سے نکل گیا... سب نے حیران نگاہوں سے اسے دیکھا کہ ایک دم کیا ہو گیا اسے...

"ہیلو... سیم... کہاں ہو...؟؟" راحیل نے لیب سے نکلتے ہی کاریڈور میں جاتے ہوئے اسامہ ملک کا نمبر ملایا... ساتھ ہی دو دو سیڑھیاں پھلانگتا نیچے اترنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیفے ٹیریا ہوں... پریکٹیکلز مکمل ہو گئے...؟؟" اسامہ ملک تو پروفیسر کے جاتے ہی لیب سے نکل آیا تھا... اسے کوئی دلچسپی نہ تھی ان پریکٹیکلز وغیرہ میں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم فوراً یونی کی بیک سائیڈ پر آؤ... " راحیل نے اس کی بات کا نظر انداز کیا تھا...

"موڈ نہیں ہے یار... تو یہاں آ جا... " اسامہ ملک کی ڈھیل ڈھالی سی آواز سنائی دی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حورعین مشکل میں ہے... وہ شہزاد بٹ اور اس کے گینگ کی درندگی کا شکار بننے جا رہی ہے... میں جا رہا ہوں... تمہیں نہیں آنا تو مت آؤ..." راحیل نے تلخ لہجہ اپنا لر کال کاٹ دی... جبکہ اسامہ ملک جو کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کی ٹانگیں ٹیبل پر دھری تھیں جیسے یہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آرام کرنے اور سستانے کی جگہ ہو, وہ راحیل کی بات سن کر جھٹکے سے سیدھا ہوا... پھر بے یقینی سے سیل فون کو گھورا... پورے وجود میں اضطراب اور غصے کی ایک شدید لہر اٹھی تھی... نہ جانے کیوں... وہ طیش کے عالم میں اٹھا اور بجلی کی سی تیزی سے کیفے ٹیریا سے نکلا... مارے ضبط کے اس کا چہرہ سرخ پڑ رہا تھا... کنپٹی کی رگیں تن سی گئ تھیں...

جیسے ہی یونی کی بیک سائیڈ پر آیا تو راحیل بھی نظر آ گیا... اسامہ ملک نے متلاشی نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھا... لیکن وہ جگہ بالکل خالی نظر آئی... اسامہ ملک نے سوالیہ نگاہوں سے راحیل کی جانب دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وہ یہیں تھی... میں نے خود دیکھا... اور اس کمینے شہزاد بٹ نے اس پر ہاتھ بھی اٹھایا تھا... " راحیل اس کی نگاہوں کے سوال کو سمجھ کر فوراً بولا... تبھی اسامہ ملک کی نگاہ اس کمرے تک گئ... وہ بغیر کچھ سوچے سمجھے بھاگتا ہوا اس طرف آیا... اندر سے شہزاد بٹ کے منہ سے نکلنے والی گالیاں سنائ دے رہی تھیں...

"اگر... اگر اسے کچھ ہو گیا تو...؟؟" وہ بڑبڑایا... حورعین کی تکلیف کے خیال سے ہی اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا... جیسے وہ اپنے ہوش میں ہی نہ ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پہلے راحیل اندر داخل ہوا تھا جہاں دروازے کے قریب شہزاد بٹ کے دوست موجود تھے... پیچھے ہی اسامہ ملک بھی اندر آیا... وہ سب آپس میں بھڑ گئے... شہزاد بٹ جو کیمرہ آن کر رہا تھا اس افتاد پر بوکھلا گیا... اس کے دو ساتھیوں کو منہ کے بل گرانے کے بعد اسامہ ملک اس کی جانب بڑھا تھا... پریشان نگاہ حورعین کی جانب اٹھی تھی جو چکراتے سر کو تھامے ہوش مہں رہنے کی کوشش کر رہی تھی... اس کے کندھے سے شرٹ پھٹی ہوئ تھی جبکہ دوپٹا کہاں تھا کچھ خبر نہ تھی... اس کی حالت دیکھ کر اسامہ ملک کا خون کھول اٹھا تھا... وحشت کے عالم میں اس نے پے در پے کئ کئے شہزاد بٹ کو رسید کیے تھے... وہ درد سے کراہتا نیچے جا گرا تو اسامہ ملک نے ٹانگوں سے اس کی خاطر تواضع کی... اور تب تک اسے مارتا رہا جب تک خود ہانپ نہیں گیا... شہزاد بٹ کے باقی دوست تو مار کھا کر بھاگ چکے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بس کر دو سیم... وہ مر جائے گا..." راحیل نے اسے جنون میں پاگل ہوتے دیکھا تو اسے کھینچ کر شہزاد بٹ سے دور ہٹایا... شہزاد بٹ کے منہ سے خون نکل رہا تھا... چہرے پر بھی ان گنت زخموں کے مشانات تھے جبکہ کیمرہ ایک جانب گرا ہوا تھا... اسامہ ملک نے زور دار ٹھوکر کیمرے کو رسید کی جس سے کیمرہ اڑتا پوا دیوار سے ٹکرایا اور چور چور ہو گیا... اس نے خود کو کمپوز کرنے کے لیے بالوں میں ہاتھ پھیرا... پھر سختی سے آنکھیں میچ کر اپنے غصے پر قابو پانے کی کوشش کی... حورعین کی حالت زار پر وہ دوبارہ اس کی طرف ایک نگاہ تک نہ ڈال سکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"یونی سے پانی لے کر آؤ..." جب حواس تھوڑے سنبھلے تو اس نے راحیل کو مخاطب کیا... راحیل سر ہلاتا باہر نکل گیا... اسامہ ملک نے نفرت بھری نگاہ ادھ موئے پڑے شہزاد بٹ پر ڈالی... پھر ادھر ادھر دیکھا... اس نے حورعین کا دوپٹا ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی... لیکن کمرے میں دوپٹا موجود نہیں تھا... وہ نہیں چاہتا تھا کہ راحیل آئے اور

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

یوں حورعین کو بے پردہ دیکھے... تبھی اپنی جیکٹ اتار کر قدرے جھجھکتے ہوئے حورعین کے کندھوں پر پھیلا دی... جب سے حورعین کے حوالے سے دل کی لے بدلی تھی تب سے وہ اس سے کترانے لگا تھا... شاید یہ تسلیم کرنے سے ڈرتا تھا کہ وہ حورعین سے محبت کرنے لگا ہے...

"حورعین... تم ٹھیک ہو...؟؟" اس کے قریب گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے اسامہ ملک نے اس کے گال کو تھپتھپایا... حورعین جو آنکھیں بند کر کے دیوار سے سر ٹکائے بیٹھی تھی اس نے مردانہ لمس پر آنکھیں کھولیں... سامنے موجود ہر چیز گھومتی دکھائی دے رہی تھی... اگرچہ سفید پاؤڈر کی بالکل تھوڑی سی مقدار اس کے منہ میں گئی تھی لیکن وہ اس سب کی عادی نہ تھی تبھی طبیعت خراب ہو گئی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہمت کرو... کچھ نہیں ہو گا... آنکھیں کھلی رکھنے کی کوشش کرو..." اسامہ ملک کی بات پر کوئی جواب دیئے بغیر وہ پھر آنکھیں بند کر گئی...

"سیم... یہ لو..."راحیل نے پانی کی بوتل اس کی جانب بڑھائی... ساتھ ہی لیموں کی ایک کاش بھی... لیموں کے ترش پن سے نشہ کافی حد تک کم ہو سکتا تھا تبھی راحیل کینٹین سے لیموں لے آیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک نے لیموں لیا... تھوڑی سی کوشش کے بعد وہ لیموں لے رس کے چند قطرے حورعین کے منہ میں انڈیلنے میں کامیاب ہو چکا تھا... لیموں کی کھٹاس سے حورعین کے منہ کا ذائقہ ترش ہوا تھا جس پر اسامہ ملک نے فوراً پانی کی بوتل اس کے منہ سے لگائی... چند گھونٹ لینے کے بعد ہی حورعین نے بوتل پیچھے کر دی... پھر پیشانی کو مسلا...

تقریباً دس منٹ کے بعد اس کی حالت کچھ سنبھلی تھی... راحیل چند سیکنڈز کے لیے باہر گیا.. پھر جب اندر داخل ہوا تو حورعین کا دوپٹا اس کے ہاتھ میں تھا...

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہ آپ کا دوپٹا..." حورعین کی آنکھوں کے خوف اور سرخ پڑتے چہرے کو دیکھتے ہوئے راحیل نے دوپٹا اس کی جانب بڑھایا تھا... جبکہ اس کے حواس بیدار ہوتے ہی اسامہ ملک دروازے کے قریب جا کھڑا ہوا تھا... اس کی جانب پشت کر رکھی تھی... شاید اس میں ہمت نہ تھی مزید حورعین کی یہ حالت دیکھنے کی...

"آپ ٹھیک ہیں...؟؟" راحیل نے ہی اس سے پوچھا تھا... حورعین نے آنکھوں میں جمع ہوتی نمی کو پیچھے دھکیلا اور دوپٹا پھیلا کر لیا... اس کے دل کی جو حالت تھی اس وقت وہ کسی کو بتانے سے قاصر تھی... تبھی فقط سر ہلا دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"سیم... میرے خیال میں ہمیں پولیس اور یونیورسٹی کی انتظامیہ جو انفارم کر دینا چاہیے... اس خبیث انسان کے کالے کرتوت سب کے سامنے آنے چاہئیں تاکہ اسے اس کے کیے کی سزا مل سکے..." راحیل نے پرسوچ نگاہوں سے شہزاد بٹ کو دیکھا تھا جو اب بے ہوش ہو چکا تھا...

اسامہ ملک نے سلگتی ہوئی سی نگاہ شہزاد بٹ پر ڈالی... پھر بے ساختگی میں ہی اس کی نظر حورعین پر پڑی تھی جو ہراساں سی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی... اس کے چہرے پر خوف تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حورعین... " اسامہ ملک چونکتے ہوئے جلدی سے اس کی جانب بڑھا...

"پپ... پولیس کو مت بلائیے گا پلیز... کسی کو بھی مت بلائیں...میری عزت کا معاملہ ہے یہ... اگر...اگر میرے گھر والوں کو پتا چل گیا تو ان کے سر جھک جائیں گے... میں بے قصور ہوتے ہوئے بھی بدنام ہو جاؤں گی... طرح طرح کے سوال اٹھیں گے مجھ پر، میرے کردار پر..." وہ رو دی تھی خود اپنی بے بسی اور لاچاری پر... اسامہ ملک نے دکھ بھری نگاہوں سے اسے دیکھا... اب تک اسے ایک مضبوط اور نڈر لڑکی کے طور پر ہی دیکھا تھا اس نے... اور اب یوں اسے کمزور پڑتے دیکھ کر دل کو تکلیف ہوئی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"لیکن... حورعین... سزاوار کو سزا تو ملنی چاہیے... اس طرح وہ نہ جانے اور کتنی لڑکیوں کی زندگی برباد کرنے کی کوشش کرے گا..." جواب راحیل کی طرف سے آیا تھا... حورعین اس وقت بحث کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھی... لیکن اس کے چہرے کے تاثرات سے اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ راحیل کی بات سے اختلاف رکھتی ہے...

"راحیل... یہ ٹھیک کہہ رہی ہے... ہم کسی کو نہیں بلا رہے... شہزاد بٹ کو دوسرے طریقے سے سبق سکھا لیں گے... حورعین... تم یونی جاؤ راحیل کے ساتھ... میں تب تک اس کا انتظام کر کے آتا ہوں..." اسامہ ملک نے بات کے اختتام پر شہزاد بٹ کی طرف اشارہ کیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" لیکن... اس حال میں ان کا یونیورسٹی جانا ٹھیک رہے گا...؟؟" راحیل نے تذبذب کے عالم میں پہلے حورعین کو اور پھر اسامہ ملک کو دیکھا تھا... اسامہ ملک نے سوالیہ نگاہیں حورعین پر جمائیں... جیسے سمجھ نہ پا رہا ہو کہ اس سچویشن میں کیا کرنا چاہیے...

"مم...مجھے میرے گھر جانا ہے..." حورعین نے خشک ہوتے لبوں سے کہا... وہ خود میں اتنی ہمت نہیں پاتی تھی کہ یونی فیلوز کے سوالات کے جوابات دے سکے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"گھر کیسے جاؤ گی...؟؟ کوئی لینے آ سکتا ہے...؟؟" اسامہ ملک نے سوال کیا... حورعین خاموش سی ہو گئی... اگر ارحم ہوتا تو وہ ارحم کو کال کر کے بلا لیتی... اب تو وہ شمع اور اس کے فادر کے ساتھ ہی آتی جاتی تھی... لیکن اس وقت وہ تو لینے نہیں آ سکتے تھے...

"میں... بس سے... چلی جاؤں گی..." وہ بمشکل خود کو سنبھالے ہوئے تھی ورنہ دل چاہ رہا تھا پھوٹ پھوٹ کر رو دے... خود میں حوصلہ جمع کرتی وہ دروازے کی جانب بڑھی تھی... جب اسامہ ملک کی آواز ابھری...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"رکو... " حورعین کے قدم زنجیر ہوئے...

"تمہارا بس میں جانا ٹھیک نہیں... میں ڈراپ کر دیتا ہوں تمہیں... راحیل تم اس کا انتظام کرو... اور ہاں... حورعین کی دوست شمع سے کہہ دینا کہ طبیعت خراب ہونے کے باعث وہ گھر جا چکی ہے... کسی کو کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے آج کے اس واقعے کے حوالے سے... اور حورعین.. میں گاڑی لے کر یونی کے گیٹ پر آتا ہوں... تم آ جاؤ گیٹ پر... " وہ لمحوں میں فیصلہ کرتے ہوئے راحیل سے کہہ کر حورعین کی سائیڈ سے گزرتا ہوا آگے بڑھ گیا... حورعین نے دوپٹے کو سختی سے اپنے گرد لپیٹا... پھر اس کی تقلید میں قدم بڑھائے... وہ حیران تھی اسامہ ملک کے آج کے اس روپ پر... جہاں اس کے سبرشتے انتہائ خود غرض ہو چکے تھے وہیں یہ شخص اچانک بدل گیا تھا جس کے بارے میں حورعین سوچتی تھی کہ وہ ایک نمبر کا ڈھیٹ, خود سر, سیلفش اور اناپرست شخص ہے... لیکن آج اسے اندازہ ہوا تھا کہ کبھی کبھی انسان جو دکھتا ہے وہ اس سے بالکل

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

الٹ ہوتا ہے... وہ جیسا بھی تھا لیکن عورت کی عزت کرنا جانتا تھا... اور یہی بات اسے حورعین کی نظروں میں معتبر کر گئ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کئ ایکڑ پر پھیلی اس شاندار اور پرشکوہ عمارت پر بڑے بڑے اور واضح الفاظ میں "ملک پیلس" لکھا جگمگا رہا تھا... ملک پیلس کے چاروں طرف سبز گھاس کے قطعے نظر آ رہے تھے... اور وہیں اس کے پچھلی جانب گھاس کے قطعے پر اب ایک ہیلی کاپٹر لینڈ کرتا دکھائ دے رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چند لمحوں بعد ہیلی کاپٹر کا دروازہ کھلا اور پہلے اسامہ ملک اترا... عنایہ لب کاٹتی وہیں بیٹھی رہ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" اب اترنا پسند کریں گی یا گود میں لے کر اتاروں...؟؟" اتنی دیر میں فقط ایک جملہ ادا ہوا تھا اسامہ ملک کی زبان سے... اور وہ بھی غصے سے بھرپور... عنایہ خود پر ضبط کرتی نیچے اتر آئ... نگاہ سامنے نظر آتے ملک پیلس کی پشت پر ٹھہری تو وہ حیران رہ گئ... پورا ملک پیلس دلہن کی طرح سجایا گیا تھا... اتنی لائٹنگ کی گئ تھی کہ اس پیلس کا اصل رنگ تک نہ نظر آ رہا تھا... گھر میں کوئ فنکشن تھا کیا...؟؟ جو گھر کو اتنا سجایا گیا تھا... اور یہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک اسے گھر کی پچھلی طرف سے اندر کیوں لے جا رہا تھا بھلا... وہ بے یقین سی سب کچھ دیکھتی رہی جبکہ اسامہ ملک اس کا ہاتھ تھامے اسے کھینچتا ہوا ملک پیلس کی جانب لے جا رہا تھا... پیچھے ہیلی کاپٹر نے اڑان بھری اور چند لمحوں میں ہی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا...

"اسامہ چھوڑیں میرا ہاتھ..." وہ حیرت کے اس جھٹکے سے باہر نکلی تو اپنی کلائی پر اسامہ ملک کی سخت گرفت کا اندازہ ہوا تھا... درد کا احساس بھی جاگ اٹھا تھا... لیکن اسامہ ملک نے کوئی جواب دیئے بغیر اسے ایک کمرے میں لا پٹخا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جب تک میں نہ کہوں تم اس کمرے سے باہر نہیں نکلو گی..." انگلی اٹھائے درشت لہجے میں وہ اس سے مخاطب تھا... عنایہ کو خوف آیا تھا اس سے... وہ ہمیشہ پرسکون دکھنے والا شخص آج پھر پانچ سال پہلے والا اسامہ ملک بن گیا تھا گویا... سخت ضدی, اڑیل اور بے انتہا جذباتی...

"آپ میرے ساتھ زبردستی کر کے ٹھیک نہیں کر رہے... کیا ہے یہ سب...؟؟ یہ گھر کی سجاوٹ... یہ مہمانوں کی گھر میں موجودگی...؟؟ کیا مطلب ہے اس سب کا...؟؟" وہ چلائی تھی... اسامہ ملک نے اپنے اندر اٹھنے والے طوفان پر قابو پایا تھا... پھر پرسکون نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اس کے مقابل آن کھڑا ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شادی ہے آج میری... اس لڑکی سے جسے میں پسند کرتا ہوں... اسامہ ملک کی شادی ہے تو اس کے گھر کو تو سجنا ہی تھا نا..." بات کرتے ہوئے اسامہ ملک نے بغور اس کے چہرے کے تاثرات ملاحظہ کیے تھے... جبکہ عنایہ کے سر پر گویا پہاڑ ٹوٹا تھا...

"شش... شادی...؟؟" وہ بے یقین لہجے میں بڑبڑائی تھی... تو اسامہ ملک کو اس کی پسند کی لڑکی مل ہی گئی آخر... جس کی وجہ سے اس نے دنیا کی سب لڑکیوں کو ٹھکرایا تھا... طوبیٰ نے ایک بار سرسری سا ذکر کیا تھا اس لڑکی کے بارے میں جس سے محبت ہونے اور اسے حاصل نہ کر پانے کے باعث اسامہ ملک نے لڑکیوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنا بھی چھوڑ دیا تھا... تو... کیا اس کے اسامہ ملک کی زندگی سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جانے کو وقت آ چکا تھا...؟؟ وہ ماؤف دماغ کے ساتھ سوچتی رہ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تو... پھر... مم... مجھے کیوں لائے ہیں یہاں...؟؟" اس کے لہجے سے ہی اس کی اندرونی کشمکش واضح ہو رہی تھی... اسامہ ملک کے چہرے پر پرسکون سی مسکراہٹ ابھری...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیونکہ میں چاہتا تھا تم اپنی آنکھوں سے میری شادی ہوتے ہوئے دیکھو... خیر... میں ملازمہ سے کہہ کر کھانا بھجواتا ہوں... تم تب تک فریش ہو جاؤ..." وہ اسے مزید کوئی بات کرنے کا موقع دیئے بغیر کمرے سے نکل کر دروازہ لاک کرتا چلا گیا... جبکہ وہ بے جان وکود کے ساتھ نیچے کارپٹ پر گر سی گئی... گرم گرم آنسو چہرے کو بھگونے لگے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پچھلے دو دن سے وہ یونیورسٹی نہیں جا رہی تھی... دل میں ایک عجیب سا خود بیٹھ گیا تھا شہزاد بٹ کے گروپ کو لے کر... یہ سوچ سوچ کر اسے وحشت ہونے لگتی کہ اگر اس دن اسامہ ملک اور راحیل وہاں نک آتے تو اس کا کیا حشر ہوتا... شاید موت کی وادیوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

میں اتر گئ ہوتی اب تک... یا اگر زندہ بھی ہوتی تو بدنامیوں کی دلدل میں دھنس چکی ہوتی...

"حورعین..." وہ کمرے میں آنکھوں پر بازو رکھے لیٹی آنسوؤں سے تکیہ بھگو رہی تھی جب اباجان کی دھاڑ سنائ دی... وہ اپنا نام سن کر جھٹکے سے اٹھی... اباجان تو صبح کام پر گئے تھے... پھر اتنی جلدی ان کی واپسی کیسے ہو گئ... اور ان کے لہجے کا غصہ... نہ جانے کیا غلطی ہو گئ تھی حورعین سے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا ہو گیا ہے آپ کو...؟؟ " اماں بھی ابا کی آواز سن کر فوراً باہر آئیں... جہاں ابا جان شعلوں میں گھرے کھڑے تھے...

"حورعین کہاں ہے... بلاؤ اسے..." اباجان کی غصے بھری بلند آواز سنائی دی تھی... حورعین بھی تکیے کے نیچے پڑا فمدوپٹا گھسیٹتی, چہرے پہ آئے آنسو صاف کرتی باہر آئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی ابا...؟؟" وہ حیران تھی ان کے اس بے وجہ کے غصے پر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم پرسوں گھر کس کے ساتھ آئی تھی...؟؟" ابا جان نے شعلہ بار نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا... حورعین کے قدموں سے تو گویا جان نکلنے لگی تھی... اسے گھر تو اسامہ ملک نے ڈراپ کیا تھا... اور گھر سے کافی فاصلے پر ہی وہ اس کی گاڑی سے اتر گئی تھی... اس وقت گلی بھی بالکل سنسان تھی تو پھر کس نے اسے اسامہ ملک کے ساتھ آتے دیکھا...؟؟ وہ سوچ میں پڑ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ابا... وہ..." وہ لڑکھڑاتی زبان سے کچھ کہنے جا رہی تھی لیکن الفاظ نے ساتھ ہی نہ دیا... ابا جان سے تو وہ پہلے بھی ڈرتی تھی لیکن آج ان کے تاثرات دیکھ کر اس کی جان ہوا ہونے لگی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں پوچھ رہا ہوں کہ پرسوں تم کس کے ساتھ گھر آئی تھی... کون تھا وہ شخص جس کی اعلیٰ اور شاندار گاڑی تمہیں اتنی پسند آئی کہ تم نے اپنے ماں باپ کی عزت کا بھی خیال نہ کیا... ہماری عزت کو رول کر تم یونیورسٹی کے بہانے اس خبیث کے ساتھ جاتی ہو عیاشیاں کرنے...؟؟" ابا جان کو نہ جانے کس نے یہ سب پٹیاں پڑھائی تھیں لیکن حورعین ان کی زبان سے نکلتے ان تیروں سے گھائل ہو کر رہ گئی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ابا ایسا کچھ نہیں ہے میں تو..." وہ تڑپ کر صفائ دینے کی کوشش کر رہی تھی جب ابا جان نے ایک زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر رسید کیا... وہ لڑکھڑاتی ہوئ زمین بوس ہوئ تھی... سرخ پڑتے چہرے پر ہاتھ رکھے وہ ششدر سی ابا جان کو دیکھ رہی تھی...

" شرم آتی ہے مجھے تمہیں اپنی بیٹی کہتے ہوئے... ارے اسی لیے بیٹیوں سے نفرت کرتا ہوں میں کہ یہ بیٹیاں ہی ہوتی ہیں جو ماں باپ کا سر جھکا دیتی ہیں... اور آج تم نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا... جتنی بے عزتی میری آج آپا کے اور اپنے بھتیجے کے سامنے ہوئ ہے نا تمہاری وجہ سے... دل چاہتا تھا کسی نہر میں چھلانگ لگا کر جان دے دوں اپنی... تب تمہاری دل کو ٹھنڈک پڑ جائے گی... مجھے جیتے جی تو دیکھ نہیں سکتی تم..." ابا جان زور زور سے بولتے ہوئے کھانسنے لگے تھے... اماں جو بت بنی حیران پریشان سی یہ سب دیکھ رہی تھیں فوراً ابا جان کی جانب بڑھیں... انہیں پانی کا گلاس تھمایا... پانی کے چند گھونٹ لینے کے بعد ان کی طبیعت کچھ سنبھلی... حورعین بھی اب ضبط سے سرخ پڑتے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چہرے کے ساتھ ایک جانب کھڑی تھی... وہ مجرم نہیں تھی لیکن اسے صفائ دینے کا ایک موقع تک فراہم نہ کیا گیا تھا...

"کیا ہوا ہے... اتنے غصے میں کیوں ہیں آپ...؟؟ " اماں بے چاری ہر بات سے بے خبر تھیں تبھی نہ حورعین کی حمایت میں کچھ کہہ سکیں اور نہ ابا جان کی طرح حورعین سے بازپرس کر سکیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"پوچھو اپنی لاڈلی سے... کیا گل کھلاتی پھر رہی ہے یونیورسٹی کے نام پر... ارے اسی لیے تو اسے اتنی آزادیاں چاہیئں تھیں کہ اپنی من مانیاں کرتی پھرے... پر پرزے نکل آئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہیں نا اس کے... بہت سمجھایا تھا مجھے آپا نے کہ لڑکی ذات ہے مت پڑھاؤ اسے اتنا... مت بھیجو اسے شہر... لیکن میری ہی عقل پر پتھر پڑ گئے تھے جو ارحم کی باتوں میں آ کر اسے اجازت دے دی... اور آج خمیازہ بھی بھگت لیا... ارے یہ تو ریحان کی شرافت ہے کہ اسے ایک غیر مرد کے ساتھ گاڑی میں آتے دیکھ کر بھی وہ اسے اپنانے کو تیار ہے... صرف میری عزت کی خاطر وہ اس بات کو دبا گئے ہیں تاکہ مجھ پر کوئی حرف نہ آئے... ورنہ تمہاری بیٹی نے تو کوئی کسر نہ چھوڑی تھی مجھے بدنام کرنے کی..." ابا جان کا غصہ کسی طور کم ہونے میں نہ آ رہا تھا... حورعین کو جھٹکا سا لگا... تو یہ ساری آگ ریحان اصغر کی لگائی ہوئی تھی... خود وہ غیر عورتوں کے ساتھ عیاشیاں کرتا پھر رہا تھا, ان پر اپنا پیسہ اور اپنے جذبات لٹاتا پھر رہا تھا اور یوں بدکرداری کا الزام اس کے منہ پر تھوپ دیا تھا اس نے... کوئی اس قدر گھٹیا کیسے ہو سکتا ہے... وہ سلگ کر رہ گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ابا جان کی بات پر اماں نے بے بسی سے ان کی جانب دیکھا.. پھر سوالیہ نگاہوں سے حورعین کی طرف... ان کے سوال کو پڑھتی وہ ایک بار پھر صفائ دینے کی غرض سے آگے بڑھی...

"اماں میرا یقین کریں ایسا کچھ نہیں ہے... ریحان جھوٹ بول رہا ہے.. ہاں میں اس دن ایک لڑکے ساتھ ہی گھر آئ تھی لیکن وہ صرف میرا یونی فیلو ہے... اس کے اور میرے درمیان اور کوئ رشتہ نہیں... میری طبیعت خراب تھی تو اس لیے اس نے مجھے گھر تک ڈراپ کیا... ابا کو اور ریحان کو کوئ غلط فہمی ہوئ ہے..." بولتے بولتے اس کا تنفس تیز ہو گیا تھا... لیکن اس کی یہی کوشش تھی کہ ابا جان کے دل میں ڈالی گئ اس غلط فہمی کو دور کر سکے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" کیوں وہ لڑکا یونیورسٹی کے سب اسٹوڈنٹس کو طبیعت خراب ہونے کی صورت میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت فراہم کرتا ہے یا خاص تمہارے لیے ہی تھی یہ آفر...؟؟ اور ہم مر گئے تھے کیا...؟؟ طبیعت خراب تھی تو مجھے فون کرتی... اسد کو بلا لیتی... یا بس کے ذریعے آ جاتی... لیکن نہیں ہم سے زیادہ تو وہ کمینہ تمہیں اپنا لگا ہو گا نا جو اسے گھر تک بھی لے آئ تم... " ابا جان کے لہجے میں زہر ہی زہر تھا... حورعین گنگ سی انہیں دیکھے گئ... انہوں نے آج اپنی آپا اور بھتیجے کی نظر سے ہی حورعین کو دیکھنا تھا شاید... اور اس صورت میں کوئ صفائ, کوئ وضاحت کارگر نہ ٹھہرتی... تبھی وہ خاموش ہو گئ تھی... بالکل خاموش...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چند لمحوں کے لیے وہاں سکوت چھا گیا تھا... ہر کوئ اپنی اپنی جگہ سوچوں میں گم تھا...

"اگلے جمعہ کو آپا ریحان کی بارات لے کر آ رہی ہیں... میری ان سے تمام معاملات پر بات ہو گئ ہے... تمہیں جو تیاریاں کرنی ہیں کر لو... لیکن صرف سات دن ہیں تمہارے پاس... کیونکہ مزید تاخیر میں افورڈ نہیں کر سکتا... اسی لیے یہی فیصلہ کیا ہے کہ جمعرات کو اسد کی بارات ہو گی اور جمعہ کو اس کی... اور اب سے اس کا یونیورسٹی جانا بھی بالکل بند... جتنے دن یہاں ہے سکون سے گھر میں بیٹھے تاکہ اس کے جانے کے بعد ہم بھی سکون سے مر سکیں..." ابا جان نے گویا صور پھونکا تھا... وہ دنگ سے انہیں دیکھنے لگی جو اپنی بات کہہ کر وہاں سے جا چکے تھے... اس جرم کی اتنی بڑی سزا دی جا رہی تھی اسے جو اس سے سرزد بھی نہ ہوا تھا... ابا جان کو اپنی اولاد سے زیادہ بھروسہ اپنی بہن اور بھتیجے پر تھا... گویا انہوں نے جو کہہ دیا وہ مثل حدیث ہو گیا... اور اب.. یہ اتنا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بڑا فیصلہ... وہ بھی یوں اتنی اچانک... کوئ باپ اتنا ظالم اور سنگ دل کیسے ہو سکتا ہے... وہ پتھو ہوئ نگاہوں سے سامنے دروازے کو تکے جا رہی تھی... ذہن مختلف سوچوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا... ڈستی ہوئ زہریلی اور خاردار سوچیں...

آج پھر تم نے کسی اور کی عینک پہنی...

آج پھر تم کو میرے عیب دکھائی دینگے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ اس وسیع و عریض اور شاہانہ طرز کے بنے کمرے کی قد آدم کھڑکی کے سامنے کھڑی دھندلی ہوتی نگاہوں سے باہر کا منظر دیکھ رہی تھی جہاں رات کا اندھیرا چار سو اپنے پر پھیلا رہا تھا... اور سامنے نظر آتے لان میں ویٹرز آتے جاتے دکھائی دے رہی تھے... جگہ گارڈز بھی کھڑے تھے ہاتھوں میں گنز تھامے..تمام ارینجمنٹس بھی ہو چکے تھے... شاید تقریب کا آغاز ہونے والا تھا... یقیناً اسامہ ملک اپنی شادی کی خوشی کے نشے سے سرشار کہیں بیٹھا ہو گا... اور اسے ایک کمرے میں لا کر قید کر دیا کہ وہ جلتی کلستی رہے... اس کا دماغ جیسے پھٹنے کو تھا سوچ سوچ کر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تو بالآخر تم نے اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کا فیصلہ کر ہی لیا..." وہ زیر لب بڑبڑائی تھی... آنکھ سے چپکے سے آنسو رخسار پر لڑھکتا ہوا نیچے فرش پر گر کر اپنی حیثیت کھو چکا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دروازہ کلک کی آواز کے ساتھ کھلا تھا... عنایہ نے مڑ کر آنے والے کو دیکھنا بھی گوارا نہ کیا... دروازے سے اسامہ ملک اندر داخل ہوا تھا... اور اس کے پیچھے باوردی ملازم... جس کے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی... اسامہ ملک کے اشارہ کرنے پر ملازم نے وہ ٹرے سامنے پڑے ٹیبل پر رکھی اور کمرے سے نکل گیا... اسامہ ملک نے ایک گہری نگاہ عنایہ کی پشت پر ڈالی تھی جس کے وجود سے اداسی جھلک رہی تھی... وہ قدم قدم چلتا اس کے برابر آن رکا... اس کی نگاہوں کی تقلید میں کھڑکی سے باہر جھانکا...

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اگر تم یہاں سے نکلنے کے بارے میں سوچ رہی ہو تو تمہاری معلومات میں اضافے کے لیے بتا دوں کہ اب یہاں سے فرار کی تمام راہیں مسدود ہیں..." وہ جان بوجھ کر بھڑوں کے چھتے ہر ہاتھ ڈال رہا تھا... شاید اسے مزہ آتا تھا عنایہ کو تپا کر...

عنایہ نے سلگتی ہوئی سی نگاہ اس پر ڈالی... وہ بہت مطمئین دکھائی دے رہا تھا... اور اس کی آنکھوں میں ہلکورے لیتا سکون... دوسروں کا چین و سکون برباد کر کے وہ شخص خود کس قدر مطمئین تھا... عنایہ کو حیرت ہوئی تھی... لیکن لب جیسے سل چکے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ملازم کے ہاتھ کھانا بھجوایا تھا میں نے... اسے ڈانٹ کر کمرے سے کیوں نکال دیا...؟؟" وہ جواب طلب کر رہا تھا...

"بھوک نہیں مجھے..." عنایہ نے اپنے لہجے کو بے تاثر رکھنا چاہا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کھانے سے بھلا کیا ناراضگی ہے مسز ملک...؟؟ اگر کھاؤ گی نہیں تو مجھ سے لڑنے کی ہمت کہاں سے آئے گی تم میں... یا شاید میرے بغیر تمہارا کھانا کھانے کو دل نہیں چاہا ہو گا... ہے نا... دیکھو تمہارے دل کی بات جان گیا ہوں میں... تبھی کھانے کے ساتھ ساتھ خود بھی حاضر ہو چکا ہوں تمہاری خدمت میں..." وہ لبوں پر پراسرار سی مسکراہٹ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سجائے کہہ رہا تھا... عنایہ کا دل چاہا تھا اس کی یہ جلی کٹی باتیں سننے کی بجائے اسے دھکے دے کر کمرے سے نکال دے... کچھ دیر بعد شاید وہ اسے اپنی زندگی سے نکالنے والا تھا... تو اتنا تو حق بنتا تھا اس کا کہ اسے کمرے سے نکال سکتی... لیکن وہ ایسا کر نہ سکی... اتنی ہمت بھی مفقوذ تھی اس میں...

"کم آن... کھانا کھا لو... پہلے ہی اتنی کمزور سی ہو... بھوک ہڑتال کرنے سے اتنی ہمت بھی نہیں رہے گی تم میں جتنی اب ہے..." وہ اس کی مسلسل خاموشی پر اس کا ہاتھ تھام کر اسے بیڈ کی جانب لایا تھا... پھر ٹیبل سے ٹرے اٹھائی, اس کے سامنے رکھی اور اس کے مقابل خود بھی بیڈ پر ٹک گیا...یوں کہ اب ان دونوں کے درمیان کھانے کی ٹرے رکھی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شروع کرو..." اسے بالکل خاموش اور بت کی مانند بیٹھے دیکھ کر اسامہ ملک کو ٹوکنا پڑا... وہ اب بھی خاموش سی سر جھکائے ہاتھ کی لکیروں کو دیکھ رہی تھی... جیسے قسمت کے راز تلاش کرنا چاہ رہی ہو... چہرہ گلابی پڑ رہا تھا لیکن وہ اس کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ ملک نے دوبارہ اسے ٹوکنا مناسب نہیں سمجھا تبھی ایک نوالہ بنا کر اس کی طرف بڑھایا تھا... عنایہ حیران سی اس کے چہرے کو دیکھے گئی... ہمیشہ اپنی منوانے والا وہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

شخص یوں کسی کی ناز برداریاں بھی کر سکتا تھا کیا...؟؟ اور وہ بھی عنایہ کی...؟؟ یہ کوئ خواب تھا یا واقعی حقیقت تھی...؟؟وہ سمجھ نہ پائ...

"اتنی حیران کیوں ہیں مسز ملک... ایک مرد اپنی بیوی کے سامنے ہی ایسے جھک سکتا ہے... اور جب بیوی ہو بھی من پسند... تو یوں اس کے ناز اٹھانے میں کوئ مضائقہ نہیں..." اس کا لہجہ بے حد نرم تھا... یہ اس کا کونسا روپ تھا جس سے عنایہ اب تک واقف نہ تھی... اس نے تو ہمیشہ اسے سخت گیر ہی جانا تھا... اور اب... اتنی نرمی...؟؟ اتنی حلاوت...؟؟ بھلا یہ بدلاؤ کیونکر ممکن ہوا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک کی بات پر وہ نگاہ چرا گئ تھی... البتہ اس کا بڑھایا ہوا نوالہ منہ میں لے لیا تھا... اسامہ ملک کا ہر انداز اسے ہمیشہ الجھاتا تھا لیکن اس کے باوجود وہ ان قیمتی لمحوں کو ضائع نہیں کرنا چاہتی تھی...

چند نوالے لیتے ہی عنایہ نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا تھا... اس کے اٹھتے ہی اسامہ ملک نے بھی ٹرے کھسکا دی... وہ ہاتھ دھو کر آئ تو اسامہ ملک کو اپنا منتظر پایا... سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا تھا جیسے جاننا چاہ رہی ہو کہ اب اس سے کیا چاہتا ہے وہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تمہیں میرے ساتھ چلنا ہو گا ابھی..." اسامہ ملک اس کے چہرے کے تاثرات سے اس کا سوال سمجھ گیا تھا...

"کہاں...؟؟" وہ حیران ہوئی... اصولاً اس وقت اسے تیار ہو کر اپنی ہونے والی بیوی کے ساتھ باہر تقریب میں جانا چاہیے تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم چلو... پھر بتاتا ہوں..." اسامہ ملک کا لہجہ بدستور نرم تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میرے خیال میں اب مجھ سے اپنی توجہ ہٹا کر آپ کو تیار ہونا چاہیے... آج شادی ہے نا آپ کی...؟؟ آپ کی ہونے والی بیوی انتظار کر رہی ہو گی آپ کا..." دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی یہ الفاظ ادا کرتے ہوئے تبھی وہ اپنی بات کہہ کر رخ موڑ گئ تھی کہ کہیں اس کے چہرے سے اس کی تکلیف نہ پڑھ لے وہ شخص... جو چہرہ شناس تھا... اس کی بات پر اسامہ ملک کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ ابھری... وہ اس کے سامنے آیا تھا... بغور اس کا چہرہ دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہم تو منتظر ہی رہے کہ کبھی ہماری نصف بہتر ہمارا انتظار کرے..." اس کے گال کو چھوتی آوارہ لٹ کو اس کے کان لے پیچھے اٹکاتے ہوئے وہ مخاطب ہوا تھا... نگاہیں اس کی جھکتی لرزتی پلکوں پر جمی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اسامہ آپ..." وہ الجھن زدہ سی اسے دیکھتی کچھ کہنے والی تھی جب اسامہ ملک نے اس کے لبوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش کروایا...

"ششش... ساری زندگی پڑی ہے اس بحث و مباحثے کے لیے... یہ سارے سوال جواب بعد کے لیے اٹھا رکھتے ہیں..." وہ کہتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اسے لیے کمرے سے نکل گیا... عنایہ حیران سی اس کے ہاتھ میں موجود اپنے ہاتھ کو دیکھے گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ اسے لے کر ایک اور کمرے میں آیا تھا جہاں پہلے سے ایک لڑکی موجود تھی... اسامہ ملک نے عنایہ کو اس کے حوالے کیا...

" دو گھنٹے ہیں آپ کے پاس... دو گھنٹے بعد مجھے یہ مکمل طور پر ریڈی چاہیئں..." اسامہ ملک نے گویا حکم دیا تھا اس لڑکی کو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی سر..." وہ لڑکی اسامہ ملک کی پرسنیلیٹی سے مرعوب ہوتی فوراً بولی... اسامہ ملک مڑا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میم آپ یہ ڈریس چینج کر لیجیے تاکہ میں آپ کا میک اپ اسٹارٹ کر سکوں..." لڑکی نے بیڈ کی دائیں طرف موجود اس بھاری بھرکم ڈریس کی جانب اشارہ کیا تھا... جو عنایہ کے لیے تھا...

"مسٹر ملک کیا تماشہ ہے یہ سب...؟؟ یہاں چل کیا رہا ہے مجھے کوئی کچھ بتائے گا...؟؟" وہ اس لڑکی کو مکمل طور پر نظر انداز کرتی چلائی تھی... اسامہ ملک جو دروازے سے نکلنے کو تھا ایک دم رکا... پھر کچھ سوچ کر مڑا اور اس تک آیا... بیوٹیشن اس کے اشارے پر کمرے سے نکل گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

" پوچھو اب... کیا پوچھنا چاہتی ہو...؟؟" وہ آنکھوں میں گہرا سکوت لیے اس کی طرف متوجہ تھا...

"یہ سب کیا چل رہا ہے...؟؟ آپ کہہ رہے ہیں آپ کی شادی ہے... تو پھر مجھے کیوں لائے یہاں...؟؟ اور یہ بیوٹیشن.... یہ ہیوی ڈریس...؟؟ کس لیے...؟؟" وہ نہ جانے کتنی الجھنوں میں گھری تھی اس وقت... اسامہ ملک کے ہاتھ اس کی الجھنوں کا سرا آیا تھا... شاید وہ یہ سمجھ رہی تھی کہ اسامہ ملک کسی اور سے شادی کر رہا ہے اور اسے فقط جلانے کے لیے یہاں اپنی شادی میں لے کر آیا ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ خود کو عقل کل سمجھتی ہیں مسز ملک... جو آپ کے دماغ میں آتا ہے حالات و واقعات کو اسی نظر سے دیکھتی ہیں... لیکن درحقیقت آپ تھوڑی سی بیوقوف ہیں... بہر حال... آپ کو بتاتا چلوں کہ ہاں آج واقعی میری شادی ہے... سوری... میری نہیں ہماری... نکاح کو تو ایک عرصہ ہو گیا ہے... اب میں آفیشلی اپنی شادی اناؤنس کرنا چاہ رہا ہوں... تاکہ جس میڈیا نے یہ خبر لیک کی کہ آپ میری گرل فرینڈ ہیں انہیں یہ سمجھ میں آ جائے کہ میری اور آپ کی شادی ہو چکی ہے... کیونکہ اپنی بیوی کے لیے لفظ گرل فرینڈ سننا مجھے قطعاً گوارا نہیں... سو آج ہمارا ریسیپشن ہے... اب آپ خاموشی سے بیوٹیشن سے تیار ہوں گی... ٹھیک دو گھنٹے کے بعد تقریب کا آغاز ہے... اور اس تقریب میں آپ کو میرے ہمراہ چلنا ہے... کوئی اور الجھن باقی ہے تو وہ بھی کہہ سلتی ہیں آپ..." وہ بڑے پرسکون انداز میں اس کے سر پر دھماکے کر کے اب اسے دیکھ رہا تھا... عنایہ کا تو دماغ ہی ماؤف ہو کر رہ گیا... وہ کچھ بولنے کے قابل بھی نہ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support @classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اظہر ملک سیڑھیاں چڑھ رہے تھے جب کمرے کے باہر منتظر کھڑی بیوٹیشن کو دیکھا...

"واٹ ہیپنڈ...؟؟" سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا کہ وہ یہاں کمرے کے باہر کیا کر رہی ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سر... وہ ایکچوئلی... آئ تھنک مسز ملک کی کوئ ناراضگی ہے مسٹر ملک سے... وہ تیار ہونے کے لیے راضی نہیں تھیں... سو... " وہ بات کو ادھورا چھوڑ گئ تھی... اظہر ملک نے پرسوچ نگاہوں سے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا... وہاں سے ہٹنے کو ہی تھے جب

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دروازہ کھول کر اسامہ ملک باہر نکلا... اپنے باپ کو سامنے دیکھ کر وہ چونکا تھا... پھر بیوٹیشن کی طرف متوجہ ہوا...

"آپ جا سکتی ہیں اندر... " مختصر الفاظ میں کہا تھا... بیوٹیشنسر ہلاتی کمرے کی جانب بڑھ گئ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسامہ... میرے کمرے میں آؤ... کچھ بات کرنی ہے تم سے..." اظہر ملک نے اس کے وجیہہ چہرے کو دیکھتے ہوئے مخاطب کیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شیور ڈیڈ... چلیے..." وہ فرمانبرداری سے کہتا ان کی تقلید میں آگے بڑھ گیا...

کمرے میں پہنچ کر اظہر ملک نے اسے ایک جانب ہڑے صوفہ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا... خود کھڑکی کے نزدیک جا کھڑے ہوئے... البتہ رخ اسامہ ملک کی جانب ہی تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم زبردستی لائے ہو حورعین کو...؟؟" اظہر ملک کے لہجے میں سختی نہیں تھی لیکن انہیں اسامہ ملک سے یہ امید بھی نہ تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"زبردستی لانا پڑا ڈیڈ... پیار سے وہ مانتی ہی کہاں ہے..." اسامہ ملک نے لاپرواہی ظاہر کی... اظہر ملک نے بغور اس کا چہرہ دیکھا...

"لڑکیاں کانچ کی مانند ہوتی ہیں اسامہ... انہیں نرمی سے ہی ڈیل کرنا پڑتا ہے... اگر زبردستی کرو گے,ان پر اپنی گرفت سخت کرنا چاہو گے تو وہ ٹوٹ کر بکھر جاتی ہیں... اور دوبارہ انہیں جوڑنا بہت مشکل ہوتا ہے... اگر انہیں جوڑنے کی کوشش کی بھی جائے تو بہت سی دراڑیں پڑ جاتی ہیں جو تاعمر ان کے ساتھ رہتی ہیں..." اظہر ملک کے لہجے میں اذیت سی تھی... انداز میں اور باتوں میں اپنے ماضی کے تجابات بول رہے تھے... اسامہ ان کی بات پر شرمندہ سا ہو گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہ جو عورت ہوتی ہے نا... بہت نرم و نازک ہوتی ہے... اللہ نے نزاکت بھرے سانچے سے تخلیق کیا ہے انہیں... اس سے پیار سے تم اپنی ہر بات منوا سکتے ہو لیکن زور زبردستی اسے تم سے بدگمان کر دیتی ہے... اور جب ایک عورت آپ سے بدگمان ہو جائے تو اسے اس کی ضد سے ہٹانا ناممکن ثابت ہوتا ہے..." اظہر ملک اب کھڑکی پار نظریں دوڑا رہے تھے... لیکن ذہن ماضی میں کہیں بھٹک رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں نے ایک بار... صرف ایک بار تمہاری ماں کے ساتھ زبردستی کی... شاید اپنی طرف سے حکمت عملی اپنائی تھی تاکہ میں اس کے اور اپنے رشتے کو ٹوٹنے کو بچا سکوں... جفاظتی بند باندھنا چاہا تھا لیکن اس ایک غلطی کا خمیازہ ساری عمر بھگتا ہے میں نے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تب میں بھی اپنی جگہ صحیح تھا کہ کسی قیمت پر اسے گنوانا نہیں چاہتا تھا... اور وہ اپنی جگہ درست تھی کہ کوئی بھی لڑکی اپنے ماں باپ, بہن بھائیوں کو تکلیف میں نہیں دے سکتی... ان کے لیے اپنی ہر چیز قربان کر سکتی ہے چاہے وہ اس کی محبت ہی کیوں نہ ہو... اس نے ماں باپ کا حق ادا کرنا چاہا تھا تبھی مجھ سے دوری اختیار کرنے کا فیصلہ کیا... تب حالات ہی کچھ ایسے تھے... غلطی ہم دونوں کی ہی نہیں تھی لیکن سزا ہم دونوں کو ہی ملی... زویا اپنی جان سے گئی اور میں... مجھے اس کے بغیر ساری زندگی گزارنی پڑی... پچھتاوے کے عالم میں..." اظہر ملک کا لہجہ نم ہوا تھا... آنکھیں بھی بھیگنے لگی تھیں... اسامہ ملک کو وہ بہت کمزور لگے تھے اس لمحے... وہ چلتا ہوا ان تک آیا تھا... ان کے شانوں پر ہاتھ رکھ کر جیسے انہیں اپنے ساتھ کا یقین دلایا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ماضی کو کریدنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے ڈیڈ... اس راکھ کو کریدیں گے تو صرف تکلیف اور اذیت ہی نصیب ہو گی... اس لیے بہتر ہے جو ہوا اسے بھول جائیں... میں ساری

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سچائی جانتا ہوں... اور یہ بھی معلوم ہے کہ آپ بے قصور تھے... ناحق آپ سے خفا رہا میں اتنا عرصہ... شاید اپنے لیے ناجائز کا لفظ برداشت نہیں کر سکا میں... کئی سالوں تک میرے ذہن میں میری ماں کے بھائی عمران کی یہ بات گونجتی رہی کہ میں آپ کی اور زویا کی ناجائز اولاد ہوں کیونکہ آپ نے میری ماں کی مرضی کے خلاف ان سے رشتہ قائم کیا... یہ بات ہی مجھے اذیت پہنچاتی تھی تبھی آپ سے کوئی صفائی, کوئی وضاحت مانگے بغیر متنفر ہو گیا میں... مام کو بھی بلاوجہ اپنی اس نفرت کی آگ میں جلایا... وہ شخص عمران شاید ہمارے گھر کی خوشیوں کا دشمن تھا اور آپ کی ترقی اس سے برداشت نہ ہوئی تھی... اپوزیشن پارٹی کا لیڈر ہونے کی وجہ سے وہ آپ کی ہمت توڑنا چاہتا تھا تاکہ آپ دلبرداشتہ ہو جائیں اور الیکشن میں حصہ نہ لیں... اور اسی مقصد کے لیے اس نے حربے کے طور پر مجھے استعمال کیا... اور میں بھی ایسا ناسمجھ تھا کہ اس کی سازش کا شکار بن گیا... تب سیاست کے ان جھمیلوں سے ناواقف تھا نا... لیکن آپ کی ثابت قدمی کو سلام ہے... آپ نے مشکل حالات میں بھی ہمت نہ ہاری... اب جب دھند کے پردے چھٹ گئے ہیں میری نگاہوں سے تو مجھے اچھی طرح اندازہ ہو چکا ہے کہ کون صحیح ہے کون غلط... بلاشبہ آپ کا کیا گیا فیصلہ درست تھا لیکن قدرت کو یہی سب منظور تھا... زویا کو آپ کی زندگی سے جانا ہی تھا کیونکہ آپ کی لائف پارٹنر عدیحہ مام کو چنا گیا تھا... "

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک نے پہلی بار اتنی لمبی گفتگو کی تھی لیکن اس کی باتوں سے اظہر ملک کے دل میں ٹھنڈک اتر گئ تھی... ان کی آزمائش بالآخر ختم ہو گئ تھی... اسامہ کے دل میں نفرت کا جو بیج بویا گیا تھا وہ اکھاڑ کر پھینک دیا تھا وقت نے...

"خوش رہو بیٹا... تم بھی سوچتے ہو گے کہ آج جب تمہاری شادی کا دن ہے میں یہ کیسی باتیں لے کر بیٹھ گیا ہوں... لیکن یہ سب دہرانے کا مقصد فقط اتنا ہے کہ میں نہیں چاہتا تم بھی میری والی غلطی دہراؤ اور خدانخواستہ تمہاری زندگی بھی میری طرح پچھتاوؤں کی نذر ہو جائے... اسی لیے تمہیں سمجھا رہا ہوں کہ عنایہ کے ساتھ کسی قسم کی زبردستی کا رویہ اختیار مت کرنا... اس کے اور اپنے اس تعلق کو وقت دو... وہ سنبھل جائے گی... تم پر اعتبار کرنے لگے گی... اور جس دن تمہیں اپنی رضا سے اپنا آپ سونپ دے سمجھنا اس دن تمہاری محبت کی جیت ہوئ ہے..." اظہر ملک نے خود کو ماضی کی یادوں سے نکال کر اسے سمجھانے کی کوشش کی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ فکر مت کریں ڈیڈ... میں خود اپنے آپ سے یہ عہد کر چکا ہوں کہ آج کے بعد زبردستی اس سے کوئی بات نہیں منواؤں گا... اب تک ہر بات حکمیہ لہجے میں کہی اس سے کیونکہ اگر میں ایسا نہ کرتا تو شاید اسے کھو دیتا... اور اسے کھونے کا متحمل نہیں ہو سکتا میں... اسے پیار سے ڈیل کروں تو وہ سنتی ہی نہیں... مجبوراً اسے خود سے باندھنے کے لیے, خود سے دور جانے سے روکنے کے لیے مجھے یہی طریقہ کار اختیار کرنا پڑتا ہے... لیکن اب نہیں... آج کے بعد وہ میرا ایک نیا روپ دیکھے گی... مہربان اور نرم مزاج شخص کا روپ..." وہ جو ہمیشہ سے محبتوں سے ڈرتا رہا تھا... جو خود سے بھی یہ اقرار کرنے سے ڈرتا تھا کہ اسے عنایہ حورعین سے محبت ہو چکی ہے آج وہ خود بلا جھجھک اپنے باپ کے سامنے اس بات کا اقرار کر گیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

."اظہر کیا کر رہے ہیں جلدی کریں...باہر سب آپ کا ویٹ..." عدیحہ بیگم بے دھیانی میں کمرے میں داخل ہوتیں اظہر ملک سے مخاطب تھیں جب نظر اسامہ ملک پر پڑی...

"ارے اسامہ... تم بھی ابھی تک یہیں کھڑے ہو... یک نہ شد دو شد... تم باپ بیٹا کب سدھرو گے آخر... گیسٹ گھر آ چکے ہیں اور آپ دونوں ابھی تک تیار نہیں ہوئے... میں اکیلی کس کس کو سنبھالوں...؟؟" عدیحہ بیگم ساڑھی میں ملبوس مکمل ریڈی تھیں... اور اب خفگی سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھیں... خوشی ان کے چہرے سے جھلک رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مام...یو آر لکنگ گارجئیس..." اسامہ ملک محبت سے ان کی جانب بڑھا... ان کے گال سے اپنا گال مس کرتے ہوئے ان کی تعریف کی...

"تھینک یو میرے بچے... تمہاری شادی ہو اور میں گارجئیس دکھائی نہ دوں ایسا ہو ہی نہیں سکتا... میرے اکلوتے لاڈلے بیٹے کا ولیمہ ہے آج... اس سے بڑھ کر اور خوشی کا کونسا دن ہو گا میرے لیے..." وہ محبت سے اسے دیکھتیں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اس کی پیشانی پر بوسہ دے گئیں... اسامہ ملک کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی جھلکی تھی ان کے انداز پر... اتنے سال اس نے انہیں نفرت دی تھی لیکن وہ آج بھی ویسی کی ویسی تھیں... مشفق, ممتا سے بھرپور, محبت کرنے والی اور اس پر جان چھڑکنے والی خاتون...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چلو چلو جلدی سے جا کر ریڈی ہو جاؤ تم بھی... تب تک میں تمہارے ڈیڈ کو دیکھ لوں ذرا... میرے بغیر کوئی کام نہیں کرتے یہ تو..." عدینہ بیگم نے کہتے ہوئے خفا سی نظر اظہر ملک پر ڈالی جن کے لبوں پر دھیمی سی مسکراہٹ ابھری تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اوکے... اور ذرا اچھے سے کلاس لیجیے گا ڈیڈ کی..." اسامہ شرارت سے اظہر ملک کو دیکھتا ہنستا ہوا کمرے سے نکل گیا...

بارشوں کے موسم میں...

روح کی فضاؤں میں...

غم زدہ ہوائیں ہیں...

بے سبب اداسی ہے...

اس عجیب موسم میں...

بے شمار باتیں ہیں...

ان گنت فسانے ہیں...

جو بہت خاموشی سے...

دل پہ سہتے پھرتے ہیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اور کہتے پھرتے ہیں...

کس قدر ستاتے ہو...

بارشوں کے موسم میں...

کیوں اتنا یاد آتے ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ اس وقت برآمدے کے ستون سے ٹیک لگائے کھڑی تھی... باہر صحن میں برستی بارش کی وجہ سے ہر طرف جل تھل ہو چکا تھا... ایک نارش باہر برس رہی تھی اور ایک اس کے اندر... کیا کیا یاد نہ آیا تھا اس بارش کو دیکھ کر... بارش کے موسم میں اس کی اور ارحم کی مستیاں... ان دونوں کا مل کر بارش میں بھیگنا... پھر کچن مین گھس کر گرم گرم جلیبیاں بنانا... حورعین کو شروع سے ہی بارش کے موسم میں جلیبیاں کھانا بے حد پسند

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھا اور جلیبیاں بھی صرف ارحم کے ہاتھ کی بنی ہوئ... تبھی جب بھی بارش ہوتی وہ کبھی منت ترلے کر کے, کبھی دھونس جما کر اور زبردستی کر کے اس سے جلیبیاں بنوا ہی لیتی... بظاہر وہ کڑھتا, جلتا, کلستا اور بڑبڑاتا رہتا لیکن حورعین کو کبھی انکار نہ کیا تھا اس نے... وہ ہر رشتے میں بہت ایماندار تھا... ہمیشہ بیٹا ہونے کا فرض بھی نبھایا... ایک بھائ کی ذمہ داری بھی بخوبی نبھائ اور دوستی میں بھی اپنی مثال آپ تھا... کیا کوئ اتنا اچھا ہو سکتا ہے...؟؟ اور یہ اچھے لوگ جلدی کیوں چلے جاتے ہیں اس دنیا سے... جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے وہی چھوڑ جاتے ہیں... ہماری دنیا کو ویران کر جاتے ہیں... کونسا ایسا لمحہ تھا جب ارحم اسے یاد نہ آتا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کے جانے کے بعد تو دنیا ہی اندھیر ہو گئ تھی اس کے لیے... روشنی کی کوئ کرن نظر نہ آتی تھی... بے بسی پی بے بسی تھی... ایک ایسے بھنور میں پھنس چکی تھی وہ کہ جہاں لاکھ ہاتھ پاؤں مارے لیکن رہائ ممکن ہی نہ تھی... دو دن بعد اس کی شادی تھی... اور وہ لاکھ چاہنے کے ناوکود خود کو اس شادی کے لیے تیار نہ کر پا رہی تھی... اللہ سے مدد

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مانگی تھی اس نے... سب کچھ اس کے حوالے کر کے بھی پرسکون نہ تھی... خود کو وقت کے دھارے پر بہنے کے لیے چھوڑنا چاہا تھا لیکن یہ اضطراب, یہ بے کلی کہیں چین نہ لینے دیتی... نہ جانے کیا لکھا تھا اس کی قسمت میں... وہ خالی خالی نگاہوں سے اپنی گلابی ہتھیلیوں کو تکے گئ....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ایکسکیوزمی..." شمع اس وقت یونیورسٹی گراؤنڈ میں ایک درخت کی چھاؤں تلے گھاس پر بیٹھی نوٹس بنانے میں مگن تھی جب اسے اپنے قریب مردانہ آواز سنائی دی... اس نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا اور پھر سامنے اسامہ ملک کو دیکھ کر چونک سی گئی...

"جی...؟؟" وہ حیران سی اسے دیکھنے لگی کہ اس انا پرست, بد لحاظ اور بے مروت شخص کو بھلا اس کے پاس آنے کی ضرورت کیونکر پیش آئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ... آپ کی دوست نہیں آرہیں یونیورسٹی... سب خیریت ہے نا...؟؟" اس کا لہجہ خلاف توقع نرم تھا... کوئی رعب و دبدبہ نہ تھا اس کے انداز میں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جی سب خیریت ہی ہے..." وہ مختصر الفاظ اپناتی کتاب پر جھک گئ...

"آپ ان سے کہیے گا کہ اگر وہ خوفزدہ ہیں تو اب انہیں ڈرنے کی کوئ ضرورت نہیں ہے... وہ بے خوف یونیورسٹی آ سکتی ہیں..." اسامہ ملک کے اگلے جملے نے اسے مزید حیرت سے دوچار کیا تھا... اسامہ ملک نہیں جانتا تھا کہ حورعین نے شمع کو شہزاد بٹ کی اس گھٹیا حرکت کے بارے میں کچھ بتایا یا نہیں اسی لیے وہ واضح الفاظ میں اپنا موقف نہیں سمجھا پایا تھا شمع کو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وہ اب یونیورسٹی نہیں آئے گی..." شمع کا لہجہ قدرے تلخ ہوا تھا...

"واٹ...؟؟لیکن کیوں...؟؟" اسامہ ملک کے لبوں سے بے ساختہ سوال برآمد ہوا تھا... آواز بھی قدرے اونچی ہوئ... شمع اسے شعلہ بار نگاہوں سے دیکھتی سیدھی ہوئ... اپنی کتابیں بند کر کے اٹھائیں... بیگ کندھے پر لٹکایا اور نظریں اسامہ ملک کی نظروں میں گاڑیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیونکہ پرسوں اس کی شادی ہے... اور اس کے سب خوابوں کی بربادی بھی... اس کے باپ نے اس کا رشتہ طے کر رکھا تھا... شادی اس کی یونیورسٹی ختم ہونے کے بعد ہی ہونا تھی.... لیکن جس دن آپ نے اسے گھر ڈراپ کیا اس دن اس کے منگیتر نے اسے آپ کے ساتھ دیکھ لیا تھا... اور بس... یہی اس کی بدقسمتی تھی... یہ جو ہم جیسے مڈل کلاس لوگ ہوتے ہیں نا... انکے لیے ان کی عزت سب سے انمول ہوتی ہے.... جان سے جا سکتے ہیں لیکن عزت پر حرف آنا گوارا نہیں ہوتا انہیں... اس کے باپ کو بھی ایک غیر لڑکے کے ساتھ اس کا گھر آنا پسند نہیں آیا اور آناً فاناً اس کی شادی طے کر کے گویا سر سے بوجھ اتارنا چاہا انہوں نے... حالات کی چکی میں پس چکی ہے وہ معصوم لڑکی... اور اس سب میں شاید کہیں نہ کہیں آپ بھی قصور وار ہیں مسٹر سیم...جب سے آپ اس کی زندگی میں آئے ہیں اس کی زندگی عذاب بن کر رہ گئ ہے... اور اب وہ ریحان اصغر مستقل عذاب بن کر اس کے سر پر سوار ہونے جا رہا ہے..." شمع تو جیسے بھری پڑی تھی تبھی آج سارے لحاظ بالائے طاق رکھ کر جو منہ میں آیا بولتی چلی گئ... اس کا دل بہت دکھا تھا حورعین کے حوالے سے... وہ غمزدہ تھی اس کی وجہ سے... اور تبھی ساری فرسٹریشن, سارا غصہ اسامہ ملک پر نکال کر وہاں سے جا چکی تھی... جبکہ اسامہ ملک ہق

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دق وہاں کھڑا تھا... نہ جانے اس نے شمع کی سب باتیں سنی تھیں یا نہیں لیکن اس کے کانوں میں یہی الفاظ گردش کر رہے تھے...

"پرسوں اس کی شادی ہے..." اور یہ الفاظ دل کو اذیت پہنچا رہے تھے... اسے لگا جیسے وہ ہلنے کے قابل بھی نہ رہا ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ نیوی بلیو پینٹ اور کوٹ کے ساتھ سفید شرٹ پہنے بالوں کو سیٹ کیے بے حد خوبرو لگ رہا تھا... چہرے پر خوشی نے ایک انوکھا روپ بخشا تھا اسے... آئینے میں خود کو تنقیدی نگاہوں سے دیکھتا جب وہ مکمل طور پر مطمئین ہو گیا تو کمرے کا دروازہ کھول کر باہر نکلا... اس کا رخ اب عنایہ کے کمرے کی جانب تھا... وہ عنایہ کے ساتھ باہر تقریب میں جانے سے پہلے جی بھر کر اسے دیکھنا چاہتا تھا...

دروازے پر ہلکی سی دستک دیتا وہ اندر داخل ہوا... جہاں بیوٹیشن اس کے میک اپ کو فائنل ٹچ دے کر اب اپنا سامان سمیٹ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اوہ... مسٹر ملک... یور برائیڈل از ریڈی..." اسامہ ملک کو دیکھ کر بیوٹیشن نے پروفیشنل مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا اور اپنا سامان لے کر کمرے سے نکل گئ... اس کے جاتے ہی اسامہ ملک نے آئینے کے سامنے کھڑی اس اپسرا کو دیکھا تھا جو آج پریوں کے حسن کو بھی مات دے رہی تھی... نیوی بلیو پاؤں کو چھوتی ٹیل گاؤن جس پر سلور کلر کا خوبصورت کام ہوا تھا پہنے وہ کسی اور ہی دنیا کی باسی لگ رہی تھی... اونچے جوڑے پر بھاری بھرکم کام والا دوپٹا سیٹ کیا گیا تھا جبکہ ہیوی جیولری پہن رکھی تھی جس میں شاید وہ خود کو غیر آرام دہ محسوس کر رہی تھی... اسامہ ملک چلتا ہوا اس کے عقب میں آن رکا... نگاہ اٹھی تھی اور سامنے آئینے میں نظر آتے اس کے عکس پر جم سی گئ تھی... عنایہ کی نگاہ اس سے ملی تو وہ فوراً نظریں جھکا گئ تھی... ہیل پہننے کے باعث اس کا قد اونچا لگ رہا تھا اور اس کا سر اسامہ ملک کے کان کے برابر تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"رابطہ الفت کہوں یا عشق کی معراج کہوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اپنے سائے پہ بھی تیرا ہی گمان ہوتا ہے..."

اسامہ ملک نے کوئی لمبے چوڑے قصیدے نہیں کہے تھے اس کی تعریف میں... فقط ایک شعر میں اپنے تمام تر جذبات بیان کر دیئے تھے... عنایہ نے ایک ملحے کو پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا... اس کے انداز میں شدید بے چینی اور اضطراب پوشیدہ تھا...اسامہ ملک ہر بار کچھ نہ کچھ انوکھا ہی کرتا تھا... اس کے دل میں کیا چل رہا ہے یہ کسی کو خبر نہ ہوتی تھی... ایک ملحے میں مہربان اور دوسرے ہی ملحے میں یوں اجنبی بن جاتا جیسے کوئی جان پہچان ہی نہ ہو... وہ سمجھ نہیں پاتی تھی کہ اس کا کونسا روپ اصلی ہے... کبھی اسامہ ملک کے روئیے سے اسے لگتا جیسے وہ اس سے محبت کرتا ہے اور اگلے ہی ملحے یہ احساس ہوتا کہ وہ اس کی ضد سے بڑھ کر کچھ نہیں... اور جس دن اسے تسخیر کر لیا گیا اس دن اسامہ ملک کی نگاہوں میں, اس کی زندگی میں اس کی کوئی اہمیت نہ رہے گی... اور اسی دن سے ڈرتی تھی وہ... تبھی اس سے دور بھاگتی تھی کہ اس کا دل بے حد کمزور ہو چکا تھا حالات کی ستم ظریفی سہتے سہتے... اب مزید کوئی صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہ تھی اس میں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک اس کے دل کی حالت سے بے خبر اس کا رخ اپنی طرف موڑ چکا تھا... پھر اس کی نازک گردن میں پڑے بھاری بھرکم نیکلس کو ہاتھ بڑھا کر اتارا تھا... عنایہ کو لگا جیسے بھاری بوجھ سے آزادی دی گئ ہو اسے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"جب اتنا بوجھ اٹھانے کی ہمت نہیں تو کیوں سزا دیتی ہو خود کو...؟؟" نہ جانے وہ زندگی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کے بوجھ کی بات کر رہا تھا یا اس جیولری کی... عنایہ اسے دیکھ کر رہ گئ... اب وہ ڈریسنگ کے ایک دراز سے کچھ نکال رہا تھا... عنایہ خاموشی سے اس کی کارروائ دیکھے گئ...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک نے جیولری باکس کھولا... اور اس میں موجود نفیس اور خوبصورت سا ڈائمنڈ نیکلس نکالا... پھر اس کی اجازت لیے بغیر پورے حق سے وہ نیکلس اس کے گلے کی زینت بنایا تھا... عنایہ کے سینے میں اس کا دل دھڑک دھڑک کر بے حال ہو رہا تھا, شور مچا رہا تھا لیکن وہ لب سیئے کھڑی تھی... اسامہ ملک نے اس کے کانوں سے ائیرنگز نکالے... انہیں ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا اور ڈائمنڈ سیٹ کے ائیرنگز نرمی سے اس کے کانوں میں پہنا دیئے... پھر بغور اس کی جانب دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اگر میں یہ کہوں کہ تم میرے لیے اس دنیا کی خوبصورت ترین لڑکی ہو تو کچھ غلط نہ ہو گا... اگر میں یہ کہوں کہ اس پوری کائنات میں تم سا حسین کوئ نہیں تو یہ تعریف بھی کچھ نہیں تمہارے سامنے... میرے دل میں جس جگہ تم براجمان ہو وہاں کبھی کوئ اور نہیں پہنچ سکا اور نہ پہنچ سکے گا..." اسامہ ملک اس کا لرزتا ہاتھ اپنے گرم ہاتھوں کی گرفت میں لیے اپنے جذبات اس پر آشکار کر رہا تھا... اس کی نگاہیں عنایہ کے سراپے سے ہٹنے کا نام ہی نہ لے رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا کوئ دھڑام سے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا... عنایہ نے اور اسامہ ملک نے چونک کر دروازے کی جانب دیکھا جہاں طوبیٰ کھڑی تھی... اسامہ ملک گہری سانس لے کر رہ گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

طوبیٰ جو بڑی ایکسائیٹڈ سے عنایہ سے ملنے آئی تھی اسامہ ملک کو کمرے میں پا کر شرمندہ سی ہو گئی...

"اوپس.. سوری بھائی... مجھے نہیں معلوم تھا کہ عنایہ لے ساتھ آپ موجود ہیں... مجھے لگا عنایہ بیوٹیشن کے ساتھ ہوں گی اس وقت... تبھی دھڑلے سے دروازہ کھول کر اندر آ گئی... ڈسٹرب کرنے کے لیے معذرت... آپ لوگ اپنا رومینٹک سین کنٹینیو کر لیں..."

طوبیٰ معذرت خواہانہ انداز میں کہتی آخر میں شرارتی ہوئی... وہ باہر نکل کر دروازہ بند کرنے کو ہی تھی جب اسامہ ملک نے اسے پکار لیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"طوبیٰ... اب ڈسٹرب کر ہی چکی ہو ہمیں تو آ جاؤ اندر..." وہ عنایہ کا ہاتھ چھوڑ چکا تھا اور اب ڈریسنگ مرر میں دیکھتا پہلے سے ہی درست کالر کو درست کرنے لگا... طوبیٰ مسکراتی ہوئی اندر آئی اور محبت سے بھرپور انداز میں عنایہ سے ملی...

"سیریسلی عنایہ... جب اپنی شادی کی ارینجمنٹس میں آپ سے ملی تو مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ چند ہی ماہ بعد میں آپ کو یوں اپنی بھابھی کے طور پر دیکھوں گی... اف آپ سوچ بھی نہیں سکتیں میں کتنی ایکسائیٹڈ ہو گئی تھی یہ جان کر کہ اسامہ بھائی نے آپ کو چنا اپنی لائف پارٹنر کے لیے... یقیناً آپ کی سادگی اور خوبصورتی نے ہی بھائی کو گھائل کیا ہو گا... یہ جو کسی کے ہاتھ نہیں آتے تھے بالآخر آپ نے اپنے سحر میں قید کر ہی لیا انہیں... ویلے بھیا... میں ناراض ہوں آپ سے... اگر میری شادی کے دوران ہی عنایہ آپ کو پسند آ گئی تھیں تو مجھے کیوں نہیں بتایا آپ نے...؟؟" وہ حسب عادت خوش اخلاقی سے چہکتی اب اسامہ ملک سے خفگی کا اظہار کر رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہ راز کی باتیں ہیں... بچوں کو نہیں بتاتے..." اسامہ ملک نے چڑاتی ہوئ سی مسکراہٹ اس کی جانب اچھالی تھی... طوبٰی نے مصنوعی خفگی سے اسے گھورا...

"میں بچی نہیں ہوں اب... مابدولت شادی شدہ لوگوں کی فہرست میں شامل ہو چکی ہیں... ویسے عنایہ... ابھی کچھ دیر پہلے اسامہ بھائ آپ سے کیا کہہ رہے تھے...؟؟ سچ سچ بتائیے گا..." وہ عنایہ کی طرف دیکھتی شرارت پر آمادہ ہوئ... عنایہ نے بوکھلاتے ہوئے لبے ساختگی میں ہی اسامہ ملک کی طرف دیکھا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کچھ نہیں... بس یہ مجھ سے کہہ رہی تھی کہ میں اس کی نظروں کے سامنے ہی رہوں... میری ایک پل کی بھی دوری برداشت نہیں اس سے..." اسامہ ملک نے عنایہ کے صبیح چہرے کو نگاہوں کی گرفت میں لیتے ہوئے طوبیٰ کو جواب دیا تھا... عنایہ نے حیران نگاہوں سے اسے دیکھا جس کے لبوں پر شرارتی مسکراہٹ کھیل رہی تھی... وہ آج بہت خوش دکھائی دے رہا تھا ورنہ آج سے پہلے اس کے لبوں پر مسکراہٹ شاذو نادر ہی دکھائی دیتی تھی... وہ دونوں اب ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے جبکہ عنایہ کا الجھا ذہن مزید الجھنوں میں پھنسنے لگا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اس کے کمرے میں مکمل اندھیرا چھایا تھا... وہ کھڑکی میں کھڑا تھا... باہر لان میں فوارے کے اردگرد کی گئ لائیٹنگ کے باعث روشنی منعکس ہوتی اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی... اس کا چہرہ بے تاثر تھا... سرد و سپاٹ... آنکھوں میں ذخمی پن سا در آیا تھا... جبکہ دل نے الگ اودھم مچا رکھا تھا... کانوں میں رہ رہ کر آج دوپہر شمع کی کہی گئ باتیں گونج رہی تھیں... حورعین کی شادی تھی پرسوں... اتنی جلدی... ابھی تو وہ خود ہی یہ یقین کرنے سے ڈر رہا تھا کہ اسے حورعین سے محبت ہو چکی ہے... اور اتنی جلدی اس محبت کے خاتمے کی سازش بھی رچا دی گئ تھی... ایسا کیسے ہو سکتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اس کی زندگی ہے... اس کی مرضی ہے وہ جو چاہے فیصلہ لے... میں کون ہوتا ہوں اس پر پابندیاں عائد کرنے والا..." اس نے دل کو جھڑک کر خاموش کرواتے ہوئے خود کو باور کرانے کی کوشش کی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کیا وہ مجھ سے زیادہ بہتر ہے جسے اس نے اپنا ہمسفر چنا... ؟؟" دل نے پھر سے دہائی دینی چاہی تھی...

"تم سے بہتر ہے یا نہیں... لیکن تم سے زیادہ خوش قسمت ضرور ہے کیونکہ وہ لڑکی اس کی زندگی کا حصہ بننے جا رہی ہے..." اندر سے کوئی پکارا تھا... جیسے اسے آئینہ دکھانے کی کوشش کی گئی تھی... وہ تھکنے لگا تھا خود سے لڑتے لڑتے... تبھی پیشانی مسلی تھی...

پھر کچھ سوچ کر بیڈ سائڈ ٹیبل کی طرف آیا... اپنا سیل فون اٹھایا... حورعین کی ایک تصویر کھولی جس میں وہ کسی بات پر مسکرا رہی تھی اور اسامہ ملک نے بہت چپکے سے اس ملحے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کو اپنے سیل فون میں مقید کر لیا تھا... کچھ دیر اس کے چہرے پر انگلی رکھے شاید وہ اس کے لمس کو محسوس کرنے کی کوشش کر رہا تھا... اپنی ان بے اختیاریوں پر وہ حیران ہوا... پھر وہ تصویر اور حورعین کا ایڈریس ایک نمبر پر سینڈ کیا...

"اس لڑکی کی پرسوں شادی ہے... اس کی شادی جس سے ہو رہی ہے اس لڑکے کی تمام تر ڈیٹیلز چاہئیں مجھے..." اسی نمبر پر پیغام بھیجا تھا اور پھر سیل فون ٹیبل پر رکھ دیا... شمع نے کہا تھا کہ ریحان حورعین کے سر پر مستقل عذاب کی صورت مسلط ہو رہا ہے... ایسا کیوں کہا تھا اس نے... اسامہ ملک وجہ جاننا چاہتا تھا... شاید دل میں کہیں وہ ریحان سے حسد محسوس کر رہا تھا اور دیکھنا چاہتا تھا کہ ایسا کیا ہے اس میں جو رب نے حورعین کو اس کے مقدر میں لکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

آج اسد بھائی کی بارات تھی... سب لوگ خوشی خوشی بارات کے ساتھ جانے کی تیاری کر رہے تھے لیکن وہ اپنے کمرے میں اوندھے منہ گری تھی... ایک دن... صرف ایک دن باقی تھا اس کی بربادی میں... وہ کیسے سامنا کرے گی اس ریحان اصغر کا... نہ جانے کیا سلوک کرے گا وہ اس کے ساتھ... جس طرح کی دھمکیاں وہ حورعین کو دے چکا تھا اس کے بعد اس سے بھلائی کی کوئی امید رکھنا بے وقوفی ہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

پھوپھو نے تو اجازت دی تھی کہ چونکہ اسد اس کا اکلوتا بھائی ہے اس لیے وہ اس کی بارات میں آ سکتی ہے انہیں کوئی اعتراض نہیں لیکن اس نے خود ہی جانے سے انکار کر دیا تھا... کل اور اس کے بعد تو ان لوگوں کو برداشت کرنا ہی تھا لیکن آج وہ ان میں سے کسی کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی... بلکہ پوری دنیا سے ہی چھپ جانا چاہتی تھی... کہیں دور بھاگ جانا چاہتی تھی اس سب سے... وہ اندر ہی اندر گھٹ گھٹ کر مر رہی تھی لیکن اس تکلیف سے نجات کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی تھی... اس کی وجہ سے اماں بھی گھر ہی رک گئی تھیں اور کمرے کے دروازے میں کھڑی اماں کے چہرے پر بھی تکلیف کے آثار ابھرے تھے اپنی بیٹی کی اذیت کو محسوس کرتے ہوئے.... لیکن وہ کیا کرتیں.... بے بس تھیں وہ بھی... اگر بیٹی کو بچاتیں تو خود اس عمر میں طلاق کا داغ ماتھے پر سجائے اسے لے کر کہاں جاتیں... اب تو بس خدا کا ہی آسرا تھا... اگر کوئی ان حالات میں ان کی مدد کر سکتا تھا, حورعین کو اس وحشی درندے کے چنگل سے بچا سکتا تھا تو وہ صرف رب تعالیٰ کی ذات تھی... وہ دل میں درد لیے دروازے سے ہٹ گئیں کہ اس وقت حورعین کو تسلی دینے کے لیے بھی الفاظ نہ تھے ان کے پاس...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ نہا کر نکلا تھا... ٹاول سے بال رگڑتا آئینے کے سامنے آیا تھا جب اس کا سیل فون بجنے لگا... بیڈ پر پڑے سیل فون کو اٹھا کر اسکرین پر چمکتے نمبر کو دیکھا... پھر ایک پل کا توقف کیے بغیر کال ریسیو کی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں انصاری...؟؟" اس نے دوسری طرف موجود شخص کو مخاطب کیا تھا...

"ملک... یار تمہاری مطلوبہ انفارمیشن حاصل کر لی ہیں میں نے... جس لڑکی کی تصویر سینڈ کی تھی تم نے اس کے ہونے والے شوہر کی تمام معلومات مل چکی ہیں مجھے... لڑکے کا نام ریحان اصغر ہے... لڑکی کی پھوپھو کا بیٹا ہے غالباً... ایک نمبر کا آوارہ اور بدمعاش لڑکا ہے... کئ بار ڈکیتی کے جرم میں حوالات جا چکا ہے... ایک لڑکی کے ریپ کے الزام میں بھی گرفتار تھا یہ اور ساتھ اس کے چند دوست بھی تھے... تب اپنے ایک دوست کے کانٹیکٹس کو استعمال کرتے ہوئے جیل سے چھوٹ گیا... اور..." انصاری نے سانس لینے کی غرض سے بات ادھوری چھوڑی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اور...؟؟" اسامہ ملک کی بے چینی حد سے سوا ہوئ تھی...

"اور یہ کہ اس کا ریڈ لائٹ ایریا میں بھی آنا جانا ہے... طوائفوں کے ساتھ راتیں رنگین کرنا اور ان پر اپنا روپیہ پانی کی طرح لٹانا اس کا من پسند مشغلہ ہے... کچھ غیر قانونی دھندوں میں بھی انوالو ہے وہ... نہ جانے اس لڑکی کے گھر والوں کو اس میں کونسی خوبی نظر آئ جو اسے سے اپنے بیٹی کو بیاہنے جا رہے ہیں... ورنہ اس جیسے کو اپنی بیٹی کا ہاتھ تھمانے کا مطلب ہے خود اپنی بیٹی کو جیتے جی مار کر جہنم میں دھکیل دینا..." انصاری کے لہجے میں افسوس تھا اور حورعین کے لیے ہمدردی بھی... جبکہ اسامہ ملک یہ سب جان کر اپنہ جگہ سے ہلنے کے قابل بھی نہ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہیلو... ملک... تم سن رہے ہو...؟؟" انصاری نے اسے مخاطب کیا تھا...

"ہ... ہاں... تھینکس..." اسامہ ملک کو اپنی آواز کسی گہری کھائ سے آتی محسوس ہوئ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تھینکس کی کوئ ضرورت نہیں یار... آئندہ بھی کوئ کام ہو تو مجھے یاد کر لینا... دوستوں کے لیے جان بھی حاضر ہے..."

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

انصاری نہیں جانتا تھا کہ حورعین کون ہے, اسامہ ملک کا اس سے کیا رشتہ ہے اور یہ سب جان لر اس وقت اسامہ ملک کے دل پر کیا گزر رہی ہے تبھی خوش اخلاقی سے اس سے مخاطب تھا... اسامہ ملک نے کوئ جواب دیئے بغیر کال ڈسکنکٹ کر دی...

وہ اس وقت برائیڈل روم میں بیٹھی تھی... سرخ جوڑے میں ملبوس... جیولری اور میک اپ سے آراستہ... دل خون کے آنسو رو رہا تھا لیکن ہونٹوں پر گہری جامد چپ تھی... چہرہ بالکل بے تاثر ہو رہا تھا... دل بھی ہر جذبے اور ہر احساس سے خالی ہو چکا تھا... آنکھوں میں ویرانی اتری ہوئ تھی... وہاں موکود ہر شخص خوش دکھائ دے رہا تھا... ہر طرف چہکاریں اور مختلف آوازیں سنائ دے رہی تھیں... اگر کوئ خوش نہ تھا تو وہ حورعین ہی تھی... اسد بھائ کا آج ولیمہ تھا اور ساتھ ہی حورعین کی بارات... اسد بھائ تو اتنے خوش تھے کہ ان کے قدم ہی زمین پر نہ ٹک رہے تھے... اسماء کو اپنی زندگی میں شامل کر کے وہ بے حد مسرور دکھائ دے رہے تھے... اسماء بھی ولیمے کی دلہن بنی اس سے کچھ فاصلے پر براجمان تھی... اسد بھائ کئ بار بہانے بہانے سے برائیڈل روم میں آ چکے تھے اسماء کو دیکھنے... اور اسد کو دیکھ کر ہر بار ایک شرمگیں مسکراہٹ اسماء کے چہرے کا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

احاطہ کر جاتی... اس کے لب مسلسل مسکراہٹ میں ڈھلے تھے... حورعین لب بھینچے, سر جھکائے بیٹھی تھی جیسے اس سب رونق سے, ان سب مہمانوں سے, اور اردگرد ہونے والی ان سب سرگرمیوں سے اسے کوئی سروکار ہی نہ ہو... مختلف عورتیں اور لڑکیاں برائیڈل روم میں آتیں... اپنے اپنے سیل فونز میں ان دونوں دلہنوں کی تصاویر لیتیں... ایلے میں چاہ کر بھی حورعین اپنے لبوں پر مسکراہٹ نہ لا پاتی... ہر چیز سے اس کا دل اچاٹ ہو چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمام انتظامات مکمل ہو چکے تھے... اب بس بارات کا انتظار تھا... مقررہ وقت سے اوپر ٹائم ہو چکا تھا... ان کی طرف سے جو مہمان تھے وہ ہال میں بیٹھے بارات کی آمد کے منتظر تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ سر جھکائے اپنے ناخنوں پر موجود سرخ نیل پالش کو تک رہی تھی جب پھوپھو کی آواز سنائی دی... سلام کے بعد وہ فوراً اسماء کی جانب لپکی تھیں...

"ہائے میری بچی.. کیسی ہو... ایک ہی دن میں ہم تو بے حد اداس ہو گئے ہیں تم سے... پورا گھر ویران لگ رہا تھا تمہارے بغیر..." پھوپھو بیگم اسماء کو ساتھ لپٹائے اس کا ماتھا چوم رہی تھیں... جب اس سے فرصت ملی تو حورعین کی طرف متوجہ ہوئیں... چارو ناچار حورعین کو اٹھنا ہی پڑا... اسے بھی پھوپھو نے اپنے ساتھ لپٹایا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ماشاءاللہ... بہت پیاری لگ رہی ہو... اللہ مظر بد سے بچائے..."پھوپھو لہجے میں شیرینی سمائے اس سے مخاطب تھیں... حورعین خاموش ہی رہی...

"ارے آپا... آ گئیں آپ...؟؟ باقی بارات کہاں ہے...؟؟ کب سے انتظار کر رہے ہیں سب..." اماں کو جیسے ہی پھوپھو کی آمد کا علم ہوا وہ بھی برائیڈل روم میں چلی آئیں... غالباً پھوپھو بھی سیدھی یہیں آئیں تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے کیا بتاؤں... یہ بچے تیار ہونے میں ہی اتنی دیر لگا دیتے ہیں... صبح سے کہہ رکھا تھا ان سے کہ جلدی تیار ہونا... لیکن پھر بھی دیر کر دی... بارات آ رہی ہے...مجھے تو بسوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اور کاروں میں چکر آنے لگتے ہیں اسی لیے میں اصغر کے ساتھ بائیک پر آئی ہوں...

بارات بھی بس پہنچنے والی ہو گی کچھ دیر تک..." پھوپھو اماں سے کہتی ہوئیں برائیڈل روم سے نکل گئیں... حورعین گہری سانس بھر کر رہ گئی... تو گویا طے تھا کہ آج اس کی زندگی کو تباہ ہونا ہی تھا...

ایک گھنٹہ مزید گزر گیا... بارات ابھی تک نہ پہنچی تھی... نہ دلھے کا کوئی اتا پتا تھا... وہاں موجود ہر فرد پریشان سا تھا... لوگوں کے درمیان چہ مگوئیاں شروع ہو چکی تھیں... ابا جان اور اسد بھائی بار بار فون ملا رہے تھے لیکن کسی کا فون نہیں لگ رہا تھا... عجیب سی صورتحال ہو گئی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مزید آدھا گھنٹہ گزرا... حورعین بھی حیران پریشان سی سوچتی رہ گئ کہ آخر ایسا کیا ہوا ہے کہ بارات پہنچی ہی نہیں... تین گھنٹوں کے لیے ہال بل کروایا گیا تھا اور اب ہال کی ٹائمنگ بھی ختم ہونے والی تھی...

چند منٹ بعد ہی باہر افراتفری کا احساس ہوا... اس وقت برائیڈل روم میں حورعین اور اسماء کے سوا کوئ نہ تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شاید بارات پہنچ گئی..." اس نے افسردگی سے سوچا... لیکن... یہ شور بارات کی آمد کا تو نہ تھا... کچھ لوگوں کی دبی دبی چیخیں سنائی دی تھیں... اور بہت سے بھاگتے دوڑتے قدموں کی آہٹیں... اس سے پہلے کہ وہ دونوں کچھ سمجھ پاتیں برائیڈل روم کا دروازہ کھلا تھا... اور چار گن بردار افراد برائیڈل روم میں داخل ہوئے... ان کے پیچھے ہی وہ اندر آیا تھا... حورعین جو حیرت سے ان گارڈز کو تک رہی تھی جب اس پر نگاہ پڑی تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں... بے یقینی کے عالم میں وہ کھڑی ہوئی...

"تت... تم..." اسامہ ملک کو اپنے سامنے دیکھ کر اس کے لب فقط پھڑپھڑا کر رہ گئے... اسماء بھی بندوقیں دیکھ کر خوفزدہ ہوتی دیوار سے جا لگی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شروع کیجیے مولوی صاحب..." اسامہ ملک کی سپاٹ آواز گونجی تھی... اس کے پیچھے کھڑے مولوی صاحب ایک سائیڈ سے گزرتے ہوئے حورعین کے قریب آئے... ساتھ ہی چند گارڈز بندوقوں کے زور پر اسد بھائی اور حورعین کے ابا جان اشرف صاحب کو لے کر اندر داخل ہوئے... شاید گواہوں کے طور پر انہیں بلایا گیا تھا... اس ساری صورتحال نے حورعین کے حواس سلب کر لیے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا تماشہ ہے یہ سب...؟؟" وہ ضبط کھوتے ہوئے چلائی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"خاموش رہو... بالکل خاموش... اور جو مولوی صاحب کہیں گے اس کا جواب ہاں میں چاہیے مجھے..." اسامہ ملک غرایا تھا اس سے ایک قدم کے فاصلے پر آ کر غرایا تھا... ان دونوں کے درمیان فقط ایک ٹیبل تھی جس پر گفٹس پڑے تھے.... مولوی صاحب نکاح پڑھانا شروع کر چکے تھے...

"حورعین جواب دو..." مولوی صاحب اس سے اس کی رضا مندی پوچھ رہے تھے لیکن وہ ہنوز خاموش تھی... جبکہ اشرف صاحب اور اسد کی سلگتی نگاہیں حورعین پر جمی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں یہ نکاح نہیں کر سکتی... پلیز تم جاؤ یہاں سے..." وہ گڑگڑائی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جس کام کے لیے میں آیا ہوں اس کام کو مکمل کر کے ہی جاؤں گا... جب تک تم اس نکاح نامے پر سائن نہیں کرو گی تب تک وہ دو سو باراتی اور تمہارا نہ ہونے والا شوہر ہماری قید سے رہا نہیں ہوں گے... اور اگر ان سب کی جانب گئ تو ذمہ دار تم خود ہو گی... اب تم سوچ لو کہ تمہیں کیا فیصلہ کرنا ہے..." اسامہ ملک کا لہجہ حد درجہ سفاکیت لیے ہوئے تھا... حورعین تو ماؤف ہوتے دماغ کے ساتھ سامنے پڑے نکاح نامے کو دیکھے جا رہی تھی... حالات یوں پلٹا کھائیں گے اس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا... اسامہ ملک کو اس کی شادی کی خبر کس نے دی وہ نہیں جانتی تھی لیکن اسے ہرگز اندازہ نہ تھا کہ وہ یوں عین اس کی شادی کے دن آ کر یہ سب کرے گا... اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا تھا جہاں بے اعتباری مزید بڑھ گئ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں تمہاری دھمکیوں سے ڈرنے والی نہیں ہوں... تم ان سب کو کچھ نہیں کہو گے... سمجھے تم..." اس نے خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کی تھی...

" ٹھیک ہے... شرافت سے تمہیں بات سمجھ میں نہیں آتی... تو مجھے گھی نکالنے کے لیے انگلی ٹیڑھی کرنا بھی آتی ہے... ایک بھائی کو تو تم پہلے ہی گنوا چکی ہو... دوسرا آج گنوا دو گی اپنی ضد اور ہٹ دھرمی کے باعث..." اسامہ ملک سرخ رنگ نگاہوں سے حورعین کو دیکھتا ہوا اسد کی طرف بڑھا تھا ساتھ ہی اپنا ریوالور نکال کر اس کی کنپٹی پر جمایا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں...میرے بیٹے کو کچھ مت کہو..." اشرف صاحب کی التجائیہ آواز ابھری تھی... حورعین اور اسماء کے منہ سے چیخ برآمد ہوئی تھی... لیکن اسامہ ملک کو کوئی فرق نہ پڑا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھا... وہ اسد کی کنپٹی پر رکھے ریوالور کے ٹریگر پر انگلی کا دباؤ بڑھا رہا تھا جب حورعین کی بھیگی ہوئی سی آواز سنائی دی...

"رکو... میرے بھائی کو چھوڑ دو پلیز... میں تیار ہوں اس نکاح کے لیے..." زندگی تو ویسے بھی برباد ہونی ہی تھی چاہے اس کی شادی ریحان سے ہوتی یا اسامہ ملک سے... لیکن وہ ارحم کے بعد اب اسد کی موت کا صدمہ برداشت نہیں کر سکتی تھی تبھی یہ کڑوا گھونٹ بھرنے پر راضی ہو گئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اگلے چند منٹوں میں ان دونوں کا نکاح پڑھا دیا گیا تھا... حورعین نے کانپتے ہاتھوں سے دستخط کیے... یوں وہ چند ہی لمحوں میں مسز ملک بن گئ تھی... نہ جانے اسامہ ملک کی اس حرکت کے پیچھے کیا وجہ تھی... شاید وہی نفرت, وہی بدلے اور انتقام کی آگ... اس کی زندگی ہتا نہیں کونسا موڑ لینے والی تھی اب...

اسامہ ملک کی کوئ ضروری کال آئ تھی... وہ کال سننے کی غرض سے چند لمحوں کے لیے برائیڈل روم سے باہر گیا... ہال میں موجود سب مہمانوں نے خوف کے عالم میں اسے دیکھا تھا لیکن وہ ہر چیز سے بے نیاز تھا... جب واپس آیا تو برائیڈل روم کے دروازے کے قریب اسے ٹھٹھکنا پڑا... اس کے گارڈز باہر کھڑے تھے اور حورعین کے سب گھر والے اندر تھے... وہ ان کے سامنے رو رہی تھی... بلک رہی تھی... اپنی صفائیاں بیان کر رہی تھی لیکن وہاں اس کی سننے والا کوئ نہ تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ارے اس کا خود اس لڑکے سے چکر تھا تو ہمیں کیوں بے عزت کرنے کے لیے یہاں بلایا... میرا معصوم بچہ نہ جانے کس حال میں ہو گا... کیا سلوک کیا ہو گا اس نے میرے بچے کا... ارے آگ لگے ایسے رشتوں کو جہاں دوسروں کی عزت کی پرواہ تک نہ کی جائے... سارا پلان اس نے خود بنایا... عین نکاح کے وقت اپنے اس عاشق کو بلایا اور پھر ہمیں دکھانے کو یوں ڈرامہ کرنے لگی جیسے اسے بھی کچھ خبر نہیں.... ارے اچھی طرح جانتی ہوں میں تم جیسی لڑکیوں کو... میری ہی قسمت پھوٹی تھی جو سب جانتے ہوئے بھی اسے اپنی بہو بنانے کے لیے مان گئی... ہائے میری قسمت..." پھوپھو سینہ پیٹتے ہوئے زہر اگل رہی تھیں... وہ بے قصور ہوتے ہوئے بھی قصوروار ٹھہرا دی گئی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"خدا کا واسطہ ہے پھوپھو چپ ہو جائیں آپ... ابا اماں پلیز میری بات سنیں... میں اس لڑکے کو بالکل نہیں جانتی... میں نے نہیں بلایا اسے... وہ یہاں تک کیوں اور کیسے آیا مجھے کچھ خبر نہیں... میں تو آپ کے حکم پر سر جھکا کر ریحان سے شادی کے لیے بھی تیار ہو گئ تھی... میرا کوئ قصور..." وہ جلدی جلدی بولتی اپنی صفائ دینے کی کوشش کر رہی تھی... جیسے آج یہ وقت گزر گیا تو وہ ہمیشہ کے لیے ان کی نظروں سے گر جائے گی... لیکن بے خبر تھی اس بات سے کہ ان سب کی نظروں سے تو وہ کب کی گر چکی تھی... وہاں کوئ اس کی ان صفائیوں اور وضاحتوں پر یقین کرنے والا نہ تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"بس... بند کرو یہ ڈھکوسلے... اگر تمہاری شہ نہ ہوتی, تم نے اس کی حوصلہ افزائ نہ کی ہوتی تو اس کی اتنی ہمت ہوتی کہ وہ یوں بضرے پنڈال میں ہمارے منہ پر کالک مل سکتا...؟؟ تمہاری رضامندی سے ہی وہ یہاں تک پہنچا ہے نا... ورنہ اسے کیسے خبر ہوئ تمہاری شادی کی...؟؟ مجھے تم سے یہ امید نہیں تھیں حورعین... سر عام بے عزت کر

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دیا تم نے مجھے... اس سے تو اچھا تھا تم پیدا ہوتے ہی مر جاتی..." اباجان اپنی بہن کی باتوں میں آ چکے تھے... کچھ دیر پہلے جہاں خوشیاں منائی جا رہی تھیں اب وہاں ماتم کی فضا قائم ہو چکی تھی...

"ابا... آپ بھی..." وہ بے یقینی کے عالم میں کچھ کہہ ہی نہ سکی... آنکھوں کے سامنے دھند کی چادر دبیز ہوتی جا رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ ملک اس سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتا تھا تبھی دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اگر آپ سب کا یہ رونا دھونا اور ایموشنل سین ختم ہو گیا ہو تو میں اپنی بیوی کو لے جا سکتا ہوں...؟؟" اس نے سرد لہجے میں کہتے ہوئے ان سب پر نگاہ دوڑائی تھی... جہاں حورعین کے اماں ابا, اسد, اسماء اور ان کی پھوپھو کھڑی تھیں... سب کو سانپ سونگھ گیا تھا... اگر اسامہ ملک کے باپ کے رتبے کا نہ پتا ہوتا تو شاید وہ یوں سر جھکائے کھڑے نہ ہوتے... لیکن وہ جانتے تھے کہ وہ کون ہے... اور پھر اس کے ساتھ موجود گارڈز... یہ سب دیکھ کر کچھ کہنے کی ہمت نہ تھی ان میں... اور کہتے بھی تو کیا... اب کچھ کہنے کا فائدہ ہی کیا تھا جب وہ حورعین کے تمام جملہ حقوق اپنے نام کروا چکا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اگلے دس منٹ میں دلہا سمیت سب باراتی آزاد کر دیئے جائیں گے... چلو..." ان سب پر ایک طائرانہ نگاہ ڈال کر اسامہ ملک نے حورعین کا ہاتھ تھاما تھا... اسے اپنے ساتھ لیے ہوئے وہ دروازے تک پہنچا تھا جب حورعین کے ابا جان کی آواز سنائی دی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"رکو..." حورعین نے ان کی بات پر ایک آس سے ان کی جانب دیکھا کہ شاید اباجان کو اس پر بھروسہ ہو... لیکن ان کے چہرے پر ویسی ہی سختی قائم تھی...

"جو کچھ تم نے کیا اس کے بعد ہم تمہیں کبھی معاف نہیں کر سکتے... جتنی بے عزتی تم نے کروانی تھی ہماری کروا چکی ہو...بہتر ہو گا کہ آج کے بعد تم ہمیں اپنی شکل بھی مت دکھانا... آج سے تم ہمارے لیے مر گئ اور ہم تمہارے لیے... ہماری میت کو دیکھنے کے لیے آنے کی بھی ضرورت نہیں تمہیں..." ابا جان اتنے سنگدل, اتنے بے رحم ہو جائیں گے اس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا... اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر سسکیوں کو روکا تھا... اسامہ ملک نے تاسف بھری نگاہ اشرف صاحب پر ڈالی... پھر حورعین کی جانب دیکھا... اور اگلے ہی پل اسے لے کر برائیڈل روم سے اور پھر اس شادی ہال سے بھی نکل گیا... اس کے سب گارڈز بھی اس کے پیچھے ہی گاڑیوں میں سوار جا چکے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ حورعین کے ہمراہ گھر میں داخل ہوا تھا جب پہلا ٹکراؤ لاؤنج میں موجود اظہر ملک سے ہوا تھا... جو اس وقت فون پر کسی سے بات کرنے میں مصروف تھے... یوں تو اس کی آمد انہیں کبھی نہ چونکاتی لیکن اس کے پیچھے ایک لڑکی کی موجودگی انہیں حیرت کے سمندر

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

میں دھکیل گئ تھی... وہ الجھن بھری نگاہوں سے ان دونوں کو دیکھتے فون بند کر کے اٹھ کھڑے ہوئے... پھر سوالیہ نظروں سے اسامہ ملک کو دیکھا تھا...

اسامہ کو ان سے یوں سامنا ہونے کی توقع ہرگز نہ تھی... لیکن اب کیا ہو سکتا تھا... حورعین کو یوں دلہن کے روپ میں اس کے ساتھ دیکھ چکے تھے وہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"رکو اسامہ..."

اسامہ ملک نے انہیں مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے حورعین کو لے کر وہاں سے گزر جانا چاہا تھا جب اظہر ملک کی بلند آواز نے اس کے قدموں کے روکا...وہ لب بھینچ کر رہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گیا تھا... اظہر ملک اس کے مقابل آن ٹھہرے... جانچتی ہوئی سی نگاہ اس کے ہاتھ کی گرفت میں موجود حورعین کے ہاتھ پر ڈالی... پھر حورعین کے جھکے ہوئے سر کو دیکھا...

"کون ہے یہ...؟؟" اظہر ملک کا لہجہ درشت تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ کو مجھ سے سوال کرنے کا کوئی حق نہیں..." اسامہ ملک بھی بدتمیزی سے مخاطب ہوا تھا... اظہر ملک نے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچیں... گویا خود پر ضبط کے پہرے بٹھائے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں لیکن یہ گھر میرا ہے... اور اس گھر میں کون آتا جاتا ہے یا تم کسے لاتے ہو یہ پوچھنے کا حق ہے مجھے..." اظہر ملک نے چبا چبا کر کہا تھا... عدیحہ بیگم بھی آوازیں سن کر لاؤنج میں چلی آئیں... حورعین بے بس سی کبھی اسامہ ملک کو دیکھتی اور کبھی اظہر ملک کو... اسامہ ملک چند پل کے لیے خاموش رہ گیا تھا ان کی بات پر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بیوی ہے میری... نکاح کیا ہے میں نے اس کے ساتھ... اور اب یہ یہیں رہے گی میرے ساتھ..." اب کی بار اسامہ ملک کا لہجہ قدرے دھیمہ تھا... اظہر ملک کو چار سو چالیس والٹ کا کرنٹ لگا تھا اس کی بات پر... جھٹکا بہت شدید تھا... سنبھلنے میں چمد ملے گے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"بیوی...؟؟" وہ بمشکل ایک لفظ بول پائے تھے... لہجے میں حددرجہ بے یقینی تھی...

اسامہ ملک ان سے نظریں چرائے حورعین کو اس ملک پیلس کے ایک کمرے میں لے گیا تھا...

"یہ تمہارا کمرہ ہے... چینج کر لو تم..." مختصر بات کر کے وہ وہاں سے جا چکا تھا اپنے کمرے میں... حورعین نے نم ہوتی نگاہوں سے اس کمرے کو دیکھا... نہ جانے اب اسامہ ملک کے گھر والے کیا سلوک کریں گے اس کے ساتھ... اور خود اسامہ ملک نہ جانے نفرت کی آگ میں جلتے ہوئے اس کا کیا حشر کرے گا... اسے اپنا مستقبل گہرے اندھیروں میں ڈوبا دکھائی دے رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اظہر ملک نے اسامہ ملک کے گارڈز سے سب کچھ معلوم کر لیا تھا اور تب سے وہ بے چینی و اضطراب کے عالم میں ادھر سے ادھر چکر لگا رہے تھے... اسامہ ملک کے اس اقدام نے انہیں شدید طیش میں مبتلا کر دیا تھا... اور ساتھ ہی انہیں اپنے گھر میں آنے والی اس لڑکی سے ہمدردی محسوس ہوئی تھی... جو ان کے بیٹے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کی نفرت کا نشانہ بن گئی تھی... عدیحہ بیگم مسلسل ان کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہی تھیں... اسامہ سے اتنا بڑا قدم اٹھانے کی امید انہیں بھی نہ تھی... لیکن اب جو ہو چکا تھا اسے بدلا بھی تو نہیں جا سکتا تھا... وہ اظہر ملک کی پریشانی سمجھ سکتی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

الیلشن قریب تھے اور ایسے میں اگر میڈیا کے ہاتھ یہ خبر لگ جاتی تو ان کی عزت کا تماشہ بن جاتا... لوگ تھو تھو کرتے ان پر... فی الوقت اس مسئلے کا کوئ واضح حل نظر نہ آ رہا تھا انہیں...

رات گیارہ بجے کے قریب وہ اسامہ کے کمرے کا دروازہ ناک کرتے اندر داخل ہوئے... وہ وہاں موجود نہ تھا... اظہر ملک نے اس کے کمرے سے ملحق بالکونی میں جھانکا تو اسے وہاں کھڑے تاریکی کو گھورتے ہوئے پایا... اظہر ملک بھی وہیں ریلنگ پر ہاتھ ٹکائے کھڑے ہو گئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ایسی بھی کیا افراتفری مچی ہوئی تھی کہ تم اس لڑکی کو اس کی شادی کے دن گن پوائنٹ پر نکاح کر کے گھر لے آئے...؟؟اگر وہ پسند تھی تو پہلے بتایا ہوتا ہمیں... ہم خود جا کر تمہارے لیے اس کا ہاتھ مانگ لیتے..." اظہر ملک کی سرد سی آواز ابھری تھی... چند لمحوں کی خاموشی چھائی رہی... اظہر ملک اس کی طرف سے جواب کے منتظر تھے...

"مجھے معلوم نہیں تھا اس کی شادی کے بارے میں... اور جب معلوم ہوا تب اتنا وقت نہیں تھا کہ آپ لوگوں کو بتاتا..." وہ نہ چاہتے ہوئے بھی انہیں جواب دینے پر مجبور تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تو تمہیں کیا لگتا ہے اب تم نے بہت اچھا کارنامہ کیا ہے...؟؟ اس معصوم لڑکی کو اس کے گھر والوں کی نظروں سے گرا کر کونسا تیر مار لیا تم نے...؟؟" اظہر ملک بھڑک اٹھے تھے... اسامہ ملک کو ضبط سے کام لینا پڑا تھا...

"اس کے لیے یہی بہتر تھا..."وہ تفصیل سے انہیں سمجھا نہیں سکتا تھا تبھی اختصار سے کام لیا تھا اس نے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کس کے لیے کیا بہتر ہے کیا نہیں یہ طے کرنے والے تم کون ہوتے ہو...؟؟" اظہر ملک دھاڑے تھے... اسامہ ملک کا ضبط جواب دینے لگا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آپ میری پرسنل لائف میں مداخلت نہ کریں تو بہتر ہو گا..." اسامہ ملک کا لہجہ بھی درشتی لیے ہوئے تھا اس بار...

" ہاں...اور تم جب چاہو دوسروں کی پرسنل لائف میں مداخلت کرو... تمہیں روکنے والا کوئی نہیں ہے کیا...؟؟ تمہاری پرسنل لائف... یہ مت بھولو کہ اب تمہاری پرسنل لائف کے ساتھ اس لڑکی کی زندگی بھی جڑی ہے جسے تم اپنا نام دے کر اس گھر میں لائے ہو... جانتے ہو اگر میڈیا کو اس سب کی ذرا سی بھی بھنک پڑ گئ تو کتنا بڑا ایشو بن جائے گا میرے لیے...؟؟ لیکن نہیں.. تمہیں کیا پرواہ دوسروں کی... تم ہمیشہ سے خودغرض

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

تھے اور ہمیشہ خودغرض ہی رہو گے..." اظہر ملک کا بس نہ چل رہا تھا آگے بڑھ کر دو تھپڑ رسید کر دیں اس کے چہرے پر... نہ جانے کیسے وہ اپنے اشتعال پر قابو رکھے ہوئے تھے...

"مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا دنیا سے اور دنیا والوں سے..." وہ سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ بولا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم جیسا بے حس انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا... جسے دوسروں کے جذبات و احساسات کی کوئی پرواہ نہیں... میری آزادی اور نرمی کا بہت غلط فائدہ اٹھایا ہے تم

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نے... پچھلے چار سال سے تم مجھ سے نفرت کرتے آ رہے ہو میری ایک غلطی کے باعث کہ میں نے تمہاری ماں سے زبردستی رشتہ بنانا چاہا... جبکہ ہمارا نکاح زویا کی مکمل رضا مندی سے ہوا تھا... لیکن اب تم نے خود کیا کیا ہے...؟؟ تم خود بھی تو وہی غلطی دہرا چکے ہو... تم بھی ایک لڑکی کے ساتھ اس کی مرضی کے بنا زبردستی شادی کر چکے ہو... مجھے میری صفائی میں کچھ کہنے کا موقع دیئے بغیر اس عمران کی باتوں میں آ کر تم مجھے تو اپنی نفرت کی آگ میں جلا جلا کر میرے ناکردہ گناہوں کی سزا دے رہے ہو لیکن تمہیں کون سزا دے گا تمہاری اس حرکت پر...؟؟ ہے کوئی جواب تمہارے پاس...؟؟ ماضی کی ایک غلطی پر آج تک پچھتا رہا ہوں میں اور آج تم بھی وہی غلطی کر چکے تھے... لیکن افسوس کہ تمہاری نگاہوں میں ذرا سی شرمندگی کی جھلک تک نہیں..." غصے سے بولتے بولتے اظہر ملک کا لہجہ آخر میں ملامت بھرا ہو چکا تھا... اسامہ کو ان سے اتنے سخت الفاظ کی امید نہ تھی لیکن اب جب انہوں نے اسے آئینہ دکھایا تھا تو اس کی زبان کو جیسے تالا سا لگ گیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"حالات ایسے تھے کہ مجھے یہ سب کرنا پڑا..." کمزور سے لہجے میں اس نے اپنا دفاع کرنا چاہا تھا...

"یہی بات... یہی بات میں کئی بار تم سے بھی کہہ چکا ہوں کہ اس وقت میں بھی حالات سے مجبور تھا جب یہ فیصلہ لیا تھا میں نے... لیکن کیا تمہاری نفرت میں کوئی کمی ہوئی...؟؟ نہیں نا...؟؟ تمہارا ہی کہنا تھا نا کہ کوئی انسان حالات سے مجبور نہیں ہو سکتا... پھر آج میرے سامنے خود کیوں حالات کا رونا رو رہے ہو.. ؟؟" اظہر ملک حد سے زیادہ تلخ ہو رہے تھے... اسامہ ملک چپ کا چپ رہ گیا... ٹھیک ہی تو کہہ رہے تھے وہ... جس بات کی سزا وہ آج تک انہیں دیتا آیا تھا آج جب وہی غلطی اس سے سرزد ہوئی تو وہ کیسے اپنا دفاع کرنا چاہ رہا تھا... کیسے نظریں ملا پائے گا اب وہ اپنے باپ سے... اظہر ملک اسے سوچوں کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیل کر وہاں سے جا چکے تھے... جبکہ پیچھے وہ شرمندگی کا احساس لیے خود کو ان گہرے اندھیروں میں ڈوبتا محسوس کر رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک اس کا ہاتھ تھامے ملک پیلس کی پچھلی جانب سے باہر کی طرف کھلتے دروازے کی جانب لایا تھا... سفید لباس میں ملبوس چند کم عمر لڑکیوں نے اس کی ٹیل گاؤن سے پچھلے حصے کو تھام رکھا تھا... یوں لگتا تھا جیسے کوئی شہزادی چلی آ رہی ہو... پچھلے دروازے پر ایک عدد بگھی ان کی منتظر تھی... اور اس کے ساتھ مووی میکرز, فوٹو گرافرز, میڈیا... رنگ و بو کا ایک سیلاب تھا جو وہاں امڈ آیا تھا... چار سو روشنیاں ہی روشنیاں بکھری تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اسامہ ملک پہلے خود پائدان پر پیر رکھتا بگھی پر سوار ہوا... اس کے بعد عنایہ کا ہاتھ تھام کر اس نے اسے اوپر آنے میں مدد دی تھی... دونوں ایک دوسرے کے قریب کھڑے تھے اور فوٹو گرافرز مختلف ہوز بناتے ان کی تصاویر کھینچ رہے تھے... کچھ ہی دیر بعد اندونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا گیا تھا... اور بگھی چل پڑی...

ملک پیلس کے مین گیٹ کے سامنے بگھی کو روکا گیا تھا... وہ دونوں نیچے اترے... وہاں موجود کیمرے کی ہر آنکھ میں یہ حسین مناظر محفوظ ہو رہے تھے... سب کی نگاہوں میں اشتیاق تھا اور اس خوبصورت کپل کے لیے ستائش بھی... سفید لباس میں ملبوس وہ بچیاں پھر عنایہ کے ٹیل گاؤن کو تھام چکی تھیں اور اب ان کے چلنے کی منتظر تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مین گیٹ کھلا تھا اور سامنے کا منظر واضح ہوا تھا... گیٹ سے لے کر اسٹیج تک نیوی بلیو کلر کا قالین بچھا تھا جس کے کنارے سلور کلر کے تھے... بالکل ان دونوں کے ڈریسز کے کلرز جیسا... قالین سے ڈھکی اس روش کے دونوں جانب چیئرز لگائی گئ تھیں جہاں ملک کے بڑے مشہور اور نامی گرامی لوگ اس وقت اس جوڑے کی آمد کے منتظر تھے... اسامہ ملک نے ایک نگاہ عنایہ کے چہرے پر ڈالی تھی جہاں جھجھک تھی... یقیناً وہ اتنے کیمروں اور اتنے زیادہ لوگوں کی موجودگی کے باعث کنفیوژ ہو رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بی کانفیڈنٹ..." اسامہ ملک نے اس کے ہاتھ کو ہلکا سا دباتے ہوئے اسے حوصلہ دینا چاہا تھا... پھر کیمروں کی فلیش لائٹس کی چکاچوند میں وہ دونوں آگے بڑھتے گئے... اسٹیج کے قریب پہنچ کر اسامہ ملک نے خود وہ دو سیڑھیاں عبور کیں... پھر اس کی جانب ہاتھ بڑھایا تھا... عنایہ نے چند لمحوں کے توقف کے بعد اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا اور اس کے سہارے اسٹیج پر چلی آئی... وہ دونوں خوبصورتی سے سجے اسٹیج پر رکھے گئے صوفے کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

قریب پہنچے تھے جب ایک کیوٹ سی پھولے پھولے گالوں والی بچی اسامہ ملک کے پاس آئی... اس کے ہاتھ میں سرخ گلابوں کا بکے تھے... اسامہ ملک نے اسے تھینکس کہتے ہوئے وہ بکے اس سے لے لیا... پھر بکے عنایہ کی طرف بڑھایا تھا...

"سرخ گلاب... محبت کی نشانی... بے حد محبت سے آپ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے.... اسے قبولیت کا شرف بخش دیجیے..." وہ اس کے قریب کھڑا اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا... ہال میں ہوٹنگ شروع ہو چکی تھی اس کی اس حرکت پر... عنایہ کا چہرہ شرم سے سرخ پڑنے لگا... لرزتے ہاتھوں سے اس نے وہ بکے تھاما تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

وہاں موجود ہر شخص آج مسرور دکھائی دے رہا تھا... اظہر ملک اور عدیحہ بیگم کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا... جبکہ دور نیم اندھیرے کونے میں وہیل چیئر پر بیٹھے ایک بوڑھے شخص نے آنکھوں میں نمی لیے اس خوبصورت کپل کی دائمی خوشیوں کی دعا کی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ناشتہ کرنے کے لیے ڈائننگ ہال میں آیا تھا جب ڈائیننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ان تین نفوس پر نگاہ پڑی... سربراہی کرسی پر اظہر ملک براجمان تھے... ان کی داہنی جانب عدیحہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بیگم بیٹھی تھیں جبکہ بائیں جانب حورعین موجود تھی... سر جھکائے ناخن سے ٹیبل کی سطح کو کھرچتی ہوئی... غالباً اس نے عدیحہ بیگم کا ہی لباس زیب تن کر رکھا تھا جو اس کے سراپے پر بہت کھلا محسوس ہو رہا تھا... عدیحہ بیگم کے بے حد اصرار پر وہ یہاں تک آئی تھی... اسامہ ملک کو یاد آیا تھا کہ وہ صرف دلہن کے جوڑے میں اس کے ساتھ آئی تھی... اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی لباس نہ تھا...

ٹیبل کے آس پاس باوردی ملازمین کھڑے تھے... شاید اسی کا انتظار کیا جا رہا تھا... وہ ٹراؤزر اور ٹی شرٹ میں ملبوس نم بالوں کو جھٹکتا ہوا حورعین کے برابر والی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا... ملازمین انہیں ناشتہ سرو کرنے گے تھے... وہاں چھری کانٹے کی آواز سنائی دے رہی تھی لیکن سب کے لبوں پر گویا قفل گے ہوئے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ ناشتہ ختم کر کے اٹھنے کو تھا جب اظہر ملک کے روکنے پر دوبارہ بیٹھ گیا....

"تم سے کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں مجھے... " اظہر ملک کے کہنے پر وہ سوالیہ نگاہوں سے انہیں دیکھنے لگا... اس کے ماتھے پر جو ہر وقت ناگواری کی چند لکیریں رہتی تھیں آج وہ لکیریں غائب تھیں... شاید رات میں اظہر ملک کی کہی گئ باتوں کے بعد ہی اس کے رویئے میں بھی بدلاؤ محسوس ہو رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں نے بہت سوچ بچار کی ہے اس معاملے پر... اور مجھے اس بگڑے ہوئے معاملے کو درست کرنے کا ایک ہی طریقہ سمجھ میں آیا ہے... نکاح تو تم دونوں کا ہو ہی چکا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہے...تو اس سے پہلے کہ میڈیا یہ معاملہ اٹھائے میرے خیال میں تم دونوں کا ولیمہ ہو جائے تو بہتر ہے... یوں لوگوں کو سوال اٹھانے کا موقع بھی نہیں ملے گا... معاملہ بھی دب جائے گا اور ولیمہ کا فریضہ بھی سر انجام دے دیا جائے گا..." اظہر ملک نے گویا ان کے سروں ہر دھماکہ کیا تھا... اسامہ ملک تو شاک کے عالم میں انہیں دیکھے گیا...

"یہ ممکن نہیں ہے ڈیڈ... ابھی مجھے اپنا کیریئر بنانا ہے... اور..." وہ ان کے فیصلے سے انکار کرنے جا رہا تھا جب اظہر ملک نے اس کی بات کاٹی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیریئر بنانا ہے تو ولیمہ کی تقریب کے بعد بھی بنا سکتے ہو تم... اور اپنے فیوچر کے بارے میں تمہیں تب سوچنا چاہیے تھا جب یہ قدم اٹھایا تم نے... حورعین کی ہمارے گھر میں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

موجودگی کو چھپا نہیں سکتے ہم... اور جب یہ بات میڈیا تک جائے گی تو اس کی اپنے گھر میں موجودگی کا کیا جواز دو گے...؟؟ اسی لیے بہتر یہی ہے کہ میڈیا میں سوال اٹھنے سے پہلے ہم خود آفیشلی تمہاری اور حورعین کی شادی اناؤنس کر دیں..." اظہر ملک کا لہجہ قطعی تھا... اسامہ ملک کو رات میں ان کی کہی گئی باتوں سے ہی سنبھل نہ پایا تھا اب یہ بات سن کر مزید ڈسٹرب ہو گیا تھا... تبھی کسی پر بھی نگاہ ڈالے بغیر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا... اظہر ملک اور عدیحہ بیگم کی نگاہ بیک وقت حورعین کے جھکے چہرے پر پڑی... اس کا چہرہ ذلت کے احساس سے سرخ پڑ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم پریشان مت ہو بیٹا... تمہارے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہیں ہونے دیں گے ہم... اپنے پیرنٹس کی بھی ٹینشن مت لو... ہم خود تمہارے ساتھ چل کر ان سے معافی مانگیں گے... تم اولاد ہو ان کی... زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکیں گے وہ تم سے..." اظہر

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ملک نے شفقت بھرے لہجے میں کہتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا... وہ خود پر ضبط کے بند باندھتی آہستگی سے سر ہلا گئ...

"اس گھر کو اپنا ہی گھر سمجھو... جہاں دل چاہے بیٹھو, جیسے دل چاہے رہو... اور ہاں عدینہ کے ساتھ جا کر اپنے لیے شاپنگ کر لینا آج... ڈریسز وغیرہ اور اپنی ضرورت کا سارا سامان لے لینا... باقی رہ گئ اسامہ کی بات.... تو اس ضدی اور اڑیل گھوڑے کو لگام ڈالنے کے لیے بھی کوئ حکمت عملی اپناتے ہیں..." انہوں نے ہلکا پھلکا لہجہ اختیار کیا تھا... شاید حورعین کی اس گھر مین جھجھک اور اجنبیت کو ختم کرنا چاہتے تھے وہ... بے شک اسامہ نے غلط طریقے سے اسے اپنی زندگی میں شامل کیا تھا لیکن یہ نازک سی لڑکی انہیں دل سے پسند آئ تھی... اور خوش دلی اور کھلے دل سے اسے اپنی فیملی کا حصہ مان لیا تھا انہوں نے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ضبط سے بڑھ کے ___ اگر درد چھپایا جائے

حوصلے ٹوٹ کے آنکھوں سے نکل آتے ہیں ___!!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اظہر ملک اور عدیحہ بیگم کسی پارٹی میں شرکت کے لیے گئے تھے... حورعین کو بھی ساتھ چلنے کی پیشکش کی تھی انہوں نے... لیکن اس نے مناسب الفاظ میں معذرت کر لی تھی... وہ لوگوں کا سامنا کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھی اور ویسے بھی پارٹی میں لوگ جب اس کے حوالے سے اظہر ملک اور عدیحہ بیگم سے سوال کرتے تو وہ کیا جواب دیتے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

انہیں... حورعین اپنی وجہ سے انہیں کسی مقام پر بھی شرمندہ نہیں کرنا چاہتی تھی... کمرے میں بند رہ رہ کر اس کا دل گھبرانے لگا تو وہ نیچے لاؤنج میں چلی آئی... اتنا بڑا گھر تھا اور پورے گھر میں تنہائی کا احساس اسے وحشت زدہ سا کر گیا تھا... صرف ملازمین ہی تو تھے وہاں... جن کے لب خاموش تھے... جیسے سب گونگے بہرے ہوں... وہ بات کرتی بھی تو کس سے... اپنی تنہائی کس کے ساتھ بانٹتی...

وہ یونہی لاؤنج میں بیٹھی بے مقصد اپنے ناخنوں سے کھیل رہی تھی جب کوئی لاؤنج میں داخل ہوا... حورعین نے نگاہیں اٹھائیں تو سامنے اسامہ ملک کو موجود پایا... وہ نہ جانے کہاں سے آوارہ گردی کر کے آیا تھا... اسے دیکھ کر ایک پل کو اسامہ ملک بھی چونکا تھا... لیکن اگلے ہی پل اسے نظر انداز کرتے ہوئے سیڑھیاں پھلانگتا وہ اپنے روم کی جانب بڑھ گیا... عنایہ پھر اپنے سابقہ مشغلے میں مصروف ہو چکی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اپنے کمرے کا دروازہ زور سے بند کرتا وہ گہرے گہرے سانس بھرنے لگا... کل سے اب تک اس نے بہت سوچا تھا اپنے اٹھائے گئے اس قدم کے بارے میں... ڈیڈ کے کیے گئے اس فیصلے کے بارے میں... اور ان دو دنوں میں اس نے اپنے دل میں ابھرتے حورعین کی محبت کے جذبے کو تھپک تھپک کر سلا دیا تھا... وہ جو محبتوں سے ہمیشہ دور بھاگتا رہا تھا خود بھی یہ تسلیم کرنے سے ڈرتا تھا کہ اسے ایک لڑکی سے محبت ہو چکی ہے... محبت نام کا یہ احساس کبھی اسے راس نہ آیا تھا... کسی بھی رشتے کی صورت میں نہیں... تو وہ کیسے انکاری نہ ہوتا محبت کے وجود سے... اس نے اپنے دل سے اٹھتی ہر آواز کو دبا دیا تھا... خود کو یہ یقین دلا دیا تھا کہ عشق و محبت نامی کسی چیز کا اس کی زندگی میں دخل نہیں... اگر کچھ تھا تو بس ایک ضد... حورعین سے یونیورسٹی کے پہلے دن ہوئی اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کا ایک طریقہ... اور اب جب وہ حورعین سے اس کا ہر رشتہ چھین چکا تھا تو اس کی انا کو تسکین مل چکی تھی... بالآخر انتقام اپنے انجام کو پہنچا تھا... وہ ایک بار پھر سے بے حس بن رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اگر وہ محبت کے وجود کو تسلیم کر بھی لیتا تب بھی یہ احساس کسی پل چین لینے نہ دیتا کہ حورعین سے اس کی مرضی کے بغیر شادی کی ہے اس نے... اگر وہ اپنے دل کی بات سن بھی لیتا تب بھی اس بات کو نظرانداز نہیں کر سکتا تھا کہ حورعین اول دن سے اس کے وجود سے نفرت کرتی تھی... اور اسے زبردستی اپنے ساتھ باندھ کر رکھنے کا کیا فائدہ تھا بھلا...؟؟ تو بہتر تھا کہ وہ اس کے دل میں موجود اپنے لیے نفرت کو مزید بڑھا دے تاکہ اسے خود سے جدا کرنا قدرے آسان ہوتا... ساری زندگی احساس جرم میں گزارنے سے بہتر تھا کہ وہ ابھی کوئ اٹل فیصلہ کر لیتا... شاید اب کیا گیا فیصلہ اس کے حق میں بھی بہتر ہوتا اور حورعین کے حق میں بھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چند لمحے کچھ سوچ کر وہ دوبارہ سیڑھیاں پھلانگتا لاؤنج میں آیا... حورعین اب بھی سابقہ پوزیشن میں ہی بیٹھی تھی... وہ سیڑھیوں کے اختتام پر رک گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"یہاں آؤ..." اونچی آواز میں تحکم سے بغیر اس کا نام لیے اسے مخاطب کیا تھا... حورعین نے چونک کر سر اٹھایا... پہلے اسامہ ملک کی جانب دیکھا پھر آس پاس نظر دوڑائی کہ شاید وہ کسی اور سے مخاطب تھا...

" اور کوئی نہیں ہے یہاں.. تم سے مخاطب ہوں میں..." اسامہ ملک نے اس کے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے ہی اسے دوبارہ مخاطب کیا تھا... وہ کوئی جواب دیئے بغیر خوشی سے اٹھ کر اس کی طرف چلی آئی... اس سے چند قدم کے فاصلے پر کھڑی وہ اس کے اگلے حکم کی منتظر تھی... اسامہ ملک نے بغور اس کی طرف دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تم سے نکاح ضرور کیا ہے میں نے... لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز مت لینا کہ تم سے میری کوئی جذباتی وابستگی ہے... تمہیں اپنانے کا, تمہیں ایک بیوی کے حقوق دینے کا کوئی ارادہ نہیں میرا... کیونکہ تم اس قابل نہیں کہ سیم ملک تم جیسی لڑکی کو اپنے قربت کے چند پل بھیک کی صورت میں بھی دے... اب تک تو یقیناً سمجھ ہی چکی ہو گی تم کہ سیم ملک سے ٹکر لینے کا انجام کیا ہوتا ہے... ارے ہاں... یہ مت سمجھنا کہ تمہاری سزا ختم ہو چکی ہے.... ابھی نہیں ڈئیر... ابھی تو بہت کچھ بھگتنا ہے تمہیں... خیر... تمہیں یہی بتانے کو بلایا ہے کہ ڈیڈ ہمارا ولیمہ کرنا چاہ رہے ہیں... لیکن میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ تم پوری دنیا کے سامنے میری بیوی کے طور پر متعارف ہو... اس لیے تمہیں اب جانا ہو گا یہاں سے... اس گھر سے دور..." اپنی بات کہتے کہتے وہ مسلسل حورعین کے چہرے کے تاثرات پر نگاہیں جمائے کھڑا تھا... دل میں بے ساختہ ایک خواہش ابھری تھی کہ کاش وہ خود کہہ دے کہ اسے اسامہ ملک سے دور نہیں جانا, وہ اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہے... اپنے نام کے ساتھ ہمیشہ کے لیے اس کا نام جڑے ہوئے دیکھنا چاہتی ہے... لیکن اس کے دل کی یہ خواہش حسرت بن کر رہ گئی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

حورعین نے چند پل نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا... جیسے اس کی کہی گئ بات کو سمجھنے سے قاصر ہو... اس کا چہرہ پل پل رنگ بدل رہا تھا... لیکن وہ کچھ کہہ نہ پائ تھی...

"اس خوش فہمی میں مت رہنا کہ میں تمہیں آزاد کر رہا ہوں... نہیں بالکل بھی نہیں... تم آزاد تو ہو گی... لیکن تمہارے پر کٹے ہوں گے... اڑ نہیں سکو گی... آزاد ہوتے ہوئے بھی کسی قیدی کی طرح کی زندگی گزارو گی تم... تمہیں خود سے دور کر رہا ہوں... تاکہ یہ جو تمہاری نام نہاد اکڑ ہے نا... یہ ٹوٹ جائے... دنیا کی ٹھوکریں کھا کر یہ جو انا ہے نا تمہاری... یہ انا ختم ہو جائے گی... تب مجھے سکون ملے گا... تمہارے پیرنٹس تو یقیناً اپنائیں گے نہیں اب تمہیں... تو کہاں رہنا ہے تمہیں یہ سب تمہارا دردِ سر ہو گا آج

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے... میں تمہیں اپنے گھر سے نکال رہا ہوں... لیکن تمہارے نام کے ساتھ میرا نام جڑا رہے گا... ہمیشہ... نہ میں خود تمہیں اپناؤں گا... نہ تمہیں کسی اور کی ہونے دوں گا... اپنا بوریا بستر سمیٹو اور جتنی جلدی ہو سکے یہاں سے چلی جاؤ..." اسے خود سے متنفر کرنے کے لیے اسامہ ملک نے اپنے لہجے میں سفاکیت پیدا کی تھی... اور پھر اس کے چہرے پر ابھرتی اذیت سے اپنے دل کو پگھلتا محسوس کر کے وہ مڑ گیا تھا.. تیز قدموں سے چلتا وہ پھر اپنے کمرے میں بند ہو گیا... حورعین کے قدم لڑکھڑائے تھے... اس نے سیڑھیوں کی ریلنگ کو تھامتے ہوئے بمشکل خود کو سنبھالا... کچن کے دروازے پر کھڑی میڈ نے ترحم بھری نگاہ اس پر ڈالی تھی... اسامہ ملک کا کہا گیا ایک ایک لفظ وہ سن چکی تھی اور حورعین کے دل کی حالت کو سمجھتے ہوئے اسے ترس آیا تھا حورعین پر...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بہت دقت سے اس رات حورعین نے خود کو سنبھالا تھا... اظہر ملک اور عدیحہ بیگم کے آنے سے پہلے ہی وہ اپنے کمرے میں بند ہو چکی تھی... اور اگلی صبح اس گھر کے مکینوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کے جاگنے سے پہلے ہی وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس گھر کو چھوڑ چکی تھی... اس کے ہاتھ میں فقط چند ہزار روپے تھے جو اس کی ضرورت کی غرض سے عدیحہ بیگم نے اسے دیئے تھے... وہ شاید یہ رقم بھی نہ لیتی لیکن مجبور تھی... باہر دنیا میں کوئ ٹھکانہ تلاش کرنے کے لیے کچھ رقم کی تو ضرورت تھی نا... مجبوراً اسے وہ رقم ساتھ لینا پڑی... ان چند پیسوں کے علاوہ اس کے پاس اور کوئ چیز نہ تھی... بالکل تہی داماں تھی وہ...

ایک بار دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ اپنے گھر گئ تھی... لیکن وہاں دروازے پر لگا تالا اس کا منہ چڑا رہا تھا... ہنسائیوں سے پوچھنے پر پتا چلا کہ اس کی شادی کے اگلے ہی دن اس کے گھر والے یہ گھر چھوڑ کر جا چکے تھے... شاید وہ لوگوں کی طنزیہ نگاہوں کو برداشت کرنے کا حوصلہ نہ پاتے تھے خود میں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

شدید دلبرداشتہ ہوتے ہوئے وہ لاہور جانے والی بس میں آ بیٹھی... وہ اس شہر, اس جگہ نہیں رہنا چاہتی تھی جہاں اسے تکلیفوں اور اذیتوں کے سوا کچھ نہ ملا... زندگی میں آگے کیا لکھا تھا وہ نہیں جانتی تھی... لیکن خود کو زندہ رکھنے کی, اپنے بل بوتے پر جینے کی ایک کوشش کرنا چاہتی تھی... پھر آگے اس کا نصیب...

لاہور پہنچ کر ایک وومن ہاسٹل میں رہائش اختیار کی تھی اس نے... اور اگلے ہی دن جاب کی تلاش میں نکل پڑی تھی... لیکن دنیا میں ضروریات زندگی کے لیے پیسہ کمانا یا جاب حاصل کرنا آسان کہاں تھا... کئ دن تک خوار ہونے کے بعد بھی اسے جاب نہ ملی تو اس کی ایک روم میٹ نے اسے اپنے کسی جاننے والے کے توسط سے ایک کافی شاپ میں جاب دلوا دی... کام اس کی نیچر کے مطابق نہیں تھا لیکن یہ جاب اسے مل گئ تھی یہی بہت تھا... پھر وہیں کافی پینے کے لیے آنے والے ایک ایونٹ آرگنائزنگ کمپنی کے اونر

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے ملاقات ہوئ تھی اس کی... حمزہ بیگ... اس کی منتوں اور درخواست پر حمزہ بیگ نے اسے پندرہ دن کے فری ٹرائل پر اپنے پاس جاب دے دی تھی... اگر ان پندرہ دنوں میں وہ انہیں اپنے کام سے متاثر کر لیتی تو یہ جاب اسے مل جاتی ورنہ خدا حافظ کہہ دیا جاتا...اور ان پندرہ دنوں میں اس نے پوری جانفشانی سے ہر کام سر انجام دیا تھا... اس کے دل جمعی اور آگے بڑھنے کی لگن کو دیکھ کر حمزہ بیگ بے حد متاثر ہوئے تھے یوں اسے اپنے پاس جاب دے دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

وہ آفس کے قریب ہی ایک فلیٹ میں رینٹ پر رہتی تھی جب ایک دن شاپنگ مال میں ایک ایونٹ کے دوران اسامہ ملک کی جھلک دکھائ دے گئ تھی اسے... اسامہ ملک کی نگاہ بھی اس پر پڑی تھی... اور اسے ڈھونڈتا وہ اس کی رہائش گاہ تک چلا آیا تھا... وہ بے تحاشہ ڈر گئ تھی اسے دیکھ کر... بمشکل اس نے خود کو سنبھالا تھا اور ایک بار پھر وہ ٹوٹ کر بکھرنا نہیں چاہتی تھی تبھی اس رات وہ سارہ کے گھر رہی اور پھر سارہ کی ہی مدد سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

گاؤں میں وہ گھر لے لیا... اپنی جانب سے اس نے اسامہ ملک کے خود تک پہنچنے کے سارے راستے بند کر دیئے تھے لیکن اس سے سامنا نہ ہو گا یہ اس کی غلط فہمی تھی... اور اس کی یہ غلط فہمی تب ٹوٹی تھی جب اس نے مسٹر خاور ملک کے گھر میں اسے دیکھا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ولیمہ کی تقریب کے بعد اسے اسامہ ملک کے کمرے میں پہنچایا گیا تھا... پورا کمرہ گلابوں کی مہک سے معطر تھا... بیڈ کے اطراف میں سرخ گلابوں اور للی کے پھولوں سے ڈیکوریشن کی گئی تھی... طوبیٰ چند لڑکیوں کے ہمراہ اسے احتیاط سے بیڈ پر بٹھا کر کچھ دیر اس سے چھیڑ چھاڑ کرنے کے بعد جا چکی تھی... اب وہ تنہا تھی اس کمرے میں... اس

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

نے سر اٹھا کر بے تاثر نگاہوں سے کمرے کو دیکھا... پھر اپنے دل میں جھانکنا چاہا... لیکن وہاں سکوت چھایا ہوا تھا... بالکل خالی تھا اس کا دل... ہر جذبے, ہر احساس سے عاری...

چند لمحے یونہی خالی الذہنی کی کیفیت میں بیٹھے رہنے کے بعد وہ اٹھی اور بیڈ سے اتر گئ... آئینے کے سامنے جا کر اس نے اپنے عکس کو دیکھا تھا... اسے وحشت ہوئ تھی خود کو دیکھ کر... پرانے زخم ایک بار پھر تازہ ہوئے تھے... اسامہ ملک کا اسے اپنے گھر سے نکالنا یاد آیا تھا... غصے کے عالم میں اس نے اسامہ ملک کا پہنایا گیا نیکلس کھینچ کر اتارا اور دیوار پر دے مارا... گردن پر خراشیں پڑ گئ تھیں... پھر اس نے ائیرنگز اتار کر ان کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا... جب زندگی میں سکون نہ تھا تو ڈائمنڈز جڑی اس قیمتی جیولری کو کیا کرتی وہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دو پٹے کی پنز اتارتے ہوئے وہ آئینے میں آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو دیکھ رہی تھی... دوپٹا اتار کر ایک جانب پھینکا تھا اس نے... پھر بالوں کو جوڑے سے آزاد کیا... اپنچ باتھ کی جانب بڑھی تو وہاں ایک جانب نائٹ لٹکی تھی اور ساتھ ہی اس کا ایک ڈریس... اس نے رگڑ رگڑ کر میک اپ اتارا... پھر خود کو اس بھاری بھرکم ڈریس سے آزاد کر کے وہ ہلکا پھلکا لباس پہن لیا... جب تک وہ کمرے میں آئی اسامہ ملک بھی کمرے میں آ چکا تھا... اور اب تاسف سے کمرے میں بکھری اس کی چیزوں کو دیکھ رہا تھا... اپنے دیئے گئے گفٹ کی اس ناقدری پر اس کا دل ٹوٹا تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/

عنایہ نے ایک سلگتی ہوئی سی نگاہ اس پر ڈالی تھی... پھر اسے نظرانداز کرتی آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی... ٹاول سے بال رگڑتے ہوئے وہ یوں ظاہر کر رہی تھی جیسے اس کے علاوہ کمرے میں کوئی دوسرا موجود ہی نہ ہو... اسامہ ملک ٹائی ڈھیلی کرتے ہوئے مضمحل قدموں سے اس کی جانب آیا... لیکن وہ اب بھی اس کی جانب متوجہ نہ تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ٹاول ایک جانب اچھالتے ہوئے ہیر برش تھاما تھا اس نے اور بے نیازی سے بال سلجھانے لگی...

"اتنا حق بھی نہیں دیا تم نے مجھے کہ میں خود کے لیے سجی اپنی دلہن کو جی بھر کر دیکھ سکوں..." وہ اس کے سامنے ڈریسنگ ٹیبل کی جانب پشت کیے کھڑا شکوہ کر رہا تھا... عنایہ نے اسے جواب دینا بھی گوارا نہ کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں تم سے مخاطب ہوں حورعین..." اسامہ ملک نے اس کی کلائی تھامنی چاہی تھی جب وہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہوئی... طیش بھری نگاہوں سے اسے دیکھا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا کہ حورعین مر چکی ہے... میں عنایہ ہوں... صرف عنایہ... اور دوسری بات... جب آپ نے مجھے دھتکار دیا تھا تو اب میں کیونکر قبول کروں آپ کو...؟؟ آپ نے خود مجھے اپنی زندگی سے, اپنے گھر سے نکالا تھا تو پھر اب یہ زبردستی کیوں...؟؟ میں کوئ کھلونا ہوں کہ جب دل چاہے میرے ساتھ کھیل لیا اور جب جی بھر جائے تو توڑ پھوڑ کر رکھ دیا جائے.... ؟؟" وہ گلابی پڑتے چہرے کے ساتھ دبی دبی آواز میں چلائ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں اپنی اس غلطی کے لیے شرمندہ ہوں... نا سمجھ تھا میں... جذباتیت کی انتہا پر تھا... تمہیں خود سے دور کر کے اس احساس جرم سے چھٹکارا پانا چاہتا تھا جو تم سے زبردستی نکاح کر کے میرے دل میں پیدا ہوا تھا... غصے اور جذباتیت کے عالم میں وہ سب کہہ دیا تم سے... لیکن یقین کرو مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنی جلدی جانے کا فیصلہ کر لو گی... تمہارے جانے کے بعد اپنی زندگی میں مگن ہونے کی بہت کوشش کی میں نے... لیکن تمہارا چہرہ ایک پل کو بھی نگاہوں سے نہیں جاتا تھا... میں نے بہت کوشش کی تھی تمہیں ڈھونڈنے کی... اپنی تمام غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہتا تھا میں..." اسامہ ملک آج پہلی بار کسی کے سامنے اپنی صفائی پیش کر رہا تھا اور اس کی بدقسمتی تھی کہ اس کی صفائی, اس کی ساری وضاحتیں رائیگاں گئ تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" تو یہ ازالہ کیا آپ نے...؟؟ مجھے زبردستی اس رشتے میں قید کر کے ازالہ کرنے کی کوشش کی آپ نے...؟؟" وہ چبھتی ہوئی سی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہمارے اس رشتے کو قید مت کہو... میں تمہیں دنیا کی ہر خوشی دینے کا وعدہ کرتا ہوں... لیکن کیا تم آج میری ایک درخواست قبول کرو گی...؟؟ میری ایک عرضی کو منظوری دو گی...؟؟ بس اتنی بات مان لو میری کہ کبھی مجھے چھوڑ کر مت جانا... تمہارے بغیر خود کو بہت ادھورا سا محسوس کرتا ہوں میں... زندگی نامکمل لگتی ہے مجھے... تم میرے ہر حسین منظر کی تکمیل کا ذریعہ ہو..." کیسا خوبصورت اعتراف تھا... وہ اونچی ناک والا مرد جو ہر جگہ اپنی انا کا ہرچم بلند رکھتا تھا آج اس کے سامنے جھک گیا تھا... لیکن عنایہ کے لیے اتنا آسان نہ تھا اس کے باعث ملنے والی تکلیفوں اور اذیتوں کو بھلا دینا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے آپ کی کسی بات پر اعتبار نہیں... پل میں تولہ پل میں ماشہ والا حساب ہے آپ کا... یہ ڈائیلاگ نازی بند کریں اب... مجھے نیند آ رہی ہے..." وہ خود کو پتھر دل بناتی ہیر برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے بیڈ کی جانب بڑھ گئ تھی... بلینکٹ خود پر اوڑھتے ہوئے اس نے ٹیبل لیمپ آف کر دیا... اسامہ ملک نے بے بس نگاہوں سے اسے دیکھا تھا... وہ خود سے وعدہ کر چکا تھا کہ اب عنایہ کو کسی چیز کے لیے مجبور نہیں کرے گا... لیکن اس کے باوجود آج خود کو جھکا دینے پر بھی جب اس کی جانب سے سرد مہری کے سوا کچھ نہ ملا تو وہ دکھی ہوا تھا... چند پل وہیں کھڑے رہنے کے بعد وہ گہری سانس بھرتا کمرے سے نکل گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کھل جاتی میری روح کی تنہائی بھی تجھ پر...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

میری آنکھوں میں کبھی جھانک کر دیکھا تو ہوتا...

صبح فجر کی اذان ہو رہی تھی جب وہ تھکے تھکے قدموں سے کمرے میں داخل ہوا... ایک ہاتھ میں سیل فون اور دوسرے ہاتھ میں کوٹ تھام رکھا تھا... ایک نگاہ اس نے بلینکٹ میں سوئ اس ظالم لڑکی پر ڈالی تھی... پھر کوٹ صوفے پر اچھالتا خود بھی وہیں بیٹھ گیا... جیب سے سگریٹ کا پیک نکالا تھا... سگریٹ سلگا کر وہ اپنے اندر کی اس بے چینی اور بے کلی کو ختم کرنے کی کوشش کرنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہر طرح کی کوششوں میں ناکام ہوتے ہوئے وہ اٹھا... وارڈروب سے اپنے لیے ایک سفید رنگ کا آرام دہ لباس نکالا اور باتھروم کی جانب بڑھ گیا... نہا کر وہ باہر نکلا... صوفے پر پڑا ٹاول اٹھا کر بال خشک کرنے لگا تھا جب اس میں سے بھی عنایہ کے بالوں کی مہک محسوس ہوئی... اس کا دماغ جھنجھنا اٹھا تھا... خود کی بے اختیاریوں پر اس نے خود کو ڈپٹا تھا اور پھر بال خشک کیے بغیر ہی برش کیے... پرفیوم چھڑکا اور آہستگی سے کمرے کا دروازہ بند کرتا قریبی مسجد میں نماز کی غرض سے چلا گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ان کی شادی کو چند دن ہی گزرے تھے جب ایک صبح ناشتے کی ٹیبل پر اظہر ملک نے ایک نیا شوشہ چھوڑ دیا... ان دونوں کے مابین اب بھی ویسا ہی کھنچاؤ تھا لیکن اظہر ملک اور عدیحہ بیگم پر کبھی کچھ ظاہر نہ ہونے دیا تھا انہوں نے... اپنے معاملات کو بیڈ روم تک ہی محدود رکھا تھا... اور آج اظہر ملک کی بات پر دونوں ڈسٹرب ہو کر رہ گئے تھے...

ہوا کچھ یوں کہ وہ سب ناشتہ کرنے میں مگن تھے جب اظہر ملک نے اسامہ ملک کو مخاطب کیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسامہ..." اسامہ جو ناشتہ کرنے میں مگن تھا ان کی بات پر چونکا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جی ڈیڈ...؟؟" اس نے ہاتھ روک کر سوالیہ نگاہوں سے انہیں دیکھا...

"ہنی مون کا کیا پلان ہے بھئی تم دونوں کا...؟؟ شادی کے ہنگامے بھی اب تو سرد پڑ گئے..." اظہر ملک کی بات پر عدینہ بیگم کی بھی مسکراتی نگاہیں ان دونوں کی جانب اٹھی تھیں... اسامہ ملک اور عنایہ نے بے ساختگی میں ہی ایک دوسرے کی جانب دیکھا تھا اور پھر فوراً نگاہیں چرا گئے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"مجھے نہیں پتا ڈیڈ... اپنی بہو سے ہی پوچھ لیجیے..." اسامہ دوبارہ سے پلیٹ پر جھک گیا تھا لیکن اس کی تمام حسیں عنایہ کی جانب ہی متوجہ تھیں کہ وہ کیا جواب دیتی ہے...

"ارے یار... جانا تم دونوں کو ہے... تو تم دونوں سے ہی پوچھوں گا نا... اچھا ٹھیک ہے... بیٹا آپ بتاؤ کہاں جانا چاہو گی...؟؟" اظہر ملک ہشاش بشاش سے عنایہ سے پوچھ رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اس کی کیا ضرورت ہے انکل... ہم یہیں ٹھیک ہیں..." وہ ہلکی سی آواز میں بمشکل کہہ پائی ورنہ سمجھ نہ آ رہی تھی کہ کیا جواب دے انہیں... اس کے جواب پر اسامہ ملک کے اعصاب تن سے گئے... لیکن وہ خاموش ہی رہا تھا...

"ضرورت کیوں نہیں ہے بھئی... یہی تو دن ہیں ایک دوسرے کے ساتھ گھومنے پھرنے کے... انجوائے کرنے کے... ہنی مون کے لیے جاؤ... ایک دوسرے کو سمجھو... یہی تو چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں جو بڑھاپے میں یاد آتی ہیں... ان یادوں کو جمع کرو... کیوں عدیحہ...؟؟" اظہر ملک نے عدیحہ بیگم کو بھی گفتگو میں گھسیٹا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں بالکل... آپ ایک دو دن میں ٹکٹس کنفرم کروائیں ان کی... ضرور جانا چاہیے انہیں ہنی مون پر... اب نہیں جائیں گے تو کیا بڑھاپے میں جائیں گے...؟؟" عدیحہ بیگم نے بھی اظہر ملک کی حمایت کی تھی...

" بس پھر ٹھیک ہے... میرے خیال میں ہنی مون کے لیے ماریشیس بہترین جگہ ہے... کیا خیال ہے اسامہ...؟؟ ماریشیس کی سیٹیس کنفرم کروا دوں...؟؟ یا کہیں اور جانا چاہو گے تم...؟؟" اظہر ملک نے پھر اسامہ کو مخاطب کیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"آئی ڈونٹ نو ڈیڈ... عنایہ سے پوچھ لیں... جہاں یہ جانا چاہے... مجھے کوئی اعتراض نہیں..." وہ سارا معاملہ عنایہ پر ڈال کر اٹھ گیا تھا... اظہر ملک اور عدیحہ بیگم کو ان کے درمیان کشیدگی کا احساس ہوا تھا...

"کس قدر ان رومینٹک بندہ ہے یہ... پتا نہیں کب سدھرے گا... بیٹا تم بتاؤ... ماریشیس ٹھیک رہے گا نا...؟؟' اظہر ملک ہر قیمت پر انہیں ہنی مون ٹرپ پر بھیجنا چاہ رہے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جیسے آپ کی مرضی..." وہ اس کے علاوہ اور کہہ بھی کیا سکتی تھی... تبھی ان کی رضا پر سر جھکا گئ...

کمرے میں آئ تو اسامہ ملک کہیں جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا... ویسے تو کمرے میں آ کر وہ ایک دوسرے سے کم ہی مخاطب ہوتے تھے لیکن آج اسامہ ملک کو اسے مخاطب کرنا ناگزیر ہو گیا تھا... تبھی جاتے جاتے کوٹ اٹھاتے ہوئے وہ اس کی طرف متوجہ ہوا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آج شام کو کہیں لے کر جانا ہے تمہیں... چھ بجے تک آ جاؤں گا میں... ریڈی رہنا... " چند لفظوں میں بات ختم کرتا وہ اس کے جواب کا انتظار کیے بغیر بیڈروم سے نکل گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

شام میں وہ اپنی بتائی گئی ٹائمنگ سے پہلے ہی گھر آ چکا تھا... اور فریش ہونے کے بعد اب لاؤنج میں بیٹھا عنایہ کے آنے کا انتظار کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

چند لمحوں بعد ہی وہ سیڑھیاں اترتی دکھائی دی... اورنج اور پرپل امتزاج کے ڈریس میں اس کا حسن نمایاں ہو رہا تھا... اسامہ ملک کی نگاہ اس تک گئی تو دھڑکنوں نے اودھم مچا دیا.. لیکن وہ دل کی دہائیوں کو نظرانداز کرتا اس پر سے نگاہ ہٹا گیا... عنایہ کے قریب آنے پر وہ اٹھ کھڑا ہوا...

"مام... ہم باہر جا رہے ہیں... ڈنر باہر کر کے آئیں گے... ہمارا ویٹ مت کیجیے گا..." اس نے عدیحہ بیگم کو انفارم کیا تھا... عدیحہ بیگم نے ان دونوں کا صدقہ اتارتے ہوئے خوشدلی سے اجازت دی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

مختلف سڑکوں پر گاڑی گھماتے ہوئے اسامہ ملک نے ایک عمارت کے سامنے گاڑی روکی... پھر دروازہ کھولتا باہر نکل آیا... آنکھوں سے گلاسز اتار کر گاڑی میں ہی رکھ دیئے... عنایہ بھی اس کی تقلید میں باہر نکل آئی تھی اور اب حیران سی اس عمارت کو دیکھ رہی تھی... جیسے یہاں لائے جانے کا مطلب سمجھ نہ پا رہی ہو...

"چلو..." اسے وہیں منجمند دیکھ کر اسامہ ملک کو ٹوکنا پڑا... دونوں ایک ساتھ اس عمارت میں داخل ہوئے... لفٹ میں داخل ہو کر اسامہ ملک نے تھرڈ فلور کا بٹن دبایا... مطلوبہ فلور کے آتے ہی لفٹ کا دروازہ کھلا تو وہ دونوں باہر نکل آئے... اسامہ ملک مختلف راہداریوں میں آگے بڑھتا جا رہا تھا... وہاں مختلف فلیٹس بنے تھے... ایک فلیٹ کے دروازے کے سامنے وہ دونوں رکے... اسامہ ملک نے دروازے پر دستک دی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"شعیب... دیکھو دروازے پر کون ہے..." اندر سے ایک نحیف سی آواز سنائی دی تھی...

عنایہ نے چونک کر اسامہ ملک کے چہرے کو دیکھا جہاں سکون رقم تھا... پھر وہ چہرہ موڑ گئی... شاید اسے کوئی غلط فہمی ہوئی تھی آواز کے بارے میں... اس نے سر جھٹکا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دروازہ کھل چکا تھا... اسامہ ملک نے سلام کیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"وعلیکم اسلام....ارے صاحب آپ... آنے سے پہلے اطلاع کر دیتے..." وہ تقریباً تیس پینتیس سال کا مرد تھا... شاید اسے ہی شعیب کہا گیا تھا... اس کے ہر ہر انداز میں عاجزی و انکساری تھی... دروازے سے ہٹتے ہوئے اس نے ان دونوں کو اندر داخل ہونے کے لیے راستہ دیا...

"کون ہے شعیب...؟؟" وہیل چیئر کو گھسیٹنے کی آواز سنائی دی تھی... پھر ایک کمرے سے وہیل چیئر پر بیٹھا کوئی وجود برآمد ہوا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ابا..." عنایہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں... دوسری جانب اشرف صاحب کی حالت بھی اس سے کچھ مختلف نہ تھی... وہ بھی بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑی اپنی بیٹی کو

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

دیکھ رہے تھے... چند دن پہلے اس کے اور اسامہ ملک کے ولیمے میں شرکت کی تھی انہوں نے... لیکن اس کا سامنا کرنے کی ہمت خود میں جمع نہ کر سکے تھے... اندازہ نہ تھا کہ اسامہ یوں اچانک اسے لے کر یہاں آ جائے گا... اسامہ نے بت بنی کھڑی عنایہ کو دیکھا تھا پھر آگے بڑھ کر اشرف صاحب کے سامنے سر جھکایا... اشرف صاحب نے اپنا کانپتا ہاتھ اس کے سر پر رکھا تھا اور اسے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دی تھی... عنایہ اس کایا پلٹ پر حیران تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حورعین... میری بچی... یہاں آؤ میرے پاس..." اشرف صاحب نے نم آنکھیں اس پر جماتے ہوئے اسے اپنے قریب بلایا تھا... عنایہ کا سکتہ ٹوٹا... اگلے ہی پل وہ ان کے قریب بیٹھی ان کی گود میں سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی... اتنے عرصے سے ضبط کرتے کرتے تھکنے لگی تھی وہ.... تبھی آنسوؤں کے سارے بند توڑ دیئے تھے آج... دونوں اپنے سارے گلے شکوے اور اپنے دلوں کا غبار آنسوؤں کے رستے نکال رہے تھے... ان

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے کچھ فاصلے پر کھڑے شعیب اور اس کی بیوی کی آنکھیں بھی بھیگی تھیں... کافی دیر بعد اسامہ ملک نے آگے بڑھ کر عنایہ کو کندھوں سے تھاما تھا... اس کا رونا بہت تکلیف دے رہا تھا دل کو...

"بس کرو میری بچی..." اپنے کرزتے ہاتھوں سے اشرف صاحب نے عنایہ کے چہرے پر پھسلتے آنسو صاف کیے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کافی وقت لگا تھا انہیں سنبھلنے میں...اس کے اماں اور اسد بھائی کے بارے میں استفسار کرنے پر اباجان کے چہرے پر تاریک سا سایہ لہرایا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"تمہاری شادی کے بعد ہم نے وہ گھر بیچ دیا تھا... ایک اور جگہ پر گھر لے کر رہنے گے... وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسماء کے رنگ ہم پر کھلنے گے... وہ ایک نمبر کی کام چور تھی... سارا سارا دن سجنے سنورنے, ٹی وی دیکھنے اور موبائیل پر مصروف رہنے میں گزار دیتی... اور اگر اسد گھر ہوتا تو دونوں گھومنے پھرنے نکل جاتے... تمہاری ماں کو ملازمہ سمجھ لیا تھا انہوں نے... تمہاری جدائ کے صدمے کے بعد وپ ویلے ہی بیمار رہنے لگی تھی... ایک دو بار اسماء سے گھر سنبھالنے کی بات کی تو وہ زبان درازی پر اتر آئ... اور اسد بھی اس معاملے میں بیوی کا ہمنوا ہو گیا... آئے روز جھگڑے ہونے گے... آپا تو پہلے ہی سیدھے منہ ہم سے بات کرنا گوارہ نہ کرتی تھیں... اسی لیے ہم نے خاموشی سادھ لی... ایک روز خود ہی اپنا زیور اپنی ماں کو دینے کے بعد اسماء نے تمہاری ماں پر چوری کا الزام لگایا... گھر میں ایک بار پھر تماشہ ہوا اور اسماء کے کہنے میں آ کر اسد نے تمہاری ماں پر ہاتھ اٹھایا... وہ تو پہلے ہی کمزور دل کی مالک تھی... یہ ذلت سہہ نہیں سکی اور کسی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سے کوئ شکوہ کیے بغیر مجھے تنہا چھوڑ کر اسی رات اپنے خالق حقیقی سے جا ملی... اس کی تدفین کے لیے بھی اسد نے ایک روپیہ تک نہ دیا... جکسے تیسے کفن کا بندوبست کیا میں نے اور سسے دفنانے کے بعد غصے کے عالم میں اسد سے کہا کہ وہ میرے گھر سے نکل جائیں... کہ جنہیں ماں باپ کی عزت کا خیال نہیں انہیں میرے گھر میں رہنے کا بھی کوئ حق نہیں...تب اس نے مجھ پر یہ انکشاف کیا کہ وہ اس گھر کو بیچ چکا ہے... اس گھر کے نئے مالک مکان نے پندرہ دن کی مہلت دی تھی جس میں سے فقط پانچ دن باقی تھے... اور پانچ دن میں وہ گھر خالی کرنا تھا... وہ خود آپا کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کر چکا تھا... گھر داماد بن کر...کیونکل ریحان کسی امیر اور معذور لڑکی سے شادی کر کے ان کے ہاں گھر داماد بن چکا تھا... آپا نے اپنے بڑھاپے کو سیکیور کرنے کے لیے اسماء اور اسد پر زور دیا کہ وہ ان کے ہاں شفٹ ہو جائیں... اسد نے مجھ سے کہا کہ میں کوئ کام کروں اور اپنے رہنے کا بندوبست کہیں اور کروں... وہ اور اس کی بیوی مزید میرا بوجھ نہیں اٹھا سکتے... شدت پریشانی سے اسی رات مجھ پر فالج کا حملہ ہوا اور میرا بائیں طرف کا دھڑ بالکل ناکارہ ہو گیا... میرا ہاتھ تک حرکت نہ کر سکتا تھا... اسد نے مجھے ایک سرکاری ہاسپٹل میں داخل کروا دیا...شروع شروع میں کبھی کبھار میری خبر گیری کرنے بھی آتا رہا لیکن پھر آہستہ آہستہ اس نے آنا چھوڑ دیا... شاید اس نے زندہ باپ کو مرا ہوا تصور کر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

لیا تھا... اس سرکاری ہسپتال میں میں بے بس اور لاچار پڑا کراہتا رہتا لیکن کوئ میری تیمارداری والا بھی نہ تھا وہاں... نرسوں کا دل چاہتا تو پانی پلا دیتیں ورنہ کئ کئ گھنٹے مجھے بھوکا پیاسا رہنا پڑتا... بہت مشکل میں کاٹے میں نے وہ دن... بہت بار خدا سے اپنے مر جانے کی دعا بھی کی... لیکن ہر دعا رائیگاں گئ... تمہیں اور ارحم کو بہت یاد کیا میں نے... تمہاری ماں اور ارحم تو جا چکے تھے لیکن تم سے ایک بار ملنا چاہتا تھا میں... تاکہ تم سے کی گئ زیادتیوں کی معافی مانگ سکوں... شاید تبھی خدا کو مجھ پر رحم آ گیا... شوٹنگ کے سلسلے میں اسامہ اس ہاسپٹل میں آیا تھا جہاں میں تھا... اور وہیں اس نے مجھے دیکھا... اس کے بعد یہ مجھے ہاسپٹل سے نکال کر یہاں لے آیا... اس نے تو بہت کوشش کی تھی کہ مجھے اپنے گھر لے جائے لیکن میں بہت شرمندہ تھا سب سے... تبھی یہاں رہنے کا فیصلہ کیا... اسامہ نے میرے لیے شعیب اور اس کی بیوی رضیہ کا انتظام کر دیا جن کی کوئ اولاد نہیں... ان کے پاس بھی گھر کی چھت نہیں تھی... تبھی اسامہ نے انہیں یہ چھت فراہم کی اور بدلے میں میری خدمت ہر معمور کر دیا انہیں... مجھے امید نہیں تھی کہ میں تمہیں دیکھ سکوں گا لیکن آج تمہیں سامنے پا کر دل کو سکون مل گیا... اب میں چین سے مر سکوں گا... بس ایک درخواست ہے تم سے... کہ جو سلوک میں نے تم سے کیا اس کے لیے مجھے معاف کر دو..." اشرف صاحب نے اس کے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

سامنے ہاتھ جوڑ دیئے تھے... عنایہ نے تڑپ کر ان کے ہاتھ تھامے... پھر روتے ہوئے ان کے ہاتھوں کو چوما تھا...

"ایسا مت کہیں ابا... مجھے آپ سے یا کسی سے جوئ شکوہ نہیں...جو کچھ ہوا وہی میری قسمت تھی... " وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے تمہیں ان جنگلی جانوروں کے چنگل سے بچا لیا... کم از کم تم تو محفوظ ہو نا اپنے گھر... تمہاری اور اسد بھائ کی شادی کے بعد ہمیں علم ہوا کہ ریحان انتہا کا آوارہ اور بدمعاش ہے... آپا نے سچائ ہم سے چھپائ... یہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

کہہ کر کہ وہ جاب تلاش کر رہا ہے... جبکہ اس کا پیشہ تو چوریاں اور ڈکیتیاں کرنا ہی تھا...

جب مجھے اس سچائی کا علم ہوا تب خدا کی خدائی پر یقین آ گیا تھا کہ اس کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی مصلحت چھپی ہوتی ہے... اس دن اسامہ کا آنا اور تم سے زبردستی نکاح کرنا تمہاری ہی بہتری کے لیے تھا..." اباجان نے ایک اور انکشاف کیا تھا عنایہ پر... وہ دم سادھے بیٹھی رہ گئی... جس انسان کو وہ اپنا گناہگار سمجھتی تھی آج اس سے نظریں تک ملانے کے قابل نہ رہی تھی... چند دن پہلے اسامہ ملک کی زندگی کی تمام محرومیوں لے بارے میں عدینہ بیگم اسے تفصیل سے بتا چکی تھیں... اور یہ سچائی جاننے کے بعد کہ اسامہ ملک کی اس سخت شخصیت کے پیچھے یہ محرومیاں پنہاں تھیں اس کا دل پگھل گیا تھا... یہ احساس کہ اسامہ ملک کی ماں نے اس کے پیدا ہونے پر اس کی طرف دیکھے بغیر نفرت سے منہ موڑ لیا تھا, عنایہ کے دل کو شدید زخمی کر گیا تھا... بظاہر مضبوط اور سنگدل نظر آنے والا وہ شخص اندر سے کتنا ٹوٹا ہوا تھا یہ اس دن اندازہ ہوا تھا عنایہ کو... باقی دل میں جو رہے سہے شکوے تھے وہ آج ختم ہو گئے تھے... اسامہ ملک کی عظمت کا اعتراف کرنا پڑا تھا اسے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

وہ گھر واپسی کے لیے رواں دواں تھے جب ایک جگہ پر عنایہ نے اسامہ کو گاڑی روکنے کو کہا... اسامہ حیران ہوا تھا اس کی فرمائش پر لیکن کوئ سوال کیے بغیر گاڑی روک دی تھی... سیٹ بیلٹ کو کھولتے ہوئے عنایہ گاڑی سے اتری... سامنے ایک پارک بنا تھا... جہاں جگہ جگہ لائیٹنگ کی گئ تھی... اسامہ ملک بھی گاڑی سے نکل آیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"میں کچھ دیر وہاں بیٹھنا چاہتی ہوں... کھلی اور تازہ ہوا میں..." عنایہ نے اس کے پوچھے بغیر ہی وضاحت دی تھی... پھر چلتی ہوئ اس پارک میں داخل ہوئ اور ایک جانب نظر آتے بینچ پر جا بیٹھی... اسامہ ملک بھی گاڑی کی کیز پکڑے اس کی طرف چلا آیا... پھر بہت خوشی سے اس سے کچھ فاصلہ رکھ کر بیٹھ گیا... بہت دیر تک دونوں کے درمیان خاموشی چھائ رہی تھی...دونوں اپنی اپنی سوچوں میں گم تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھ سے محبت تھی تو کبھی کہا کیوں نہیں...؟؟"بالاخر عنایہ نے ہی خاموشی توڑی تھی... اس کی بات پر اسامہ ملک نے اس کی جانب دیکھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"جب کہا تب کونسا یقین کر لیا تم نے...؟؟" وہ استہزائیہ مسکراہٹ لبوں پر سجا کر بولا...ساتھ ہی شوز کی نوک سے مٹی کھرچنے لگا...

"میں پہلے کی بات کر رہی ہوں... یونی ٹائم کی..." عنایہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا... اسامہ ملک نے بھی چونک کر نظر اٹھائی... آنکھوں میں حیرت تھی... عنایہ نے اس حیرت کو بخوبی پڑھا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"پرسوں آپ کے سیل فون کے وال پیپر پر اپنی تصویر دیکھی تھی میں نے... یونیورسٹی میں لی گئ تصویر... پھر اس کے بعد خود کو روک نہیں پائ... سیل فون چیک کیا تو اس میں میری ان گنت تصاویر تھیں جو کب کھینچی گئیں مجھے کچھ معلوم نہیں... میری بے خبری کے عالم میں آپ میری تصاویر اپنے فون میں قید کرتے رہے لیکن زبان سے کیوں نہیں کہا...؟؟"عنایہ کے لہجے میں سوال کم اور شکوہ زیادہ تھا... اسامہ ملک نظریں چرا کر ادھر ادھر دیکھنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"ڈرتا تھا میں... خود سے بھی یہ بات کہنے سے کہ مجھے تم سے محبت ہو گئ ہے.. خوفزدہ ہو گیا تھا کیونکہ جانتا تھا تم مجھ سے مفرت کرتی ہو... اگر تب اظہار کر بھی دیتا تو انکار ہی سننا پڑتا... اور خود کو, اپنی انا کو گروی رکھ کر بھی انکار سننے کو ملتا تو شاید یہ برداشت نہ کر پاتا میں... تبھی خاموشی اختیار کیے رکھی... " اس کی آواز بہت دھیمی تھی... عنایہ بمشکل سن پائ تھی اسے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اور میری شادی کے دن زبردستی نکاح کرنے کا خیال کیسے آیا...؟؟ آپ ریحان کی سچائی جان کر ہی وہاں آئے تھے نا...؟؟" عنایہ کو شک تھا لیکن وہ تصدیق کرنا چاہتی تھی... چند لمحے دونوں کے درمیان خاموشی حائل رہی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں..." اسامہ ملک کی تھکی ہوئی سی آواز ابھری تھی... عنایہ نے سختی سے آنکھیں میچیں...اب تک وہ اس سے نفرت کرتی آئی تھی کہ اس نے اس کی زندگی تباہ کی... اس کے سب رشتوں کو چھینا....یہ تو کبھی سوچا ہی نہ تھا کہ اس نے تو اس کی زندگی کو تباہی کے دہانے سے موڑا تھا... اور کبھی یہ بات جتائی بھی نہیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"لیکن صرف ریحان کی سچائی جاننا ہی اس عمل کا سبب نہیں بنا تھا... جب یونیورسٹی میں شمع نے تمہاری شادی کا بتایا تب میں اذیت کی کس حد سے گزرا تھا کوئی سمجھ نہیں سکا...اس رات میں سو نہیں سکا... ہر پل یہی احساس کچوکے لگاتا کہ کیا وہ مجھ سے بہتر ہے جس سے تمہاری شادی ہو رہی ہے... میں طوفانوں میں گھرا تھا اس وقت... تبھی حسد کا شکار ہوتے ہوئے ریحان کی معلومات نکلوائیں... اور سچائی جان کر شاکڈ رہ گیا... ویلے شاید میں اپنے دل کی بات کو نظرانداز کر دیتا... لیکن تمہاری زندگی کو برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا تبھی وہ قدم اٹھایا..." وہ بہت تھکے تھکے لہجے میں اعتراف کر رہا تھا... سب رازوں سے پردہ فاش کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"اور مجھے گھر سے کیوں نکالا...؟؟" عنایہ کے لبوں پر ایک اور شکوہ مچلا...

"تمہیں گھر سے نہ نکالتا تو شاید تمہاری محبت کا ادراک نہ ہو پاتا مجھے... تم دور گئ تو اندازہ ہوا کہ تم میرے دل میں محبت سے کہیں بڑھ کر عشق کا درجہ پا چکی ہو...احساس ندامت میں گھر کر تمہیں خود سے دور کیا تاکہ میں اپنے باپ کی غلطی نہ دہراؤں اور ایک اور اسامہ کا وجود اس دنیا میں نہ آئے... جو محرومیاں, جو دکھ میں نے سہے وہ کسی اور کا نصیب نہ بنیں... لیکن تم سے جانے کا کہتے ہوئے کہیں میری دل میں یہ حسرت بھی موجود تھی کہ کاش تم ایک بار مجھ سے کہہ دو کہ تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو... مجھ سے دور نہیں جانا چاہتی... میرے گھر میں, میرے ساتھ, میری ذندگی میں شامل رہنا چاہتی ہو... لیکن ایسا نہیں ہوا... تم تو مجھ سے نفرت کرتی تھی... کیونکہ میرا وجود تو ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

ہی قابل نفرت... بھلا تم یہ سب کیونکر مجھ سے کہتی..." وہ اذیت کی انتہاؤں پر تھا...ماضی کی تلخیوں کو یاد کرنا آسان نہیں ہوتا...

"اور میں پاگل یہ سمجھتی رہی کہ آپ نے صرف نفرت اور انتقام کی آگ میں مجھ سے شادی کی... مجھے بھی یہی لگا کہ آپ کے دل میں میرے لیے نفرت کے سوا کچھ نہیں... میرے دل نے بھی خواہش کی تھی کہ آپ کے قدموں میں گر کر آپ سے آپ کا ساتھ مانگ لوں... لیکن یہ احساس کہ آپ مجھ سے نفرت کرتے ہیں,یہ احساس میری زبان پر قفل لگا گیا..." وہ اذیت سے ہنسی تھی... آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے...دونوں اس وقت اذیت میں تھے... لیکن ایک دوسرے کو دلاسہ دینے کے لیے الفاظ نہ تھے ان کے پاس...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

بہت دیر بعد وہ خاموشی سے اٹھی... جانے کے لیے قدم بڑھائے تھے جب بینچ پر سے پھسلتے اس کے دوپٹے پر اسامہ ملک نے اپنا ہاتھ رکھا... کھنچاؤ محسوس ہوتے ہی عنایہ مڑی تھی لیکن تب تک اسامہ ملک ہاتھ ہٹا چکا تھا... شاید اس کے غصے سے خائف تھا... عنایہ نے ایک نگاہ اس کے چہرے پر ڈالی... جو سر جھکائے بیٹھا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عنایہ قدم آگے نہیں بڑھا سکی تھی... تبھی لب کاٹتی کچھ سوچتے ہوئے مڑ کر اس کی جانب چلی آئی... اس کے قریب نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھی... اور اس کے دونوں ہاتھ

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

اپنے نازک ہاتھوں کی گرفت میں لیے... اسامہ ملک حیران ہوا تھا اس کے اس عمل پر...

"گلے شکوے کرنے لے لیے,ایک دوسرے کو ناراضگیاں دکھانے کے لیے ساری عمر پڑی ہے... یہ کام ہم بڑھاپے میں کر لیں گے... لیکن ابھی یہ خوبصورت وقت, اپنی زندگی کے خوبصورت لمحے کیوں ضائع کریں ہم...؟؟ کیوں نہ ان لمحوں میں کچھ حسین یادیں جمع کر لیں جو بوڑھے ہو کر یاد کر سکیں...؟؟" وہ نگاہوں میں امید کے جگنو لیے اسے تک رہی تھی... اسامہ ملک بے یقین ہوا تھا... اسے لگا جیسے وہ کوئ خواب دیکھ رہا ہے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"ایلے تو مت گھوریں مجھے... ایک نئ زندگی کی شروعات کرنے کو ہی کہہ رہی ہوں... آسمان سے چاند تارے توڑ کر لانے کے لیے نہیں..." وہ ہلکے پھلکے لہجے میں بولی تھی...

"عنایہ... آئم سوری... میں نے اب تک جو بھی کیا تمہارے ساتھ اس کے لیے بہت..." وہ پہلی بار کسی سے معذرت کر رہا تھا.. ہاں وہ مضبوط و توانا مرد اگر کسی کے سامنے جھکا تھا تو وہ اس کی بیوی تھی... اس کی شریک حیات... اس کا لباس... اور اس سے معذرت کرنے, اس کے سامنے جھکنے میں کوئ عار محسوس نہ کیا تھا اسامہ ملک نے... لیکن اس کا جملہ پورا ہونے سے قبل ہی عنایہ اس کے عنابی لبوں پر ہاتھ رکھتی اسے چپ کروا گئ تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

"کہا نا... سارے گلے شکوے, ناراضگیاں, روٹھنا منانا, اور یہ شکریہ اور سوری جیسے الفاظ بڑھاپے کے لیے سنبھال رکھتے ہیں... فی الحال ایک محبت بھری زندگی ہماری منتظر ہے... جس کی چوکھٹ پر ہم کھڑے ہیں... کیا آپ میرے ساتھ اس دہلیز کو پار کریں گے... ؟؟" عنایہ نے مسکرا کر کہتے ہوئے اس کی جانب ہاتھ بڑھایا تھا... اسامہ ملک نے چند پل محبت سے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا اور دونوں اس پارک سے باہر جانے والے اور خوشیوں بھری اس دنیا میں داخل ہونے والے راستے پر آگے بڑھ گئے... دور آسمان پر پوری آب و تاب سے چمکتے چاند نے انہیں دیکھ کر وکٹری کا نشان بنایا تھا اور مسکرا دیا تھا... بالآخر کئ سالوں کی اذیتیں اپنے اختتام کو پہنچی تھیں... ننگے پیر اتنا لمبا خاردار راستہ آبلہ پا طے کرتے ہوئے وہ تھک چکے تھے...اب سکون بھری زندگی پر کچھ تو حق بنتا تھا نا ان کا... ؟؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ختم شد...

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com